

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

اما احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کی تقریباً تین سو تصانیف کا مجموعہ (۳۶۶۲) - اہل بیت و آثار

اور (۵۵۵) افادات رضویہ پر مشتمل علوم و معارف کا بیج گرانمایہ

الْمُخْتَارَاتُ الرِّضَوِيَّةُ مِنَ الْإِحْيَاءِ النَّبَوِيِّ وَالْإِنشَارِ الْمَرْفُوعَةِ

(مختار و رفیع)

جَامِعُ الْأَحَادِيثِ

مِنْ أَفَائِدَتِهِ

مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ

جلد ششم

تقدیم بر ترتیب، تخریج، ترجمہ

مولانا محمد حنیف خاں رضوی بریلوی

صدر المدین جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

ناشر

شبیر برادرز

40 اردو بازار لاہور فون 7246006

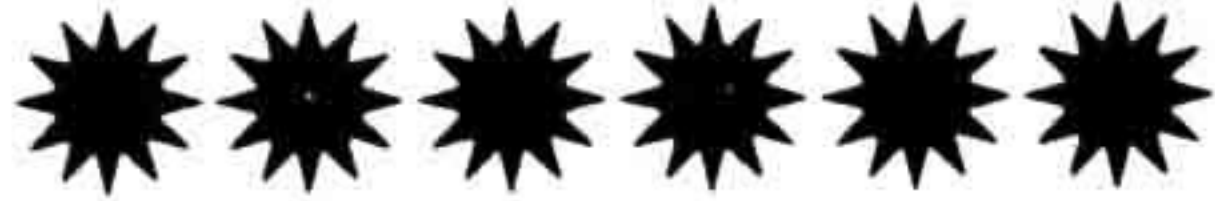
پاکستان میں اس کتاب کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق شبیر برادرز محفوظ ہیں
- شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری مدظلہ

نام کتاب	•••••	المختارات الرضویة من الاحادیث النبویة والآثار المرویة
عرفی نام	•••••	جامع الاحادیث
افادات	•••••	امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ العزیز
تصحیح و نظر ثانی	•••••	بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبد المنان صاحب قبلہ مبارک پوری
ترتیب و تخریج	•••••	مولانا محمد حنیف رضوی صدر المدرسین جامعہ نوریہ بریلی شریف
پروف ریڈنگ	•••••	مولانا عبد السلام رضوی استاذ جامعہ نوریہ بریلی شریف
باہتمام	•••••	شبیر برادرز اردو بازار لاہور (پاکستان)
سن اشاعت اول	•••••	۱۴۲۲ھ / ۲۰۰۱ء
سن اشاعت ثانی	•••••	۱۴۲۳ھ / ۲۰۰۳ء
قیمت	•••••	روپے

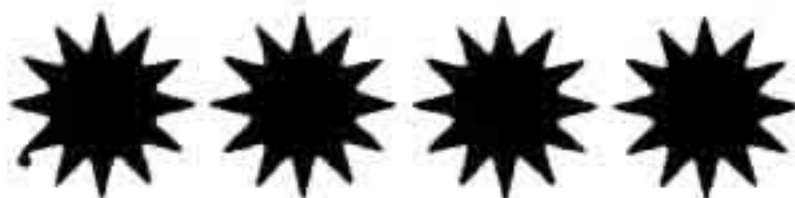
ملنے کے پتے

- ☆ ادارہ پیغام القرآن 40 اردو بازار لاہور
- ☆ احمد بک کارپوریشن اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی
- ☆ مکتبہ غوثیہ ہول سیل پرانی سبزی منڈی کراچی
- ☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور ، کراچی
- ☆ مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی

فہارس کی فہرست



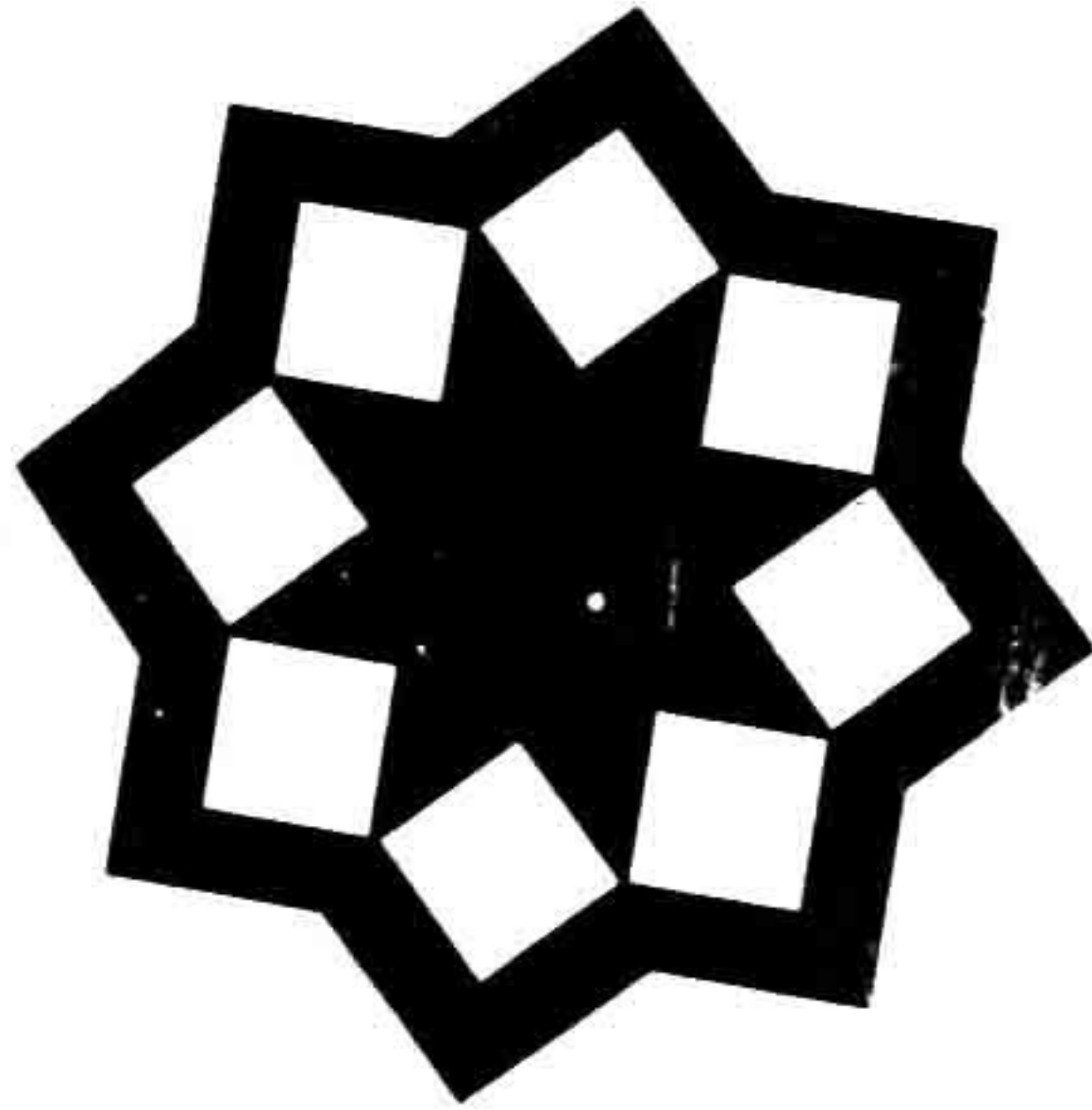
۵	 فہرست آیات کریمہ
۲۹	 فہرست اطراف حدیث
۱۷۷	 فہرست عنوانات
۲۸۱	 فہرست مسائل ضمیمہ
۴۰۵	 حالات راویان حدیث
۵۷۹	 فہرست کتب
۶۰۸	 مآخذ و مراجع
۶۱۵	 فہرست اسمائے راویان حدیث





فہرس الآیات الکریمہ





فہرس الآیات الکریمہ

آیات	پارہ/رکوع	جلد و صفحہ
سورة الفاتحه - ۱		
ایاک نستعین	۱	۳۰/۱
ایاک نعبد و ایاک نستعین	۱	۱۵۱/۴
سورة البقرہ - ۲		
استعینوا بالصبر والصلوة	۲	۳۰/۱
یومنون بالغیب	۱	۳۰/۱
افتؤمنون ببعض الكتاب وتکفرون ببعض، ۱	۱۰	۳۰/۱
' , , , ,		۲۲۴/۴
الم ذلك الكتب لا ریب فیہ ہدی للمتقین		
الذین یؤمنون بالغیب -	۱	۴۵/۱
ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم	۱	۳۵۸/۱
والله یختص برحمته من یشاء والله		
ذو الفضل العظیم	۱	۴۰۲/۱
حتى یتبین لکم الخیط الابيض		
من الخیط الاسود من الفجر	۲	۴۰۹/۱
والفتنة اشد من القتل	۲	۴۸۹/۱
ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة	۲	۱۴۰/۲
' , , ,		۱۵۰/۲
ولهن مثل الذی علیهن بالمعروف	۲	۳۱۴/۲
الطلاق مرتان فامساک بمعروف		

۳۶۵/۲	۱۳	۲	او تسریع باحسان , , ,
۳۷۱/۲			
۲۳۷/۲	۳	۲	انا لله وانا اليه راجعون
۳۹۲/۲	۶	۳	واحل الله البيع وحرم الربوا والهکم الہ واحد لا الہ الا هو الرحمن الرحیم واشهدوا اذا تبایعتم یا ایہا الذین آمنوا کلوا من طیبات ما رزقنا کم الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس , , ,
۲۸۷/۳	۳	۲	
۳۰۹/۳	۷	۳	
۳۸۱/۳	۵	۳	
۹۸/۴	۶	۳	
۱۰۳/۴			
۲۱۹/۴	۹	۲	فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج قل بئسما یامرکم بہ ایمانکم ان کنتم مومنین ربنا وابعث فیہم رسولا منهم یتلوا علیہم الآیہ فی قلوبہم مرض فزادہم اللہ مرضا فلنولينک قبلہ ترضاہا وباء وا بغضب من اللہ فباوا بغضب علی غضب فلما جاءہم ما عرفوا کفروا بہ فلعنة اللہ علی الکفرین ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطہرین
۳۵۷/۴	۱۵	۱	
۳۹۱/۴	۲	۱	
۴۳۱/۴	۱	۲	
۴۶۵/۴	۷	۱	
۴۶۵/۴	۱۱	۱	
۵۰۲/۴	۱۱	۱	
۵۳۰/۴	۱۲	۲	

• انتم اعلم ام اللہ

۱۶ ۱

۶۱۱/۴

سورة آل عمران-۳

یا اهل الکتاب لم تحاجون فی ابراهیم

وما انزل التوراة والانجیل الی قوله تعالیٰ

والله ولی المومنین

۱۵ ۳

۲۱/۱

ما کان لبشر ان یرتبه الله الکتاب

والحکم والنبوة الایہ

۱۶ ۳

۲۲/۱

، ، ،

۱۷۲/۳

وشاورهم فی الامر

۸ ۴

۳۷/۱

لاتتخذوا بطانة من دونکم

لا یالونکم خبالا

۳ ۴

۸۳/۱

، ، ”

۹۶/۱

یجتبی من رسله من یشاء

۹ ۴

۳۰/۱

ولا یحسبن الذین یبخلون بما ائتم الله

من فضله الایہ

۹ ۴

۱۶۳/۲

الم الله لا اله الا هو الحی القيوم

۹ ۳

۲۸۷/۳

واذا اخذ الله میثاق النبیین لما اتیتکم الایہ ۳

۱۷

۳۵/۴

یزکیهم

۸ ۴

۱۲۲/۴

قل موتوا بفیضکم ان الله علیم

بذات الصدور

۳ ۴

۲۰۵/۴

ولله علی الناس حج البیت من استطاع

الیہ سبیلا

۱ ۴

۲۳۲/۴

فبما رحمة من الله لنت لهم الایہ

۸ ۴

۳۳۴/۴

وما کان الله لیطلعکم علی الغیب ولكن الله

۴۰۴/۴	۹	۴	یجتنی من رسلہ من یشاء فلما احس عیسیٰ منهم الکفر الیٰ قولى تعالى نحن انصار الله لتؤمنن به ولتنصرنه , , ,
۴۳۶/۴	۱۳	۳	
۲۶/۴	۱۷	۳	
۴۳۶/۴			
۴۳۷/۴	۶	۵	و کاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر ان هذا لهو القصص الحق الآیه حسبنا الله ونعم الوکیل ان الفضل بيد الله يؤتیه من یشاء الآیه کل نفس ذائقة الموت هو الذی یصورکم فی الارحام الآیه
۴۷۶/۴	۱۴	۳	
۵۰۹/۴	۹	۴	
۵۷۱/۴	۱۶	۳	
۶۴۳/۴	۱۰	۴	
۶۵۰/۴	۹	۳	

سورة النساء - ۴

۱۱/۱	۱۱	۵	فقد وقع اجره على الله فابعثوا حکما ولو انهم اذ ظلموا انفسهم الآیه , , , , , , , , ,
۳۰/۱	۳	۵	
۳۶/۱	۶	۵	
۲۷۳/۲			
۲۴۴/۴			
۴۶۰/۴			
			ودوالو تکفرون کما کفروا فتکونون سواء يا ايها الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم الآیه الرجال قومون على النساء بما فضل الله بعضهم على بعض وبما انفقوا من اموالهم والمحصنات من النساء
۹۵/۱	۹	۵	
۱۹۶/۲	۱۲	۴	
۳۱۴/۲	۳	۵	
۳۷۷/۲	۱	۵	

۲۷۸/۲	۱۴	۵	ماتولی ونصلہ جہنم و ساءت مصیرا حتى يتوفهن الموت اويجعل الله لهن سبيلا
۲۷۶/۳	۱۴	۴	ياكلون اموال اليتيم ظلما الآيه , , ,
۹۸/۴	۱۲	۴	ان الذين توفيهن الملكه اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم
۱۰۳/۴			من يطع الرسول فقد اطاع الله
۲۲۲/۴	۱۱	۵	سورة المائدہ - ۵
۳۱۰/۴	۵	۵	اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتى وتعاونوا على البر والتقوى , , ,
۴۶۱/۴	۸	۵	لتجندن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود والذين اشركوا ان تعذبهم فانهم عبادك الآيه انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا الآيه يا ايها الذين آمنوا لاتسئلوا عن اشياء ان تبدلکم تسوكم قد جاء کم من الله نور و کتاب مبين , , ,
۱۹/۱	۵	۶	
۳۰/۱	۵	۶	
۵۲۴/۱			
۹۴/۱	۱۵	۶	
۳۸۴/۳	۶	۷	
۱۲۸/۴	۱۲	۶	
۶۵۵/۲۳۲/۴	۴	۷	
۵۳/۴	۷	۶	
۳۷۸/۴			

۳۳۴/۴	۷	۶	ان الله يحب المحسنين
۳۳۴/۴	۱۰	۶	وان حکمت فاحکم بینہم بالقسط
۴۳۵/۴	۸	۶	رب انی لا املک الا نفسی الآیہ
۴۳۵/۴	۱۴	۶	والله یعصمک من الناس
			یعیسیٰ بن مریم انت قلت للناس اتخذونی
۴۳۵/۴	۶	۷	وأمی الہین من دون اللہ
۶۰۳/۴	۱۲	۶	ومن یتولہم منکم فانه منہم

سورة الانعام - ۶

۶۷/۱	۱	۸	وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا الآیہ
۶۸/۱	۱	۸	ولو شاء ربک ما فعلوه فذرہم وما یفترون
۶۸/۱	۱	۸	ولتصفی الیہ افئدة الذین
			افغیر اللہ ابتغی حکما وهو الذی انزل الیکم
۶۹/۱	۱	۸	الکتب مفصلا الآیہ
۲۲۹/۲	۷	۸	من جاء بالحسنة فله عشر امثالها
۵۰۹/۴			, , ,
۱۰۹/۲	۷	۸	ولا تزر وازرة وزر اخری
۳۷۶/۳	۱	۸	تمت کلمات ربک الآیہ
۹۲/۴	۱۹	۷	لا تدرکہ الابصار وهو یدرک الابصار
۱۳۶/۴	۱۷	۷	وما قدرہ اللہ حق قدرہ
۳۸۹/۴	۱۹	۷	وهو بکل شیء علیم
۹۷/۴	۲	۸	اللہ اعلم حیث یجعل رسالته
۴۷۶/۴			, , ,

واما ینسینک الشیطان فلا تقعد بعد الذکری

سورة الاعراف - ۷

۹/۱	۱۰	۸	خلوا زینتکم عند کل مسجد
۱۷۹/۱	۴	۹	آمنّا برّب العلمین، ربّ موسیٰ و ہارون
۱۹۰/۱	۱۲	۸	یصلون عن سبیل اللہ ویغفونہا عوجا
۱۰۵/۴	۱۴	۹	ان الذین اتقوا اذا مسہم الآیہ
۵۷/۴	۱۱	۸	فمن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا ولا تقعدوا بکل صراط توعدون وتصدون الآیہ
۷۴/۴	۱۸	۸	جاء تہم رسلنا یتوفونہم
۲۲۲/۴	۱۱	۸	

سورة الانفال - ۸

۲۲۳/۴	۳	۱۰	ولو ترى اذ یتوفی الذین کفروا الملئکة فلم تقتلوہم ولكن اللہ قتلہم وما رمیت اذ رمیت ولكن اللہ رمی اذ یمکربک الذین کفروا ما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم , , ,
۳۲۳/۴	۱۶	۹	
۴۳۱/۴	۱۸	۹	
۴۳۳/۴	۱۸	۹	
۴۳۵/۴			

سورة التوبة - ۹

۲۱/۱	۱۴	۱۰	والذین یؤذون رسول اللہ لہم عذاب الیم
۹۴/۱	۱۶	۱۰	یا ایہا النبی جاهد الکفار والمنافقین الآیہ ولم یتخذوا من دون اللہ ولا رسولہ ولا المومنین ولیجہ . اتخذوا احبارہم ورهبانہم اربابا من دون اللہ
۹۶/۱	۸	۱۰	
۳۴۰/۱	۱۱	۱۰	

۵۳۴/۱	۷	۱۰	ان احل من المشرکین استجارک الایہ
۵۳۷/۱	۱۰	۱۰	انما المشرکون نجس
۴۱/۲	۲	۱۱	صل علیہم ان صلاتک سکن لہم
۱۴۰/۲	۱۳	۱۰	لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا
۱۶۹/۲	۱۱	۱۰	والذین یکنزون الذہب والفضۃ
			ماکان للنبی والذین آمنوا ان
۴۱۳/۳	۳	۱۱	یستغفروا الایہ
۶۶/۴	۶	۱۱	زادتهم ایمانا
			والمؤمنون والمؤمنات بعضهم
۱۲۸/۴	۱۵	۱۰	اولیاء بعض
			لقد تاب اللہ علی النبی والمہاجرین
۱۹۱/۴	۳	۱۱	الی قوله تعالی وكونوا مع الصادقین
			سیحلفون باللہ لکم اذ نقلتہم الیہم الی قوله تعالیٰ
۱۹۱/۴	۱	۱۱	لا یرضی عن القوم الفاسقین
			قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الآخر
۲۲۷/۴	۱۰	۱۰	ولا یحرمون ما حرم اللہ ورسولہ
۳۲۲/۴	۱۶	۱۰	اغنہم اللہ ورسولہ
۳۳۴/۴	۱۴	۱۰	رحمة للذین آمنوا منکم
			ولئن سلّتہم ليقولن انما کنا
۳۹۵/۴	۱۴	۱۰	نخوض ونلعب
۴۳۱/۴	۱۲	۱۰	وا یدہ بجنود لم تروہا
۴۳۶/۴	۱۳	۱۰	عفالة عنک لم اذنت لہم
			واللہ ورسولہ احق ان یرضوہ ان
۴۶۲/۴	۱۴	۱۰	کانوا مومنین

۵۵۲/۴	۱۲	۱۰	الا تنصروه فقد نصره الله الآیه
			سورة یونس - ۱۰
۵۹/۱	۵	۱۱	لقد جاءکم رسول من انفسکم الآیه
			الا ان اولیاء الله لا خوف علیہم
۱۳۶/۳	۱۲	۱۱	ولاہم یحزنون
۲۷۶/۳	۱۲	۱۱	لاتبدیل لکلمات الله
			سورة ہود - ۱۱
۳۰/۱	۴	۱۲	تلك من انباء الغیب نوحيہا الیک
۳۹۱/۴	۴	۱۲	وقیل بعد اللقوم الظالمین
۴۳۳/۴	۷	۱۲	یجادلنا فی قوم لوط
۴۳۳/۴	۷	۱۲	یا ابراہیم اعرض عن هذا
۵۰۹/۴	۱۰	۱۲	ان الحسنات ینہبن السيئات
			سورة یوسف - ۱۲
۳۰/۱	۱۵	۱۲	ان الحکم الا لله
			وما ارسلنا من قبلك الا رجالا
۳۳۴/۴	۶	۱۳	نوحی الیہم من اهل القرى
۳۸۹/۴	۳	۱۳	فوق کل ذی علم علیم
			سورة الرعد - ۱۳
			سلام علیکم بما صبرتم فنعیم
۶۳/۲	۹	۱۳	عقبی الدار
			سورة ابراہیم - ۱۴
۳۸۴/۳	۱۸	۱۳	رب انہن اضللن كثيرا الآیه
۲۲۳/۴	۱۳	۱۳	الر: کتاب انزلناہ الیک الآیه

۲۲۳/۴	۱۳	۱۳	اخرج قومك من الظلمات الى النور
۳۳۱/۴	۱۳	۱۳	وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه
۴۳۲/۴	۱۸	۱۳	ربنا اغفرلى ولوالدى الآيه
۴۳۳/۴	۱۸	۱۳	ربنا وتقبل دعاء

سورة الحجر - ۱۵

۲۶۸/۱	۳	۱۴	ان عبادى ليس لك عليهم سلطان
۳۶/۴	۵	۱۴	لعمرك انهم لفي سكرتهم يعمهون
			لا تمدن عينيك الى مامتعنا به
۳۳۴/۴	۶	۱۴	ازواجاً منهم

سورة النحل - ۱۶

۱۸۲/۱	۲۰	۱۴	الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان
۳۴۲/۱	۱۷	۱۴	وجعل لكم سراييل تقيكم الحر
			ان الخزى اليوم والسوء على الكافرين
۲۲۳/۴	۱۰	۱۴	الذين تتوفهم الملكة ظالمى انفسهم
			كذلك يجزى الله المتقين الذين
۲۲۳/۴	۱۰	۱۴	تتوفهم الملكة طيبين

سورة بنى اسرآئيل - ۱۷

۳۸۶/۳	۹	۱۵	عسى ان يبعثك ربك مقاماً محموداً
۳۳۴/۴	۳	۱۵	ولا تجعل يدك مغلولة الى عنقك
۲۸/۴	۱	۱۵	سبحن الذى اسرى بعبده الآيه
۷۳/۴			, , ,
۹۶/۴			, , ,
۴۳۰/۴			, , ,

۴۳۰/۴

۴۳۳/۴

۴۳۵/۴

عسی ان یبعثک ربک مقام محمودا ۱۵ ۹

سورة الکہف - ۱۸

۱۲۸/۴

۴۱۵/۴

۴۱۵/۴

۴۱۵/۴

۱۵ ۱۶

۱۵ ۲۱

۱۵ ۲۱

۱۵ ۲۱

مالہم من دونہ من ولی

فاتخذ سبیلہ فی البحر سربا

آتنا غداءنا لقد لقینا من سفرنا

هذا نصبا

ارایت اذا وینا الایہ

سورة مریم - ۱۹

۶۵۱/۴

۱۶ ۵

لأهب لك غلاما زکيا

سورة طه - ۲۰

۶۵۲/۱

۶۷/۴/۲۵/۲

۳۳۳/۴

۴۳۱/۴

۴۳۱/۴

۴۳۵/۴

۱۶ ۱۰

۱۶ ۱۲

۱۶ ۱۱

۱۶ ۱۳

۱۶ ۱۰

۱۶ ۱۱

اقم الصلوة لذكری

منها خلقناکم وفيها نعيدکم الایہ

لاتنیا فی ذکری

وعجلت الیک رب لترضی

وانا اخترتک فاستمع لما یوحی الی

آخر الآيات

ربنا اننا نخاف ان یفرط علینا او

ان یطغی

سورة الانبیاء - ۲۱

۱۲۲/۴

۴۶۱/۴

۱۷ ۷

وما ارسلناک الا رحمة للعالمین

ان الذین سبقت لهم منا الحسنی الی

۶۱۱/۴

۱۷ ۷

قوله تعالى 'کنتم توعدون

سورة الحج - ۲۲

واجتنبوا قول الزور، حنفاء لله غیر

مشرکین به

۱۲۶/۱ ۱۱ ۱۷

واذن فی الناس بالحج

۲۵۶/۲ ۱۱ ۱۷

وان یوما عند ربک کالف سنة

مما تعدون

۱۱/۳ ۱۳ ۱۷

سورة المؤمنون - ۲۳

فتبارک الله احسن الخالقین

۲۱۹/۲ ۱ ۱۸

فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم الا یہ، ۱۸، ۶

۳۴۱/۲

یا ایہا الرسل کلوا من الطیبات الا یہ

۳۸۱/۳ ۴ ۱۸

رب انصرنی بما کذبون

۴۳۲/۴ ۲ ۱۸

سورة النور - ۲۴

وتوبوا الی الله جمیعا ایہا المؤمنون

لعلکم تفلحون

۴۰۱/۱ ۱۰ ۱۸

انکحوا الا یامی منکم والصالحین

من عبادکم واماءکم

۸۲/۳ ۱۰ ۱۸

لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون

والمومنات بانفسهم خیرا

۵۰/۴ ۸ ۱۸

فلیحذر الذین ینخالفون عن امره

۲۶۶/۴ ۱۵ ۱۸

ومن لم یجعل الله له نورا فما له من نور

۳۲۱/۴ ۱۱ ۱۸

کمشکوة فیہا مصباح

۳۶۸/۴ ۱۱ ۱۸

الله نور السموات والارض

۳۶۹/۴ ۱۱ ۱۸

۳۷۲/۴

مثل نوره کمشکوة فیہا مصباح ۱۸ ۱۱ ۳۷۱/۴

سورة الفرقان - ۲۵

تبارک الذی نزل الفرقان علی عبده الآیہ ۱۸ ۱۶ ۱۵۳/۴

فاولئک یدل اللہ سیئاتہم حسنات ۱۹ ۴ ۲۴۴/۴

سورة الشعراء - ۲۶

وتقلبک فی الساجدین ۱۹ ۱۵ ۲۰/۱

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون ۱۹ ۱۵ ۱۹۰/۱

, , , ۲۲۲/۴

, , , ۳۲۰/۴

واخفض جناحک لمن اتبعک

من المومنین ۱۵ ۳۳۴/۴

ولا تخزنن ینوم یبعثون ۱۹ ۹ ۴۳۰/۴

ففررت منکم لما خفتکم ۱۹ ۶ ۴۳۱/۴

واجعل لی لسان صدق فی الآخرین ۱۹ ۹ ۴۳۳/۴
ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی

فارسل الی ہارون ۱۹ ۶ ۴۳۴/۴

سورة النمل - ۲۷

قل لا یعلم من فی السموات الآیہ ۲۰ ۱ ۳۰/۱

قل ہاتوا برہانکم ان کنتم صادقین ۲۰ ۱ ۳۴۹/۱

انی لا ینخاف لدی المرسلون ۱۹ ۱۶ ۳۳۴/۴

فلما جاء ہا نوذی ان بورك من فی

النار ومن حولہا ۱۹ ۱۶ ۴۳۴/۴

سورة القصص - ۲۸

انك لاتهدى من احببت الآيه ۲۰ ۹ ۴۱۴/۳
, , , ۲۲۴/۴

نودى من شاطئ الوادى الايمن
فى البقعة المباركة من الشجرة ۲۰ ۷ ۴۳۴/۴

سورة العنكبوت - ۲۹

ان فيها لوطا ۲۰ ۱۶ ۴۳۳/۴
نحن اعلم بمن فيها ۲۰ ۱۶ ۴۳۳/۴

سورة لقمان - ۳۱

ان اشكرلى ولوالديك ۲۱ ۱۱ ۲۰۴/۳

سورة الاحزاب - ۳۳

ياايها الذين آمنوا صلوا عليه
وسلموا تسليما ۲۲ ۴ ۴۱/۲

انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس
اهل البيت ويطهركم تطهيرا ۲۲ ۱ ۴۰۸/۳

ياايهاالنبي انا ارسلناك شاهدا الآيه ۲۲ ۳ ۵۳/۴
ترجى من تشاء منهم وتؤوى اليك

الى قوله تعالى فلاجناح عليك ۲۲ ۳ ۱۵۵/۴

النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم ۲۱ ۱۷ ۱۷۶/۴

۵۸۴/۴

ماكان لمؤمن ولا مؤمنة اذا قضى الله

۲۲۷/۴

۲ ۲۲

ورسوله الايه

۴۴۸/۴	۲۲ ۲	ولكن رسول الله وخاتم النبيين
۶۳۳/۴	۲۲ ۴	ان الذين يؤذون الله ورسوله الآية
		سورة سبا - ۳۴
۳۳۱/۴	۲۲ ۹	وما ارسلناك الا كافة للناس
		سورة الفاطر - ۳۵
۶۴۱/۴	۲۲ ۱۴	اليه يصعد الكلمة الطيب الى قوله يرفعه،
۶۷۲/۶۷۱/۴	۲۲ ۱۷	ان الله يمسك السموات الى قوله من بعده
		سورة يس - ۳۶
۵۸۴/۱	۲۲ ۱۸	ونكتب ما قدموا واثارهم الايه
۴۷۶/۴	۲۳ ۳	وامتازوا اليوم ايها المجرمون
		سورة الصافات - ۳۷
۴۳۰/۴	۳۳ ۷	انى ذاهب الى ربى سيهدين
۴۷۵/۴	۲۳ ۷	وجعلنا ذريته هم الباقين
		سورة ص - ۳۸
۲۹۷/۲	۲۳ ۱۳	جذت عدن مفتحة لهم الابواب
۱۵۳/۴	۲۳ ۱۲	حتى توارت بالحجاب، ردوها على
۴۳۲/۴	۲۳ ۱۱	لا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله
		سورة الزمر - ۳۹
۱۷۵/۱	۲۴ ۳	اليس فى جهنم مثوى للمتكبرين
		سورة المؤمن - ۴۰
۳۹۱/۴/۵۳۷/۱	۲۴ ۱۳	وخسر هنالك المبطلون
۶۴۴/۴	۲۴ ۷	لله الواحد القهار
۴۳۳/۴	۲۴ ۱۱	قال ربكم ادعونى استجب لكم

سورة الشوری - ۴۲

۲۷۴/۳	۲	۲۵	و یستغفرون لمن فی الارض الآیه ام لهم شرکاء شرعوا لهم من الدین مالهم یاذن به الله
۲۲۰/۴	۴	۲۵	

سورة الزخرف - ۴۳

۴۴۹/۳	۱۰	۲۵	وانه لذكر لك ولقومك وسوف تسئلون
-------	----	----	---------------------------------

سورة الجاثیہ - ۴۵

۱۳۸/۳	۱۹	۲۵	افرايت من اتخذ الہہ ہواہ
-------	----	----	--------------------------

سورة الاحقاف - ۴۶

۳۳۴/۴	۴	۲۶	فاصبر کما صبر اولو العزم من الرسل
-------	---	----	--------------------------------------

سورة محمد - ۴۷

۴۳۲/۴	۶	۲۶	واستغفر لذنبك وللمومنین والمومنات
-------	---	----	--------------------------------------

سورة الفتح - ۴۸

۴۸۲/۱	۱۲	۲۶	سیمامہم فی وجوہہم من اثر السجود
۴۳۰/۴	۹	۲۶	ویہدیک صراطا مستقیما
۴۳۲/۴	۹	۲۶	وینصرك الله نصرا عزیزا

سورة الحجرات - ۴۹

۱۵۶/۱	۱۴	۲۶	یا ایہا الناس انا خلقنا کم من ذکر و انثی
۳۴۲/۲	۱۴	۲۶	ان اکرمکم عند الله اتقاکم
۵۷۱/۴			, , ,

سورة الذاریات - ۵۱

هل اتاك حديث ضيف ابراهيم

۴۳۱/۴

۱۹ ۲۶

المکرمین

سورة الطور - ۵۲

۳۴۱/۱

۳ ۲۷

الحقنابهم ذریتهم

۳۴۱/۲

۳ ۲۷

واقبل بعضهم على بعض يتساءلون

سورة النجم - ۵۳

۵۳/۴

۵ ۲۷

والنجم اذا هوى

۴۲۹/۴

۷ ۲۷

ان الى ربك المنتهى

۴۳۲/۴

۵ ۲۷

فاوحى الى عبده ما وحي

۴۳۲/۴

۵ ۲۷

وم ينطق عن الهوى، الى قوله وحي يوحى

۴۳۴/۴

۵ ۲۷

عند سدره المنتهى، عندها جنة الماوى

۴۳۴/۴

۵ ۲۷

اذ يغشى السدره ما يغشى

سورة الرحمن - ۵۵

۶۴۳/۴

۱۱ ۲۷

كل من عليها فان

سورة الحديد - ۵۷

۶۱۰/۴

۱۷ ۲۷

لا يستوى منكم من انفق من قبل الفتح الآية

سورة الحشر - ۵۹

ما انكم الرسول فخذوه وما نهاكم

۵۰/۱

۴ ۲۸

عنه فانتهاوا

۶۵۶/۳۱۰/۴

هو الله الذى لا اله الا هو عالم الغيب

۳۷/۱

۶ ۲۸

والشهادة

یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ ولتنظر نفس

ما قدمت لغد

۱۹۶/۲

۶ ۲۸

سورة الممتحنة - ۶۰

لا ینہا کم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم

فی الدین

۹۳/۱

۸ ۲۸

انما ینہا کم اللہ عن الذین قاتلوکم

فی الدین

۹۴/۱

۸ ۲۸

یبايعنک علی ان لا یشرکن باللہ

شیاً الی قوله تعالیٰ

۲۳۷/۴

۸ ۲۸

ولا یعصینک فی معروف

سورة الصف - ۶۱

۳۴۰/۱

۹ ۲۸

کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون

مبشر ابرسول یاتی من بعدی

۳۵/۴

۹ ۲۸

اسمہ احمد

۴۸۷/۴

۹ ۲۸

واللہ متم نوره ولو کرہ الکافرون

سورة الجمعة - ۶۲

۳۲۳/۴

۱۱ ۲۸

ذلک فضل اللہ یؤتیہ الآیہ

سورة المنافقون - ۶۳

۵۳۹/۴

۱۳ ۲۸

وللہ العزة ولرسوله وللمؤمنین الآیہ

سورة الطلاق - ۶۵

یا ایہا النبی اذا طلقتم النساء فطلقوهن

۳۶۷/۲

۱۷ ۲۸

لعدتهن

۳۷۱/۲

۱۷ ۲۸

ومن یتق اللہ یجعل له مخرجاً

واشهدوا ذوی عدل منکم ۲۸ ۱۷ ۲۴۲/۴

سورة التحريم - ۶۶

يوم لا يخزى الله النبی والذی آمنوا معه ۲۸ ۲۰ ۴۳۰/۴

والملائكة بعد ذلك ظهير ۲۸ ۱۹ ۴۳۱/۴

سورة القلم - ۶۸

عسی ربنا ان یبدلنا خیرا منها انا الی

ربنا راغبون ۲۹ ۳ ۲۳۷/۱

کذلك العذاب الایہ ۲۹ ۳ ۵۴۱/۴

سورة المعارج - ۷۰

الا علی ازواجهم او ما ملکت ایمانهم ۲۹ ۷ ۳۰۳/۲

سورة نوح - ۷۱

وجعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس

سراجا ۲۹ ۹ ۵۳/۴

انا ارسلنا نوحا الی قومہ ان انذر

قومک الایہ ۲۹ ۹ ۴۷۶/۴

سورة الجن - ۷۲

الا من ارتضی من رسول ۲۹ ۱۲ ۳۰/۱

علم الغیب فلا یظهر علی غیبہ احدا

الا من ارتضی من رسول ۲۹ ۱۲ ۴۰۴/۴

سورة المزمل - ۷۳

یا ایہا المزمل ۲۹ ۱۳ ۶۴۴/۱

انا سنلقی علیک قولاً ثقیلاً ۲۹ ۱۳ ۳۳۳/۴

سورة المدثر - ۷۴

۹۷/۴	۱۵	۲۹	وما یعلم جنود ربك الا هو
۱۰۲/۴			, , ,

سورة النزعۃ - ۷۹

۲۲۰/۴	۳	۳۰	فالمدبرات امرا
-------	---	----	----------------

سورة المطففين - ۸۳

۱۲۹/۱	۸	۳۰	كلا بل ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون
۲۳۹/۳	۸	۳۰	ران

سورة الطارق - ۸۶

۵۳/۴	۱۱	۳۰	وما ادراك ما الطارق النجم الثاقب
۲۲۲/۴	۱۱	۳۰	ان كل نفس لما عليها حافظ

سورة البلد - ۹۰

۳۵۹/۴	۱۵	۳۰	لا اقسم بهذا البلد، وانت حل بهذا البلد
-------	----	----	--

سورة الليل - ۹۲

۱۲۱/۱	۱۷	۳۰	فاما من اعطى واتقى الآيه
-------	----	----	--------------------------

سورة الضحیٰ - ۹۳

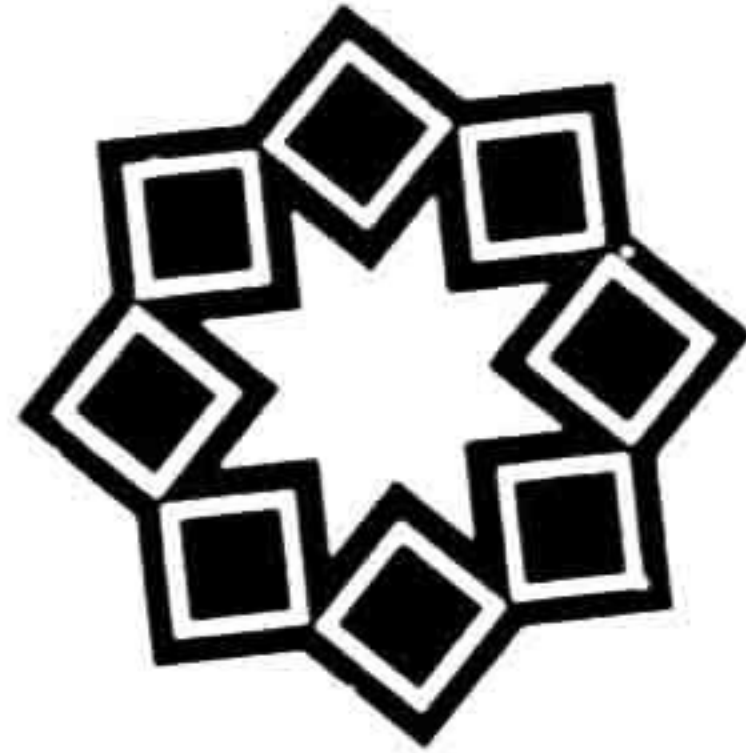
۲۹/۴	۱۸	۳۰	وللاخرة خیر لك من الاولى
۴۵۸/۴			, , ,

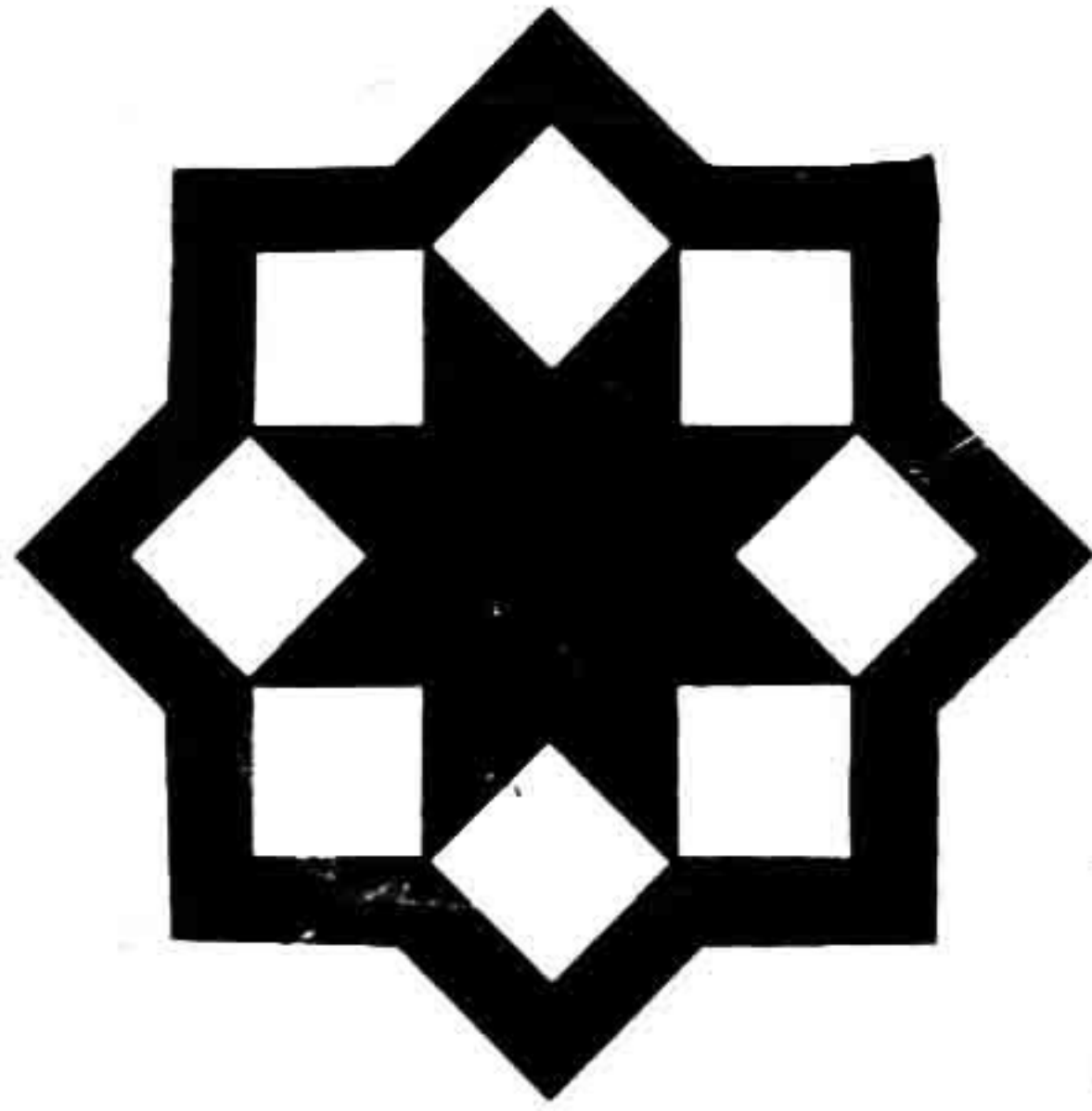
۴۳۱/۴	۱۸	۳۰	ولسوف يعطيك ربك فترضى
-------	----	----	-----------------------

سورة الم نشرح - ۹۴

۵۶/۴	۱۹	۳۰	ورفعنا لك ذكرك
------	----	----	----------------

۴۳۳/۴	۱۹	۳۰	ورفعنا لك ذكرك
۴۳۴/۴	۱۹	۳۰	الم نشرح لك صدرك
			سورة الماعون - ۱۰۷
۴۱۳/۱	۳۲	۳۰	الذين هم عن صلاتهم ساهون
			سورة الاخلاص - ۱۱۲
۸۸/۲	۳۷	۳۰	قل هو الله احد
			سورة الفلق - ۱۱۳
	۳۹	۳۰	ومن شر غاسق

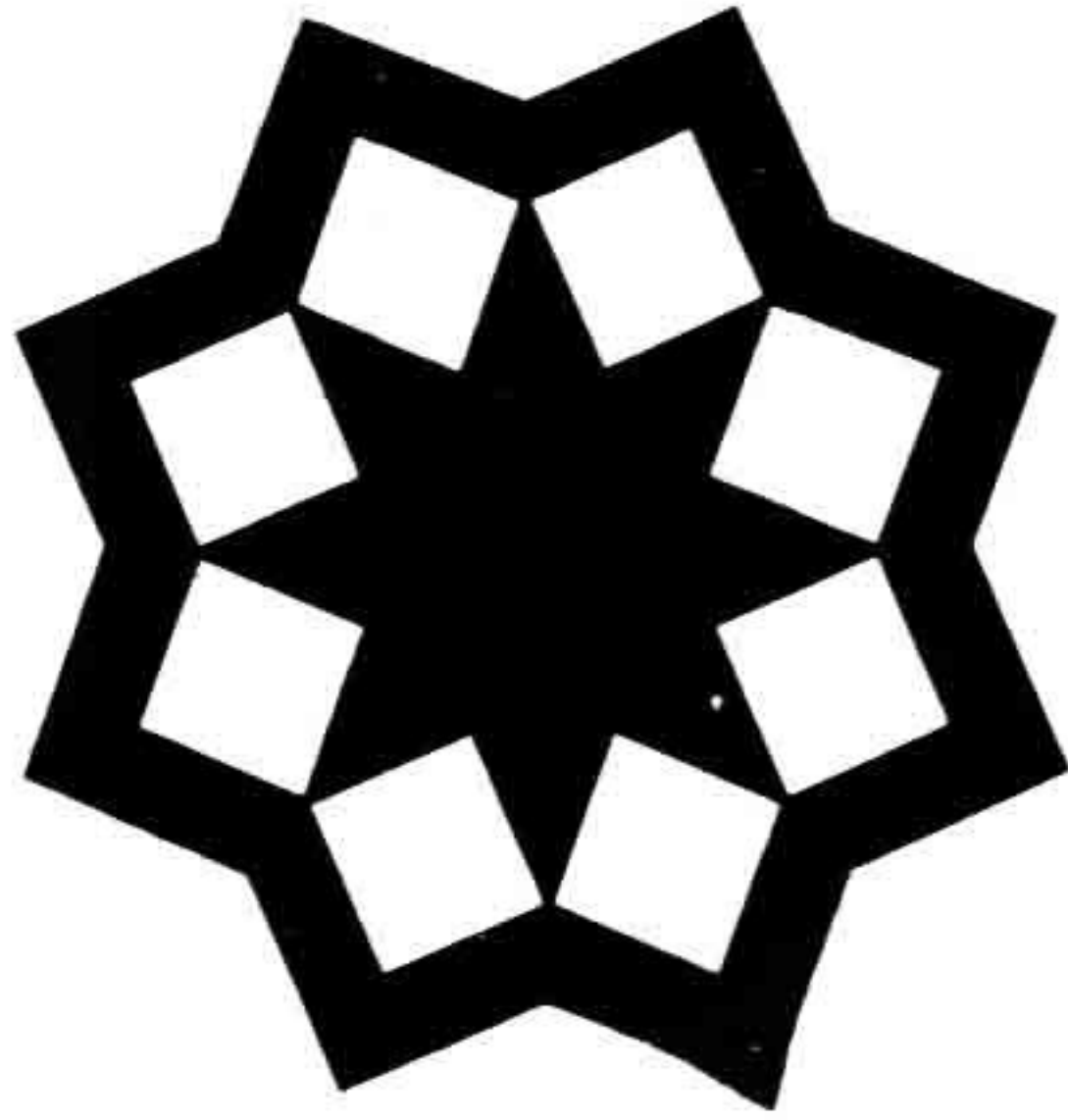






فہرس اطراف الحدیث والآثار





فہرس اطراف الحدیث والآثار

(المجلد الاول)

﴿الف﴾

۲۸۲	ابو امامہ بن سہل	اتت المیضاة فتوضا
۲۹۷	ابو ہریرہ	ابتغوا الخیر عند حسان الوجوه
۷۸۱	ابن عباس	ابنوا مسا جدکم جما
۷۸۰	انس	ابنوا المساجد واتخذوها
۷۴۳	ابو قرصافہ	ابنوا المساجد و اخرجوا القمامة،
۸۳۲	انس	اتموا الصف المقدم،
۸۳۷	انس	اتموا الصفوف فانی اراکم،
۳۳۷	حذیفہ بن یمان	اتی سباطة قوم،
۲۰۰	ابو ہریرہ	اتانی جبرئیل فقال: اتیتک،
۱۸۲	ابو ہریرہ	اتانی جبرئیل فقال لی: مر
۱۴۲	ثوبان	اتانی الروح الامین فقال: اخرج
۲۲۷	عبد اللہ بن ابی جعفر	اجراکم علی الفتیا،
۸۰۴	ابن عمر	اجعلوا اثمتکم خیارکم،
۸۷۲	ابن عمر	اجعلوا آخر صلاتکم باللیل وترا،
۴۰	ابن عباس	احب الا دیان الی اللہ،
۲۹۸	عبد اللہ بن جراد	اذا بتغیتم المعروف،
۳۲۲	ابو ایوب الانصاری	اذا اتی احدکم الغائط،
۶۱۷	ابو ہریرہ	اذا اذن الموزن ادبر،
۶۲۴	انس،	اذا اذن فی قرية،

۸۶۵	ابن عمر	اذا استاذنت احدكم امرأته ،
۵۰۴	ابو هريره	اذا اشتد الحر فابردوا ،
۸۲۹	ابو قتاده	اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا ،
۸۱۴	حذيفه	اذا ام الرجل القوم ،
۲۹۰	عبدالله بن مسعود	اذا انفلت دابة احدكم ،
۵۹۹	ابن عمر	اذا بدأ حاجب الشمس ،
۳۲۴	ابو قتاده	اذا بال احدكم ،
۳۶۵	ابن مسعود	اذا تطهر احدكم ،
۳۶۴	ابو هريره	اذا توضأ العبد المسلم ،
۶۱۹	ابو هريره	اذا تغولت لكم الغول ،
۴۱۸	ابو سعيد	اذا جاء احدكم الشيطان ،
۹۰۷	محجن بن اورع	اذا جئت المسجد ،
۵۳۱	ابن عمر	اذا حضر احدكم الامر ،
۱۰۶	ابو هريره	اذا ذكرها فليصلها ،
۶۲۱	ابن عباس	اذا رأيتم الحريق فكبروا ،
۷۶۱	ابو سعيد	اذا رأيتم الرجل يعتاد ،
۲۰۷	ابو سعيد الخدري	اذا رأيتم الرجل يعتاد ،
۱۲۷	انس بن مالك	اذا رأيتم صاحب يدعة ،
۷۴۸	ابو هريره	اذا رأيتم من يتناع ،
۱۰۳	انس	اذا رقد احدكم عن الصلوة ،
۱۰۵	زيد بن ارقم	اذا رقد احدكم عن الصلوة ،
۱۴۷	ابو هريره	اذا سمعت الرجل يقول : هلك ،
۷۰۰	ابو هريره	اذا سمعتم الاقامة فامشوا ،
۱۳۷	ابن عباس	اذا سمعتم به بارض ،

۲۲۵	ابو قتادہ	اذا شرب احدکم فلا يتنفس،
۹۶۸	ابو سعید	اذا شك احدکم فی صلوتہ،
۸۶۲	ابو سعید	اذا صلی احدکم الی شیء،
۸۵۸	ابن عباس	اذا صلی احدکم الی غیر سترة،
۷۱۴	ابو ہریرہ	اذا صلی احدکم فخلع،
۷۱۳	ابو ہریرہ	اذا صلی احدکم فلا يضع،
۹۱۳	یزید بن اسود	اذا صلی احدکم فی رحلہ،
۹۱۰	ابن عمر	اذا صلیت فی اهلك ثم ادركت،
۹۰۸	یزید بن اسود	اذا صلیتما فی رحالکما،
۶۸۱	ابو موسیٰ	اذا صلیتم فاقیموا صفوفکم،
۲۸۹	عتبہ بن غزوٰن	اذا ضل احدکم شیئا،
۳۰۰	یزید القسمی	اذا طلبت الحاجات فاطلبوها،
۲۶۳	معاذ بن جبل	اذا ظهرت الفتن،
۵۷۷	انس	اذا عجل بہ السیر،
۵۷۶	انس	اذا عجل علیہ السفر يؤخر،
۸۳۷	ابو ہریرہ	اذا قلت لصاحبک یوم الجمعة،
۱۱۱۸	ابو ہریرہ	اذا قال الرجل لا خیه یا کافر،
۹۱۶	جابر	اذا قام احدکم یصلی،
۴۴۲	جابر	اذا قام احدکم یصلی
۹۷۷	ابن عمر	اذا کان احدکم یصلی یتبصق،
۳۴۴	ابن عباس	اذا کان دما احمر،
۸	انس	اذا کان یوم القیامة ما ج الناس،
۹۵۷	ابن عباس	اذا كانت غداة الفطر،
۱۵۰	ابن عباس	اذا مدح الفاسق غضب الرب،

۷۶۷	ابو ہریرہ	اذا مررتم برياض الجنة ،
۴۱۲	زید بن خالد	اذا مس احدکم يوم القيامة ،
۴۲۵	انس	اذا نام العبد في سجوده ،
۶۲۳	ابو امامہ	اذا نادى المنادى فتحت ،
۴۱۱	ابن عمر ،	اذا نعس احدکم يوم القيامة ،
۴۱۹	ابو ہریرہ	اذا وجد احدکم في بطنه ،
۳۴۲	ابن عباس	اذا وقع الرجل باهله ،
۴۷۸	ابو ہریرہ	اذا وقعت الفارة السمن ،
۱۰۱۱	حبان بن منقذ ،	اذن يكفيك الله ما اهلك ،
۶۱۲	بعض الصحابة	اذن مرة في سفر فقال ،
۶۵۹	عمارة بن حزم	اربع فرضهن الله تعالى ،
۸۸۸	رافع بن خديج	اركعواها نين الركعتين ،
۶۵	ابو ايوب الانصاري	اربع من سنن الهدى ،
۹۳	عائشة الصديقه	ارجع فلن نستعين بمشرك ،
۲۱۶	ابو امامة	استحي من الله استحياءك ،
۲۸۵	ابو ہریرہ	استعن بمينك على حفظك ،
۲۸۴	ابن عباس	استعينوا بطعام السحر ،
۲۸۸	معاذ بن جبل	استعينوا على انجاح الحوائج ،
۲۸۶	ابن عمر	استعينوا على الرزق بالصدقة ،
۲۸۷	انس بن مالك	استعينوا على النساء بالعرى ،
۲۶۵	والصبه بن معبد	استفت عن نفسك ،
۳۳۳	انس	استنزهوا عن البول ،
۴۹۸	رافع بن خديج	اسفروا بالفجر ،
۳۷۱	ابو ہریرہ ،	اشربوا اعينكم من الماء ،

۷۹۷	ابو سعید،	اشتد غضب اللہ تعالیٰ علی قوم،
۹۰۴	ابو رمثہ،	اصاب اللہ بک یا ابن الخطاب،
۴۴۰	انس	اصبعک سواک عند و ضوک،
۵۹۱	سعد بن ابی وقاص	اضاعة الوقت،
۳۰۲	ابو الربیع	اطلبوا الایادی عند فقراء،
۲۹۹	عائشہ	اطلبوا الحاجات عند حسان الوجوه،
۲۹۲	ابو سعید الخدری	اطلبوا الحوائج الی ذوی الرحمة،
۲۷۵		اطلبوا الخیر عند حسان الوجوه،
۲۷۵	جابر بن عبد اللہ	اطلبوا العلم کل اثین،
۲۷۴	انس بن مالک	اطلبوا العلم يوم الاثنين،
۲۹۳	ابو سعید الخدری	اطلبوا الفضل عند رحماء،
۲۹۴	علی المرتضیٰ	اطلبوا المعروف من رحماء،
۶۳۷	معاذ بن جبل	اعتموا بهذه الصلوة،
۹۸۵	ابن عباس	اعتموا تزدادوا حلما،
۹۸۷	اسامہ بن عمیر	اعتموا تزدادوا حلما،
۹۹۴	خالد بن معدان	اعتموا خالفوا المم،
۷۷۳	جابر بن عبد اللہ	أعطیت خمسالم یعطهن،
۴	اسامہ بن زید	افلا شققت عن قلبه،
۹۱۷	ابو ہریرہ	افضل الصلوة بعد الفریضة،
۹۱۸	مغیرہ،	افلا اکون عبدا شکورا،
۶۸۷	ابو ہریرہ	اقرب ما یكون العبد من ربه،
۸۴۱	انس،	اقیموا صفوفکم و تراصوا،
۸۳۶	انس،	اقیموا صفوفکم و تراصوا،
۸۴۲	ابن عمر	اقیموا الصفوف فانما،

۷۳۶	انس،	اکثروا ما رأیت رسول اللہ ﷺ،
۹۳۴	ابو درداء	اکثروا الصلوۃ علی یوم القيامة،
۱۰۱۶	ابو بکر الصديق	اکثروا الصلوۃ علی فان،
۱۰۱۳	ابو امامہ	اکثروا من الصلوۃ علی،
۳۰۱	ابو خصیفہ	التمسوا الخیر عند حسان الوجوه،
۱۴۱	ابو بکرہ	الا اخبرکم باکبرا الکبائر،
۷۰۷	ابن مسعود	الا اخبرکم بصلوۃ،
۳۵۶	ابن عباس	الا اخبرکم بوضوء،
۵۷۰	ابن عباس	الا اخبرکم عن صلوۃ،
۵۷۳	ابن عباس	الا اخبرکم عن صلوۃ،
۷۹۵	جندب	الا ان من کان قبلکم،
۸۳۳	جابر بن سمرہ	الا تصفون کما تصف،
۷۵۷	ابن عباس	الا لا یصلین احد الی احد،
۵۲		الا انی اوتیت الكتاب،
۸۸	قیس بن ابی حازم	الا انی بری من کل مسلم،
۲۱	ابو ہریرہ	اللہ ملک الملوك،
۷۹۶	ابو ہریرہ	اللہم! لا تجعل قبری و ثناء،
۲۴	عبد اللہ بن مسعود	اللہم! انی اسئلك من کل،
۲۸۱	عثمان بن حنیف	اللہم! انی اسئلك واتوجه،
۶۶۱	ابو قتادہ	اما انه لیس فی النوم تفريط،
۴۴۷	شریح بن عبید،	اما الرجل فلینثر،
۷۴۰	عائشہ صدیقہ	امر بیناء المساجد،
۶۸۶	ابن عباس	امرت ان اسجد علی سبعة،
۹۷۱	ابن عباس	امرت ان اسجد علی سبعة،

۹۷۲	ابن عباس	امرت ان لا اکف الشعر،
۴۳۱	وائلہ	امرت بالسواک حتی خشیت،
۷۶۰	ابو ہریرہ	امرنا اذا کتتم،
۸۶۸	ام عطیہ	امرنا ان نخرجہن،
۲۶۷	ابن عباس	امرنا ان تکلم الناس،
۸۱	عبداللہ بن مسعود	امس خیر من الیوم،
۵۰۸	ابن عباس	امنی جبرئیل علیہ السلام عند البیت،
۴۹۳	ابو سعید	امنی جبرئیل علیہ السلام فی الصلوۃ،
۴۹۲	ابن عباس	امنی جبرئیل علیہ السلام مرتین،
۸۰۳	ابو امامہ	ان سرکم ان تقبل صلوٰتکم،
۸۰۵	ابو مرثد	ان سرکم ان یقبل اللہ صلوٰتکم،
۸۲۶	ابو ہریرہ	ان اثقل صلوۃ علی المنافقین،
۸۵۰	انس	ان احدکم اذا قام فی صلوٰتہ،
۷۷۵	ابو ہریرہ	ان احدکم اذا کان فی،
۶۰۹	زید بن حارث	ان اخاصدء اذن،
۱۷۶	عبداللہ بن مسعود	ان اشد اهل النار عذابا،
۱۷۱	عبداللہ بن مسعود	ان اشد الناس، عذابا،
۱۷۸	ابن عباس	ان اشد الناس عذابا،
۱۸۰	عائشہ الصدیقہ	ان اصحاب هذه الصور یعذبون،
۲۵۸	سعد بن ابی وقاص	ان اعظم المسلمین جرما،
۳۵۰	ابو ہریرہ	ان امتی یدعون يوم القيامة،
۴۷	عقبہ بن عامر	ان انسابکم هذه لیست،
۱۰۱۲	ابن مسعود،	اولی الناس يوم القيامة،
۱۲۴		ان اللہ تعالیٰ اختارنی،

۹۹۲	خالد بن معدان	ان الله تعالى اكرم هذه الامة ،
۹۹۰	علی	ان الله تعالى امدنى يوم بد ،
۶۹۴	یحییٰ بن کثیر	ان الله تعالى کره لکم ،
۲۵۹	مغیرہ بن شعبہ	ان الله تعالى کره لکم ،
۳	ابو ہریرہ	ان الله تعالى لا ينظر صورکم ،
۲۷۸	عبد اللہ بن عمرو	ان الله تعالى لا يقيض العلم ،
۱۹	ابو شریح	ان الله تعالى هو الحكم فلم تكنی ،
۱۴		ان الله تعالى وتر و يحب الوتر ،
۸۴۷	عائشہ صدیقہ	ان الله تعالى وملئکتہ
۹۹۵	ابو درداء	ان الله تعالى وملئکتہ
۲۵۲	ابو ہریرہ	ان الله تعالى يبعث على رأس
۹۳۳	ابو موسیٰ	ان الله تعالى يبعث الايام ،
۲۰۹	بعض الصحابة	ان الله تعالى عبدی المومن ،
۶۴۹	کعب بن عجرہ	ان الله تعالى من صلی ،
۲۹۵	ابو سعید الخدری	ان الله تعالى يقول : اطلبوا الفضول
۶۴۸	قتادہ بن ربیعہ	ان الله تعالى يقول : انی فرضت ،
۷۶۲	ابن مسعود	ان بيوت الله فى الارض المساجد ،
۳۹۱	اسامہ	ان جبرئیل علیه السلام اتی ،
۴۹۴	جابر	ان جبرئیل علیه السلام اتی ،
۱۸۳	ابن عمر	ان جبرئیل علیه السلام قال لی :
۱۸۴	علی المرتضیٰ	ان جبرئیل علیه السلام قال لی :
۳۷۲	میمونہ	ان رسول الله ﷺ اتی بمنديل
۴۳۰	عبد اللہ بن حنظلہ	ان رسول الله ﷺ امر البوضو
۳۷۸	سلمان	ان رسول الله ﷺ توضأ ،

۴۵۶	ابو امامہ	ان رسول اللہ ﷺ توضاً بنصف مد
۴۳۲	ابن عباس	ان رسول اللہ ﷺ رجع فتوسك،
۹۵۰	انس	ان رسول اللہ ﷺ صلى يوم النحر
۲۱۱		ان رسول اللہ ﷺ طاف يوم الفتح،
۶۱۰	جابر	ان رسول اللہ ﷺ قال لبلال،
۸۷۶	انس	ان رسول اللہ ﷺ قنت شهراً،
۵۲۷	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ كان اذا عجل به ،
۵۶۲	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ كان اذا عجل به ،
۶۰۳	عبدالرحمن بن ابی لیلی	ان رسول اللہ ﷺ كان اهتم للصلاة،
۵۵۶	ابو ہریرہ	ان رسول اللہ ﷺ كان يجمع بين الصلوتين،
۵۵۵	عبدالرحمن بن ہرمز	ان رسول اللہ ﷺ كان يجمع بين الظهر
۹۵۳	ابو ساعد	ان رسول اللہ ﷺ كان يخرج يوم العيد
۷۲۴	انس	ان رسول اللہ ﷺ كان يسر بيسم الله ،
۹۰۰	ابو امامہ	ان رسول اللہ ﷺ كان يصليها بعد الوتر،
۴۸۶	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ كان يفعل ذلك ،
۷۷۳	علی	ان رسول اللہ ﷺ كان يقول في آخر و تره ،
۹۶۱	بریدہ	ان رسول اللہ ﷺ كان لا يخرج،
۷۰۸	ابن مسعود	ان رسول اللہ ﷺ كان لا يرفع،
۶۹۷	یزید بن حبيب	ان رسول اللہ ﷺ مر على امرأتين،
۳۵۱	ابن عباس	ان رسول اللہ ﷺ مضمض
۳۵۸	ابو ہریرہ	ان رسول اللہ ﷺ مضمض غرفة عرفة ،
۷۱۶	ابو سعید	ان رسول اللہ ﷺ واصحابه يصلون في النعمان،
۹۴۹	ابن عمر	ان رسول اللہ ﷺ يصلي في الاضحى ،
۵۰۳	ابوذر	ان شدة الحر من فيح جهنم،

۴۲۶	عائشہ صدیقہ	ان عینی تنامان ولا ینام قلبی،
۱۸۶	علی المرتضیٰ	ان فی البیت سترافیه تصاویر،
۱۰۰۲	ابو قتادہ	انکم تشیرون عشیتکم،
۳۵	محجم بن الادرع	انکم لن تدرکوا هذا الأمر،
۵۹	عبد اللہ بن عمرو	ان لكل عمل شرة،
۱۰۱۵	عمار	ان لله تعالى ملکا،
۲۳۹	ابو موسی الاشعری	ان من اجلال الله تعالى اکرام،
۹۳۰	اوس بن اوس	ان من افضل ایام کم،
۷۹۴	ابن مسعود	ان من شرار الناس،
۳۹۵	عمار	ان من الفطرة المضمضة،
۶۹۵	معاویہ بن حکم	ان هذه الصلوة لا تصلح،
۷۵۴	انس	ان هذه المساجد لا تصلح،
۹۳۲	ابولبابہ	ان يوم الجمعة سيد الايام،
۹۷۸	عثمان بن طلحہ	انی كنت رأیت قرنی الكبش،
۲۰۱	ابو هريره	انه رخص فيما يؤطأ،
۳۸۸	ابو نعامہ	انه سيكون فی هذه،
۳۳۱	ابن عباس	انهما ليعذبان،
۴۵۹	عبد اللہ بن زید	انه رأى النبی ﷺ، تواضاً،
۸۸۰	انس	انه رأى النبی ﷺ لم يزل يقنت،
۹۶۵	محمد باقر	انه رأى النبی ﷺ استسقى،
۴۴	عمرو بن العاص	ان الاسلام يهدم ما كان،
۴۱	ابو العوام البصری	ان الحق قديم،
۳۲	ابو هريره	ان الدين يسر،
۱۷۳	ابن عمر	ان الذين يصنعون،

۴۱۳	ابو سعید	ان الشیطان لیأتی احدکم،
۱۶۹		ان الشیطان یجرى،
۶۱۸	جابر	ان الشیطان اذا سمع النداء،
۱۴۶	ام المومنین صفیہ	ان العبد اذا اخطأ،
۴۰۲	عمر بن علیہ	ان العبد اذا توضأ،
۴۳۸	ابو امامہ	ان العبد اذا غسل،
۲۳	ابو اللرداء	ان العلماء ورثة الانبیاء،
۴۹۱	ابو ہریرہ	ان للصلوة اولاً و آخراً،
۳۹۰	ابی بن کعب	ان للوضوء شیطاناً،
۶۸۲	ابو ہریرہ	انما الامام لیؤتم بہ،
۷۶۸	ابو ہریرہ	انما نبی لذكر الله،
۴۰۶	عمار	انما کان یکفیک ان تضرب،
۴۴۸	ام سلمہ	انما یکفیک ان تحتی،
۳۰۵	ابو امامہ	ان الماء طهور،
۴۷۷	ابو ہریرہ	ان المومن لا ینجس،
۸۱۳	انس	ان النبی ﷺ استخلف
۹۶۴	انس	ان النبی ﷺ استسقی،
۴۵۷	ام عمارہ	ان النبی ﷺ توضأ فأتی باناء،
۴۵۸	ام عمارہ	ان النبی ﷺ توضأ فأتی بماء،
۵۲۱	ابن مسعود	ان النبی ﷺ جمع بین المغرب،
۷۰۴	وائل بن حجر	ان النبی ﷺ عقد فی جلوس
۶۰۵	ابی محذورہ	ان النبی ﷺ علمہ هذا الا ذان،
۹۹۳	علی	ان النبی ﷺ عممہ بیدہ،
۸۷۹	ابو ہریرہ	ان النبی ﷺ قنت بعد الركعة،

۴۴۶	عائشہ صدیقہ	ان النبی ﷺ کان اذا اغتسل ،
۵۸۴	ابن عمر	ان النبی ﷺ کان اذا عجل به ،
۷۳۸	جابر بن سمرہ	ان النبی ﷺ صلی صلوۃ ،
۷۳۷	جابر بن سمرہ	ان النبی ﷺ صلی الفجر ،
۴۲۳	عائشہ صدیقہ	ان النبی ﷺ کان لا یرقد ،
۸۷۵	انس	ان النبی ﷺ کان لا یقنت الا ،
۵۵۹	ابن مسعود	ان النبی ﷺ کان یجمع بین الصلوۃ ین ،
۵۶۲	ابو سعید	ان النبی ﷺ کان یجمع بین الصلوۃ ین ،
۵۶۱	ابو سعید	ان النبی ﷺ کان یجمع فی السفر
۵۶۴	ابو الطفیل	ان النبی ﷺ کان یجمع فی غزوۃ تبوک ،
۹۰۲	ام سلمہ	ان النبی ﷺ کان یصلی بعد الوتر . ،
۹۱۹	عائشہ صدیقہ	ان النبی ﷺ کان یقوم من اللیل ،
۱۸۷	عائشہ الصدیقہ	ان النبی ﷺ لم یکن یرک ،
۱۹۱	ابن عباس	ان النبی ﷺ لما رأى الصور ،
۱۹۲	ابن عباس	ان النبی ﷺ لما رأى الصور ،
۸۸۶	کعب بن عجرہ	ان النبی ﷺ اتی مسجد ،
۳۵۳	ابن عباس	ان النبی ﷺ کان یفعلہ
۶۹۶	نویلہ بنت مسلم	اولئک قوم آمنون بالغیب ،
۷۹۹	ام سلمہ	اولئک قوم اذا مات فیہم ،
۹۸۴	علی	ایتوا المساجد حسرا و مقنحین ،
۸۹۰	ابو ہریرہ	ایعجز احدکم ان یتقدم او یتأخر ،
۴۷۹	ابن عباس	ایما اهاب دبغ فقد طهر ،
۱۰۹	طلحہ بن عبید اللہ	ایما رجل ام قوما و ہم ،
۴۳۹	ابو امامہ	ایما رجل قام الی وضوئہ ،

۷۷۴	محمود بن ربيع	این تحب ان اصلی فی بیتک،
۴۸۷	ابو موسیٰ	این السائل عن وقت الصلوة،
۱۴۳	النواس بن سمعان	الا ثم ما حاک فی صدرك،
۴۲	عائذ بن عمرو	الاسلام يعلو ولا يعلیٰ،
۷۰۵	ابن عمر،	الاشارة بالا صبع اشد،
۶۰۶	ابو هريره	الا مام ضامن،
۴۲۷	انس	الا نینا نام اعینهم ولا تنام،
۲۰۵		الا یمان بضع و ستون،

(ب)

۷۶۵	بریده	بشر المشائین فی الظلم،
۳۹	جابر بن عبد الله	بعثت بالحنيفة السمحة،
۶۳۰	مالك بن صعصعه	ینا انا عند البيت،
۹۴۱	انس	بینما النبی ﷺ،

(ت)

۶۳۲	ابن عباس	تعجب الصلوة علی الغلام،
۴۹۵	زید بن ثابت	تسحر نامع رسول الله ﷺ،
۳۴۶	ابن عباس	تصدق بدینار،
۱۰۵	ابن عباس	تعرف الی الله فی الرخا،
۲۵۴	ابو هريره	تعلموا العلم،
۸۲۸	ابو سعید	تقدموا فأتموابی،
۱۲۵	عبد الله بن مسعود	تقربوا الی الله بیغض اهل المعاصی،
۶۰۰	انس	تلك صلوة المنافق،
۴۰۸	سلمان	تمسحوا بالارض،

۳۲۹	انس	تنزهوا من البول ،
۲۵۳	ابو ہریرہ	تواضعوا لمن تتعلموا،
۳۵۴	ابن عباس	توضاً النبی ﷺ فادخل ،
۳۵۷	ابن عباس	توضاً النبی ﷺ فغرف،
۳۹۷	جابر	توضاً النبی ﷺ فنضح فرجه ،
۳۵۵	ابن عباس	توضاً النبی ﷺ مرة مرة ،
۳۵۹	ابن عمر	توضاً النبی ﷺ واحدة ،
۸۶۳	ابو ہریرہ	التسبیح للرجال والتصفیق،
۴۰۴	جابر	التیمم ضربہ ،
۴۰۷	عائشہ صدیقہ	التیمم ضربتان ،

(ث)

۱۱۵	انس بن مالک	ثلث من اصل الايمان ،
۱۴۵	انس بن مالک	ثلث من اصل الايمان،
۳۳۴	بریدہ الاسلمی	ثلث من الجفاء،
۴۸۴	انس	ثلث من حفظهن،
۴۸۰	علی	ثلاثا لا تؤخرورهن ،
۸۱۱	ابن عباس	ثلاثة لا ترفع صلواتهم ،
۱۴۲		ثلاثة لا يستخف بحقهم،
۸۰۸	ابن عمر	ثلاثة لا يقبل الله منهم،
۸۱۰	عطاء بن دینار	ثلاثة لا يقبل الله منهم،
۸۱۲	انس	ثلاثة لعنهم الله ،
۶۲۲	سهل بن سعد	ثنتان لا تردان،
۹۴۵	ابن عباس	ثم اتى النساء فوعظهن ،
۹۴۶	جابر	ثم كطب الناس،

(ج)

۳۹	ابو ہریرہ	جاءنی جبرئیل فقال : اذا توضأت،
۳۹۹	ابو ہریرہ	جاءنی جبرئیل فقال : اذا توضأت فانتضح،
۵۳۷	ابن عباس	جمع رسول اللہ ﷺ بين الظهر والعصر،
۵۶۰	ابن مسعود	جمع رسول اللہ ﷺ بين الظهر والعصر،
۵۵۷	ابن عمرو	جمع رسول اللہ ﷺ بين الصلوتين،
۵۵۳	معاذ بن جبل	جمع رسول اللہ ﷺ في غزوة تبوك۔
۵۴۳	عمرو بن شعيب	جمع رسول اللہ ﷺ مقيما غير مسافر،
۷۵۳	وائله	جنبوا مساجدكم صبيانكم،
۹۲۸	عمرو بن عسبه	جوف الليل الآخر فصل،
۶۰۷	انس	الجفاء كل الجفاء، معاذ بن
۶۰۸	معاذ بن انس	الجفاء كل الجفاء والكفر،

(ح)

۱۵۷۹	ابو امامہ	حاملات والذات مرضعات،
		حبك الشيء يعمى ويصم،
۱۶۵	معاوية بن حيدہ	الحسد يفسد الايمان،
۲۰۶	ابو امامة الباهلي	الحياء من الايمان،

(خ)

۷۱۸	شداد بن اوس	خالفوا اليهود والنصارى،
۵۶۷	ابو جحيفہ	خرج بالهاجرة، فتوضأ،
۴۰۹	جابر	خرج فصلى بالظهر،
۵۴۵	ابن مسعود	خرج علينا فكان يؤخر،
۵۶۵	ابو جحيفہ	خرج علينا بالهاجرة،

۵۶۹	ابو جحیفہ	خرج علیہ حلۃ حمراء،
۵۶۸	ابو جحیفہ	خرج کاننی انظر الی و بیض،
۴۰۳	عائشہ صدیقہ	خرجنا فی بعد اسفاره حتی اذا،
۶۴۷	عبادہ	خمس صلوات افترضہن،
۶۳۹	عبادہ	خمس صلوات کتبہن اللہ،
۶۴۶	ابو درداء	خمس من جاء بہن،
۲۳۵	ابو ہریرہ	خمس من العبادة قلة الطعام،
۲۳۶	ابو ہریرہ	خمس من العبادة، النظر،
۷۴۱	ابن عمر	خير البقاع المساجد،
۳۶	عمران بن حصین	خير دينکم ایسرہ،
۸۵۲	ابو ہریرہ	خير صفوف الرجال اولها،
۹۳۱	ابو ہریرہ	خير يوم طلعت علیہ الشمس،

﴿د﴾

۲۰۲	عائشہ الصدیقہ	الدواوين ثلثة،
۱۳۶		الدواء من القدر،
۳۱	تمیم الداری	الدين النصيحة لله و لرسوله،
۳۳	ابو ہریرہ	الدين يسر،

﴿ذ﴾

۲۵۷	ابو ہریرہ	ذررونی ما ترککم، فانما هلك،
۲۶۳	ابن عباس	ذنب العالم ذنب واحد،
۱۴۸		الذنب شؤم علی غیر فاعله،



۸۴۰	انس،	راصوا صفوفکم وقاربوا،
۸۳۹	انس	راصوا الصفوف،
۳۷۷	معاذ بن جبل	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا توضأ،
۵۸۲	ابن عمر	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا جدبه،
۵۸۵	ابن عمر	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا جده،
۵۲۹	ابن عمر	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا عجله السير،
۵۴۹	ابن عمر	رأیت رسول اللہ ﷺ اذا عجله السير،
۳۵۲	ابن عباس	رأیت رسول اللہ ﷺ توضأ
۵۴۰	ابن عباس	رأیت رسول اللہ ﷺ جمع بین الظهر،
۷۰۱	وائل بن حجر	رأیت رسول اللہ ﷺ وضع یمینہ علی،
۷۱۲	عمر بن ابی سلمہ	رأیت رسول اللہ ﷺ یصلی فی ثوب واحد
۲۱۷	خولہ بنت قیس	رب متخوض فیما شاءت نفسہ،
۴۲۵	بعض الصحابہ	رضیت لامتی مارضی لہا ابن عبد،
۱۰۰۰	جابر	رکعتان بعمامة خیر،
۱۵۹	ابن عمر	الراشی والمرشی فی النار،



۳۷۵	عائشہ صدیقہ	سئل عن الرجال،
۷۱۷	سعید بن زید	سألت انسا اکان،
۱۴۶/۱		سباب المسلم کالمشرف،
۱۳۸	عائشہ الصدیقہ	ستة لعنتهم ولعنهم اللہ،
۵۹۲	عبادہ،	ستكون علیکم امراء،
۶۶	عبد اللہ بن عمرو	سیأتی علی امتی ما اتی،

۱۲۸	ابن عمر	سیاتی قوم لهم نبز يقال ،
۸۳۸	ابو امامہ	سدوا الخلل ، فان الشيطان ، ،
۹۱۵	عبادہ	سیکون امراء يشغلهم ،
۹۰۹	عبادہ	سیکون علیکم بعد امراء ،
۷۵۲	ابن مسعود	سیکون فی آخر الزمان ،
۱۸	عبد اللہ بن الشیخیر	السید اللہ ،

﴿ ص ﴾

۴۸۶	جابر	صل معی ،
۵۳۶	ابن عباس	صلی الظهر ،
۶۳۱	ابو رافع	صلی غداة ،
۹۵۱	جندب بن عبد اللہ	صلی يوم النحر ،
۹۹۸	ابن عمر	صلوة تطوع او فريضة ،
۸۹۹	ابن عمرو	صلوة الرجال قاعدا ،
۸۹۵	قیس بن عمرو	صلوة الصبح ركعتان ،
۷۷۸	ابن عمر	صلوة فی مسجدی افضل ،
۷۷۷	ابو ہریرہ	صلوة فی مسجدی هذا خير ،
۸۸۳	زید بن ثابت	صلوة المرء فی بيته ،
۸۷۱	ابن مسعود	صلوة المرأة فی بيتها ،
۵۹۸	سعد بن ابی وقاص	صلاتان لا یصلی بعدهما ،
۸۱۷	ابو ہریرہ	صلوا خلف کل بروفاخر ،
۶۳۳	مالک بن حوریت	صلوا کماراً یتمونی ،
۷۲۰	انس	صلیت خلف رسول اللہ ﷺ ،
۷۲۱	انس	صلیت خلف رسول اللہ ﷺ ،
۷۲۲	انس	صلیت خلف رسول اللہ ﷺ ،

۷۲۳	انس	صلیت خلف رسول اللہ ﷺ،
۷۲۶	عبد اللہ بن مغفل	صلیت خلف رسول اللہ ﷺ،
۷۰۲	وائل بن حجر	صلیت مع رسول اللہ ﷺ،
۵۳۹	ابن عباس	صلیت مع النبی ﷺ بالمدينة،
۵۳۵	ابن عباس	صلیت مع النبی ﷺ، ثمانیا،
۷۲۵	عبد اللہ بن مغفل	صلیت مع النبی ﷺ،
۶۳۶	ابو ہریرہ	الصلوة خیر موضوع،
۹۹۶	انس	الصلوة فی العمامة،
۴۸۲	عبد اللہ بن مسعود	الصلوة لوقتها،
۸۸۱	حنظلة الکاتب	الصلوة مثنی مثنی

(ط)

۲۲۵	انس بن مالک	طلب العلم فريضة،
۴۲۸	علی	طیبوا افواهکم بالسواک،

(ع)

۶۰		عدلت شهادة الزور،
۳۹۳	عائشہ صدیقہ	عشر من الفطرة،
۳۹۸	زید بن حارثہ	علمنی جبرئیل الوضوء،
۶۵۱	فضالہ زہرانی	علمنی رسول اللہ ﷺ،
۸۳۰	ابو ہریرہ،	علی مکانکم،
۱۵۶		علی العید ما اخذت حتی تودیہ،
۶۰	عریاض بن ساریہ	علیکم بستی وسنة،
۸۸۲	زید بن ثابت	علیکم بالصلوة فی بیوتکم،
۲۲۷	ابن عباس	العلم افضل من العبادۃ،

۲۲۹	يعض الصحابة	العلم افضل من العمل ،
۲۲۶	عبد الله بن عمرو	العلم ثلاثة، آية محكمة ،
۲۲۸	ابو هريره	العلم خير من العبادة ،
۲۳۰	عبادة بن الصامت	العلم خير من العمل ،
۹۸۲	على	العمائم تيجان العرب،
۹۸۳	انس	العمائم تيجان العرب،
۹۹۷	معاذ	العمائم تيجان العرب،
۹۸۸	عمران	العمائم وقار المؤمن،
۹۸۶	ركانه	العمامة على القلنسوة فضل،

﴿ف﴾

۳۴۷	عبد الحميد بن زيد	فامرہ ان يتصدق بخمس دينار
۹۹۱	عبد الاعلى	فان العمامة سيماء الاسلام،
۹۴	خبيب بن اساف	فانا لا نستعين بالمشرکين ،
۹۵	ابو حميد الساعدي	فانا لا نستعين بالمشرکين ،
۹۱۲	ابو ايوب	فذلك لهم سهم جمع،
۹۸۱	ركانه	فرق ما بيننا وبين المشرکين ،
۹۴۷	براء بن عازب	فصلى العيد الركعتين ،
۹۲۷	ابن عباس	فصلى ولم يتوضأ،
۲۳۷	ابن عباس	فقيه واحد اشد على الشيطان،
۹۲۸	عمرو بن عبسة	فكلهم يصلوها قبل الخطبة ،

﴿ق﴾

۲۲	رجل من الصحابة	قال الله تبارك و تعالى، يا ابن آدم،
۱۷۲	ابو هريره	قال الله تبارك و تعالى: ومن اظلم،

۱۹۵	اسامة بن زید	قاتل اللہ قوما یصورون ،
۷۹۰	ابو ہریرہ	قاتل اللہ الیہود والنصارى ،
۹۴۴	حکم بن حزن	قام متوکاً علی عصا او قوس ،
۹۵۵	عبد اللہ بن سائب	قد قضینا الصلوۃ فمن ،
۸۷۷	انس	قنت رسول اللہ ﷺ شہراً ،
۸۷۸	انس	قنت رسول اللہ ﷺ شہراً ،

(ک)

۵۶۳	علی بن حسین	کان اذا اراد ان یسیر ،
۵۷۵	انس	کان اذا ارادا ان یجمع ،
۵۷۴	انس	کان اذا ارتحل قبل ،
۴۴۵	جابر	کان اذا اغتسل من جنابة ،
۳۹۶	سفیان بن الحکم	کان اذا بال يتوضأ ،
۳۷۰	ابو ایوب	کان اذا توضأ ، تمضمض ،
۴۳۴	ابو ایوب	کان اذا توضأ تمضمض ،
۵۵۸	اسامہ بن زید	کان اذا جذبہ السیر ، ،
۴۲۹	عائشہ صدیقہ	کان اذا دخل بدأ بالسواک ،
۳۲۳	انس بن مالک	کان اذا دخل الخلاء ،
۹۴۲	ابن عمر	کان اذا دنا من منبرہ ، ا
۱۰۱۰	ابی بن کعب	کان اذا ذهب ربع اللیل ،
۹۴۳	جابر	کان اذا صعد المنبر سلم ،
۹۰۱	زرارہ بن ابی اوفی	کان اذا صلى صلوۃ احب ان یداوم ،
۷۳۹	ابن عمر	کان اذا صلى الفجر ،
۵۰۵	انس	کان اذا کان الحر ابرد ،
۵۷۹	انس	کان اذا کان فی سفر فزاغت ،

۵۸۰	انس	کان اذا کان فی سفر فزالت،
۵۷۸	انس	کان اذا کان فی سفر فزالت،
۶۴۰	ابو ہریرہ	کان اصحاب رسول اللہ ﷺ لا یرون شیاء،
۵۳۰	عائشہ	کان فی السفر یؤخر الظهر،
۱۹۳		کان فی الکعبہ صیر فامر،
۵۰۷	ابن مسعود	کان قدر صلوة رسول اللہ ﷺ الظهر،
۳۷۶	عائشہ	کان لرسول اللہ ﷺ خرقة،
۹۵۲	ابن عمر	کان ابوبکر وعمر،
۶۶۰	عزیزہ بنت تجرہ	کان واصحابہ اذا صلوا،
۸۰۲	ابن عمر	کان یأتی مسجد قبا،
۴۴۴	جابر	کان یاخذ ثلث اکف،
۶۶۱	سائب بن یزید	کان یؤذن بین یدی،
۵۵۰	ابن عباس	کان یجمع بین الصلوة،
۵۵۱	ابن عباس	کان یجمع بین المغرب والعشاء،
۵۴۸	ابن عمر	کان یجمع بین المغرب والعشاء،
۵۵۲	انس	کان یجمع بین ہاتین،
۴۵۴	عائشہ، صدیقہ	کان یتوضأ بالمد،
۴۶۱	انس	کان یتوضأ بالمکوک،
۴۴۹	عائشہ صدیقہ	کان یتوضأ وضوءہ للصلوة،
۹۵۴	ابو سعید	کان ینخرج یوم الفطر،
۹۴۰	ابن عمر	کان ینخطب خطبتین،
۱۵	ام المومنین ام سلمہ	کان یدعو لہؤلاء الکلمات،
۳۴۱	ام المومنین عائشہ	کان یدنی رأسہ الکریم،
۸۵۳	ابن عمر	کان یرکز لہ الحربہ،

۴۲۱	ابن عباس	کان یسجد وینام ،
۸۴۴	نعمان بن بشیر	کان یسوی صفوفنا ،
۹۰۵	عائشہ صدیقہ	کان یصلی ثلاث عشرة
۸۸۴	عبد اللہ بن شقیق	کان یصلی بالناس المغرب ،
۸۹۲	عائشہ صدیقہ	کان یصلی ثلاث عشرة ،
۵۲۰	ابن مسعود	کان یصلی الصلوۃ لوقتہا ،
۸۸۷	عائشہ صدیقہ	کان یصلی المغرب ،
۴۷۰	عائشہ	کان یغتسل لمبلاہذا ،
۳۱۳	ابن عباس	کان یغتسل بفضل میمونہ ،
۸۵۴	ابن عمر	کان یغدوا الی المصلی ،
۸۵۵	ابن عمر	کان یغدوا الی المصلی ،
۶۶۴	ابو سعید	کان یقرء فی صلوۃ الظهر ،
۶۶۵	ابو قتادہ	کان یقرء فی صلوۃ الظهر ،
۶۸۵	جابر بن صمرہ	کان یقرء فی الظهر و العصر ،
۹۰۳	عائشہ	کان یو تربواحدہ ،
۹۰۹	بریدہ اسلمی	کان لا یخرج یوم الفطر ،
۸۷۴	ابو ہریرہ	کان لا یقنت فی الصبح ،
۷۹۸	عمر و بن دینار	کانت بنوا اسرائیل اتخذوا قبور ،
۸۲۱	صدیقہ	کانت صلوۃ رسول اللہ ﷺ فی شہر ،
۱۳۱	عبد اللہ بن عمرو	کتب اللہ مقادیر الخلق ،
۳۴۹	علی المرتضی	کذا کان وضو نبی اللہ ﷺ ،
۱۱۴	ابن عمر	کفوا عن اهل لا الہ الا اللہ ،
۲۴۵	عبد اللہ بن مسعود	کلاوا اللہ! لتأمرن بالمروف ،
۲۲۱	ابو ہریرہ	کل سلامی من الناس ،

۷۷۰	ابو ہریرہ	کل کلام فی المسجد،
۱۵۳		کل المسلم علی المسلم حرام،
۴۹۹	رافع بن خدیج	کلما اسفر تم بالفجر،
۵۰۰	رافع بن خدیج	کلما اصبحتم بالصبح،
۱۷۰	ابن عباس	کل مصور فی النار،
۴۵	ابو ہریرہ	کل مولود یولد علی الفطرة،
۴۶۴	عائشہ	كنت اغتسل انا و النبی ﷺ،
۹۷۵	انس	کنا نتقی هذا علی عهد،
۵۴۱	ابن عباس	کنا نجمع بین الصلوتين علی عهد،
۹۷۴	قرة بن ایاس	کنا ننهی ان نصف بین،
۹۵۸	ام عطیہ	کنا نو مر ان نخرج،
۵۹۲	ابو ذر	کیف ات اذا بقیت فی قوم،
۹۱۱	ابو ذر	کیف ات اذا كانت علیک،
۵۹۴	ابن مسعود	کیف بکم اذا ات علیکم،

﴿ل﴾

۲۴۸	علی	لأن بهدی الله عزوجل علی یدک
۵۱	ابو رافع	لا الفین احدکم متکاً علی اریکیته،
۵	علی المرتضی	لا اله الا الله،
۵۴۲	ابن عباس	لا ام لك،
۳۷۹	انس،	لا باس بالمندیل بعد الوضوء،
۹۲۰	ایاس بن معاویہ	لا بد من صلوۃ، بلیل،
۷۶	عمر بن الخطاب	لا تجالسوا اهل القدر،
۷۸۴	ابو مرثد غنوی	لا تجلسوا علی القبور،
۸۹	عمرو بن العاص	لا تحدثوا فی الاسلام، حلفاء،

۲۶۹	ابن عباس	لا تحدثوا من امتی احادیثی،
۱۸۵		لا تدخل الملائكة بیتا فیہ کلب،
۹۸۹	رکاة	لا تزال امتی علی الفطرة،
۴۹	عمر بن الخطاب	لا تزال طائفة من امتی،
۸۶	سمرہ بن جندب	لا تساکنوا المشرکین ولا تجامعوہم،
۹۶	انس بن مالک	لا تستضیوا بنار المشرکین،
۳۶۸	ابن عمر	لا تسرف، لا تسرف
۲۰	ابو سعید الخدری	لا تسموا ابناء کم حکیم،
۷۸۵	ابن عباس	لا تصلوا الی قبر،
۷۱۵	ابن عباس	لا تضعہما عن یمینک،
۳۱۱	عمر بن الخطاب	لا تفعلی یا حمیراء فانه،
۳۰۴	ابن عمر	لا تقبل الصلوة بغير الطهور،
۳۳۸	ابن عمر	لا تقرء الحائض ولا الجنب،
۱۱۶	ابو الدرداء	لا تکفروا احدا من اهل القبلة،
۲۷۲	ابن عباس	لا تملوا بسم الله الرحمن الرحیم،
۸۶۴	ابن عمر	لا تمنعوا اماء الله،
۴۱۰	عبد الله بن زید	لا تنصرف حتی تسمع صوتا،
۴۲۴	حذیفہ	لا حتی تضع جنبک علی الارض،
۱۳۹	ابن عباس	لا صغیرہ مع الاصرار
۵۹۶	ابو سعید	لا صلوة بعد الصبح حتی ترتفع،
۷۵۷	ابو ہریرہ	لا صلوة لجار المسجد لا فی،
۴۳	عبادہ بن الصامت	لا ضرر ولا ضرار فی السلام،
۱۶۱	ابو سعید الخدری	لا ضرر ولا ضرار، من ضرار،
۱۱	عمران بن حصین	لا طاعة لأحد فی معصیة، الله،

لا طاعة لمخلوق،

انس بن مالک

۱۲

لا ملک الا الله،

ابو ہریرہ

۱۷

لا وضوء الا من صوت،

ابو ہریرہ

۴۰۹

لا یأتی علیکم زمان الا الذی بعدہ،

انس بن مالک

۸۰

لا یوم الرجل فی سلطانہ،

ابو مسعود

۸۰۶

لا یوم عبد قوما،

وقبہ بن عامر

۹۶۷

لا یؤمن احدکم حتی اکون،

انس بن مالک

۲۰۴

لا یؤمن احدکم حتی یحب،

انس بن مالک

۲۱۲

لا یؤمن فاجر مو، منا،

جابر

۸۱۶

لا یولن احدکم فی الماء الدائم،

ابو ہریرہ

۳۱۹

لا یحب الوضوء علی من،

ابن عباس

۴۲۲

لا یجتمع فی جوف عیید،

ابو ہریرہ

۱۶۳

لا یجتمع الله هذه الامة،

ابن عمر

۴۸

لا یحل مال امرء مسلم،

انس بن مالک

۱۵۵

لا یدخل مسجدنا هذا بعد،

جابر

۸۰۰

لا یدخل مسجدنا هذا مشرک،

جابر

۸۰۱

لا یتخف بحقہم الا منافق،

ابو امامۃ الباہلی

۲۳۲

لا یتخف بحقہم الا منافق،

جابر بن

۲۲۳

لا یصلی الامام فی مقامہ،

مغیرہ بن شعبہ

۸۸۹

لا یصلین احدکم فی الثوب الواحد،

ابو ہریرہ

۹۶۹

لا یقبل الله صلوۃ احدکم،

ابو ہریرہ

۳۰۳

لا یقبل الله لصاحب بدعة،

حذیفہ بن یمان

۶۸

لا یقول العبد لسیدہ مولائی،

ابو سعید الخدری

۱۶

لا یلدع المؤمن من جحر واحد،

ابو ہریرہ

۲۱۴

۷۵۱	ابن عمر	لا یمر فیہ بلحم نئی،
۷۴۵	عثمان بن ابی طلحہ	لا ینبغی ان یکون فی قبلۃ البیت،
۸۴۳	نعمان بن بشیر	لتسون صفوفکم او لیخالفن اللہ،
۷۹۲	علی	لعن اللہ قوما اتخذوا،
۷۹۳	اسامہ بن زید	لعن اللہ قوما اتخذوا
۱۶۰	علی المرتضیٰ	لعن اللہ من آوی محدثا،
۵۴	علقمہ بن عبد اللہ	لعن اللہ الواشمات،
۷۷۹	عائشہ	لعن اللہ الیہود، والنصارى،
۷۸۳	عائشہ	لعنة اللہ علی الیہود، والنصارى،
۷۹۱	عائشہ	لعنة اللہ علی الیہود والنصارى
۴۵۰	عائشہ	لقد كنت اغتسل انا و،
۸۲۳	کعب بن عجرہ	لقد هممت ان آمر رجلا،
۴۳۶	ابو ہریرہ	لولا ان اشق علی امتی لا مرتہم،
۴۳۷	علی	لولا ان اشق امتی لا مرتہم،
۷۵		لکل امة مجوس و مجوس امتی،
۶۲۸	ابن عباس	لم یحجر النبی ﷺ،
۸۹۳	عائشہ	لم یکن النبی ﷺ علی شیء،
۶۰۱	عبد اللہ بن زید	لما امر رسول اللہ ﷺ بالناقوس،
۷۷۹	ابن عمر	لما فرغ سلیمان بن داؤد علیہما السلام،
۵۶۶	جابر بن عبد اللہ	لما کان یوم الترویۃ توجہوا،
۱۴۲	ابن عمر	لن تزول قدما شاهد الزور،
۶۳۸	انس	لو ان رجلا دعا الناس الی عرق،
۲۳۱	ابو الدرداء	لو تعلمون ما اعلم،
۸۶۰	ابو ہریرہ	لو یعلم احدکم مالہ فی،

۸۵۹	ابو جہیم	لو يعلم المار بین یدی،
۸۶۱	عبد الحمید بن عبدالرحمن	لو يعلم المار بین یدی،
۴۴۳	ابو ایوب	لیس شیء اشد علی الملکین،
۶۵۳	جابر	لیس شیء اشد علی الملک،
۶۵۷	ابو ہریرہ	لیس صلوۃ اثقل علی المنافقین،
۹۶۶	عمر	لیس علی من خلف الامام،
۴۲۰	ابن عباس	لیس علی من نام ساجدا،
۴۲۳	عمرو بن شعیب	لیس علی من نام قائما،
۱۰۰۸	ابو قتادہ	لیس فی النوم تفريط،
۱۵۷	ابو ہریرہ	لیس لنا من غشنا،
۱۱۹	ابو ذر الغفاری	لیس من دعا رجلا بالكف،
۲۳۴	عبادۃ بن الصامت	لیس من امتی من لم يعرف،
۱۵۸	علی المرتضیٰ	لیس منا غش مسلما،
۱۵۱	عبد اللہ بن مسعود	لیس المؤمن بالطعان ولا اللعان،
۳۴۳	ابن عباس	الذی یأتی امرأته
		﴿م﴾
۲۲۲	مقدام بن معد یکرہ	ما اطعت زوجتک
۱۲۰	ابو سعید الخدری	ما اکفر رجل رجلا قط الا بآء،
۴۷۶	ابن عباس	ما امرت بتشیید المساجد،
۳۲۷	عائشۃ الصدیقہ	ما امرت کلما بلت ان اتوضأ
۲۴۹	ابن عباس	ما انت محدث قوما حدیثا،
۶۶۲	ابو ہریرہ	ما بین المشرق والمغرب قبلۃ،
۵۱۵	ابن عمر	ما جمع بین المغرب والعشاء،
۲۶۸	ابن عباس	ما حدث احدکم قوما الحدیث،

۸۵۶	مقداد بن الاسود	ما رأیت صلی الی عود
۵۱۳	عبد اللہ بن مسعود	ما رأیت صلی صلوۃ لغير میقاتہا،
۵۱۴	عبد اللہ بن مسعود	ما رأیت صلی صلوۃ لغير میقاتہا،
۷۱۰	جابر بن سمرہ	مالی اراکم رافعی ایدیکم،
۶	انس بن مالک	ما من احد یشہد ان لا الہ الا اللہ،
۹۲۲	عائشۃ الصدیقۃ	ما من امرء تكون صلوۃ اللیل،
۹۶۳	اسماء بنت ابی عمر	ما من شیء لم اکن رأیتہ،
۶۵۲	انس	ما من صباح ولا رواح،
۷۷۲	انس	ما من صباح ولا رواح،
۹		ما من عبد قال : لا الہ الا اللہ،
۱۴۴		ما من عبد قال : لا الہ الا اللہ،
۱۳۵		ما منکم من احد الا وقد،
۴۰۱	عقبہ بن عامر	ما من مسلم يتوضا
۳۸۵	ابن عمرو	ما هذا اسرف،
۲۵۰		مثل العالم الذی یعلم،
۲۵۱		مثل من یعلم الناس،
۶۳۵	ابن عمر	مروا اولادکم بالصلوۃ،
۶۳۴	عمرو بن شعيب	مروا صبیا نکم،
۱۰		معاذ اللہ ان اعبد غیر اللہ،
۱۴۹		معلون من يعمل عمل قوم لوط،
۱۰۹		من آذى ذميا فانا خصمه،
۱۵۲		من آذى مسلما فقد آذانی،
۳۴۵		من اتی امرأته فی حیضہا،
۹۲۳	ابو درداء	من اتی فراشه وهو ینوی،

۷۵۵	عبد اللہ بن حفص	من اجاب داعی اللہ ،
۲۱۹	عائشۃ الصدیقہ	من احب شیئاً اکثر
۶۲	بلال	من احیی سنۃ من سنتی ،
۶۳	عمرو بن عوف	من احیی سنۃ من سنتی ،
۶۱	انس بن مالک	من احیی سنتی فقد احببنی ،
۵۸	ابن عمر	من اخذ بسنتی فهو لی ،
۷۵۸	عثمان بن عفان	من ادرك الاذان فی المسجد ،
۱۶۲	سهل بن حنیف	من اذل عنده مؤمن فلم ينصره ،
۳۲۶	خزیمہ بن الثابت	من استطاب بثلثة احجاز ،
۲۱۳	جابر بن عبد اللہ	من استطاع منكم ان ينفع اخاه ،
۲۶۰	ابن عباس	من استعمل رجلاً من عصابة ،
۱۶۸	ابو ہریرہ	من اعان علی قتل مؤمن ،
۷۵۰	جابر	من اكل البصل والثوم ،
۲۶۱	ابو ہریرہ	من اكل بالعلم طمس اللہ ،
۷۴۹	ابو سعید	من اكل من هذه الشجرة ،
۱۱۱	ابن عباس	من بدل دينه فاقتلوه ،
۷۴۴	عثمان	من بنی مسجد اللہ بنی اللہ له ،
۷۴۲	علی	من بنی للہ مسجداً بنی اللہ له ،
۸۵۱	معاذ بن انس	من تخطی رقاب الناس ،
۴۸۳	عمر	من ترك الصلوة فلا دين له ،
۶۴	ابن عباس	من تمسك بسنتی ،
۵۰	بعض الصحابة	من تواضع لعنتی لاجل غناه ،
۳۶۱	ابو غطفان	من توضأ علی طهر كتب اللہ ،
۳۶۳	عثمان	من توضأ فاحسن الوضوء ،

۳۷۵	ابو ہریرہ	من توضاً فمسح،
۳۶۶	ابو ہریرہ	من توضاً و ذکر اسم اللہ،
۸۵	سمرة بن جندب	من جامع المشرك وسكن معه،
۴۸۱	حنظلة الكاتب	من حافظ على الصلوات
۵۷	جابر بن عبد اللہ	من خالف سنتي فليس مني
۲۴۴	انس بن مالک	من خرج في طلب العلم
۳۱۵	ابن عباس	من خيل له في صلاته
۶۷	ابو ہریرہ	من دعا الي ضلالة
۳۶۷	حسن ضبی	من ذكر الله عند الوضوء
۱۶۶	ابو الرداء	من ذكر عمران بشئ ليس فيه
۵۶	ابو ایوب الانصاری	من رغب عن سنتي فليس مني
۸۰۷	مالک بن حویرث	من زار قوما فلا يؤمهم
۱۳۰	ابن عمر	من سلم على صاحب بدعة
۷۷	عمران بن حصین	من سمع بالدجال فليأمنه
۷۴۷	ابو ہریرہ	من سمع رجلاً ينشد ضالة
۶۹	ابو جحيفة	من سن سنة حسنة
۹۷	عبد اللہ بن مسعود	من سود مع قوم فهو منهم
۶۶۷	جابر بن عبد اللہ	من صلى خلف الامام
۶۶۸	جابر بن عبد اللہ	من صلى خلف الامام
۶۶۶	جابر	من صلى ركعة لم يقرأ
۶۹۳	عبدالرحمن	من صلى صلوة يشك في
۶۵۸	انس بن مالک	من صلى صلوات لوقتها
۱۰۱۴	بعض الصحابة	من صلى روح محمد ﷺ
۱۰۰۹	انس	من صلى على صلى الله تعالى عليه

۶۵۴	عثمان	من صلی العشاء فی جماعة
۷۱۹	ابو ہریرہ	من صلی فی ثوب واحد،
۸۹۸	عمران	من صلی قائما فهو افضل
۱۷۴	ابن عباس	من صور صورة فان الله،
۲۵۵	ابو امامہ	من علم عبدا آية من،
۶۱۵	صديق	من فعل مثل ما فعل خليلي،
۹۳۸	علی	من قال يوم الجمعة لصاحبه،
۶۸۰	زيد بن ثابت	من قرء خلف الامام فلا صلوة له،
۱۳	علی المرتضى	من كان يحب ان يعلم منزلة،
۹۷	عبدالله بن مسعود	من كثر سواد قوم فهو منهم،
۸۹۴	ابو ہریرہ	من لم يصل ركعتي الفجر،
۵۵	عائشة الصديقه	من لم يعمل بستى،
۷۲	معاذ بن جبل	من مشى الى صاحب بدعة،
۶۸۹	سهل بن سعد،	من نابہ شئ فی صلوتہ،
۱۰۰۷	انس	من نسی صلوة او نام،
۱۰۰۱	انس	من نسی صلوة فليصلها،
۱۰۰۴	ابو ہریرہ	من نسی صلوة فوقتها اذا ذكرها،
۸۴۵	ابن عباس	من نظر الى فرجة في الصف،
۷۱	عبد الله بن بسر	من وقر صاحب بدعة اعان،
۸۲۷	ابو سعيد	من يتصدق على ذا،
۹۳۹	ابن عباس	من يتكلم يوم الجمعة،
۱۸۱	عائشة الصديقه	من اشد الناس عذا با يوم القيامة،
۶۳۹/۱	قيس بن عمر	مهلا يا قيس، اصلا تان معا۔

﴿ن﴾

۵۰۱	رافع بن خدیج	نا دوا الصلوة الصبح حتی ،
۲۶۴	انس بن مالک	نضر الله عبدا سمع مقالتي ،
۶۷۶	انس ،	نعم اذا رأت الماء ،
۷۱۱	سلمه بن اکوع	نعم وازرده ولو بشوكة ،
۳۱۲	عبد الله بن سرجس	نهى ان تغتسل المرأة بفضل ،
۳۳۶	جابر بن عبد الله	نهى ان يبول الرجل قائما ،
۸۴	جابر بن عبد الله	نهى ان يصفح المشركون ،
۸۱۵	ابو مسعود	نهى ان يقوم الامام ،
۵۹۵	عمر	نهى عن الصلوة بعد الصبح ،
۵۹۷	ابو هريره	نهى عن الصلوة بعد العصر ،
۷۸۶	انس	نهى عن الصلوة على القبر ،
۹۷۰	جابر	نهى عن الصلوة في ،
۲۱۸	حذيفه بن اليمان	نهى المؤمن ان يذل نفسه ،
۲	انس بن مالک	نية المؤمن خير من عمله ،
۶۹۹	ابی بن کعب	النور يوم القيامة ،

﴿و﴾

۸۴۶	ابو هريره	وسطوا الامام وسدو الخل ،
۷۰۳	ابن عمر	وضع رسول الله ﷺ كفه اليمنى ،
۳۷۳	ميمونه	وضعت للنبي ﷺ غسلا ،
۴۹۰	عبد الله بن عمرو	وقت صلوة الظهر ما لم يحضر ،
۴۸۸	عبد الله بن عمرو	وقت الظهر اذا زالت ،
۸۲۲	ابو هريره	والذي نفسى بيده لقد هممت ،

۶۳۷	ابو ہریرہ	والذی نفسی بیدہ لو یعلم، واللہ ! لان یهدی اللہ بک و یحک اتدری ما تقول، ویلک و من یعدل اذا لم اعدل،
۱۴	ابو ہریرہ	
۲۹	جبیر بن مطعم	
۱۲۲	ابو سعید الخدری	

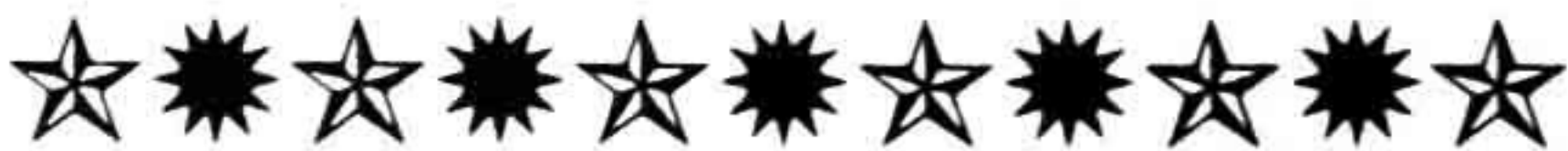


۳۴۸	ابن عباس	ہکذا رأیت رسول اللہ ﷺ يتوضأ، ہکذا رأیت رسول اللہ ﷺ یفعل، ہکذا رأیت رسول اللہ ﷺ یفعل ہکذا فعل رسول اللہ ﷺ، ہکذا کان یصنع، ہکذا کنا نصنع، ہکذا الوضوء فمن زاد، هل تدرون ما یقول ربکم، هل تسمع النداء بالصلوة، هل تسمع حی علی الصلوۃ، هم الذین یؤخرون الصلوۃ،
۵۸۷	ابن عمر	
۷۸۹	ابن عمر	
۷۳۵	ابن مسعود	
۵۳۲	علی	
۵۲۸	ابن عمر	
۳۶۰	عمرو بن شعیب	
۶۵۰	ابن مسعود	
۸۲۴	ابو ہریرہ	
۸۲۵	ابن ام مکتوم	
۵۹۰	سعد بن ابی وقاص	



۹۲۵	ابو قتادہ	یا ابا بکر! مررت بک، یا ابا ذر! تعوذ باللہ، یا ابن ابی طالب، ! انی اراک، یا ابن عباس! لا تحدث قوما حدیثا یا ایہا الناس! اربعوا علی انفسکم یا ایہا الناس! انما الشمس و القمر،
۷۹	ابوذر الغفاری	
۶۲۶	علی	
۲۷۰	ابن عباس	
۲۳	ابو موسیٰ الاشعری	
۹۶۲	جابر	

۹۲۶	ابو ہریرہ	یا بلال ! انت تقرء من هذه ،
۳۰۹	ابن عمر	یا صاحب المقرأة، ! لا تخبره ،
۱۷۹	عائشة الصديقة	یا عائشة ! اشد الناس عذابا عند الله ،
۳۸۷	ابن شہاب	یا عبد الله ! لا تسرف،
۹۲۹	ابن عمرو	یا عبد الله ! لا تكن مثل فلان ،
۱۹۴	جابر بن عبد الله	یا عمر، ! الم أمرک ان لا تدع،
۳۳۵	عمر بن الخطاب	یا عمر ! لا تبیل قائما
۴۱۴	ابن عباس	یأتی احدکم الشیطان ،
۱۲۱	علی المرتضی	یأتی فی آخر الزمان، قوم،
۲۷	ابن عمر	یاخذ الجبار سمواته ،
۱۷۵	ابو ہریرہ	یخرج عنق من النار یوم القيامة ،
۱۲۳	ابو سعید الحدادی	یخرج ناس من قبل المشرق،
۲۶	ابو ہریرہ	ید الله ملأی،
۲۵	ابو موسی الاشعری	ید الله یسطان ،
۲۸	ابن عمر	یطوی الله تعالی السموات،
۶۲۹	ابن عمر	یغفر للمؤذن منتهی ،
۷۸	ابو ہریرہ	یکون فی آخر الزمان دجالون ،
۱۲۹	ابو ہریرہ	یکون فی آخر الزمان دجالون ،
۵۵۴	معاذ بن جبل	یوشک یا معاذ ! ان طالت،



آثار الصحابة والتابعين

۹۰۶	ابو بکر الصديق	اتق الله يا عمر،م!
۳۶۹	ابو بکر الصديق	اذا تطهر الرجل،
۳۶۸	ابو بکر الصديق	اذا توضأ العبد فذكر اسم الله،
۷۶۹	ابو بکر الصديق	انما بنيت للذكر،
۷۵۶	عمر الفاروق	اتدری این انت،
۵۱۶	عمر الفاروق	ان الجمع بين الصلوتين في وقت
۴۸۵	عمر الفاروق	ان اهم امر کم عندی الصلوة،
۵۱۷	عمر الفاروق	ثلث من الكبائر، الجمع بين،
۵۴۴	عمر الفاروق	جمع عمر بين الظهر والعصر،
۷۸۸	عمر الفاروق	القبر اما مک،
۵۲۴	عمر الفاروق	کنیف ملئ علما،
۶۵۵	عمر الفاروق	لان اشهد صلوة الصبح،
۶۵۶	عمر الفاروق	لان اشهد صلوة الصبح،
۸۲۰	عمر الفاروق	لم ار سليمان في صلوة الصبح،
۶۸۴	عمر الفاروق	ليت في فم الذی یقرء خلف،
۶۶۳	عمر الفاروق	ما بين المشرق والمغرب قبله،
۷۷۱	عمر الفاروق	من اراد ان يلفظ او ينشد،
۶۹۲	علي المرتضى	اذا استطعتمکم الا مام فاطعموه،
۶۹۸	علي المرتضى	اذا صلت المرأة فلتحتفز،
۳۷۴	علي المرتضى	ان تحت كل شعرة جنابة،
۳۳۵	علي المرتضى	انه اذا توضأ يسوك فاه با صبعه،

۴۹۷	علی المرتضیٰ	کان علی بن ابی طالب یصلی بنا،
۹۳۵	علی المرتضیٰ	لا جمعة ولا تشریق الا فی ،
۶۹۱	علی المرتضیٰ	من السنة ان تفتح علی الامام،
۶۴۱	علی المرتضیٰ	من لم یصلی فهو کافر
۷۸۲	علی المرتضیٰ	نور الله علی عمر قبره
۵۱۰	علی المرتضیٰ	هذا الکلب یعلمنا السنة
۳۸۱	علی المرتضیٰ	یا ابن عباس! الا اریک کیف کان ،
۸۳۵	عبد الله بن مسعود	اخر و هن من حیث اخر هن،
۵۴۶	عبد الله بن مسعود	اذا بادر علیکم الحاجة ،
۶۷۰	عبد الله بن مسعود	انصت فان فی الصلوة لشغلا ،
۴۱۶	عبد الله بن مسعود	ان الشیطان یطیف باحدکم،
۴۱۷	عبد الله بن مسعود	ان الشیطان یطیف باحدکم ،
۷۶۶	عبد الله بن مسعود	ان من سنن الهدی الصلوة فی ،
۷۶۴	عبد الله بن مسعود	حافظوا علی هؤلاء الصلوات،
۶۷۱	عبد الله بن مسعود	کان لا یقرء خلف الامام،
۶۶۹	عبد الله بن مسعود	لم یقرء خلف الامام،
۶۴۳	عبد الله بن مسعود	من ترک الصلوة فلا دین له ،
۷۶۲	عبد الله بن مسعود	ولو انکم صلیتم فی بیوتکم،
۵۱۲	عبد الله بن مسعود	هذا والله وقت هذه الصلوة ،
۵۲۲	عبد الله بن مسعود	لا جمع بین الصلوتین الا بعرفة ،
۹۷۶	عبد الله بن مسعود	لا تصفوا بین الاساطین،
۸۴۹	عبد الله بن مسعود	لا یصلین احدکم بینہ و بین ،
۵۷۲	عبد الله بن عباس	اذا کنتم سائرین فنابک،
۴۰۰	عبد الله بن عباس	اذا وجدت شیئا من البلة ،

۵۳۹	عبد اللہ بن عباس	انہ صلی بالبقرۃ الاولیٰ ،
۳۸۳	عبد اللہ بن عباس	انہ قرءھا وارجلکم بالنصب
۵۷۱	عبد اللہ بن عباس	انہ کان اذا نزل منزلا ،
۳۷۴	عبد اللہ بن عباس	انہ کرہ ان یمسح بالمندیل ،
۶۴۲	عبد اللہ بن عباس	من ترک الصلوۃ فقد کفر ،
۹۶۰	عبد اللہ بن عباس	من السنۃ ان لا یخرج یوم الفطر ،
۴۸۹	عبد اللہ بن عباس	وقت الظهر الی العصر ،
۷۳۷	عبد اللہ بن عباس	الجہر بیسم اللہ الرحمن الرحیم ،
۸۳۴	انس بن مالک	صلیت انا و الیتیم فی بیتنا ،
۶۸۸	انس بن مالک	کنا نفتح علی عہد رسول اللہ ﷺ ،
۳۸۹	انس بن مالک	لا خیر فی صیب الكثير ،
۹۹۹	عبد اللہ بن عمر	اتحب العمامۃ قلت : سالم ،
۶۷۵	عبد اللہ بن عمر	اذا صلی احدکم خلف الامام ،
۷۳۴	عبد اللہ بن عمر	الیس لك ثوبان ،
۸۹۷	عبد اللہ بن عمر	انہ جاء والامام یصلی ،
۵۸۸	عبد اللہ بن عمر	انہ لم یرا بن عمر جمع بینہم ،
۷۷۶	عبد اللہ بن عمر	ان المسجد کا علی عہد ،
۹۱۴	عبد اللہ بن عمر	انما ذلک الی اللہ یجعل ،
۶۷۷	عبد اللہ بن عمر	تکفیک قرأۃ الامام ،
۵۸۱	عبد اللہ بن عمر	حین جمع سارحتی غاب الشفق ،
۸۹۱	عبد اللہ بن عمر	کان ابن عمر یصلی فی مکانہ ،
۵۸۳	عبد اللہ بن عمر	کان اذا جد بہ السیر جمع ،
۶۷۲	عبد اللہ بن عمر	لم یکن الصدقۃ علی عہد رسول اللہ ﷺ ،
۶۷۶	عبد اللہ بن عمر	من صلی خلف الامام کفته

۴۷۲	ابو سعید خدری	كان طعامنا يو ميذ الشعبو،
۴۷۱	ابو سعید خدری	لما كثر الطعام في زمن معاوية،
۴۵۲	جابر بن عبد الله	كان يكفى من هواو في منك،
۴۵۱	جابر بن عبد الله	يكفى من الغسل من الجنابة،
۶۰۴	عبد الله بن زيد انصاری	رأيت رجلا عليه ثوبان،
۶۰۲	عبد الله بن زيد انصاری	رأيت فيما يرى النائم،
۵۲۳	حذیفہ	برسول الله ﷺ عبد الله
۶۱۳	حسن بن علی	من قال حين يسمع المؤذن،
۸۴۸	سهل بن سعد	كان بين مصلى وبين الجدار،
۶۴۵	ابو الدرداء	لا ايمان لمن لا صلوة له،
۶۷۸	زيد بن ثابت	لا يقرء المؤتم خلف الامام،
۶۷۹	زيد بن ثابت	من قرء خلف الامام فلا صلوة،
۶۸۳	سعد بن ابی وقاص	وددت ان الذى يقرء خلف،
۸۸۵	سائب بن يزيد	لقد رأيت الناس في زمن عمر،
۸۲۱	عفیف الكندی	يا عباس! امر عظيم،
۹۲۴	حجاج بن عمرو	يحسب احدكم اذ اقام من الليل،
۳۵۲	ربيع بنت معوذ	اتانى ابن عباس فسألنى عن هذا،
۴۶۰	ربيع بنت معوذ	وضأت رسول الله ﷺ،
۸۶۷	ام المؤمنين حفصہ	كنا نمنع عوا تقنا ان يخرجن،
۸۶۹	ام المؤمنين عائشہ	لو ادرك رسول الله ﷺ، ما احدث،
۹۳۶	عطا بن ابی رباح	القرية الجامعة ذات الجماعة،
۳۸۴	عطا بن ابی رباح	لم ارا احدا يمسح على القدمين،
۵۱۹	عبد الرحمن بن يزيد	حج عبد الله فأتينا المزدلفة،
۵۱۸	عبد الرحمن بن يزيد	خرجت مع عبد الله الى مكة،

۵۳۴	عبد الرحمن بن یزید	كان عبد الله يؤخر الظهر ويعجل العصر،
۷۰۹	ابراهيم النخعي	ان وائل رأى مرة يفعل ذلك،
۷۳۱	ابراهيم النخعي	الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم بدعة،
۵۱۱	ابراهيم النخعي	صليت مع الرضا في العصر،
۸۱۸	ابراهيم النخعي	كانت الصديقة تؤمر النساء،
۹۵۶	ابراهيم النخعي	كانت الصلوة في العيدين،
۵۳۳	ابراهيم النخعي	كنا نجمع بين الظهر و العصر،
۵۰۲	ابراهيم النخعي	ما اجتمع كما اجتمعوا على التنوير،
۷۳۲	ابراهيم النخعي	ما ادركت احد يجهر،
۷۲۹	عكرمه مولى ابن عباس	انا اعرابي ان جهرت ببسم الله،
۶۲۸	مجاهد	المؤذنون اطول الناس اعناقا،
۷۲۰	حسن البصري	انما يفعل ذلك الاعراب،
۶۱۴	طاؤس	اللهم احفظ حدقتي،
۶۱۶	خضر	من قال حين يسمع،
۷۳۳	سفيان الثوري	يا شعيب! لا ينفعك ما كتبت،
۸۱۹	ربطه حنفيه	ان ام المؤمنين امتهن و قامت،
۶۷۴	علقمه بن قيس	ان اول من قرء خلف الامام،
۶۷۳	علقمه بن قيس	لأن اعرض على جمرة،
۶۷۲	علقمه بن قيس	لم يقرء علقمة خلف الامام،



فہرس اطراف الحدیث والآثار

(المجلد الثانی)

﴿الف﴾

۱۰۸۴	ابن عباس	آخر ما کبر النبی ﷺ علی،
۱۶۱۸	ابن عمر	البغض الحلال الی اللہ تعالیٰ،
۱۰۴۳	جابر	اتی النبی ﷺ عبد اللہ بن ابی اوفی،
۱۲۶۸	ابو عسیب	اتانی جبرئیل بالحمی والطاعون،
۱۳۴۳	ابو بکر	اتقوا النار و لو بشق،
۱۷۱۰	جابر	ایت النبی ﷺ وهو فی المسجد،
۱۸۲۸	ابن مسعود	اثنا عشرة کعدة نقبا،
۱۸۸۲	وحشی	اجتمعوا علی طعامکم،
۱۸۰۰	سعيد	اجلدوه ضرب مائة سوط،
۱۶۵۲	ابو حمیر	اجملوا فی طلب الدنيا،
۱۴۰۱	ابو هريره	احصوا هلال شعبان لرمضان،
۱۶۴۴	ابو تمیمہ	اختک هی،
۱۰۸۱	عاصم بن و عمر	اخذ الراية زيد بن حارثه،
۱۷۹۸	عائشه	ادراء الحدود عن المسلمين،
۱۰۵۶	ابو هريره	ادفنوا موتاکم وسط قوم صالحین،
۱۶۱۴	عتبه بن عبد سلمی	اذا اتی احدکم اہله،
۱۶۷۲	ابی بن کعب	اذا اختلف النوعان،
۱۸۷۸	ابن عمر	اذا اضطررتم الیہا فاعسلوها،
۱۷۵۴	ابن عمر	اذا اعتملت هذه الاسقیة،

۱۴۴۳	عمر	اذا قبل الليل من ههنا،
۱۸۶۰	انس	اذا اكلتم الطعام فاخلعوا،
۱۸۰۶	ابن عمر	اذا تبايعتم بالعينة،
۱۱۷۲	ابن عمر	اذا تصدق احدكم بصدقة،
۱۴۸۳	زيد بن ارقم	اذا حج الرجل عن والديه،
۱۸۵۵	ابو سعيد	اذا رأى احدكم الرؤيا،
۱۸۵۷	جابر	اذا رأى احدكم الرؤيا،
۱۲۶۷	عبد الرحمن بن عوف	اذا سمعتم به بارض،
۱۲۶۰	عبد الرحمن بن عوف	اذا سمعتم الطاعون بارض،
۱۱۱۶	عبد الرحمن بن عوف	اذا غسلتموني و كفنوني،
۱۴۵۹	عبد الرحمن بن عوف	اذا قرب الى احدكم الطعام،
۱۸۹۱	انس	اذا كثرت ذنوبك فاسق،
۱۰۳۰	ابن عمر	اذا آتات احدكم فلا تحبسوه،
۱۱۷۰		اذا مات الانسان انقطع،
۱۰۹۳	جابر	اذا مات الرجل من اهل،
۱۱۶۴	عائشه	اذا مات صاحبكم فدعوه
۱۰۲۵	ابو موسى	اذا مات ولد العبد،
۱۱۹۸	ابو هريره	اذا مر الرجل بقبر بعرفه،
۱۱۸۷	ابو سعيد	اذا وضعت الجنازة واحتملت،
۱۲۸۴	محمود بن لبيد	اذا هبط واديا فاهبطوا غيره،
۲۶۲۳	عائشه	اتريدن ان ترجعى الى رفاعه،
۱۱۴۷	انس	اتقى الله واصبرى،
۱۲۲۱	ابو هريره	اثنتان فى الناس هما بهم كفر،
۱۳۶۸	زياد بن نعيم	اربع فرضهن الله،

۱۳۷۸	یعلیٰ بن عطا	ارجع فقد بايعناك،
۱۳۸۷	سلمان	استكثروا فيه من اربع،
۱۳۵۴	سهل بن سعد	اسماع الاصم صلقة،
۱۷۱۲	ابو هريره	اشتروا له بعير فاعطوه،
۱۷۵۷	ابو موسى	اشربا ولا تسكرا،
۱۶۱۰	سائب بن يزيد	اشيدوا بالنكاح،،
۱۳۸۲	عبد الله بن بسر	اطلبوا الحوائج بعزة الانفس،
۱۵۴۱	رجل من الصحابه	اعطها درعك الحطيمه،
۱۵۷۵	عائشه	اعظم الناس حقا على المرأة،،
	عائشه	اعلنوا هذا النكاح،
۱۳۸۸	ابو هريره	اغزوا تغنموا،
۱۰۳۷	ام عطيه	اغسلها ثلاثا او خمسا،
۱۸۹۲	عمر	افضل الاعمال ادخال السرور،
۱۰۴۶	جابر	افضل الدعا الحمد لله،
۱۳۳۹	ابو امامه	افضل الصدقة سرا،
۱۴۲۲	انس	افضل الصوم بعد رمضان،
۱۴۵۴	انس	افطرنا مرة مع رسول الله ﷺ،
۱۷۳۰	ابو امامه	اقسم ربي لعزته،
۱۷۰۵	ابو هريره	اكل تمر خبير هكذا،
۱۵۴۵	ابو هريره	اكمل المؤمنين ايمانا،
۱۶۸۰	جابر	الم تر الى العمال،
۱۲۵۴	ابو هريره	اللهم! اجعل فناء امتي،
۱۲۵۵	ابو موسى	اللهم! اجعل فناء امتي،
۱۱۲۵	حارث بن نوفل	اللهم! اغفر لاخواننا،

اللهم ! اغفر لا ولنا،	ابراہیم بن اشہل	۲۸۱۱
اللهم ! اغفر للحاج،	ابو ہریرہ	۱۴۷۸
اللهم ! الق طلحة و یضحک الیک،	حصین بن وحوح	۱۱۷۳
اللهم ! انت ربہا،	ابو ہریرہ	۱۱۲۴
اللهم ! انک خلقتنا و نحن،	ابو حاصر	۱۱۲۹
امرأة المفقود، امرأة حتی،	مغیرہ بن شعبہ	۱۶۴۵
اما علمت انا لا ناکل صدقة،	ابو ہریرہ،	۱۳۲۵
اما واللہ انی لا خشا کم،	حمید الطویل	۱۵۱۶
امرنا باقام الصلوة،	ابن مسعود	۱۳۱۱
انا اول من یفتح باب الجنة،	ابو ہریرہ	۱۵۲۲
انا اهل البيت لا یحل لنا الصدقة،	ابو لیلی	۱۳۲۶
انا برئ ممن حلق و سلق		۱۲۲۶
انا و امرأة سفعاء الحذین،	عوف بن مالک	۱۵۱۹
انس ما یكون للمیت فی قبره،	بعض الصحابة	۱۱۳۹
انظر فانک لست بخیر،	ابو ذر	۱۵۸۹
ان سرك ان تطوق،	عبادہ	۱۶۸۲
ان کان قد خرج معی،	کعب بن عجرہ	۱۶۵۶
ان وحدثم غیرها، فلا تا کلوها،	ابو ثعلب	۱۸۷۹
ان وحدثم غیرها فلا تا کلوها،	ابو ثعلب	۱۸۸۰
ان تجهر ما کره ربک،	عمرو بن عبسہ	۱۸۰۲
ان یعلم اللہ فیکم خیر،	صعصعہ بن صوحان	۱۸۱۵
ان آل محمد لا تحل،	ابو رافع	۱۳۲۴
ان آل محمد لا تحل،	حسن بصری	۱۳۲۰
انا امة امیہ،	ابن عمر	۱۴۱۲

۱۸۷۲	ابو ثعلبہ	انا نغزو ارض العدو،
۱۶۹۸	عبد اللہ بن سلام	ان ابواب الربا اثنان و سبعون،
۱۴۴۱	ابن عمر	ان احب الصيام الى الله تعالى،
۱۸۸۶	جابر	ان احب الطعام الى الله تعالى،
۱۶۷۸	بن عباس	ان احق ما اخذتم عليه اجرا،
۱۰۷۲	عمران	ان احاکم النجاشی توفي،
۱۵۲۴	سلمہ بنت جابر	ان اسرع امتی بی تحونا،
۱۶۴۹	عائشہ	ان اطيب ما اكلتم من كسبكم،
۱۰۹۸	جابر	ان اول تحفة المؤمنين،
۱۰۹۴	سلمان	ان اول ما يبشر به،
۱۰۹۷	ابن عباس	ان اول يجازى به،
۱۲۹۲	علقمہ	ان تمام اسلامكم ان،
۱۱۶۶	عائشہ	ان جبرئیل اتانی،
۱۰۷۷	ابو امامہ	ان جبرئیل اتی،
۱۰۸۷	ابو امامہ	ان جبرئیل اتی،
۱۰۷۹	انس	ان جبرئیل اتی،
۱۰۸۰	انس	ان جبرئیل اتی،
۱۵۷۲	ابن عباس	ان حق الزوج على الزوجة،
۱۷۱۱	ابو ہریرہ	ان خياركم احسنكم قضاء،
۱۰۱۸	ابن مسعود	ان روح القدس نفث،
۱۶۵۴	ابو امامہ	ان روح القدس نفث في روعي،
۱۱۶۹	جابر بن عتيك	ان رسول الله ﷺ اخذ بيد رجل،
۱۸۶۵	انس	ان رسول الله ﷺ امرنا ان،
۱۴۹۱	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ صلى المغرب والعشاء،

۱۱۳۰	انس	ان رسول اللہ ﷺ کان یأتی احدا،
۱۳۹۳	عائشہ	ان رسول اللہ ﷺ کان یدرکہ الفجر،
۱۳۸۳	عمر	ان رسول اللہ ﷺ کان ینفق،
۱۱۴۴	ابن عباس	ان رسول اللہ ﷺ لعن زائرات،
۱۴۰۰	سعید بن فیروز	ان رسول اللہ ﷺ مدہ للرویۃ،
۱۰۷۵	ابو ہریرہ	ان رسول اللہ ﷺ نعی للناسی،
۱۰۷۰	ابو ہریرہ	ان رسول اللہ ﷺ نعی لہم،
۱۲۳۵	جابر بن عتیک	ان شہداء امتی اذا القلیل،
۱۳۴۰	عمرو بن عوف	ان صدقۃ المسلم تزد،
۱۰۴۲	ابن عمر	ان عبد اللہ بن ابی لم توفی،
۱۸۵۹	عائشہ	ان کثرۃ الاکل شؤم،
۱۶۰۹	عائشہ	ان کسر عظم المیت،
۱۸۷۰	ام سلمہ	انکم تختصمون الی،
۱۸۷۰	رائطہ	ان لعوق القصعہ،
۱۹۳۶	ابن عباس	ایما یحرم من المنیۃ،
۱۸۰۴	عمر	انما لا مرء مانوی،
۱۶۵۵	ابو ہریرہ	ان من الذنوب ذنوبا،
۱۸۷۲	قیصہ	ان من الطعام طعاما،
۱۰۷۶	حذیفہ بن اسید	ان نبی اللہ ﷺ بلغۃ،
۱۱۶۷	عقبہ	ان نبی اللہ ﷺ خرج یوم،
۱۰۷۱	جابر	ان نبی اللہ ﷺ صلی علی النجاشی،
۱۸۱۹	ابو موسیٰ	ان هذا الامر فی قریش،
۱۸۱۸	معاویہ	ان هذا الامر فی قریش،
۱۲۶۳	عبدالرحمن بن غنم	ان هذا الطاعون دعویۃ،

۱۶۵۱	خولہ بنت قیس	ان هذا المال خضرة حلوة ،
۱۳۱۹	عبد المطلب بن ربیعہ	ان هذه الصدقات انما ،
۱۲۲۵	ابو ہریرہ ،	ان هذه النوائح يجعلن ،
۱۵۴۴	انس	ان الله تعالى امرني ان ازوج ،
۱۳۸۰	مغیرہ	ان الله تعالى حرم عليكم ،
۱۶۰۳	عائشہ	ان الله تعالى حرم من الرضاعة ،
۱۵۰۶	جابر بن سمرہ	ان الله تعالى سمى المدينة طابة ،
۱۳۶۱	سعد بن وقاص	ان الله تعالى طيب ولا يقبل الا الطيب ،
۱۵۴۵		ان الله تعالى لم يجعل شفاء ،
۱۳۱۵	ابن عباس	ان الله تعالى لم يفرض الزكوة الا ،
۱۳۴۶	انس	ان الله تعالى ليدرء بالصدقة ،
۱۳۳۷	عائشہ	ان الله تعالى ليربى لا حدكم ،
۱۸۸۹	حسن بصری	ان الله تعالى يباهى ،
۱۶۵۹		ان الله تعالى يحب العبد المومن
۱۴۴۴		ان الله تعالى يقول : ان احب
۱۷۱۸		ان الله تعالى ينهاكم ان تحلفوا
۱۶۰۹	ابن عباس	ان الانصار قوم فيهم ،
۱۵۰۳	ابو ہریرہ	ان الايمان ليأرز الى المدينة ،
۱۶۹۱	انس	ان الدرهم يصيبه الرجل ،
۱۶۹۵	اسود بن وہب	ان الربا ابواب ،
۱۷۰۰	ابن عباس	ان الربا نيف و سبعون ، بابا ،
۱۸۵۲	انس	ان الرسالة والنبوة ،
۱۰۲۱	ام سلمہ	ان الروح اذا قبض تبعه ،
۱۲۴۴	حبان بن حیلہ	ان الشهيد اذا تشهد ،

۱۳۲۱	ابن عباس	ان الصدقة حرام علی محمد،
۱۳۳۱	عبدالمطلب بن ربیعہ	ان الصدقة لا تنبغی لآل محمد
۱۳۴۲	انس	ان الصدقة لتطفی،
۱۳۴۱	انس	ان الصدقة وصله،
۱۲۵۹	معاذ،	ان الطاعون رحمة لکم،
۱۵۱۱	بعض الصحابة	ان الکعبة تحشر کالعروس،
۱۵۴۹	محمد بن عبداللہ	ان للزوج من المرأة،
۱۲۳۸	عبادہ	ان للشہید عند اللہ سبع خصال،
۱۵۴۷	ابو ہریرہ	ان المرأة، خلقت من ضلع،
۱۴۱۷	عائشہ	ان الملاحکة، لتصافح رکاب،
۱۸۲۴	ابو ہریرہ	ان الملك فی قریش، ،
۱۰۲۱	ابن مسعود	ان الملك المؤکل علی الرحم،
۱۲۰۱	ابن عباس	ان الميت اذا دفن یسمع،
۱۱۹۹	انس	ان الميت اذا وضعت قبره،
۱۲۱۴	ابن عمر	ان الميت لیعذب۔
۱۲۱۵	عمر	ان الميت لیعذب،
۱۲۱۶	ابن عمر	ان الميت لیعذب،
۱۲۱۷	ابن عباس	ان الميت لیعذب ببعض بکاء الہ،
۱۲۱۸	عمران	ان الميت لیعذب ببکاء الحی،
۱۲۰۰	براء بن عازب	ان الميت یسمع خفق نعالہم،
۱۸۶۴	جابر	ان النبی ﷺ امر بلعق،
۱۸۰۷	ابو طلحہ	ان النبی ﷺ امر یوم بدر،
۱۹۲۶	علی	ان النبی ﷺ امرہ،
۱۵۳۴	وہی بنت عائشہ	ان النبی ﷺ تزوجها

۱۸۷۶	عمران	ان النبی ﷺ توضاً،
۱۴۵۲	انس	ان النبی ﷺ جاء الى سعد۔
۱۸۱۱	کعب بن مالک	ان النبی ﷺ خرج يوم الخميس،
۱۰۸۶	عطا بن ابی رباح	ان النبی ﷺ صلى على جنازة،
۱۵۵۲	ام سلمہ	ان النبی ﷺ قال نها: انی،
۱۴۵۵	معاذ بن زہرہ	ان النبی ﷺ كان اذا افطر،
۱۴۰۳	طلحہ بن عبید اللہ	ان النبی ﷺ كان اذا رأى،
۱۲۴۷		انه كان عذابا يبعثه الله تعالى
۱۲۰۴	ابو ہریرہ	انه الآن يسمع خفق نعالهم،
۱۸۰۱	سہل بن سعد	انه لضعيف عن الجلد،
۳۸۰	ميمونہ	انها اتت النبی ﷺ بخرقه،
۱۳۶۲	عائشہ	انها كانت تغتسل هي والنبي،،
۱۷۳۲	ابن عمرو	ان النبی ﷺ نهى عن الخمر،،
۱۵۳۰	علی	ان النبی ﷺ نهى عن نكاح،
۱۵۰۷	سعد بن ابی وقاص	انی احرم ما بين لا ہتی المدينة،
۱۳۹۴	عائشہ	انی ارجو ان اخشاكم لله،
۱۰۴۱	ابن عباس	انی البستها قميص،
۱۱۶۵	عائشہ	انی بعثت الى اهل البقيع،
۱۳۶۸	ابو ہریرہ	انی لا نقلب الى اهلی،
۱۴۳۹	ابن عمر	انی لست مثلكم،
۱۷۱۶	ابو موسیٰ	انی واللہ! ان شاء اللہ لا احلف،
۱۹۳۱	عدی بن حاتم	امر الدم لما شئت،
۱۰۶۲	انس	اول تحفة المومن ان يغفر،
۱۰۹۵	انس	اول تحفة المومن ان يغفر،

۱۰۹۶	ابن عباس	اول ما يتحف به المو من ،
۱۹۲۳	علی	اهدی النبی ﷺ ،
۱۸۳۳	حذیفہ بن الیمان	ایما رجل استعمل رجلا ،
۱۶۷۴	یعلیٰ بن مرہ	ایما رجل ظلم شبرا ،
۱۵۴۰	ابن عباس	این درعك الحطیمة ،
۱۵۴۲	نجیح	این درعك الحطیمة ،
۱۸۲۱	ابو موسیٰ	الا مرء من قریش ، ،
۱۸۱۷	انس	الائمة من قریش ،
۱۵۶۲	ابن عباس	الا یم احق بنفسها ،
۱۳۴۹	علی	اما کروا بالصدقة ،
۱۶۳۲	عبادہ	امانت بثلاث فی ،

(ب)

۱۲۹۸	ابو ذر	بشرالکائزین برضف ،
۱۲۹۹	اخنف بن فیس	بشرالکائزین بکی ،
۱۴۲۰	انس	بعثت نبیا فی السالع ،
۱۹۲۴	علی	بعثنی النبی ﷺ ،
۱۵۲۳	ام سلمہ	بلغنی انه لبس ،
۱۳۹۲	ابو امامہ	بینما انا نائم اتانی ،
۱۸۸۴	سلمان	البرکة فی الثلثة ،
۱۸۳۵	ابن عمر	البینة علی من ادعی ،

(ت)

۱۴۶۵	ابن مسعود	تا بعوا بین الحج والعمرة ،
۱۵۸۱	عائشہ	تخیروا النطفکم ،

۱۵۸۲	انس	تخیروا النطفکم،
۱۵۸۳	عائشہ	تخیروا النطفکم
۱۹۴۲	اسامہ بن شریک	تداوا عباد اللہ
۱۵۸۴	انس	تزوجوا فی الحجر الصالح،
۱۶۱۹	ابو موسیٰ	تزوجوا ولا نطلعوا،
(ث)		

۱۶۷۷	ابو ہریرہ	ثلاثة انا خصمهم يوم القيامة،
۱۷۹۷	ابن عباس	ثلاثة لا تقربهم الملائكة، بخير،،
۱۶۲۷	ابو موسیٰ	ثلاثة لا يدخلون الجنة،
۱۵۱۸	ابو موسیٰ	ثلاثة يوتون اجرهم مرتين،
۱۵۳۲	جابر	ثم نهى عن المتعة،
۱۶۶۴	رافع بن خدیج	ثمن الكلب خبيث،
(ج)		

۸۱/۲	ابن عمر	جاء اعرابی الى النبی ﷺ،
۱۱۳۵	ابن عمر	جلس رسول الله ﷺ على قبر مصعب،
۱۱۳۶	ابو ہریرہ	جلس رسول الله ﷺ على قبر مصعب،
۱۴۷۵	ابو ہریرہ	جهاد الكبير والصغير،
۱۵۷۹	ابو امامہ	حاملات والذات مرضعات،
۱۴۷۳	ابو ہریرہ	حج مبرور
۱۴۸۰	صفوان بن سلیم	حجوا تسنغوا،
۱۴۸۲	ابن عباس	حجی عنہا،
۱۲۹۰	حسن بصری	حصنوا اموالکم بالزکوة،
۱۲۹۱	بعض الصحابة	حصنوا اموالکم بالزکوة،

حق الزوج علی زوجة

۱۵۷۴ ابو سعید

حق المسلم علی المسلم،

۱۱۰۳ ابو هريره

الحاج يشفع فی اربع،

۱۴۶۳ ابو موسى

الحج المبرور ليس له،

۱۴۷۶ جابر

الحجاج العمارو فد الله،

۱۴۶۶ ابن عمر

(خ)

خذوها وضربوا الى سهم،

۱۶۷۹ ابو سعید

خير الصدقة ما كان عن،

۱۳۷۲ جابر

خيركم خيركم لا هله،

۱۵۴۶ ابن عباس

خير نساء ركبنا الا بل،

۱۵۲۰ ام هانی

(د)

درهم ربابا ياكله الرجل،

۱۶۹۰ عبد الله بن حنظله

دعا رسول الله ﷺ علی جنازة،

۱۱۲۰ علی

دلونی علی قبرها،

۱۱۰۲ ابو هريره

الدرجات افشاء السلام،

۱۸۹۶ ابن عباس

الدنيا حلوة خضرة،

۱۶۵۰ ابن عمر

(ذ)

ذهبت النبوة فلا نبوة بعدی،

۱۸۴۸ حذیفه

ذهبت النبوة و بقيت المبشرات،

۱۸۵۱ ام کرز کعبه

(ر)

رأيت رسول الله ﷺ وهو صائم،

۱۴۴۷ عائشه

رأيت النار فلم ار كالیوم،

۱۵۷۷ ابن عباس

۱۷۸۰	ابن مسعود	رأیت النبی ﷺ یشرّب النبیذ،
۱۸۶۳	سائب بن یزید	رأیت النبی ﷺ یشرّب النبیذ،
۱۲۶۲	اسامہ بن زید	رجز ارسل علی بنی اسرائیل،
۱۸۶۴	ابو ہریرہ	رویاً الرجل الصالح،
۱۸۵۶	ابو ہریرہ	رویاً الرجل الصالح،
۱۸۴۲	عباس	رویاً المسلم الصالح،
۱۸۵۶	ابو ہریرہ	رویاً المسلم الصالح،
۱۸۴۱	ابو سعید	رویاً المسلم الصالح جزء،
۱۸۴۵	انس	رویاً المسلم الصالح وہی جزء،
۱۸۴۳	ابو رزین	رویاً المؤمن جزء من اربعین،
۱۸۴۴	انس	رویاً المؤمن جزء من سنة،
۱۸۴۰	عبادہ	رویاً المؤمن جزء من سنة،
۱۶۹۷	براء بن عازب	الربا اثنان و سبعون،
۱۲۹۶	بعض الصحابة	الربا احد و سبعون بابا،
۱۶۹۹	ابن مسعود	الربا ثلثة و سبعون بابا،
۱۶۹۳	ابو ہریرہ	الربا سبعون حربا،
۱۶۹۴	ابو ہریرہ	الربا سبعون بابا،
۱۸۴۷	ابن عمر	الرؤیا الصالحة جزء من،
۱۸۵۰	ابن عمر	الرؤیا الصالحة جزء من،



۱۱۳۷

زار رسول اللہ ﷺ شہداء احد،



۱۸۰۵

ابو ہریرہ

سافروا تستغنوا،

سنو الہم سنہ،	عبدالرحمن بن عوف ۱۹۳۵
شہرا عید لا یكونان،	سمرہ ۱۴۱۴
شہران لا ینقصان،	ابو بکرہ ۱۴۱۳

﴿ش﴾

الشہداء خمسہ،	ابو ہریرہ، ۱۲۳۴
الشہید یشفع فی سبعین،	ابو درداء ۱۲۳۶
الشہید یغفرلہ فی اول دفعۃ،	ابو ہریرہ، ۱۲۳۷

﴿ص﴾

صلی النبی ﷺ علی جنازۃ،	عوف بن مالک ۱۱۱۸
صلی النبی ﷺ علی جنازۃ،	ابن عباس ۱۱۱۹
صلی النبی ﷺ علی جنازۃ،	یزید بن رکانہ ۱۱۲۱
صلی النبی ﷺ علی قتلی احد،	عتبہ ۱۱۶۸
صلی النبی ﷺ علی المیت،	ابو ہریرہ ۱۱۲۲
صلوا علی کل میت،	۱۰۸۳
صلوا علی من قال لا الہ الا اللہ،	۱۰۸۲
صلوا الذی بینکم و بین،	جابر ۱۳۵۲
صم رمضان والذی یلیہ،	مسلم قرشی ۱۴۳۵
صوتان ملعونان فی الدنیا والآخرۃ،	انس ۱۲۲۲
صوموا تصحوا،	عائشہ ۱۳۸۹
صوموا لرؤیتہ و افطروا،	ابو ہریرہ ۱۳۹۵
صیام یوم عرفۃ کصیام،	عائشہ ۱۴۲۷
الصدقۃ تسد سبعین،	رافع بن خدیج ۱۳۴۷
الصدقۃ تطفی الخطیئۃ،	عاصم عدوی ۱۳۲۴۴

۱۳۴۸	انس	الصدقة تمنع سبعین توعا،
۱۳۵۱	جابر	الصدقة تمنع سبعین القضاء السوء،
۱۳۴۵	رافع بن مکیث	الصدقة تمنع مئة السوء،
۱۳۳۴	سلمان بن عامر	الصدقة على المسکین صدقة،
۱۵۱۵	ابو درداء	الصدقة فی المسجد الحرام،
۱۰۶۱	ابو هريره	الصدقة واجبة علیکم على کل،
۱۳۵۰	انس	الصدقات بالغدوات،

﴿ض﴾

۱۹۰۱	ابو درداء	الضیف یأتی برزقه،
------	-----------	-------------------

﴿ط﴾

۱۵۷۸	ابن عباس	طاعتھن لا زواجھن،
۱۸۸۵	سمرة بن جندب	طعام الواحد یکفی الاثنین،
۱۶۴۷	انس	طلب الحلال واجب،
۱۶۴۶	ابن مسعود	طلب کسب الحلال فريضة،
۱۶۶۱	رکب مصری	طوبی لمن طاب کسبه،
۱۲۵۱	ربیع بن ایاس	الطاعون شهادة لا متی
۱۲۵۰	صفوان بن امیه	الطاعون شهادة لا متی
۱۲۵۳	ابن مسیب	الطاعون شهادة لكل مسلم،
۱۲۴۸	انس	الطاعون شهادة، لكل مسلم،
۱۲۵۷	ابو موسی	الطاعون و خز اعدائکم،

﴿ع﴾

۱۰۲۹	حصین بن جواح	عجلوا فانه لا ینبغی لجيفة،
۱۲۹۶	ابو هريره	عرض على اول ثلثة،

۱۲۹۶	ابو ہریرہ	عرض علی اول ثلثہ
۱۳۹۰	ابن عباس	عری الاسلام و توا عبدالدین،
۱۰۳۲	عائشہ	علام تنصون میتکم،
۱۰۳۳	عائشہ	علام تنصون میتکم،
۱۶۷۶	سمرہ بن جندب	علی الید ما اخذت حتی تودیہ،
۱۶۵۸	ابن عمر	عمل الرجل بیدہ،
۱۶۸۱	ابو ہریرہ	العامل انما یوفی اجرہ،
۱۴۴۷	ابو ہریرہ	العمرة الى العمرة كفارة،
		﴿غ﴾
۱۵۸۰	ابن عباس	غربها قال : اخاف،
		﴿ف﴾
۱۰۴۰	سہل بن سعد	فاخذها النبی ﷺ،
۱۷۹۹	ابو امامہ	فأمن ان يأخذ و الہ مائة شمراخ،
۱۶۴۱	ابن سیرین	فامر ان يراجعها،
۶۱۲	ابو ہریرہ	فانظر اليها، فان في اعين،
۱۳۹۶	ابن عمر	فان غم عليكم فاكملوا،
۲۰۳	ابن عباس	فانه يسمع خفق نعالهم،
۱۱۷۶	سعد بن عبادہ	فاى الصدقة افضل قال الماء،
۱۶۴۳	ابن عمر	فجعلها واحدة،
۱۷۹۴	ابن عباس	فدعا به فأخذه ثم دعا بماء،
۱۵۹۵	ابو ہریرہ	فرخ الزنا لا يدخل الجنة،
۱۲۷۲	ابو ہریرہ	فرمن المجذوم كما تضر،
۱۷۵۶	مجاہد	فشد وجهه ثم امر به،

۱۷۵۵	ابو مسعود	فشمہ فقطب فصب علیہ،
۱۶۰۵	محمد بن حاطب	فصل ما بین الحلال والحرام،
۱۰۷۳	عمران	فصلینا خلفہ و نحن لا نری،
۱۴۵۰	ابو ہریرہ	فطر کم یوم یفطرون،
۱۲۵۸	ابو موسیٰ	فناء امتی بالطعن و الطاعون،
۱۴۱۹	انس	فی رجب لیلة یکتب،
۱۴۱۸	سلمان	فی رجب یوم ولیلة،
۱۳۵۶	ابو ہریرہ	فی کل ذات کبد حری،
۱۳۵۷		فیما یاکل ابن آدم،
۱۳۲۱	جابر	الفار من الطاعون کا لفار،
۱۲۶۵	جابر	الفار من الطاعون کا لفار،
۱۴۴۹	عائشہ	الفطریوم یفطر الناس،

﴿ق﴾

۱۵۳۶	ابو ہریرہ	قال سلیمان علیہ السلام لا طوفن،
۱۲۴۲	ابو ہریرہ	قتل الرجل صبرا کفارة،
۱۲۴۱	عائشہ	قتل الصبر لا یمر بذنب،
۱۸۲۳	عبد اللہ بن خطب	قدموا قریشا ولا تقدمواھا،
۱۸۲۲	ابو بکر	قریش ولا ذہذا الامر،
۱۱۳۴	ابو ہریرہ	قل السلام علیکم یا اهل القبور،

﴿ک﴾

۱۸۶۱	حسن بصری	کان رسول اللہ ﷺ، اذا اتی،
۱۴۵۷	بن عباس	کان رسول اللہ ﷺ اذا افطر،
۱۸۳۹	ابو ہریرہ	کان رسول اللہ ﷺ اذا انصرف من،

۱۴۰۴	رافع بن خدیج	كان رسول الله ﷺ اذا رأى،
۱۴۴۵	سهل بن سعد	كان رسول الله ﷺ اذا كان صائما،
۱۸۳۸	سمرة	كان رسوا. الله ﷺ كما يكثر،
۱۴۹۰	ابن عباس	كان رسول الله ﷺ يصلي الصلوة،
۱۲۳۰	انس	كان عنده عصية لرسول الله ﷺ،
۱۷۱۴	ابن مسعود	كان في الامم السابعة رجل عاص،
۱۳۲۷	معاوية	كان النبي ﷺ اذا اتى،
۱۴۵۶	معاوية بن زهراء	كان النبي ﷺ اذا افطر،
۱۴۵۸	ابن عمر	كان النبي ﷺ اذا افطر،
۱۴۶۰	انس	كان النبي ﷺ اذا افطر،
۱۴۰۶	حذير اسلمی	كان النبي ﷺ اذا رأى،
۱۴۰۷	عبدالله بن مطرف	كان النبي ﷺ اذا رأى،
۱۴۰۲	عباده	كان النبي ﷺ اذا رأى،
۱۴۰۵	ابن عمر	كان النبي ﷺ اذا رأى،
۱۱۱۷	ابو هريره	بما كان النبي ﷺ اذا صلى،
۱۰۴۵	عثمان	كان النبي ﷺ اذا فرغ،
۱۱۷۴	عثمان	كان النبي ﷺ اذا فرغ،
۱۴۴۶	ابو درداء	كان النبي ﷺ اذا كان صائما،
۱۴۰۸	انس	كان النبي ﷺ اذا نظر،
۱۲۴۵	جابر	كان النبي ﷺ ليجمع بين،
۱۱۳۱	محمد بن ابراهيم تيمی	كان النبي ﷺ ياتي قبور،
۱۸۶۲	ابو هريره	كان النبي ﷺ يضعها على الحضيض،
۱۶۱۳	انس	كان النبي ﷺ يطوف على النساء،
۱۴۴۸	انس	كان النبي ﷺ يفطر قبل،

۱۰۴۴	ابن مسعود	كان النبي ﷺ يقف على ،
۱۹۴۱	ابن عباس	كان النبي ﷺ بكرة من الشاة ،
۱۱۰۴	مولی التومة	كانوا اذا تضايق بهم المصلى صالح ،
۱۰۳۶	عمرو بن مره	كانوا يستحبون اذا وضع الميت ،
۱۰۳۷	خيثمه	كانوا يستحبون اذا وضع الميت ،
		كفى بالمرء اثما ان يضيع ،
۱۶۸۴	على	كل قرض جرمفعة ، فهو ربوا ،
۱۳۱۴	ابن عمر	كل ما ادرك زكوته ،
۱۹۳۲	رافع	كل ما فرى الارداج ،
۱۷۶۱	بن عمر	كل مسكر حرام ،
۱۲۷۴	عبد الله بن ابی اوفی	كم المجذوم و بينك وبينه ،
۱۸۸۳	عمر	كوا جميعا ولا تفرقوا ،
۱۹۲۱	سلمه بن اكوع	كوا واطعموا ،
۱۹۲۲	ابو سعيد	كوا واطعموا ،
۱۰۴۷	ابو موسى	كنا مع النبي ﷺ في سفر ،
۱۲۲۷	جريد بن عبد الله	كنا نرى الاجتماع الى اهل البيت ،
۱۸۷۵	جابر	كنا نغزو مع رسول الله ﷺ ،
۱۲۷۰	ابو ذر غفاری	كنا مع صاحب البلاء تواضعا ،
۱۸۹۷	ابو هريره	الكفارات اطعام الطعام ،

﴿ل﴾

۱۶۶۲	صفوان بن اميه	لا اذن لك ولا كرامة ،
۱۸۱۲	عائشه	لا امثل به فيمثل الله بي ،
۱۱۵۰	ابو هريره	لأن اطأعل جمره ،
۱۱۵۵	ابن مسعود	لأن اطأعل جمره ،

۱۱۵۳	عقبہ بن عامر	لأن امشي على جمرة،
۱۱۵۲	ابو هريره	لأن يجلس احدكم على جمرة،
۱۷۲۲	ابو هريره	لأن يلج احدكم،
۱۴۱۷	ابن عباس	لئن بقيت الى قابل،
۱۲۷۶	ابن عباس	لا تحذوا النظر الى،
۱۲۷۷	حسين بن علي	لا تديموا النظر الى،
۱۲۷۵	ابن عباس	لا تديموا النظر الى المجذومين،
۱۱۶۰	عائشه	لا تذكروا موتاكم الا بخير،
۱۱۶۲	عائشه	لا تذكروا هلكاكم الا بخير،
۱۸۶۹	جابر	لا ترفع القصعة حتى،
۱۱۶۱	عائشه	لا تسبوا الاموات فانهم،
۱۱۶۳	مغيره	لا تسبوا الاموات، فتؤذوا به،
۱۷۶۲	قيس	لا تشربوا في الدباء،
۱۰۶۸	ابن عمر	لا تصلوا صلوٰۃ مرتين،
۱۲۳۶	عبد الله بن بسر	لا تصوموا يوم السبت،
۱۸۱۲	صالح بن كيسان	لا تغدروا ولا تمثل،
۱۲۵۶	عائشه	لا تفنى امتي الا بالطعن،
۱۳۹۷	حذيفه	لا تقدموا الشهر حتى،
۱۷۲۱	ابو هريره	لا تنذروا فان النذر،
۱۱۵۱	عمرو بن حزم	لا تؤذ صاحب هذا القبر،
۱۱۵۲	عمارہ بن حزم	لا تؤذ صاحب القبر
۱۴۳۸	ابو سعيد	لا تواصلوا فايكم اراد،
۱۲۹۴	عائشه	لا زكوة في مال حتى،

۱۸۳۴	علی	لا طاعة لاحد فی معصية،
۱۲۷۱	ابو هريره	لا عدوى ولا طير،
۱۳۳۰	سلمان	لا تاكل الصدقة،
۱۷۲۰	عائشه	لا تنزف في معصية،
۱۳۰۶	ابن مسعود	لا وى الصدقة ملعون،
۴۹۹/۲	ابن عباس	لا هجرة بعد الفتح،
۱۵۹۶	ابو موسى	لا يبغي على الناس الا ولد،
۱۶۷۱	ابن عمر	لا يحل سلف و بيع،
۱۳۳۶	ابن عمرو	لا يحل الصدقة لغنى،
۱۵۲۷	ابو هريره	لا يخطب الرجل على خطبة،
۱۵۲۸	ابن عمرو	لا يخطب الرجل على خطبة،
۱۵۹۷	ابن عمرو	لا يدخل الجنة ولد زنية،
۱۸۲۹	جابر بن سمره	لا يزال الاسلام عزيزا،
۱۸۲۷	جابر بن سمره	لا يزال امر الناس،
۱۸۳۰	ابو جحيفه	لا يزال امر امتي،
۱۸۳۱		لا يزال الدين قائما،
۱۳۷۶	جابر	لا يسال لوجه الله الا الجنة،
۳۱۰/۲	ابو هريره	لا يصبر على لأواء المدينة،
۱۵۵۵	ابو هريره	لا يصلح لبشر ان يسجد، لبشر،
۱۳۶۳	ابن عباس	لا يغبطن جامع المال،
۱۳۶۲	ابن مسعود	لا يكسب عبد مالا،
۱۱۰۱	عائشه	لا يموت احد من المسلمين،
۱۶۹۲	عائشه	لدرهم رباا شد جرما،
۱۶۸۹	ابن مسعود	لدرهم يصيبه الرجل من الربوا،

۱۷۲۳	ابن عمر	لعن الله عزوجل الخمر و شاربها،
۱۱۴۵	ابن عباس	لعن الله عزوجل زائرات القبور،
۱۹۳۳	علی	لعن الله عزوجل من ذبح لغير الله،
۱۳۰۷	علی	لعن رسول الله ﷺ، اكل الربا،
۱۶۸۵	ابن مسعود	لعن رسول الله ﷺ اكل الربا،
۱۷۸۶	جابر	لعن رسول الله ﷺ اكل الربا،
۱۷۲۵	انس	لعن رسول الله ﷺ في الخمر،
۱۶۲۴	علی	لعن رسول الله ﷺ المحلل،
۱۲۲۸	جابر	لقد تضايق علی هذا الرجل،
۱۵۴۸	ایاس بن عبداللہ	لقد طاف بآل محمد نساء كثير،
۱۰۱۷	ابو سعید	لقوا موتاكم لا الا الا الله،
۱۸۵۳	ابو هريره	لم يبق من النبوة الا المبشرات،
۱۰۳۴	ابن عمر	لم يكن يسمع من رسول الله ﷺ،
۱۳۰۵	علی	لن يجهد الفقراء اذا جاعوا،
۱۳۳۳	مسعود	لها اجران زينب امرأة ابن
۱۶۳۵	انس	ليراجعها،
۱۶۵۷	انس	ليس بخير كم من ترك دنياه،
۱۳۱۸	ابو هريره	ليس علی المسلم في عبده،
۱۵۹۲	عائشه	ليس علی ولد الزنا من وزر،
۱۵۵۰		ليس منا من خبب امرأه،
۱۸۱۹	جبیر بن مطعم	ليس منا من دعا الى عصبه،
۱۲۰۸	ابن مسعود	ليسمعون كما تسمعون،



۱۱۴۶	ابن عمرو	ما اخرجك من بيتك يا فاطمه ،
۱۷۳۳	جابر	ما اسکر كثيره فقليله حرام ،
۱۳۵۵	مقداد بن معدیکرب	ما اطعمت زوجك فهو ،
۱۶۴۸	مقداد بن معد یكرب	ما اكل احد طعام ما قط ،
۱۲۰۹	عبید بن مرزوق	ما انتم باسمع منها ،
۱۹۳۰	رافع بن خدیج	ما انهر الدم و ذکر ،
۱۳۱۶	ام سلمه	ما بلغ ان تؤذى زکوة ،
۱۲۸۸	ابو هريره	ما تلف مالی فی برولا بحر ،
۱۶۲۰	انس	ما حلف بالطلاق مومن ،
۱۲۸۷	عائشه	ما حالطت الصدقة ،
۱۱۷۷	انس	ما شبهت خروج المومن ،
۱۱۷۱	ابن عمرو	ما علی احدکم اذا اراد ،
۱۸۵۸	مقداد بن معدیکرب	ما ملأ آدمی وعاء شرا ،
۱۳۰۱	ابن مسعود	ما من احد لا یؤدی زکوة ماله ،
۱۵۰۱	انس	ما من احد لا یؤدی من امتی له سعة ،
۱۷۲۹	ابو امامه	ما من احد یؤدی یشر بها فتقبل له ،
۱۱۹۷	ابن عباس	ما من بمر بقبر اخیه ،
۲۴۹/۲	ابو هريره	ما من ایام احب الی الله تعالی ،
۲۴۹/۲	ابن عباس	ما من ایام العمل الصالح ،
۱۰۹۹	ابن عباس	ما من رجل مسلم یموت ،
۱۱۲۳	عائشه	ما من رجل یزور قبر اخیه ،
۱۱۴۰	عائشه	ما من رجل یزور قبر اخیه ،
۱۳۵۳	ابو درداء	ما من مرجل یصاب بشئ ،
۱۲۹۷	ابو هريره	ما من صاحب ذهب ،

۱۳۰۲	جابر	ما من صاحب مال،
۱۲۸۴	عمران	ما من عبد یبیع تالدا،
۱۶۶۹	عمران	ما من عبد یبیع تالدا،
۱۵۰۲	ابو ہریرہ	ما من عبد یسلم،
۱۰۲۲	انس	ما من مسلم یموت له،
۱۰۲۳	عتبہ بن عبد السلمی	ما من یموت له،
۱۰۲۴	معاذ	ما من مسلم یموت له
۱۰۵۷	ابن مسعود	ما من مولود الاوفی سرعة،
۱۱۰۰	عائشہ	ما من میت تصلى عليه امة،
۱۰۹۱	میمونہ	ما من میت یصلی عليه
۱۱۸۵	ابن عباس	ما من میت یموت الا وهو،
۱۰۸۸	مالک بن ہنیزہ	ما من میت یموت فیصلی عليه،
۱۱۸۶	سریرہ	ما من یموت یوضع علی
۱۳۰۹	ابو ہریرہ	ما هؤلاء یا جبرئیل،
۱۴۷۱	ابن عمر	ما یرفع ابن الحاج رجلا،
۱۹۳۷	ابو واقد لیثی	ما یقطع من البهیمۃ،
۱۳۰۳	ابو ہریرہ	من آتاه الله مالا۔
۱۹۴۶	ابو ہریرہ	من ابی کاهنا فصدقه،
۱۵۵۷	ابو ہریرہ	من ابطأ عمله لم یسرع
۱۹۴۷	ابو ہریرہ	من اتی عرافا،
۱۹۴۸	حفصہ	من اتی عرافا،
۱۹۴۹	وائلہ	من اتی کاهنا،
۱۰۶۶	جابر	من اتبع جنازة حتی،
۱۷۰۶	ابو ہریرہ	من اخذ اموال الناس یرید،

۱۶۷۵	سعد بن مالک	من اخذ شیا من الارض،
۱۷۰۷	میمون الکردی	من ادا ان تردنیا ینوی قضائه،
۱۲۸۹	جابر	من ادی زکوة ماله،
۱۵۹۰	ابو بکرہ	من ادعی الی غیر ایه،
۱۵۹۱	علی	من ادعی الی غیرہ بیه،
۱۵۱۰		من استطاع فیکم ان یموت
۱۸۳۲	ابن مسعود	من استعمل رجلا من عصابہ،
۱۶۰۱	ابو امامہ	من اسلم علی یدی رجل،
۱۶۰۲	ابن عمر	من اهل فارس،
۱۸۹۴	ابو ہریرہ	من اطعم اخاه المسلم،
۱۳۹۱	ابو ہریرہ	من افطر یوما من رمضان،
۱۳۱۲	ابن مسعود	من اقام الصلوۃ ولم یؤت،
۱۳۵۹	قاسم بن مخیمرہ	من اکتسب مالا من،
۱۶۸۸	ابن عباس	من اکل درهما من ربوا،
۱۸۶۶	نبیشہ	من اکل فی قصعة،
۱۸۶۷	انس	من اکل فی قصعة،
۱۸۶۸	انس	من اکل فی قصعة،
۱۶۶۰	عائشہ	من امسی کالا من عمل یدہ،
۱۳۱۲	ابو ذر	من اوکی علی ذہب،
۱۳۸۵	معقل بن یسار	من باع عقردار،
۱۶۷۰	معقل بن یسار	من باع عقردار
۱۷۰۹	ابو امامہ	من تداين بنین و فی نفسه،
۱۳۰۴	ثوبان	من ترک بعدہ کنزا،
۱۵۱۷		من تزوج فقد استکمل،

۱۳۳۸	ابو ہریرہ	من تصدق بعدل تمرہ،
۱۳۶۰	ابو ہریرہ	من تصدق بعدل تمرہ،
۱۴۹۳	ابن عمر	من جاء نى زائرا،
۱۳۶۴	ابو حجیرہ	من جمع مالا حراما،
۱۴۷۷	زید بن خالد	من جهر حاجا،
۱۳۷۴	ابن عمر	من سئل بالله،
۱۳۷۵	معاذ بن جبل	من سألکم بالله،
۱۳۷۸	ابو ہریرہ	من سأل الناس اموالہم،
۱۳۷۹	حبشی بن جنادہ	من سأل الناس من غیر فقر،
۱۳۷۷	ابن مسعود	من سأل الناس ولہ،
۱۵۰۴	براء بن عازب	من سأل المدينة یشرب،
۱۳۷۰	جریر	من سن فی الاسلام سنۃ،
۱۷۹۶	سائب بن یزید	من شرب مسکراو ما کان لم تقبل،
۱۰۶۳	ابو ہریرہ	من شهد الجنائزۃ حتی یصلی،
۱۴۹۹	ابن عیان	من حج الی مکۃ،
۱۵۰۰	ابن عمر	من حج البیت ولم یزرنی،
۱۴۶۴	ابن مسعود	من حج حجة الاسلام،
۱۴۵۶	زید بن ارقم	من حج عن ابویہ،
۱۴۸۵	جابر	من حج عن ابیہ،
۱۴۸۴	ابو ہریرہ	من حج عن میت،
۱۴۹۵	ابن عمر	من حج فزار قبری،
۱۴۶۲	ابو ہریرہ	من حج فلم یرفت،
۱۴۸۹	ابن عباس	من حج من مکۃ ماشیا،
۱۴۷۰	ابو ہریرہ	من حج هذا البیت فلم یرفت،

۱۷۱۵	ابو ہریرہ	من حلف علی یمن فرأی،
۱۷۰۸	عائشہ	من حمل من امتی دنیا،
۱۴۶۸	ابو ہریرہ	من خرج حاجا او معتمرا،
۱۸۸۸	ابن عمر	من دعی فلم یجب
۱۹۳۴	جابر	من ذبح لضعیفہ،
۱۶۶۵	انس	من رزق فی شیء فلیلزمہ،
۱۴۹۲	ابن عباس	من زارنی بعد وفاتی،
۱۴۹۷	انس	من زارنی بالمدينة،
۱۴۹۸	ابن عمر	من زار قبری،
۱۴۹۴	عمر	من زار قبری،
۱۷۲۶	ابو ہریرہ	من زنی او شرب الخمر،
۱۴۲۸	ابو ذر	من صام ثلثة ايام،
۱۴۳۰	ابن عباس	من صام الاربعاء،
۱۴۳۳	انس	من صام الاربعاء،
۱۴۲۹	ثوبان	من صام ستة ايام،
۱۴۳۱	ابو امامہ	من صام يوم الاربعاء،
۱۴۳۴	ابو ہریرہ	من صام يوم الجمعة،
۱۴۲۱	ابو ہریرہ	من صام يوم سبع و عشرين،
۱۴۲۶	سہل	من صام يوم عرفة،
۱۴۱۵	ابو سعید	من صام يوم عرفة،
۱۴۱۶	ابن عباس	من صام يوم من المحرم،
۱۰۶۴	ثوبان	من صلى على جنازة،
۱۰۵۷	ابن مسعود	من صلى على جنازة،
۱۰۸۷	مالك بن ہبیرہ	من صلى عليه ثلثة صفوف،

۱۰۸۹	مالك بن هبيرة	من صلى عليه ثلاثة صفوف،
۱۰۹۰	ابو هريره	من صلى على سماعة من المسلمين،
۱۴۸۷	ابن عباس	من طاف بالبيت خمسين
۱۰۶۵	على	من غسل ميتا و كفنہ
۱۴۵۳	سلمان	من فطر صائما
۱۴۵۱	سلمان	من فطر فيه صائما كان
۱۸۰۸	ابو هريره	من قاتل تحت راية، عمية،
۱۸۰۹	ابو هريره	من قتل تحت راية عمية،
۱۲۳۳	سعيد بن زيد	من قتل دون ماله شهيد،
۱۷۱۷	ابن عمر	من كان حالفًا فلا يحلف الا بالله،
۱۲۹۳	ابن عمر	من كان يومئذ با الله ورسوله،
۱۵۵۱	ابو هريره	من كانت له امرأتان،
۱۰۲۸	بعض الصحابة	من كتب هذا الدعاء وجعله،
۱۳۵۸	ابو الطفيل	من كسب مالا حراما
۱۸۷۱	عرياص	من لعق الصمحفة،
۱۸۸۷	ابن عمر	من لم يحب الدعوة،
۱۶۸۳	جابر	من لم ينذر المخابرة،
۱۰۲۶	جابر	من مات على شيء بعثه،
۱۵۱۲	جابر	من مات في احد الحرمين،
۱۵۱۳	انس	من مات في احد الحرمين،
۱۵۱۴	سلمان	من مات في احد الحرمين،
۱۲۴۹	ابو هريره	من مات في الطاعون،
۱۴۶۹	عائشه	من مات طريق مكة،
۱۰۲۰	جابر	من مات ليلة الجمعة،

۱۱۷۵	علی	من مر علی المقابر و قرء،
۱۴۶۱	علی	من ملک زادا و راحلة،
۱۷۱۹	عائشه	من نذر ان يطیع الله فليطعه،
۱۷۱۳	ابو هريره	من نفس عن عزيمه،
۱۸۹۳	ابو درداء	من وافق من اخيه،
۱۵۳۵	ابن عباس	من ولد له ولد،
۱۳۹۸	ابن مسعود	من اقتراب الساعة انتفاخ،
۱۳۹۹	انس	من اقتراب الساعة ان يرى،
۱۵۷۳	ابو هريره	من حقه لو سال منخراه،
۱۸۹۵	جابر	من موجبات الرحمة،
۱۵۰۸	رافع بن خديج	المدينة خير من مكة،
۱۲۵۲	جابر بن عتيك	المطعمون شهيد،
۱۶۷۳	حسين بن علي	المغبون لا محمود ولا مأجود،
۱۹۰۰	عائشه	الملائكة تصلي على احدكم،
۱۰۱۹	انس	الموت كفارة لكل مسلم،

﴿ن﴾

۱۰۸۵	حكيم بن حزام	نزل النبي ﷺ في حفرتها،
۱۶۶۶	ابو هريره	نهى ان يستام الرجل،
	ابو مسعود	نهى يقوم الامام،
۱۸۷۴	ابو ثعلبه	نهى عن اكل ذى ناب،
۱۹۳۹	ابن عباس	نهى عن اكل ذى ناب،
۱۶۶۷	حكيم بن حزام	نهى عن بيع ما ليس عنده،
۱۷۳۴	ام سلمه	نهى عن مسكروا مفتر،
۱۲۲۰	عبد الله بن ابي اوفى	نهى عن المراثي،

۱۴۳۷	ابن عمر	نہی عن الوصال ،
۱۴۴۰	ابو ہریرہ	نہی عن الوصال ،
۱۹۳۹	انس	نہی يوم خير عن لحوم ،
۱۲۲۳	ابو مالک	النائحة اذالم تتب قبل ،
۱۲۲۴	ابو مالک	النائحة اذالم تتب قبل ،
۱۵۲۶	ابن عمر	الناس تبع لقريش في هذا الامر ،
۱۵۸۶	ابن عباس	الناس معادن كمعادن الذهب ،
۱۴۷۲	بريد	النفقة في الحج ،
۱۶۱۶	عائشہ	النكاح من سنتي ،



۱۲۰۵	ابن عمر	وجدتم ما وعد ربكم ،
۱۵۹۳	ابو ہریرہ	ولد الزنا شرا الثلاثة ،
۱۵۹۴	ابن عباس	ولد الزنا شر الثلاثة ،
۱۱۵۴	بشير بن خصاصيه	ويحك يا صاحب السبتين ،
۱۳۰۸	انس	ويل للاغنياء من الفقراء ،
۱۵۶۶	عبدالله بن ابی اوفی	والذي نفس محمد بيده لا تؤذي المرأة ،
۱۲۰۲	ابو ہریرہ	والذي نفسي بيده ان اطيّب ،
۱۶۶۳	ابو ہریرہ	والذي نفسي بيده لأن ياخذ ،
۱۲۰۷	انس	والذي نفسي بيده ما انتم ،
۱۵۹۹	ابن عمر	الولاء لحمه كلحمه النسب ،
۱۵۹۸	عائشہ	الولد للفراش وللعاهر الحج ،



۱۴۸۱	ابو واقد لیثی	هذه ثم ظهور الحصر ،
------	---------------	---------------------

۱۰۴۳	علی	هل عندك شيء،
۱۳۶۶	ام عطیہ	هل عندكم شيء،
۱۲۹۵	عائشہ	هو حسبك من النار،
۱۳۶۵	عائشہ	هولها صلقة ولنا هديه،
۱۸۳۹	عبادہ	هي الرؤيا الصالحة،

(ی)

۱۳۳۲	ہرمز	يا ابا فلان ! انا اهل البيت،
۱۳۳۵	ابو ہریرہ	يا امة محمد ! والذى،
۱۲۷۹	انس	يا انس ! اثن البساط،
۱۶۵۳	جابر	يا ايها الناس ! اتقوا الله،
۱۵۸۸	ابو نضرہ	يا ايها الناس ! الآن ان ربكم،
۱۳۱۷	ابو ہریرہ	يا ايها الناس ! ان الله،
۱۵۲۹	سبرہ بن معتبد	يا ايها الناس ! انى كنت،
۱۴۰۱	عائشہ	يا عائشة ! استعيزى بالله،
۱۶۰۸	عائشہ	يا عائشة ! ما كان معكم،
۱۲۰۶	عمر	يا فلان بن فلان،
۱۶۱۵	ابن مسعود	يا معشر الشباب ! من استطاع،
۱۶۱۷	ابن مسعود	يا معشر الشباب ! من استطاع،
۱۲۴۰	ابو امامہ	يغفر شهيد الر الذنوب كلها،
۱۲۳۹	عبد اللہ بن عمر	يغفر للشهيد كل ذنب الا الدين،
۱۵۰۵	ابو ہریرہ	يقولون يثرب وهي المدينة،
۱۴۲۵	ابو قتادہ	يكفر السنة الماضية،
۱۷۳۶	علی	ينزل امتى على منازل بنى اسرائيل،
۱۳۸۱	ابن عمر	اليد العليا خير من،

آثار الصحابة والتابعين

۱۲۸۵	قاسم بن محمد	ادنه فدنا قال : کل ،
۱۲۱۰	عمر الفاروق	اخبار ما عندنا ان نساء کم ،
۱۷۶۴	عمر الفاروق	اذا خشيتم ،
۱۷۵۳	عمر الفاروق	اکسروه بالماء ،
۱۷۶۷	عمر الفاروق	ان رزق المسلمين من طلاء ،
۱۷۳۹	عمر الفاروق	ان المسلمين جزوا الطعامهم ،
۱۲۶۶	عمر الفاروق	ان الناس قد زعموا انی فررت ،
۱۸۷۷	عمر الفاروق	ان عمر توضاً من ماء فی ،
۱۷۵۱	عمر الفاروق	ان هذا الشديد ،
۱۱۲۳	عمر الفاروق	ان امیر المؤمنین عمر صلی علی جنازة ،
۱۷۹۶	عمر الفاروق	اما بعد فاطبخوا شرابکم ،
۱۷۸۴	عمر الفاروق	اما بعد فانه انتهى الی شراب ،
۱۷۸۵	عمر الفاروق	اما بعد فانها جاءتنا اشربة ، ،
۱۷۶۸	عمر الفاروق	اما بعد فانها قدمت علی غیر ،
۱۷۴۰	عمر الفاروق	انا اشرب الشراب الشديد ،
۱۷۴۶	عمر الفاروق	انا نشرب هذا النبیذ الشديد ،
۱۷۴۷	عمر الفاروق	انما اضربک علی السكر ،
۱۷۴۸	عمر الفاروق	انما جلدناک بالسكر ،
۱۷۴۹	عمر الفاروق	انما جلدناک لسكره ،
۱۷۵۰	عمر الفاروق	حتى افاق فجلده ،
۱۲۸۲	عمر الفاروق	خذ مما یلیک و من شقک ،
۱۷۴۰	عمر الفاروق	کان عمر یحب الشراب الشديد ،

۱۷۵۲	عمر الفاروق	کانکم اقلتم عکرہ،
۱۲۸۳	عمر الفاروق	لو کان غیرک بہ الذی،
۱۵۷۳	عمر الفاروق	ما علمت رسول اللہ ﷺ نکح شیاً،
۱۷۳۵	عمر الفاروق	ہذا الطلاء مثل خلاء الابل،
۱۷۶۵	عمر الفاروق	ہکذا فافعلوہ،
۱۲۸۱	عمر الفاروق	یا امة اللہ ! لا توذی الناس،
۱۶۳۱	عثمان غنی رضی	بانت منك بثلاث،
۱۷۰۱	عثمان غنی رضی	الربا سبعون بابا
۱۹۴۳	علی المرتضی	اذا اشتکی احدکم فلیستوہب
۱۷۹۵	علی المرتضی	ان رجلاً شرب من اداوہ،
۱۶۳۰	علی المرتضی	بانت منك بثلاث،
۱۴۰۹	علی المرتضی	کان اذا رأى الهلال،
۱۷۹۳	علی المرتضی	کان علی یرزقنا الطلاء،
۱۷۷۰	علی المرتضی	کان یرزق الناس الطلاء،
۱۷۹۰	علی المرتضی	کنا نأكله بالخبز،
۱۰۶۹	علی المرتضی	لا یصلی بعد صلوۃ مثلہا،
۱۸۱۴	علی المرتضی	لا ولكن اترککم،
۱۱۱۴	علی المرتضی	لا یقوم علیہ احدہو امامکم،
۱۸۱۶	علی المرتضی	لئن كنت صدقت اول الناس،
۱۴۷۹	علی المرتضی	لما فرغ ابراهیم علیہ السلام من،
۱۹۴۰	علی المرتضی	ما اطیبه و ارحصہ،
۱۲۱۱	علی المرتضی	یا اهل القبور! السلام علیکم،
۱۰۳۹	عبد اللہ بن مسعود	ارجعن مأزورات غیر مأجورات،
۱۱۵۷	عبد اللہ بن مسعود	اذی المو من فی موتہ،

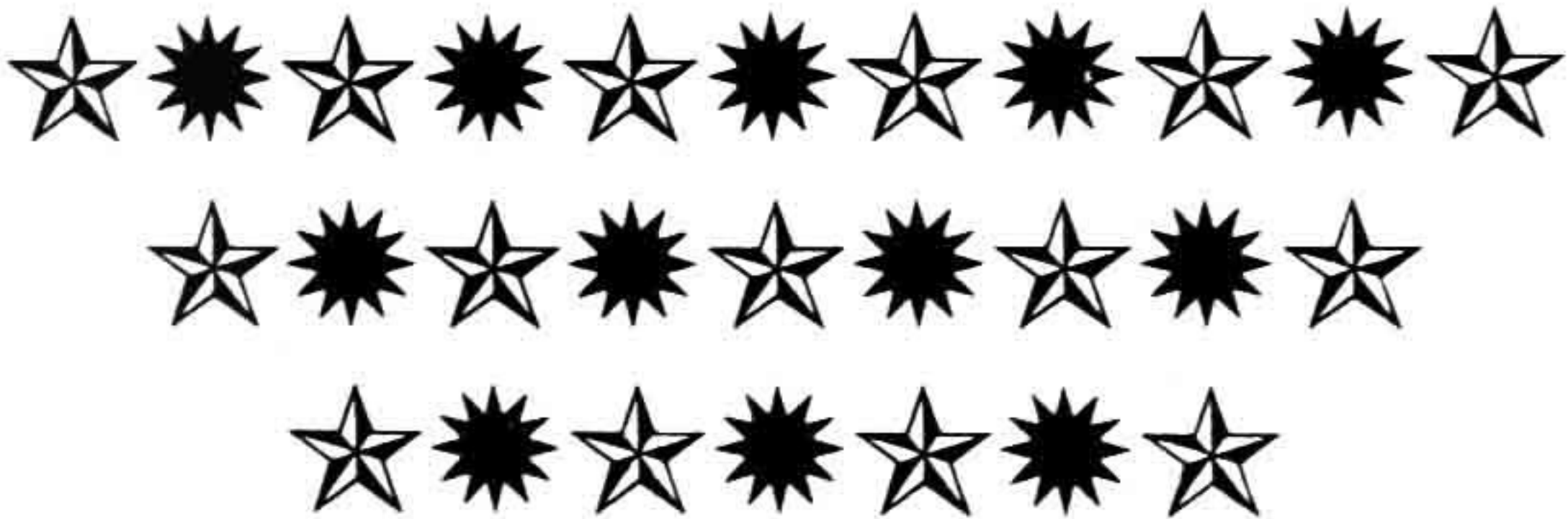
۱۷۵۸	عبد اللہ بن مسعود	ان القوم يجلسون الشراب،
۱۶۲۹	عبد اللہ بن مسعود	ثلاث تبنيها و سائر هن عدوان ،
۱۷۸۳	عبد اللہ بن مسعود	ثم دعا بنيذ نبذته سيرين ،
۱۷۳۸	عبد اللہ بن مسعود	دعا بنيذا نبذته سيرين ،
۱۷۰۲	عبد اللہ بن مسعود	الزنا اثنان وسبعون حوبا،
۱۶۲۷	عبد اللہ بن مسعود	صدقوا هو مثل ما يقولون،
۱۷۶۰	عبد اللہ بن مسعود	الشربة له الا خيرة،
۱۷۵۹	عبد اللہ بن مسعود	فاتينا نبذ نبذته ،
۱۱۵۸	عبد اللہ بن مسعود	كما اكره اذى المومن ،
۱۳۰۰	عبد اللہ بن مسعود	لا يكوى رجل بكنز،
۱۰۳۸	عمرو بن عاص	اذا انا مت فلا تصبا حبنى نائحة،
۱۱۴۱	عمرو بن عاص	اذا انا مت فلا تصبا حبنى نائحة،
۱۱۷۹	عمرو بن عاص	اذا مات المومن يخلى سربه،
۱۱۷۸	عمرو بن عاص	ان الدنيا جنة الكافر،
۱۶۲۸	عمرو بن عاص	لا تحل له حتى تنكح،
۱۹۲۸	عبد اللہ بن عمر	ان عبد الله بن عمر كان يحلل بدنه،
۱۱۰۷	عبد اللہ بن عمر	انه اتى الجنازة وهو على غير،
۱۲۱۹	عبد اللہ بن عمر	انه يتاذى به الميت
۱۶۳۷	عبد اللہ بن عمر	حسبت على تطليقة،
۱۶۴۰	عبد اللہ بن عمر	فراجعتها و حسبت بها،
۱۴۹۲	عبد اللہ بن عمر	كان عبد الله بن عمر يسلم على القبر،
۱۹۲۸	عبد اللہ بن عمر	كان يتصدق بها،
۱۹۲۹	عبد اللہ بن عمر	كان يحلل بدنه،
۱۳۶۸	عبد اللہ بن عمر	لم تكن الصدقة على ،

۱۷۳۷	عبد اللہ بن عمر	ما زدناک علی نحوه،
۱۹۴۴	عوف بن مالک	اذا اردا احدکم الشفاء،
۱۶۳۳	عبد اللہ بن عباس	ان الرجل کان اذا طلق امرأته،
۱۵۳۱	عبد اللہ بن عباس	انما المتعة فی اول الاسلام،
۱۰۷۴	عبد اللہ بن عباس	کشف للنبی ﷺ عن سریر النجاشی،
۱۰۵۰	عمرو بن دینار	ما من میت يموت الاروحه،
۱۱۹۲	عمرو بن دینار	ما من يموت الا وهو روحه،
۱۰۴۸	عمرو بن دینار	ما من يموت الا وهو،
۱۱۹۱	عمرو بن دینار	ما من يموت الا وهو،
۱۲۱۲	قتاده	بلغنی ان الارض لا تسلط علی،
۱۱۰۸	ابراہیم نخعی	اذا فجتک الجنازة و لست،
۱۱۱۰	عامر شعبی	یتیم اذا خشی الفوت،
۱۱۰۶	عبد اللہ بن عباس	اذا خفت ان تفوتک الجنازة،
۱۱۰۵	عبد اللہ بن عباس	اذا فجأتک الجنازة،
۱۷۴۴	عبد اللہ بن عباس	حرمت الخمر بعینها،
۱۷۷۹	عبد اللہ بن عباس	حرمت الخمر بعینها،
۱۶۲۶	عبد اللہ بن عباس	طلقت منك بثلاث،
۱۶۲۵	عبد اللہ بن عباس	عصیت ربک و بانت منك،
۱۸۸۲	ابو ہریرہ	لا یقبض المو من حتی یری،
۱۷۷۷	انس بن مالک	ان نوحا علیہ السلام نازعة،
۱۸۸۱	انس بن مالک	ان یهودیا دعا النبی ﷺ،
۱۷۹۱	انس بن مالک	فکان یشرب منه الشربة علی اثر،
۱۵۵۶	انس بن مالک	کان اهل بیت من الانصار،
۱۷۴۲	انس بن مالک	کان یشرب الطلاء علی النصف،

۱۷۸۲	انس بن مالک	کان ینزل علی ابی بکر بن ابی موسیٰ،
۱۲۳۱	انس بن مالک	ہذہ شعیرۃ من شعر رسول اللہ ﷺ،
۱۶۲۱	عائشہ الصدیقہ	فاستأنف الناس الطلاق
۱۶۲۲	عائشہ الصدیقہ	فوقت الطلاق ثلاثا،
۱۱۴۲	عائشہ الصدیقہ	فلما دفن عمر معهم،
		کان صداقہ لا زواجہ،
۱۵۷۶	اسماء بنت الصدیق	تزوجنی الزبیر ومالہ فی الارض،
۱۱۱۱	حکم	اذا خفت ان تفوتک الصلوۃ،
۱۱۱۲	الزہری	اذا فجئتک الجنازۃ وانت،
۱۱۱۳	حسن بصری	یتیمم و یصلی،
۱۷۷۶	حسن بصری	تطبختہ حتی ذهب الثلثان،
۱۱۱۵	ابراہیم تیمی	لما کفن و وضع،
۱۱۴۳	عقبہ بن عامر	ما ابالی فی القبور قضیت حاجتی،
۱۶۰۷	ربیع بنت معوذ	فجلس علی فراشی کمجلسک منی،
۱۱۸۱	سلمان فارسی	ان ارواح المومنین فی
۱۲۶۴	شرحبیل بن حسنہ	لیس بالطوفان ولا بالرجز،
۱۴۱۱	عمار بن یاسر	من صام الیوم الذی شک فیہ،
۱۱۸۹	ام درداء	ان المیت اذا وضع علی سریرہ،
۱۷۸۹	ام درداء	کنت اطبخ لا بی الدرداء الطلاء،
۱۷۷۲	ابو درداء	کان یشرب ما ذهب ثلثاہ،
۶۸۷	کعب احبار	لأن ازنی ثلث،
۱۷۷۳	ابو موسیٰ اشعری	کان یشرب من الطلاء
۱۲۳۲	ابو وائل	کان عند علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ مسک،
۱۶۱۱	ابو مسعود	اجلس انی شئت فاسمع معنا،

۱۷۰۳	عبد اللہ بن سلام	الربا ثلثة و سبعون حوبا
۱۷۸۷	ابو عبید اللہ و ابو طلحہ	كانوا يشربون من الطلاء،
۱۷۶۶	ابو عبید اللہ و ابو طلحہ	بعہ عصیرا ممن يتخذہ ،
۱۷۷۸	عمر بن العزیز	لا تشربوا من الطلاء حتى يذهب،
۱۷۴۳	ابراہیم النخعی	ما اسکر كثيره فقليله حرام خطأ،
۱۷۸۱	ابراہیم النخعی	السكر حرام من كل شراب،
۱۷۸۶	ابراہیم النخعی	القدح الا خیر الذی سکر منه،
۱۷۴۱	ابراہیم النخعی	كان يشرب الطلاء قد ذهب ثلثاه،
۱۰۴۹	مجاہد	اذا مات الميت فملك قابض نفسه،
۱۰۹۰	مجاہد	اذا مات الميت فملك قابض نفسه،
۱۳۷۱	مجاہد	لوا نفقت مثل ابی قیس،
۱۷۷۵	سعد بن مسیب	اذا طبخ الطلاء على الثلث،
۱۲۲۷	سعد بن مسیب	حضرت مع ابن عمر فی جنازة،
۱۰۳۰	سعد بن مسیب	حضرت مع ابن عمر فی جنازة،
۱۱۸۰	سعد بن مسیب	ان سلمان الفارسی عبد اللہ بن سلام،
۱۷۷۱	سعد بن مسیب	الذی يطبخ حتى يذهب،
۱۷۷۴	سعد بن مسیب	لا حتى يذهب ثلثاه،
۱۰۵۱	سفيان ثوري	ان الميت يعرف كل شيء،
۱۰۹۳	سفيان ثوري	ان الميت ليعرف كل شيء،
۱۰۵۱	بكر بن عبد اللہ المزني	بلغني انه ما من ميت يموت،
۱۱۸۳	بكر بن عبد اللہ المزني	بلغني انه ما من ميت يموت،
۱۱۹۶	بكر بن عبد اللہ المزني	حدثت ان الميت،
۱۰۵۵	بكر بن عبد اللہ المزني	حدثت ان الميت،
۱۱۳۸	بكر بن عبد اللہ المزني	بلغني ان الموتى يعلمون،

خالد بن ولید ۱۷۹۱	ان خالد بن الولید کان یشرّب الطلاء،
عبد الرحمن بن ابی لیلی ۱۰۵۳	الروح بید الملك یمشی به،
عبد الرحمن بن ابی لیلی ۱۱۹۴	الروح بید الملك یمشی به،
عطا خراسانی	ان الملك ینطلق فیأخذ
عروہ بن الزبیر ۱۵۳۸	ان ام حبیبہ كانت،
عروہ بن الزبیر ۱۶۳۴	كان الرجل اذا طلق امرأته،
عروہ بن الزبیر ۱۲۴۶	لا والله! ما هی قدم،
ابن نجیح ۱۰۵۴	ما من میت یموت الا وروحہ،
ابن نجیح ۱۱۹۵	ما من میت یموت الا وروحہ،
عبد اللہ بن محمد بن عفیل ۱۰۶۰	ان فاطمة رضی اللہ تعالیٰ عنہا لما حضرتہا،
داؤد بن صلح ۱۱۳۲	اقبل مروان یوما فوجد
مالک ۱۱۸۲	بلغنی ان ارواح المومنین،



فہرس اطراف الحدیث والآثار

(المجلد الثالث)

﴿الف﴾

۲۱۶۱	ابو ہریرہ	ابتغوا الخیر عند حسان الوجوہ،
۲۱۶۳	عطا بن ابی رباح	ابتغوا الخیر عند الحسان الوجوہ،
۲۳۵۳	ابن عمر	ابرا البر صلة الولد و دابیہ،
۲۲۹۲	داؤدی	ابغض الاسماء الى الله تعالى،
۲۳۱۴	ابن عباس	ابغض الناس الى الله تعالى،
۲۷۴۶	باقر	اتانی جبرئیل علیہ السلام فقال،
۱۹۵۴	سوید بن قیس	اتانا النبی ﷺ فساومنا،
۱۲۱۰	ابو ہریرہ	اتدرون من المفلس،
۱۲۵۶	بہز بن حکیم	اتدعون عن ذکر الفاجر،
۲۷۸۲	ابن عباس	اترون انی اذتعلقت،
۲۶۸۰	ابو ہریرہ	اترونها حمراء کنارکم،
۲۷۴۶	ابن مسعود	انتی عشرة رکعہ،
۱۹۵۳	ابو ہریرہ	اجل فی السفر والحضر،
۲۲۸۸	ابن عمر	احب اسماء کم الى الله تعالى،
۲۰۹۸	ابن عباس	احب الاعمال الى الله تعالى،
۲۳۵۶	ابن عمر	احفظ و دابیك،
	ابن عمر،	احفوا الشوارب واعفوا اللحی،
۲۰۲۰	انس	احفوا الشوارب واعفوا اللحی،
۲۰۲۶	ابن عمرو	احفوا الشوارب واعفوا اللحی،

۲۳۳۲	ابو ہریرہ	احی والدک،
۲۳۰۴	امراۃ	اختضبنی ترک احداکن،
۲۶۹۴	جابر	اخرجتک من غمرۃ جہنم،
۲۳۱۲	ام سلمہ	اخرجوا المخنثین من بیوتکم،
۲۲۹۱	ابو ہریرہ	اخنع الاسماء عند اللہ،
۲۴۹۸	ابو ہریرہ	ادع اللہ و انتم مو قنون،
۲۰۷۹	انس	ادن منی فضمه الی صدرہ،
۲۱۵۷	عبد اللہ بن جراد	اذا تبغیتم المعروف،
۲۱۷۰	جابر	اذا اتاکم کریم قوم فاکرموہ،
۲۲۴	انس	اذا احب اللہ عبدالم یضرہ ذنب،
۲۴۲۷	انس	اذا احدثت ذنبا فاحدث،
۲۷۸۳	ابن عباس	اذا اختلف الناس فالعدل،
۲۲۱۳	انس	اذا التقی الخلائق یوم القیامۃ،
۲۲۷۱	ابو ہریرہ	اذا بعثتم الی رجلا فابعثوہ حسن الوجہ،
۲۳۶۳	انس	اذا ترک العبد الدعاء للوالدین،
۲۳۶۵	ابن عمر	اذا تصدق احدکم بصدقۃ،
۲۲۳۰	ابن عمر	اذا جاءک من هذا المال،
۲۵۸۶	عائشہ	اذا جلس احدکم فی مجلس،
۲۲۶۵	ابن عباس	اذا جلس القاضی فی مجلسہ،
۲۳۶۸	زید بن ارقم	اذا حج الرجل عن والدیہ،
۲۶۹۳	ابن عباس	اذا دخل الرجل الجنۃ،
۲۰۸۸	جابر	اذا دخلتم بیوتکم،
۲۴۹۵	ابو ہریرہ	اذا دعا احدکم فلیؤمن،
۲۴۹۹	انس	اذا دعا احدکم فلیعزم المسئلۃ،

۲۴۸۳	ہلال بن یساف	اذا دعا العبد بدعوة،
۲۴۸۲	ابو ہریرہ	اذا دعا الغائب لغائب،۔
۲۴۱۶	ابو لیلی	اذا رأيتم منهن شيئا في مساكنكم،
۲۴۹۰	ابن مسعود	اذا رفعتم ايديكم الى الله تعالى،
۲۵۳۸	علی	اذا زالت الافياء،
۲۵۰۱	عائشہ	اذا سأل احدكم فليكثر الدعاء،
۲۵۳۹	ابو ہریرہ	اذا سمعتم صباح الديكة،
۲۲۸۶	ابو رافع	اذا سميتم فلا تضربوه،
۲۲۸۴	علی	اذا سميتم الولد محمدا،
۲۳۸۷	ابو ذر	اذا صلى الرجل و ليس من،
۲۱۵۹	یزید قسمی	اذا طلبتم الحاجات،
۲۴۱۵	ابو لیلی	اذا ظهرت الحية في المسكن
۲۴۲۶	معاذ بن جبل	اذا عملت سيئة فاحذر،
۲۱۷۲	بریدہ	اذا قال الرجل للمنافق،
۲۵۶۲	عائشہ	اذا قال العبد: يا رب،
۲۶۴۴	انس	اذا كان يوم القيامة،
۲۷۰۳	ابن عمر	اذا كان يوم القيامة شفعت،
۲۶۳۶	ابی بن کعب	اذا كان يوم القيامة كنت،
۲۷۹۸	علی	اذا كانت ليلة النصف من شعبان،
۲۲۴۲	ابن عمر	اذا كذب العبد تباعد،
۲۵۴۶	ابن عمر	اذا لقيت الحاج فسلم،
۲۲۴۶	ابو مسعود	اذا لم تستح فاصنع ما شئت،
۲۷۳۱	جابر	اذا مات حامل القرآن،
۲۲۵۷	انس	اذا مدح الفاسق غضب الرب،،

۲۵۹۴	انس	اذا مررتہم برياض الجنة،
۲۵۳۶	ابو امامہ	اذا نادى المنادى فتحت،
۲۶۲۳	ابو ہریرہ	اذا وسد الامر الى غير اہله،
۲۲۰۳	ابن عباس	اذکر اللہ ذکرًا یقول المنافقون،
۲۶۰۸	معاذ	اذکر اللہ عند کل شجر و حجر،
۲۵۴۳	ابن عباس	اربع دعوات لا ترد،
۲۵۴۲	وائلہ	اربع دعوتہم مستجابہ،
۱۹۷۴	ابو امامہ	اربعة لعنوا فی الدنيا و الآخرة،
۱۹۷۳	ابو امامہ	اربعة لعنہم اللہ فوق عرشہ،
۱۹۷۲	ابو ہریرہ	اربعة یصبحون فی غضب اللہ،
۲۴۹۲	ابو موسیٰ	اربعوا علی انفسکم
۲۶۹۸	علی	اربی ان تغسلہ تجنہ،
۲۳۳۴	ابن عمرو	ارجع الیہا فاضحکھا،
۲۰۹۷	ابن عمرو	ارحموا من فی الارض،
۱۹۹۰	ابو سعید	ازارة المومن الى انصاف ساقیہ،
۲۳۶۴	مالک بن زارہ	استغفار الولد لا بیہ،
۲۷۶۹	ثوبان	استقیموا لقریش ما ستقاموا،
۲۵۳۵	ابن عمر	اسرع الدعاء اجابہ،
۲۳۳۶	معاذ	اطع والدیک و ان اخرجاک،
۲۱۵۸	عائشہ	اطلبوا الحاجات عند حسان الوجوہ،
۲۱۶۴	ابو مصعب	اطلبوا الحوائج الى حسان الوجوہ،
۲۱۳۳	ابو سعید	اطلبوا الحوائج الى ذوی الرحمۃ،
۲۱۵۵	عائشہ	اطلبوا الخیر عند حسان الوجوہ،
۲۱۵۶	ابن عمر	اطلبوا الخیر و الحوائج،

۲۱۳۱	ابو سعید	اطلبوا الفضل عند الرحماء من امتی،
۲۱۳۲	علی	اطلبوا المعروف عند رحماء امتی،
۱۹۵۱	جابر	اطوا ثيابکم حتی ترجع،
۲۲۷۲	ابن مسعود	اعتبروا الارض بأسمائها،
۲۱۳۹	ابن مسعود	اعتبروا الصاحب بالصاحب،
۲۶۱۵	عائشہ	اعطوا میراثہ من اهل قریثہ،
۲۶۳۵	جابر	اعطیت خمساً لم یعطھن،
۲۷۶۰	حلیس	اعطیت قریش مالہم یعط،
۲۵۵۹	عائشہ	اعوذ برضاک من سخطک،
۱۵۵۱	ابو درداء	اغتنموا دعوة المومن،
۲۰۳۱	بریدہ	اغزوا بسم اللہ فی سبیل اللہ،
۲۳۰۶	ام سلمہ	افعمیا وان انتما،
۲۵۷۵	جابر	افضل الذکر لا الہ الا اللہ،
۲۷۰۹	ابو امامہ	اقرؤا القرآن فانہ یأتی،
۲۵۶۹	ابن عباس	اکثر الدعاء بالعافیۃ،
۲۵۰۲	انس	اکثر من الدعاء،
۲۴۷۴	انس	اکثر من الدعاء،
۲۶۰۶	انس	اکثر من ذکر اللہ،
۲۵۰۰	ابن عباس	اکثر من الدعاء بالعافیۃ،
۲۶۰۴	اوس بن عبد اللہ	اکثروا ذکر اللہ حتی،
۲۶۰۲	ابو سعید	اکثروا ذکر اللہ حتی، یقولوا مجنون،
۲۲۴۳	عبد اللہ بن ابی اوفی	اکثروا الناس ذنوباً،
۲۱۶۰	انس	التمسوا الخیر عند حسان الوجوہ،
۲۵۱۵	انس	التمسوا الساعۃ امتی،

۲۱۶۵	زہری	التمسوا المعروف عند،
۲۳۴۵	طلحہ بن معاویہ	الزم رجليها فثم الجنة،
۲۳۴۶	معاویہ بن جاحمہ	الزم هما فان الجنة تحت،
۲۰۵۶	عثیم بن کلب	اللق عنك شعر الكفر ثم احتنن،
۲۴۳۰	ابو ہریرہ	اما تخشى ان يكون لك،
۲۳۴۸	ابو ہریرہ	امك (ثلاثا)
۲۱۴۷	انس	انت مع من احببت،
۲۳۴۲	جابر	انت و مالك لا بيبك،
۲۳۴۳	جابر	انت و مالك لا بيبك (و فيه قصه)
۲۷۳۷	ابن مسعود	انز القرآن على سبعة احرف،
۲۱۱۹	عائشہ	انزلوا الناس منازلهم،
۲۴۱۴	ابن حبيب	انشد كن بالعهد الذي،
۲۶۱۶	ابن عباس	انظروا له ذاقرا به،،
۲۰۱۶	ابن عمر	انهكوا الشوارب و اعفوا اللحى،
۲۰۲۴	ابن عباس	اوفوا اللحى و قصوا الشوارب،
۲۷۸۷	ابن عمر	اول من اشفع له يوم القيامة،
۲۰۰۴	انس	اول من خضب بالحناء،
۱۹۵۷	ابو ہریرہ	اول من لبس سراويل ابراهيم،
۲۱۳۸	انس	اياك قرين السوء،
۲۱۱۵	ابو العاديہ	اياك وما يسوء الاذن،
۲۲۰۰	سعد بن ابی وقاص	اياك وما يعتذر منه
۱۹۶۶	عمران	اياكم والحمرة،
۲۳۰۷	عقبہ بن عامر	اياكم و الدخول على النساء،
۲۱۲۴	ابن عمر	اياكم و رطانة الاعاجم،

۲۲۵۰	ابو ہریرہ	ایاکم والظن فان الظن،
		(ب)
۲۰۹۵	جابر	بعثت بمداراة الناس،
۲۷۹۵	ابن عباس	بغض العرب نفاق،
۲۳۲۷	ابو ہریرہ	بینما ایوب علیہ السلام عریا ناخر،
۲۳۷۷	ابن عمر	بینما ثلثہ نفر یتمشون، وفيہ قصہ
۲۲۱۲	انس	بینما رسول اللہ ﷺ جالس،
۲۰۷۲	اسید بن حضیر	بینما هو یحدث القوم وکان،
۲۲۴۹	ابو درداء	البذاء شوم،
		(ت)
۲۰۹۹	ابو ذر	تبسمک فی وجہ اخیک،
۲۱۶۷	زید بن ثابت	تحافوا عن عقوبة ذالمروة،
۲۷۴۲	ابن عباس	تجعلوانہ شورى بین،
۲۶۷۳	ابو ہریرہ	تحتاجت النار والجنة،
۲۰۶۵	تميم	تحية الاسم و صالح و دهم،
۲۴۶۸	جابر	تدعون الله تعالى فی لبلکم،
۲۰۱۵	ابو امامہ	تسرولوا واتزروا،
۲۰۸۶	ابو ذر	تسلمہ علی من لقیہ صدقة،
۲۲۸۹	وہب حیثمی	تسموا بأسماء الانبياء، ابو
۲۰۶۱	ابن عمر	تصافحوا یذهب الغل،
۲۷۳۵	ابو موسیٰ	تعاهدوا القرآن،
۲۳۵۹	والد عبد العزیز	تعرض الاعمال يوم الاثنين،
۲۳۲۶	ابو ہریرہ	تعرف الى الله فی الرخاء،

۲۶۰۹	ابو ہریرہ	تعلموا الفرائض و علموہ،
۲۶۱۶	عقبہ	تعلموا کتاب اللہ و تعاہدوا
۲۵۲۲	عثمان بن العاص	تفتح ابواب السماء نصف اللیل،
۲۰۶۳	ابو امامہ	تمام تحیتکم بینکم المصافحہ،
۲۲۲۵	ابو ہریرہ	تہا دوا تحابوا،
۲۲۲۷	ابو ہریرہ	تہادوا تحابوا،
۲۲۲۶	عائشہ	تہا دوا تزدادوا حبا،
۲۴۱۸	ابن مسعود	التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ،

﴿ث﴾

۲۵۳۳	عائشہ	ثلث ساعات للمرء المسلم،
۲۴۳۶	سلمہ بن اکوع	ثلث کیات،
۲۲۵۲	حسن بصری	ثلث لم تسلم منها،
۲۵۴۱	ابو ہریرہ	ثلاثہ لا ترد دعوتہم،
۱۹۶۹	عمار بن یاسر	ثلاثہ لا یدخلون الجنة،
۱۹۷۱	ابن عمر	ثلاثہ لا یدخلون الجنة،
۲۳۳۸	ابن عمر	ثلاثہ لا یدخلون الجنة،
۲۱۵۳	ابو امامہ	ثلاثہ لا يستخف حقہم الامنافق،
۲۳۳۹	ابو امامہ	ثلاثہ لا یقبل اللہ عزوجل منهم،
۱۹۸۶	ابو ذر	ثلاثہ لا یکلمہم اللہ يوم القيامة،
۱۹۷۰	ابن عمر	ثلاثہ لا ينظر اللہ الیہم،
۲۳۵۷	ابن عمر	ثلاثہ لا ينظر اللہ الیہم،
۲۵۵۳	ابیہ بن وقاص	ثلاثہ مواطن لا ترد،
۲۵۵۲	ابو موسیٰ	ثلاثہ یدعون اللہ،

ثنتان لا تردان ،

سہل بن سعد ۲۵۳۴

(ج)

جزوا الشوارب وارخوا اللحی ،

ابو ہریرہ ۲۰۱۷

جعل الذل والصغار علی من خالف ،

ابن عمر ۲۳۱۵

جنتان من فضة ،

ابو موسیٰ ۲۶۶۸

جوف الليل الآخر ،

ابو امامہ ۲۵۲۱

جوف الليل الآخر ،

ابن عمر ۲۵۲۳

الجنة حرام علی کل فاحش ،

ابن عمر ۲۲۴۷

(ح)

حتى للزرة من الزرة ،

ابو ہریرہ ۲۲۰۹

حفت الجنة بالمكاره ،

ابو ہریرہ ۲۶۸۷

حق الجار علی جاره ،

معاویہ بن حیدہ ۲۲۰۶

حوضی مسيرة شهر ،

ابن عمرو ۲۶۶۴

حوضی مسيرة شهر ،

ابن عمرو ۲۶۶۵

الحجاج والعمار وفد الله ،

ابو ہریرہ ۲۵۴۴

الحسن والحسين وكان يقول لفاطمه ،

انس ۲۰۷۱

الحیاء خیر کله ،

عمران ۲۲۴۵

الحیاء زینة ،

جابر ۲۲۴۴

(خ)

خالطوا الناس بأخلاقهم ،

ثوبان ۲۱۰۴

خبر القرآن تحت العرش ،

حسن بصری ۲۷۳۹

خذ فاعز فی سبیل الله ،

ابن عمر ۲۰۳۳

خذوا من عرض لحاکم ،

عائشہ ۲۰۲۷

۲۷۷۷	ابو هريره	خرجت من افضل حسين ،
۲۱۸۷	انس	حل عند يا عمر ،
۲۴۰۱	ابو هريره	حمس قتمهن حلال في الحرم ،
۲۵۳۲	ابو امامه	حمس يار لا ترد فيهن ،
۲۳۹۸	ابن عباس	حمس من الدواب ،
۲۳۹۹	ابن عمر	حمس من الدواب ،
۲۰۴۷	ابو هريره	حمس من الفطرة ،
۲۴۰۰	عائشه	حمس يقطلهن محرم ،
۲۱۴۶	ابن عمرو	خير الاصحاب عند الله ،
۲۴۱۹	انس	خير الخطائين التوابون ،
۲۵۲۰	ابن عمرو	خير الدعاء دعاء يوم عرفة ،
۲۵۱۹	عمرو بن شيعب	خير الدعاء دعاء يوم عرفة ،
۲۵۹۳	سعد بن ابى وقاص	خير الذكر الخفى ،
۲۷۲۶	عثمان بن عفان	خيركم من تعلم القرآن ،
۲۷۷۱	على	خير الناس العرب ،
۲۷۷۰	ابو هريره	خير نسائكم ركين الابل ،
۲۵۱۷	ابو هريره	خير يوم طلعت عليه الشمس ،
۲۶۳۹	ابن عمرو	خبرت بين الشفاعة وبين ،
۲۰۵۳	ابن عباس	الختان سنة للرجال ،
۲۷۴۷	عتبه بن عبد	الخلافة في قريش ،
﴿ د ﴾		
۲۳۸۰	ابن عمر	دخلت امرأة النار في هرة ،
۲۳۸۱	جابر	دخلت امرأة النار في هرة ،

۲۵۴۷	ابن عمر	دعا المحسن اليه للمحسن،
۲۱۱۲	ابو هريره	دل الطريقة صدقة،
۲۵۳۰	انس	الدعاء بين الاذان و الإقامة،
۲۴۸۵	ابو موسى	الدعاء جند من اجناد الله،
۲۴۶۹	على	الدعاء سلاح المومن،
۲۴۹۴	على	الدعاء محجوب عن الله تعالى،
۲۴۷۱	انس	الدعاء مخ العبادة،
۲۴۸۴	ثوبان	الدعاء يرد القضاء،
۲۴۴۴	جابر	الدنيا ملعونة و ملعون ما فيها
۲۴۴۵	ابو هريره	الدنيا ملعونة و ملعون ما فيها،
۲۴۴۶	ابو درداء	الدنيا ملعونة و ملعون ما فيها،
۲۴۴۷	ابن مسعود	الدنيا ملعونة و ملعون ما فيها،
۲۳۹۲	ابن عمر	الديك يؤذن بالصلوة، ما فيها،

﴿ذ﴾

۲۳۰۱	زيد بن ارقم	الذهب و الحرير حل لا ناث امتي،
------	-------------	--------------------------------

﴿ر﴾

۲۰۹۴	سعيد بن مسيب	رأس العقل بعد الايمان بالله،
۲۰۹۶	على	رأس العقل بعد الايمان بالله،
۱۹۸۸	ابن عباس	رأيت رسول الله ﷺ يأتزرها،
۲۰۷۷	ابن عباس	رأيت رسول الله ﷺ واقفا مع على،
۲۰۷۴	عائشه	رأيت، النبي ﷺ التزم عليا،
۲۰۲۸	عبد الله بن عبد الله	ربي امرني ان احفى شاربى،
۲۳۳۰	ابن عمر	رضا الرب فى رضا الوالد،

رضا الرب فی رضا الوالدین،

الرجل علی دین خلیلہ،



زوجہا،

زینوا القرآن باصواتکم،



سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی،

سیروا بسم اللہ فی سبیل اللہ،



شرکھولکم من تشبه بشبابکم،

شفاعتی لا ھل الذنوب،،

شفاعتی لا ھل الكبائر،

شفاعتی لمن شھد،

شفاعتی لمن شھد،

شفاعتی للھالکین

شفاعتی یوم القیامۃ،

شھدت اکثر من مائة مرة فی المسجد،

الشعر لمنزلة الکلام،

الشیاطین یستمتعون ثیابکم،

الشیب نور،

الشیخ فی اھلہ کالنبی فی امتہ،

الشیخ فی بیتہ کالنبی فی قوم،

۳۳۳۱

ابن عمرو

۲۱۴۰

ابو ہریرہ

۲۳۴۷

عائشہ

۲۷۱۷

براء بن عازب

۲۲۷۸

انس

۲۰۳۲

صفوان بن عیال

۲۰۰۶

وائلہ

۲۶۴۲

ابو درداء

۲۶۴۱

انس

۲۶۳۸

ابو ہریرہ

۲۶۴۷

ابو ہریرہ

۲۶۴۰

ام سلمہ

۲۶۵۷

زید بن ارقم

۲۱۹۰

جابر بن سمرہ

۲۱۸۴

عائشہ

۱۹۵۰

جابر

۲۰۰۲

انس

۲۱۵۰

ابو رافع

۲۱۵۱

ابن عمر

﴿ص﴾

۲۲۳۶	ابن مسعود	صلة الرحم تزيد في العمر،
۲۲۳۹	عائشه	صلة الرحم و حسن الخلق،
۲۲۳۵	عمر و بن سهل	صلة القرابة مثراة في المال،
۲۴۹۳	زائد بن خارجہ	صلوا على واجتهد و افى الدعاء،
۲۱۰۱	انس	صنائع المعروف تفي مصارع السوء،
۲۱۰۲	ام سلمہ	صنائع المعروف تفي مصارع السوء،
۱۹۹۳	ابن عمر	الصفرة خضاب المؤمن،
۲۳۲۹	ابن مسعود	الصلوة على وقتها،
۲۳۵۴	مالك بن ربه	الصلوة عليهما،
۲۳۶۱		الصلوة عليهما، ابو اسيد،

﴿ط﴾

۲۲۹۶	عبد الله بن زبير	طوبى لمن اسكنه الله تعالى،
۲۷۲۳	سمرة	طيبوا افواهكم بالسواك،

﴿ظ﴾

۲۳۶۰	ابن عمر	الظلم ظلمات يوم القيامة،
------	---------	--------------------------

﴿ع﴾

۲۰۶۶	ابو هريره	عانق النبي ﷺ الحسن،
۲۲۶۵	عثمان بن ضحاک	عبد مناف عز قريش،
۲۷۳۳	انس	عرضت على اجور امتي،
۲۰۴۶	عائشه	عشر من الفطرة قص الشارب،
۲۰۶۰	ابن مسعود	علمني التشهد و كفى بين كفيه،

۲۲۰۱	سمرہ	على اليد ما اخذت حتى تردها،
۲۳۷۳	ابن عباس	عليكم عباد الله بالدعاء،
۲۳۵۸	ابو هريره	عم الرجل صنوا بيه
۲۵۹۹	عمرو بن عسبه	عن يمين الرحمن فكلتا يديه،
۲۳۸۳	ابو هريره	العجماء جبار،

﴿غ﴾

۲۵۹۵	ابن عمر	غنيمة مجالس اهل الذكر الجنة،
۲۲۹۴	ابو داؤد	غير النبي ﷺ اسم عزيز،
۱۹۹۹	انس	غير و الشيب ولا تقربوا السواد،
۱۹۹۶	جابر	غير و هذا الشيب واجتنبوا السواد،
۲۵۴۵	ابن عمر	الغازي في سبيل الله،
۲۱۹۷	ابن مسعود	الغناء ينبت النفاق،
۲۱۹۸	اجبر	الغناء ينبت النفاق،
۲۲۵۳	جابر	الغيبة اشد من الزنا،

﴿ف﴾

۲۶۶۹	انس	فاذا كان يوم الجمعة،
۲۶۱۸	بريده بن حصيب	فاذهب فالتمس ازديا،
۲۳۳۷	ابو سعيد	فارجع اليها فاستأذنها
۲۰۷۳	ابو ذر	فالتزمني فكانت تلك اجود اجود،
۲۳۴۴	معاوية بن جاهمه	فألمهما فان لجنة عند رجليهما،
۲۷۶۱	ام هاني	فضل الله قريشا بسبع خصال،
۲۰۷۰	يعلى بن مره	فضمهما، (الحسن و الحسين)
۲۵۵۶	عمر	فمن لقيه منكم فليستغفر لكم،

۲۳۳۳	ابن عمر	فهل من والديك اهد حيي،
۲۶۸۳	ابو هريره	فهي سوداء مظلمة،
۲۵۱۸	ابو هريره	في الجمعة ساعة لا يوفقها،
۲۳۷۹	ابو هريره	في كل ذات كبد حري اجر،
۲۵۱۳	ابو هريره	فيه ساعة لا يوافقها،
۲۱۱۸	انس	الفتنة نائمة،

﴿ق﴾

۲۲۸۰	نبيط بن شرط	قال الله عزوجل و عزتي و جلالتي،
۲۶۸۹	ابو هريره	قال الله رسول الله ﷺ لعمه،
۲۸۷۸	عائشه	قال لي جبرئيل: قلبت مشارق،
۲۴۵۵	انس	قال ربكم انا اهل ان القى،
۲۲۱۸	ابو هريره	قتل الرجل صبورا كفارة
۲۲۱۷	عائشه	قتل الصبرا لا يمر بذنب الا محاه،
۲۷۵۱	على	قدموا قبرشا ولا تقدموها،
۲۷۵۶	عمرو بن عاص	قريش خالصة الله تعالى،
۲۷۶۴	وضعين	قريش سادة العرب،
۲۷۵۵	عائشه	قريش صلاح،
	جابر	قريش على مقدمة الناس،
۲۰۱۹	ابو هريره	قصور الشوارب واعفو اللحي، م
۲۷۸۵	محمد بن مسلم	قسم الحياء عشرة اجزاء،
۲۷۱۱	ابو سعيد	قل هو الله تعدل ثلث القرآن،
۲۵۸۸	حبير بن مطعم	قوة الرجل من قريش قوة رجلين،
۲۴۳۲	عمر بن اميه	قيدها و توكل،

﴿ل﴾

۲۵۸۷	ابو برزہ	کان رسول اللہ ﷺ اذا جلس،
۲۵۸۸	رافع	کان رسول اللہ ﷺ اذا جلس،
۲۴۸۸	عمر	کان رسول اللہ ﷺ اذا رفع یدیه
۲۲۷۵	عائشہ	کان رسول اللہ ﷺ اذا سمع بالاسم،
۲۰۵۰	جابر	کان رسول اللہ ﷺ کثیر شعر اللحیۃ،
۲۷۴۱	ابن عباس	کان رسول اللہ ﷺ لا یعرف فصل السورۃ،
۲۲۷۳	ابن عباس	کان رسول اللہ ﷺ یتفأل ولا یتطیر،
۲۱۳۰	عائشہ	کان رسول اللہ ﷺ یحب التمین،
۲۱۸۶		کان رسول اللہ ﷺ یضع لحسان
۱۹۵۶	ابن مسعود	کان علی موسی علیہ الصلوۃ والسلام یوم کلمہ،
۲۰۴۰	سمرہ	کان النبی ﷺ یحث علی الصدقۃ،
۲۵۷۰	عائشہ	کان النبی ﷺ یذکر اللہ علی کل،
۲۷۰۱	علی	کانت مشیۃ اللہ عزوجل،
۲۵۶۴	انس	کبری اللہ عشرا (الام سلیم)
۲۷۰۷	علی	کتاب اللہ فیہ نبأ ما قبلکم،
۲۴۲۸	ابو ہریرہ	کل امتی معا فی المجاہرین،
۲۳۴۱	ابو بکرہ	کل الذنوب یؤخر اللہ تعالیٰ،
۲۱۸۲	جابر	کل شیء لیس من ذکر اللہ،
۲۱۸۱	ابو ہریرہ	کل شیء من لہو الدنیا،
۲۴۱۷	ابو درداء	کل شیء یتکلم بہ ابن آدم،
۲۱۷۹	عقبہ	کل شیء یلہو بہ الرجل
۲۶۹۵	ام سلمہ	کل قبر لا یشہد صاحبه،
۲۷۱۳	سمرہ	کل مؤدب یجب ان یؤتی،

۲۶۰۰	ابو ہریرہ	کل مجلس یذکر اسم اللہ،
۲۱۷۸	ابو درداء	کل لہو المسلم حرام الا،
۲۵۸۳	عمر	کل لہو کرہ الا ملاعبہ،
۲۵۸۳	ابو ہریرہ	کلمتان حبیبان الی الرحمن،
۲۴۳۷	ابن عمر	کن فی الدنیا غریب،
۲۷۲۷	ابن مسعود	کنا اذا تعلمنا،
۲۷۶۳	ابو ذر	کنانۃ عز العرب،
۲۴۳۵	ابن مسعود	کیت کیتان
۲۴۵۳	یحییٰ بن کثیر	الکرم التقوی والشرف والتواضع،
۲۳۸۸	عائشہ	اسکلب الاسود البہیم الشیطان،

(ل)

۲۳۰۲	عائشہ	لا ابا یعلک حتی تغیری کفیک،
۲۰۴۳	عائشہ	لا امثل بہ فیمثل اللہ
۲۱۰۵	انس	لاتباغضوا ولا تحاسدوا،
۲۷۵۹	علی	لا تؤموا قریشا و أتموها،
۲۳۲۴	ابو ذر	لا تحقرن من المعروف شیئا،
۲۵۰۴	جابر	لا تدعوا علی انفسکم،
۲۳۰۹	عائشہ	لا تسکنوا من الغرف،
۲۲۹۳	عبد الرحمن بن سمرہ	لا تسمہ عزیزا،
۲۱۳۵	ابو سعید	لا تصاحب الامؤمناء،
۲۴۶۷	انس	لا تعجزوا فی الدعاء،
۲۳۳۵	معاذ	لا تعقن والدیک و ان آمراک،
۲۳۱۱	ابن عباس	لا تعلموا نسائکم الکتابۃ،
۲۳۰۱	ابن مسعود	لا تعلموا نسائکم الکتابۃ،

۲۱۷۱	بریدہ	لا تقولوا للمنافق: یا سید،
۲۱۲۱	ابن عمرو	لا تكن مثل فلان كان يقوم،
۱۹۵۹	عمر	لا تلبسوا الحریر،
۲۵۵۵	عمر	لا تنسانا یا اخی من دعاءك،
۲۹۰۸	علی	لا تنقضی عجائبه،
۲۲۰۲	علی	لا ضمان علی قصار و صباع،
۲۰۳۴	علی	لا تمثلوا بآدمی ولا بهیمة،
۲۰۳۹	حکم بن عمیر	لا تمثلوا بشئ من خلق الله،
۲۰۴۲	یعلی	لا تمثلوا بعباد الله،
۲۰۹۰	انس	لا (فی جواب الانحاء)
۲۰۵۹	انس	لا، قال فیأخذ، یدہ،
۲۲۹۹	حسن بصری	لا، ولكن اكرموا بینکم،
۲۰۲۱	ابو سعید	لا، يأخذن احدکم طول لحية،
۲۲۵۹	ابو موسی	لا یغی علی الناس الا ولد بغی،
۲۳۶۲	مالک بن ربیعہ	لا یبقی للولد من الوالد الا،
۲۵۷۸	خبیب بن مسلم	لا یجتمع ملا فیدعو،
۲۱۴۱	علی	لا یحب رجل قوما الا جعله،
۲۳۰۸	ابو هریرہ	لا یحل لأمرأة تو من با الله،
۲۱۰۸	ابو ایوب	لا یحل للرجل ان یمجر، اخاه،
۲۱۰۹	ابو هریرہ	لا یحل لمؤمن ان یمجر مؤمنا،
۲۱۰۷	ابو هریرہ	لا یحل لمسلم ان یمجر اخاه،
۲۱۲۶	ابو حمید	لا یحل لمسلم ان يأخذ عصا اخیه،
۲۶۲۰	اسامہ بن زید	لا یرث المسلم الکافر فیدعو،
۲۴۷۵		لا یردو القضاء الا دعا،

۲۶۰۵	عبد اللہ بن بشیر	لا یزال لسانک رطبا من ذکر اللہ ،
۲۴۲۹	مغیرہ	لا یزال العذاب مکشوفاً ،
۲۴۹۶	ابو ہریرہ	لا یزال يستجاب العبد ،
۲۲۱۹	ابو ہریرہ	لا یشکر اللہ من لا یشکر الناس ،
۲۱۲۸	ابو ہریرہ	لا یقل احد کم عیبی و امتی ،
۲۷۷۹	ابو امامہ	لا یقوم الرجل من مجلسه ،
۲۰۵۸	براء بن عازب	لا یلقى مسلم مسلماً ،
۲۷۶۸	جابر بن سمرہ	لا یملی مصاحفنا الا ،
۲۹۸۴	ابن عمر	لا ینظر اللہ الی من جر ثوبه ،
۱۹۸۲	ابو ہریرہ	لا ینظر اللہ یوم القیامۃ ،
۲۶۱۵	فضالہ بن عبید	للہ اشدا اذنا الی الرجل ،
۱۹۹۲	ام سلمہ	لیۃ لا لیتین ،
۲۴۶۶	ابو ہریرہ	لیکثر من الدعاء ،
۲۲۰۸	ابو ہریرہ	لتؤدن الحقوق الی اهلها ،
۲۳۶۰	بریدہ	لعلہ ان یکون بطلقة واحده ،
۲۶۹۳	ابو سعید	لعلہ تنفعہ شفاعتی ،
۱۹۷۸	ابو ہریرہ	لعن اللہ الرجل یلبس لبسة ،
۲۳۸۴	ابن عمر	لعن اللہ من مثل بال حیوان ،
۱۹۷۷	ابن عباس	لعن اللہ المتشبهات من النساء ،
۱۹۷۹	ابن عباس	لعن اللہ المتشبهات من النساء ،
۱۹۹۷	ابن مسعود	لعن اللہ الواشمات و الموتشحات ،
۱۹۷۵	بعض الشیوخ	لعن اللہ و الملائکۃ رجلاً تأت ،
۱۹۷۶	عائشہ	لعن رسول اللہ ﷺ الرجلۃ من النساء ،
۱۹۸۴	ابو ہریرہ	لعن رسول اللہ ﷺ ختشی الرجال ،

۱۹۸۰	ابن عباس	لعن رسول اللہ ﷺ المختشین من الرجال،
۲۵۰۳	جابر	لقد بارک اللہ لرجل فی حاجة،
۲۵۰۹	بریدہ	لقد سال اللہ باسمہ الاعظم،
۲۵۱۱	انس	لقد سال اللہ باسمہ الاعظم،
۲۷۳۸	حسن بصری	لکل آیۃ ظهر و بطن،
۱۷۱۰	علی	لکل شیء عروس،
۲۵۲۸	ابن عمر	لکل عید صائم دعوة مستجابة،
۲۷۳۶	عبد الرحمن بن عوف	للقرآن نجاح العباد،
۲۰۷۸	عائشہ	لما اجتمع اصحاب رسول اللہ ﷺ وفیہ قصۃ،
۲۷۷۶	ابو امامہ	لما بلغ ولد معد بن عدنان،
۲۶۹۰	مسیب	لما حضرت ابا طالب الوفاۃ،
۲۶۸۸	ابو ہریرہ	لما خلق اللہ تعالیٰ الجنۃ،
۲۱۴۸	ابن مسعود	لما وقت بنوا السرائیل فی المعاصی،
۲۲۱۹	انس	لو ان صاحب بدعۃ مکذبا بالقدر،
۲۷۸۱	انس	لو انی اخذت لجلقۃ باب الجنۃ،
۲۷۸۴	معاذ	لو کان ثابتاً علی احد،
۲۴۴۸	انس	لو کان لا بن آدم و ادمن ذهب،
۲۳۰۳	عائشہ	لو کنت امرأۃ لغيرت اظفارها،
۲۲۶۶	ابو بکر الصديق	لو لم ابعث فیکم مبعث عمر،
۲۶۲۴	ام سلمہ	لیأتین علی الناس زمان،
۲۱۹۶	ابو امالک	لیکونن اقوام من امتی،
۲۱۹۱	ابو امالک	لیکونن فی امتی اقوام،
۲۴۵۰	انس	لیس بخیر کم من ترک دنیاہ
۲۱۹۹	زید بن ارقم	لیس الخلف ان یعد الرجل،

۲۴۶۴	ابو ہریرہ	لیس شیء اکرم علی اللہ من الدعاء،
۲۲۵۵	معاویہ بن حیدہ	لیس للفاسق غیبة،
۲۱۴۹	عبادہ	لیس من امتی من لم یحجل،
۱۹۶۷	ابن عمر	لیس منا من تشبه بالرجال،
۲۳۱۷	ابن عمر	لیس منا من بغيرنا،
۲۰۸۹	عمرو بن شعيب	لیس منا من بغيرنا
۲۳۱۶	ابن عباس	لیس منا من عمل بسنة غيرنا،
۲۲۵۸	ابو ہریرہ	لیس منا من غشنا،
۲۷۱۸	ابو ہریرہ	لیس منا من لم تیغن بالقرآن،
۲۱۷۳	ابن عمرو	لیس منا من لم یرحم صغیرنا،
۲۱۷۴	ابن عباس	لیس منا من لم یرحم صغیرنا،
۲۱۷۵	ضمیرہ	لیس منا من لم یرحم صغیرنا،
۲۰۸۰	جابر	لینتھن کل رجل الی کفوہ،



۲۲۸۲	علی	ما اجتمع قوم قط،
۲۰۰۸	ابن عباس	ما احسن هذا الخضاب الحناء،
۲۷۱۴	ابو ہریرہ	ما اذن اللہ بشیء،
۲۴۴۱	ابن عمر	ما اری الامر الا اعجل من ذلك،
۲۴۲۲	ابو بکر	ما اصر من استغفر،
۲۱۲۷	ابن عباس	ما انت محدث قوما حدیثا لا تبلغه،
۲۶۵۹	عبد الرحمن بن ابی رافع	ما بال اقوام یزعمون ان شفاعتی،
۲۶۶۰	ابو ہریرہ	ما بال اقوام یزعمون ان قرابتی،
۲۲۰۵	عائشہ	ما زال جبرئیل یو صینی،
۲۶۳۷	انس	ما زلت اتردد علی ربی،

۲۲۸۳	عثمان بن عمرو	ما ضی لو کان فی بیتہ،
۲۵۸۰	جابر	ما عمل آدمی عملاً،
۲۲۴۸	انس	ما کان الفحش فی شیء قط،
۲۶۹۹	انس	ما یبکیک (لا بی بکر)،
۲۱۳۴	عبادہ	ما من امرء یقرأ القرآن، سعد بن
۲۲۳۸	ابو بکرہ	ما من اهل بیت يتوا صلون،
۲۵۶۸	ابو ہریرہ	ما من دعا احب الی اللہ تعالیٰ،
۲۵۷۹	معاذ	ما من شیء انجاء من عذاب
۲۷۹۷	جابر	ما من شیء بدئ یوم الاربعاء،
۲۶۷۸	انس	ما من قوم اجتمعوا یدکرون اللہ،
۲۶۰۱		ما من قوم اجتمعوا یدکرون اللہ لاحفت
۲۴۳۷	انس	ما من مسلمین التقیا فاخذ احدهما،
۲۴۳۷	انس	مثل جلس السوء کمثل صاحب الکیر
۲۴۲۵	ابو سعید	مثل المؤمن و مثل الايمان،
۲۵۲۴	انس	مع کل ختمۃ دعوة مستجابة،
۲۳۴۰	ابو ہریرہ	ملعون من عق عن والديه،
۲۳۸۶	ابو ہریرہ	من اتخذ کلبا الا کلب ماشیة،
۲۲۳۳	ابو ہریرہ	من احب ان یسط له،
۲۳۷۶	ابن عمر	من احب ان یصل اباه،
۲۱۴۲	ابو قرصافہ	من احب قوما حشرہ اللہ تعالیٰ،
۲۱۰۶	ابو امامہ	من احب للہ و البغض للہ،
۲۲۶۲	ابن عمر	من اخذ من الارض،
۲۲۶۳	حکم بن حارث	من اخذ من طریق المسلمین،
۲۲۲۰	میمونہ	من ادا ان دنیا ینوی،

۲۵۲۶	علی	من ادی قریضۃ،
۲۵۴۹	ابو سعید	من استغفر اعفہ اللہ،
۲۴۷۹	عبادہ	من استغفر للمؤمنین،
۲۴۸۰	ابو درداء	من استغفر للمؤمنین،
۲۴۸۱	انس	من استغفر للمؤمنین،
۲۴۳۱	ابو سعید	من استغنی اغناہ اللہ تعالیٰ،
۲۱۱۶	ابو ہریرہ	من اطلع فی بیت قوم،
۲۲۱۶	ابن عمرو	من اعان علی خصومة،
۲۳۱۲	جابر	من اعطی عطاء فوجد،
۲۲۶۸	انس	من اغتیب عنده اخوہ،
۲۲۶۱	سعید بن زید	من اقتطع شبرا من الارض،
۲۳۸۵	ابن عمر	من اقتنی کلبا الا کلب ماشیۃ،
۲۳۲۱	جابر	من اولی معروف فلیجد
۲۳۷۱	عبد الرحمن بن سمرہ	من بر قسمہما وقضی دینہا،
۲۱۲۵	عائشہ	من بورك له فی شیء فلیلزمہ،
۲۲۲۱	ابو امامہ	من تداین بدین و فی نفسہ،
۲۵۳۱	عبادہ	من تعار من اللیل
۲۱۲۰	ابو سعید	من تواضع للہ رفعہ اللہ،
۱۹۸۷	ابن عمر	من جر ثوبہ خیلا،
۱۹۸۳	ابو ہریرہ	من جلس مخیلۃ،
۲۳۸۹	ابو ہریرہ	من جلس مجلسا تثر فیہ،
۲۳۶۹	جابر	من حج عن ابیہ وعن امہ،
۲۳۶۷	ابن عباس	من حج عن والدیہ،
۲۳۷۰	ابن عمر	من حج عن والدیہ،

۱۹۹۵	ابو درداء	من خضب بالسواد،
۲۵۵۷	ابو بکر	من دعا بهذا الدعاء،
۲۲۹۶	عمیر بن سعد	من دعا رجلا بغير اسمه،
۲۳۷۲	ابو ہریرہ	من زار قبر ابویہ،
۲۳۷۳	ابو بکر،	من زار قبر ابویہ،
۲۳۷۵	ابن عمر	من زار قبر ابویہ،
۲۳۷۴	ابو بکر	من زار قبر والدیہ،
۲۶۱۱	انس	من زوی میراثا عن،
۲۷۸۸	عمر	من سب العرب،
۲۳۰۰	امیر معاویہ	من سرہ ان ینتمثل لہ الرجال
۲۵۰۷	سلمان	من سرہ ان یتجب اللہ،
۲۵۵۰	ابو ہریرہ	من سرہ ان یتجب اللہ،
۲۴۵۴	ابن عباس	من سرہ ان یکون اکرم الناس،
۲۲۳۴	علی	من سرہ ان یمدله فی عمرہ،
۲۰۰۳	ام سلیم	من شاب شیبۃ فی الاسلام،
۲۵۲۵	عریاض	من صلی صلوۃ فریضۃ،
۲۲۳۲	ابو ہریرہ	من عرض علیہ ریحان،
۲۴۲۰	معاذ	من غیر اخاہ بذنب،
۲۶۱۰	انس	من فر من میراث و ارثہ،
۲۴۸۷	ابن عمرو	من فتحت لہ ابواب الدعاء،
۲۱۱۹	بن عمرو	من قال انا عالم فهو جاهل،
۲۵۹۰	جبیر بن مطعم	من قال سبحان اللہ وبحمدہ
۲۳۹۶	ابن مسعود	من قتل حیۃ فکانما،
۲۴۰۵	ابن مسعود	من قتل حیۃ فلہ سبع حسنۃ،

۲۳۹۷	ابن مسعود	من قتل حبة او عقربا،
۲۷۰۴	ابن مسعود	من قرء حرفا من كتاب الله،
۲۷۲۴	علی	من قرء القرآن فاستنظهره،
۲۱۹۳	انس	من قعد الى قينة،
۲۱۹۵	حذیفہ	من قعد وسط الحلقة،
۲۱۱۱	ابن عمر	من كان في حاجة اخيه،
۲۲۵۱	بعض الصحابة	من كان يوم من بالله،
۲۵۶۵	عبد الله بن ابی اوفی	من كانت له الى الله حاجة،
۲۲۰۷	ابو هريره	من كانت له مظلمة،
۲۴۴۳	ابن عمر	من كنز دنیا یرید،
۱۹۶۰	حوریه	من لبس ثوب حريرا لبسه،
۱۹۶۵	ابن عمر	من لبس ثوب شهرة،
۱۹۶۴	حذیفہ	من لبس حريرا لبسه،
۱۹۶۱	عمر	من لبسه في الدنيا،
۲۱۷۶	بریدہ	من لعب بالنرد مشير،
۲۱۷۷	ابو موسى	من لعب بالنرد مشير فقد عصي،
۲۴۸۶	ابو هريره	من لم يسئل الله،
۲۳۳۳	نعمان بن بشير	من لم يشكر القليل
۲۳۲۰	ابو سعيد	من لم يشكر الناس،
۲۶۰۷	ابو هريره	من لم يكثر ذكر الله،
۲۰۳۰	ابن عمر	من مثل بالحيوان فعليه،
۲۰۰۵	ابن عباس	من مثل بالشعر فليس له،
۲۹۴۵	ابن عباس	من مثل بالشعر فليس له
۲۲۶۴	اوس بن شر حبيل	من مثنى مع ظالم ليعينة،

۲۲۰۳	ابن عباس	من نظر فی کتاب اخیه؛
۲۲۸۵	ابن عباس	من ولد له ثلثة اولاد،
۲۲۷۹	ابو امامہ	من ولد له مولود،
۲۷۵۷	سعد بن ابی وقاص	من یرد ہوان قریش،
۲۳۵۵	انس	من البران تصل صدیق ابیک
۲۰۶۲	ابن مسعود	من تمام التحیۃ الاخذ بالید،
۲۰۲۹	ابو ہریرہ	من حسن اسلام المرء ترکہ،
۲۴۴۰	عائشہ	من الدنیا دار من لا دار له
۲۰۱۱	ابن عباس	من سعاده المرء خفة لحیتہ،
۲۰۸۴	بہیسہ	الماء قال: یانبی اللہ،
۲۷۲۵	عائشہ	الماهر بالقرآن مع السفرة،
۱۹۹۸	اسماء	المتشبع بما لم یعط کلابس،
۲۱۴۳	ابن مسعود	المرء مع من احب،
۲۴۲۴	ابن عباس	المستغفر من الذنب وهو مقيم،

﴿ن﴾

۲۶۸۱	انس	نار جہنم سوداء
۲۳۱۸	سعد بن ابی وقاص	نظفوا افیتکم ولا تشبهوا بالیہود،
۲۳۷۸	اسماء	نعم صل امک،
۲۰۹۲	ابو ہریرہ	الناس بنوا آدم،
۲۷۵۴	ابو ہریرہ	الناس تبع لقریش،
۲۴۲۳	ابن مسعود	الندام توبة،
۲۲۹۵	ابن مسعود	نہی رسول اللہ ﷺ ان یسمی الرجل،
۲۰۳۶	ابو سعید	نہی رسول اللہ ﷺ ان یمثل،
۲۳۸۲	ابن عباس	نہی رسول اللہ ﷺ عن التحریش بین البہائم،

۲۱۸۰	عبد اللہ بن مغفل مزنی	نہی رسول اللہ ﷺ عن الخذف،
۲۰۰۷	ابن عمر	نہی رسول اللہ ﷺ عن الخضاب بالسواد،
۲۰۱۳۷	عمران	نہی رسول اللہ ﷺ عن المثلة،
۲۰۳۸	علی	نہی رسول اللہ ﷺ عن المثلة ولوبا للكلب،
۲۰۳۵	عبد اللہ بن زید	نہی رسول اللہ ﷺ عن النهبة و المثلة،



۲۰۸۲	عائشہ	واللہ امارأیتہ، عریاناً،
۲۰۲۳	ابو ہریرہ	وفروا اللحی و خذوا من الشوارب،
۲۰۴۹	انس	وقت لنا رسول اللہ ﷺ فی قص،
۲۱۹۴	جابر	ولکن نہیت عن صوتین احمقین،



۲۴۴۲	انس	هذا ابن آدم وهذا اجله،
۲۰۸۵	بن ابی ہالہ	ہالہ، ہالہ، ہالہ، ہالہ بن
۲۲۵۴	جابر	ہذہ ریح الذین یغتابون،
۲۵۰۸	سعد بن مالک	هل ادلکم علی اسم اللہ الاعظم،
۲۶۲۱	اسامہ	هل ترک عقیل من رباع،
۲۶۳۴	ابو ہریرہ	هل تضارون فی القمر،
۲۶۹۲	ابن عباس	هو فی ضحضاح من نار،
۲۱۴	ابو بردہ	ہی ما بین ان یجلس الامام،
۲۶۵۲	ابو ہریرہ	ہی الشفاعۃ،
۲۶۵۱	ابن عمرو	ہی الشفاعۃ،
۲۲۲۸	عصمہ بن مالک	الہدیۃ تذهب بالسمع،
۲۲۲۹	ابن عباس	الہدیۃ لغور عین الحکیم،

الہرہ سبع،

۲۳۹۱ ابو ہریرہ

(ی)

۲۷۶۶ ابو درداء

یا ابا الدرداء! اذا فاخرت،

۱۲۰۳ ابو ذر

یا ابا ذر! اتق الله حیث كنت،

۱۲۸۸ انس

یا التحشبة! رفقا بالقواریر

۲۷۲۱ عبیدہ ملیکی

یا اهل القرآن! الا توسدوا القرآن

۲۴۳۸ ام ولید بنت فاروق

یا ایه الاناس! الا تستحيون

۲۰۹۳ جابر

یا ایہا الناس ربکم واحد

۲۷۵۲ جبر بن مطعم

یا ایہا الناس! لا تتقدموا قریشا،

۲۷۵۳ باقر

یا ایہا الناس! لا تتقدموا قریشا،

۲۴۳۳ بلال

یا بلال! الت الله فقیرا،

۲۰۸۷ انس

یا بنی! اذا دخلت علی اهلك،

۲۰۲۹ رویف

یا رویف لعل الحیاة ستطول بك،

۱۹۸۹ ابن عمر

یا عبدالله! ارفع اذارك،

۲۵۶۶ انس

یا علی! الا أعلمك دعاء،

۲۶۷۸ ابو ہریرہ

یا معشر قریش! اشتروا انفسکم،

۲۲۱۵ انس

یا معشر الناس! اتانی جبرئیل:

۲۷۶۲ عدی بن حاتم

یا معشر الناس! اجیبوا قریشا

۲۳۵۲ ابو ہریرہ

یا نساء الملمات! لا تحقرن،

۲۶۵۴ ابن عمر

یجلسنی معہ علی السریر،

۲۶۷۷ حذیفہ

یجمع الله تعالی الناس،

۲۶۲۷ ابو سعید

یخرج الدجال فیتوجه،

۲۲۲۳ عبد الرحمن بن ابی بکر

یدعو الله تعالی لصاحب الدین،

۲۶۲۶ ابن مسعود

یدفعون الی رجل من اهل بیتی،

۲۵۹۸	انس	یرحم الله ابن رواحة انه يحب،
۲۰۷۵	ابن عباس	یسبح کل رجل الی صاحبه،
۲۵۴۹	ابو هريره	یستجاب لا حدکم،
۲۶۶۲	انس	یصف الناس يوم القيامة،
۲۰۷۶	جابر	یطلع علیکم رجل لم یخلق الله،
۲۲۱۶	ابو امامه	یغفر لیشهد البر الذنوب،
۲۷۸۰	ابو امامه	یقوم الرجل لا خیه،
۲۷۸۰	ابو امامه	یقول الله عزوجل لاحو خیه،
۲۶۸۵	انس	یقول الله عزوجل لا هون اهل النار،
۲۵۹۶	ابو سعید	یقول الرب عزوجل يوم القيامة،
۲۶۲۵	ابو هريره	یکون فی آخر الزمان دجالون،
۲۵۰۶	عبد الله بن مغفل	یکون فی هذه الامه قوم،
۱۶۳۰	عبد الله بن مغفل	یکون فی هذه الامه قوم،
۱۹۹۴	ابن عباس	یکون قوم فی آخر الزمان،
۲۶۲۹	ابو بکره	یمکث ابو الدجال وامه،
۲۵۲۹	ابو هريره	ینزل ربنا کل لیلۃ،
۲۷۴۳	ابو سلمه	ینظر فیہ العابدون،
۲۶۴۹	ابن عباس	یوعصغ للانبياء منابر،
		حضرت عیسی علیہ الصلوٰۃ والسلام،
۲۴۶۲		طوبی لذریۃ المومن،

آثار الصحابة والتابعین

۲۰۴۴	ابو بکر صدیق	لا تغدرو ولا تمثل ولا تجبن،
۲۱۲۳	عمر الفاروق	ایاکم ومراطنة الاعاجم،
۲۲۶۹	عمر الفاروق	عذت معاذاً،
۲۶۱۹	عمر الفاروق	کل نسب توصل علیہ فی الاسلام،
۲۶۱۳	عمر الفاروق	ما احترز الوالد،
۲۷۴۵	عمر الفاروق	تعلم البقرة،
۲۲۹۸	علی المرتضیٰ	اسجد لله ولا تسجد لی،
۲۶۱۴	علی المرتضیٰ	کان اذا لم یجد،
۲۷۲۹	عبد اللہ بن عمر	ان عبد اللہ بن عمر تعلم البقرة،
۲۰۱۳	عبد اللہ بن عمر	کان یقبض علی لحیتہ ثم یقص،
۲۰۱۳	عبد اللہ بن عمر	یقبض لحیتہ فیقطع،
۲۷۴۴	عبد اللہ بن مسعود	ایہا الناس! قد اتی علینا زمان،
۲۷۳۰	عبد اللہ بن مسعود	من اراد العلم فلیثور القرآن،
۲۳۰	عبد اللہ بن مسعود	المرأة عورة و اقرب ماتکون،
۲۵۶۳	عبد اللہ ابن عباس	ان اسم الله الاکبر رب رب،
۲۶۵۵	عبد اللہ ابن عباس	ان محمداً ﷺ یوم القيامة یجلس،
۲۶۹۱	عبد اللہ ابن عباس	نزلت ای انک لا تهدي من احببت،
۲۶۸۶	عبد اللہ ابن عباس	هم ذرية المومن،
۲۰۱۴	ابو هريره	کان یقبض علی لحیة فیأخذ ما فضل،
۲۵۵۴	بلال بن الحارث	یا رسول الله! استسق الله لامتك،
۲۵۹۱	عبد اللہ بن عمرو بن العاص	کلمات لا یتکلم بہن احد،
۲۶۱۷	ضحاک بن قیس	کان طاعون فی الشام،

۱۹۵۵	ابو صفوان	یعت من رسول اللہ ﷺ سراویل
۲۶۵۶	عبد اللہ بن سلام	ان اللہ تعالیٰ یقعده علی الكرسي،
۲۷۲۸	ابو عبد الرحمن بن سلمی	انہم كانوا یقترون عشر آیات ولا یأخذون
۲۰۱۰	عثمان بن عبد اللہ بن موهب	ان ام سلمة ارته احمر،
۲۰۰۹	عثمان بن عبد اللہ بن موهب	دخلت علی ام سلمة فاخرجت،
۲۲۸۷	عطاء بن ابی رباح	من اردان یكون حمل زوجته،



فہرس اطراف الحدیث والآثار

(المجلد الرابع)

﴿الف﴾

۳۲۱۱	انس	اتى باب الجنة يوم القيامة،
۳۴۷۴	على	ابو بكر و عمر خير الاولين،
۲۸۱۴	ابن عباس	اتانى جبرئيل عليه السلام،
۳۱۹۵	ابن عباس	اتانى جبرئيل عليه السلام،
۳۲۲۴	ابو سيعد	اتانى جبرئيل عليه السلام،
۳۲۵۳	ابن عباس	اتانى ربي عز وجل الليلة في،
۲۸۱۹	ابو هريره	اتخذ الله ابراهيم خليلا و موسى،
۳۲۶۳	ابن عمرو	اتدرون ما هذا ان الكتابان،
۲۸۷۷	اسامه بن زيد	اتدرى ماجاء بهما،
۲۹۳۵	ابن عمر	اتودين زكوة هذا؟
۳۵۹۵	ابو سعيد	اتقوا فراسة المومن،
۲۸۶۴	ابن مسعود	اتيت بالبراق فركبت،
۲۹۰۱	اسماء بنت زيد	احذركم المسيح و انذركموه،
۳۵۴۱	عمر	احفظونى صحابى،
۳۲۷۹	بكر بن عبد الله	اخبرنا عن مالك السحاب،
۳۱۷۹	جابر	اخرجته من غمرة جهنم،
۳۴۸۴	عائشه	ادنى ابي اباك و اخاك،
۳۴۷۱	سهل بن خيثمة	اذا اتى على ابي بكر اجله،
۳۵۶۱	انس	اذا احب الله عبدا لم يضره ذنب،
۳۱۷۵	عبد الله بن يسار	اذا اراد ان يخلفوا،

۳۵۶۹	ابن عمر	اذا اراد الله بعبد خيرا،
۳۵۶۸	انس	عبدا خيرا،
۳۵۹۰	عتبه بن غزوان	اذا اضل احدكم شيئا،
۳۵۹۱	ابن مسعود	اذا نفلت دابة احدكم،
۳۶۲۰	ابن عباس	اذا جلس القاضي في مجلسه،
۳۱۷۳	ابن عباس	اذا حلف احدكم فلا يقل،
۳۵۳۷	ابن مسعود	اذا ذكر اصحابي فامسكوا،
۲۸۳۳	ابن عمرو	اذا سمعتم الموزن،
۲۸۳۱	ابو هريره	اذا سليتم على فاسئلوا،
۳۶۳۷	ابو هريره	اذا قاتل احدكم اخاه،
۳۲۸۴	ابن مسعود	اذا كان الصبيحة في رمضان،
۲۹۱۷	ابن عباس	اذا كان يوم القيامة جمع الله،
۲۸۱۰	ابي بن كعب	اذا كان يوم القيامة كنت،
۳۱۶۱	حذيفه	اذا امر بالنظفة اثنتان،
۳۶۴۰	ابن عباس	اذهب ادع لي معاوية،
۲۹۹۱	ابن عباس	اذهبي فاسعديها،
۲۹۹۲	ابن عباس	اذهبي فاسعديها،
۲۹۲۸	عبدالله بن سلامه	ارجوا ان يغنمك الله مهر،
۳۱۹۶	ابن عباس	ارسلت الى الجن والانس،
۳۰۰۰	زينت بنت ابي سلمه	ارضعيه فقالت: انه ذوليحة،
۳۰۰۱	عمره بنت عبد الرحمن	ارضعيه فأصنعة بعدان،
۲۸۹۰	عبد الله بن جعفر	استعمل عليهم زيد بن حارثه،
۳۶۴۲	واثله	استفت عن قلبك،
۳۵۴۸	عقبه	اسلم الناس و آمن عمر،

۳۴۴۶	ابن مسعود	اشد الناس عذابا يوم القيامة،
۱۹۴۴	عمر	اصبروا و بشروا،
۳۳۷۰	سهل بن سعد	اطئن ياعم! فانك خاتم،
۲۸۳۷	ابن مسعود	اطلبوا فضلة من ماء،
۳۳۰۹	معاذ	اعتموا بهذه الصلوة،
۳۲۹۵	علی	اعطيت اربعالم يعطهن،
۳۲۹۶	ابو امامہ	اعطيت اربعالم يعطهن،
۳۲۹۳	انس	اعطيت ثلاث خصال
۳۲۹۴	بعض الصحابة	اعطيت ثلاثالم يعطهن،
۳۲۹۷	ابو موسیٰ	اعطيت خمسالم يعطها،
۳۰۹۸	علی	اعطيت خمسالم يعطهن،
۳۲۹۹	جابر	اعطيت خمسالم يعطهن،
۳۲۰۰	جابر	اعطيت خمسالم يعطهن،
۲۸۸۵	علی	اعطيت ما لم يعط احد من الانبياء،
۳۳۰۴	علی	اعطيت ما لم يعط احد من الانبياء،
۳۳۰۵	عوف بن مالک	اعطينا اربعا،
۲۸۹۶	ابو هريره	اعملوا ان الارض لله و رسوله،،
۳۰۹۳	ابن عباس	اغسلوا بماء و سدر،
۲۸۳۷	ابن مسعود	اقتدوا بالذين من بعدی،
۳۴۴۷	ابن مسعود	اقتدوا بالذين من بعدی،
۳۵۴۲	انس	اکرموا الانصار،
۳۰۰۵	ابن سلمہ	الا ان الله هذا المسجد لا يحل لجنب،
۳۰۴۲	مقدام بن مکرب	الا انی اوتيت القرآن و مثله معه،
۲۸۰۸	ابن عباس	الا و انا حبيب الله،

۲۳۱۴	ابن مسعود	الا وانی ممسک بحجزکم،
۲۹۸۹	ام عطیہ	الا ال فلان ،
۳۲۴۱	ابن عباس	اللہم! اجعل قلبی نوراً،
۳۵۵۳	ابو عمیر	اللہم! اجعلہ ہادیاً مہدیاً،
۲۹۱۵	انس	اللہم! اسقنا غیثاً مغیثاً،
۲۹۲۲	انس	اللہم! اسقنا،
۲۹۰۷	انس	اللہم! اشف عمی،
۳۴۹۲	عمر	اللہم! اعز الاسلام باحب،
۳۴۹۱	عائشہ	اللہم! اعز الاسلام بعمر،
۳۲۰۵	ابی بن کعب	اللہم! اغفر لامتی،
۳۴۰۵	براء بن عازب	اللہم! انضر نصرک،
۲۹۴۵	انس	اللہم! ان ابراهیم حرم مکہ،
۲۹۵۰	ابو سعید	اللہم! ان ابراهیم حرم مکہ،
۲۹۴۷	ابو ہریرہ	اللہم! ان ابراهیم خلیلک،
۳۳۱۸	علی	اللہم! ابہم عترۃ رسولک،
۲۸۷۵	انس	اللہم! انی احرم ما بین جبلہا،
۲۹۱۱	عثمان بن حنیف	اللہم! انی اسئلك واتوجه ،
۳۵۵۱	ابن عباس	اللہم! فقہہ فی الدین
۲۸۸۱	عمر	القد ورسولہ مولی من لا مولی لہ
۳۰۰۶	محمد بن مالک	البس ما کساک اللہ ورسولہ ،،
۳۵۲۳	بعض الصحابہ	الزموا مودتنا اهل البيت،
۲۹۹۴	ابو نعمان	اما تحسن مورة من القرآن،
۳۳۶۳	سعد بن ابی وقاص	اما ترضی ان تكون منی بمنزلہ،
۳۱۷۲	حذیفہ	اما والله ان كنت لا عرفها،

۲۹۰۰	حسن بصری	اما والله انه احق ان يعاذ منه ،
۳۲۱۷	مکحول	اما انت يا معر فارضه ،
۲۹۴۱	زينب بن ابی رافع	اما حسن فان له جهني
۲۹۴۲	ابو رافع	اما الحسن فقد نحلة ،
۲۹۰۳	ابن عمرو	اما ما كان لي ولبنى عبد المطلب ،
۲۹۳۴	كعب بن مالك	امسك عكيك بعض مالك ،
۳۰۷۹	حفصه	امرا زواجه ان يحللن ،
۳۰۷۸	جابر	امر اصحانه ان يجعلوها ،
۳۰۸۲	ابن مسعود	امر بزكاة الفطر ،
۳۰۸۲	ابن عمر	امر بزكاة الفطر ،
۳۱۵۸	ابن عمر	امر بزكاة الفطر
۳۱۵۹	ابن جابر	امر بزكاة الفطر ،
۳۰۸۴	ابن عمر	امر بقتل الكلاب ،
۳۰۸۵	ام شريك	امر بقتل الوزغ ،
۳۱۶۰	جابر	امر بلعق الاصابع ،
۳۱۵۷	عبد الله بن حنظله	امر بالوضوء عند كل صلوة ،
۳۰۸۰	ابن عباس	امر الناس
۳۱۵۵	ابن عمر	امر النا بالصيام ،
۳۰۴۶	ابن عباس	امرهم بالله عز وجل ،
۳۱۶۱	جابر	امرنا ان نشترك في الابل ،
۳۱۶۲	سهل بن سعد	امرنا ان نعجل الافطار ،
۳۱۶۳	عمار بن ياسر	امرنا باقصار الخطب ،
۳۴۰۶	سيابه ابن عاصم	انا ابن العواتك ،
۳۴۰۷	قتاده	انا ابن العواتك ،

۳۱۸۲	ام سلمہ	انا اکبر منك،
۳۲۱۸	انس	انا اکثر الا نبیاء تبعاء،
۳۲۱۲	ابو ہریرہ	انا اول من یدخل الجنة،
۳۲۲۰	انس	انا اول من یدق باب الجنة،
۳۲۰۶	انس	انا اول الناس خروجاً،
۳۲۰۹	ابو ہریرہ	انا اول الناس من تنشق،
۳۲۱۹	انس	انا اول الناس یشفع فی الجنة،
۳۴۱۴	ابو ہریرہ	انا اولی بالمومنین من انفسهم،
۳۳۹۲	ابو ہریرہ	انا اولی الناس بعیسی بن مریم،
۳۲۲۷	ابو ہریرہ	انا دعوة ابراهیم،
۳۲۲۸	ابو سعید	انا دعوة ابراهیم،
۲۸۰۷	عائشہ	انا سید العالمین،
۲۸۰۲	ابو ہریرہ	انا سید الناس يوم القيامة،
۲۸۰۵	عبادہ	انا سید الناس يوم القيامة،
۲۸۰۲	ابو سعید	انا سید ولد آدم لا فخر،
۲۸۰۳	ابو ہریرہ	انا سید ولد آدم يوم القيامة،
۳۳۴۳	جابر	انا قائد المرسلین ولا فخر،
۳۴۰۸	انس	انا محمد بن عبد الله،
۳۱۸۱	جبیر بن مطعم	انا محمد و احمد،
۳۳۳۰	ابو موسیٰ	انا محمد و احمد،
۳۳۳۱	حذیفہ	انا محمد و احمد،
۳۴۰۳	براء بن عازب	انا النبی لا کذب،
۳۴۰۴	شیبہ	انا النبی لا کذب،
۳۵۳۵	ہند بن ابی ہالہ	ان الله تعالى ابی لی ان اتزوج،

۳۵۴۰	انس	ان الله تعالى اختارني و اختار لي اصحابا،
۳۳۳۹	ابن ام مكتوب	ان الله تعالى ادرك بي،
۳۲۱۵	عمرو بن قيس	ان الله تعالى ادرك الاجل،
۲۸۴۸	جابر	ان الله تعالى اعطى موسى الكلام،
۲۸۲۱	وهب بن منبه	ان الله تعالى اوحى في الزبور،
۲۹۲۵	وهب بن منبه	ان الله تعالى الى اوحى الى شعبيه عليه السلام،
۲۸۶۳	انس	اوتيت بدابة فوق الحمار،
۲۸۸۶	جابر	اوتيت بمقاليد الدنيا،
۲۸۸۷	ابن عمر	اوتيت مفاتيح كل شيء الا الخمس،
۳۴۳۷	انس	اوحى الله تعالى الى موسى عليه الصلوة والسلام،
۲۸۱۵	انس	اوحى الله تعالى الى موسى عليه الصلوة والسلام،
۳۸۹۴	انن عباس	اوحى الله تعالى الى عيسى عليه الصلوة واسلام،
۳۳۲۴	وهب بن منبه	اوحى الله تعالى الى شعبا عليه الصلوة والسلام،
۳۳۴۵	ابوذر	اول الرسل آدم و آخرهم محمد ﷺ،
۳۲۰۱	ابن مسعود	اول من يكسى ابراهيم،
۳۵۱۷	على	اول من يرد على حوض،
۳۳۹۴	عائشه	اهريقوا على من سبع قرب،
۳۸۸۹	جابر	اهل بيتي امان لا متي،
۲۹۹۸	عائشه	اين المحترق آنفا،
۳۶۵۰	حمزه بن عبد المجيد	اي ورب هذه البلدة،
۳۴۳۸	ابوذر	اي الانبياء اول،
۳۰۹۱	ابو هريره	اياكم و الظن فان الظن،
۳۴۸۸	ابن عباس	ان الله تعالى باهى باهل عرفة،
۲۹۷۳	ابو هريره	ان الله تعالى حبس ان مكة الفيل،

۳۴۲۷	اوس بن اوس	ان الله تعالى حرم على الارض ان تاكل ،
۲۹۷۲	ابن عباس	ان الله تعالى حرم مكة ،
۳۴۳۹	ابو هريره	ان الله تعالى خلق آدم على صورة ،
۲۸۰۹	عباس بن المطلب	ان الله تعالى خلق الخلق فجعلنى ،
۲۸۳۴	عباده	ان الله تعالى رفعنى يوم القيامة ،
۳۲۵۸	ثوبان	ان الله تعالى زوى لى الارض ،
۳۲۳۹	ابن عمر	ان الله تعالى سيخلص رجلا ،
۳۵۲۵	لفاطمة	ان الله تعالى غير معذبك ،
۲۶۳۲	ابو ثعلبه	ان الله تعالى فرض فرائض ،
۳۵۶۰	ابو هريره	ان الله تعالى قال : لا يزال عبدى ،
۳۳۰۷	ابو هريره	ان الله تعالى قال لى : يا محمدا ،
۳۴۳۳	ابى بن كعب	ان الله تعالى قد اعطانى الاسئلة ،
۳۲۵۰	ابن عمر	ان الله تعالى قد رفع لى الدنيا ،
۲۹۸۱	ابو هريره	ان الله تعالى قد فرض عليكم الحج ،
۲۹۸۲	ابن عباس	ان الله تعالى كتب عليكم الحج ،
۲۸۱۳	سلمان	ان الله تعالى كلم موسى ،
		ان الله تعالى ليدفع
۳۰۳۹	جابر	ان الله تعالى ورسوله حرم بيع الخمر ،
۳۲۷۲	انس	ان الله تعالى و كل على الرحم ،
۳۶۵۳	ابو بكره	ان الله تعالى يؤيد هذا الدين باقوام ،
۳۵۶۳	ابو درداء	ان الله تعالى يقول : اعطيهم من حلمى ،
۳۶۵۴	ابو وائل	ان الله تعالى يقول : ان الله يمسك ،
۳۵۷۰	انس	ان الله تعالى يقول : انى لا هم باهل ،
۳۵۶۵	ابو هريره	ان الله تعالى يقول : يوم القيامة

۳۱۹۳	سلمان	ان الله تعالى يقول: خلقت الخلق،
۳۶۱۰	ابو هريره	ان الله تعالى يقول: عبد المومن احب الى ،
۳۱۸۸	ابو هريره	ان الله تعالى ينزل المعونة،
۳۵۷۵	ابن عباس	ان الله تعالى ينصر القوم باضعفهم،
۲۹۶۱	صعب بن خيامه	ان رسول الله ﷺ حرم البقيع، ،
۲۹۵۸	شرحبيل	ان رسول الله ﷺ صيدها،
۲۹۶۸	جابر	ان رسول الله ﷺ كل دافه،
۲۹۵۵	رافع	ان رسول الله ﷺ ما بين لا بتي المدينة،
۲۹۵۹	ابو سعيد	ان رسول الله ﷺ ما بين لا بتي المدينة،
۲۹۵۷	سعد بن ابى وقاص	ان رسول الله ﷺ هذا الحرم،
۳۲۷۰	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ دخل على ام ابراهيم،
۳۳۴۶	عمر	ان رسول الله ﷺ كان فى الاصحاب،
۳۳۴۶	عمر	ان رسول الله ﷺ كان فى محفل من اصحابه
۳۴۲۵	عروه بن مسعود	ان رسول الله ﷺ كان لا يتوضأ الا ابتداء و
۳۰۱۷		ان رسول الله ﷺ كان يصلى بعد العصر وينهى عنها عائشه
۲۸۴۱	ذكوان	ان رسول الله ﷺ لم يكن يرى له،
۳۳۷۸	زيد بن ابى اوفى	ان رسول الله ﷺ لما آخى بين اصحابه ،
۳۰۱۸	ابو هريره	ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر،
۳۰۲۰	عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر،
۲۹۰۴	جابر	ان النبى ﷺ امر الشمس،
۲۸۲۷	انس	ان النبى ﷺ بالبراق،
۳۴۲۲	انس	ان النبى ﷺ دعا بالحلاق،
۳۳۲۵	ابن عباس	ان النبى ﷺ كان يسمى،
۲۶۲۹	انس	ان النبى ﷺ كان يمتسط،

۳۶۱۵	جابر	ان ابن آدم لفی غفلة عما خلق له
۳۵۳۲	ابو بکرہ،	ان ابنی هذا مسید،
۳۵۲۸	ابن عباس،	ان ابنتی فاطمة آدمیة حوراء
۲۹۵۲	جابر	ان ابراهیم حرم بیت اللہ،
۲۹۴۹	رافع	ان ابراهیم حرم مکة و انی احرم،
۲۸۷۶	جابر	ان ابراهیم حرم مکة و انی حرمت،
۲۹۴۶	عبد اللہ بن زید	ان ابراهیم حرم مکة و دعا لاهلها،
۳۶۱۹	ابن مسعود	ان احدکم یجمع خلقه،
۳۲۰۸	ابو ہریرہ	ان ادنی اهل الجنة،
۳۲۰۷	انس	ان اسفل اهل الجنة
۳۶۴۶	عبادہ	ان اول ما خلق اللہ القلم،
۳۳۰۶	عبادہ	ان جبریل اتانی،
۳۲۰۲	عبادہ	ان جبریل بشرنی،
۳۶۶۳	علی	ان ربکم تعالیٰ لیعجب من عبده،
۲۹۰۸	حذیفہ	ان ربی تبارک و تعالیٰ استشارنی،
۲۹۱۰	عثمان بن حنیف	ان رجلا ضریرا أتی،
۲۹۱۸	ابن عباس	ان سیدا بنی داراؤ اتخذ،
۳۰۱۰	ابن عمر	ان عثمان انطلق،
۳۵۲۷	ابن مسعود	ان فاطمة احصنت،
۳۶۰۱	ابو سعید	ان فی الجنة نہرا،
۳۲۶۹	ام الفضل	انک حامل لغلام،
۳۰۰۹	عثمان بن مویہب	ان لك اجر رجل،
۳۴۳۲	انس	ان لكل نبی دعوة،
۳۴۲۸	انس	ان لكل نبی يوم القيامة،

۳۶۱۸	حذیفہ	ان ملکاً مؤکلاً بالرحم،
۳۲۷۸	ابن عباس	ان ملکاً مؤکلاً بالسحاب،،
۳۳۲۹	جبیر بن مطعم	ان لی اسماء،
۳۳۳۴	جابر	ان لی عند ربی عشرة اسماء
۳۳۲۲	ابو ہریرہ	ان موسیٰ علیہ السلام لما انزلت،
۳۲۸۳	ابن عباس	ان موسیٰ هو نبی بنی اسرائیل،
۳۳۲۰	ثوبان	انه سیکون فی امتی کذابون،
۳۳۵۹	ثوبان	انه سیکون فی امتی کذابون،
۳۰۰۸	محمد بن حنیفہ	انه سیولد لك بعدی، (لعلى)
۳۳۵۹	ثوبان	انه سیکون فی امتی کذابون،
۲۸۰۱	ابن عباس	انه لم یکن نبی الا له دعوة،
۲۹۶۶	سهل بن حنیف	انها حرم آمن،
۲۸۹۲	خولہ بن قیس	ان هذا المال خضرۃ حلوة،
۲۹۱۹	ابو ہریرہ	ان هذه القبور مملوءة،
۳۴۷۰	جبیر بن مطعم	ان لم تجدنی فآنی ابا بکر،
۳۲۲۳	ابو ہریرہ	انما انا لکم بمنزلة الوالد،
۳۳۴۲	ابو قلابہ	انما بعثت فاتحاً خاتماً،
۳۱۸۹	ابو قلابہ	انما بعثت لا تتم مکارم الا خلاق،
۳۴۰۲	ابو قلابہ	انما بعثت لا تتم مکارم الا خلاق،
۳۵۳۰	ابن عباس	انما سمیت فاطمة،
۳۵۲۴	ابو ہریرہ	انما سمیت فاطمة،
۳۶۳۷	ابن مسعود	انما الصرعة الذی یملک،
۳۳۷۷	عمر	انما علی بمنزلة ہارون،
۳۳۱۵	جابر	انما مثلی و مثل الانبیاء کرجل،

۳۰۳۸	ابو ہریرہ	انی احرم علیکم حق، الضعیفین،
۲۹۴۸	سعد بن ابی وقاص	انی احرم ما بین لا بتی المدینة،
۳۲۸۲	ابو ذر	انی اری ما لا ترون،
۳۲۴۷	آمنة	انی رأیت حین خرج منی نوراً،
۳۰۵۱	انس	انی فرضت علی امتی،
۲۹۵۱	ابو قتادہ	انی قد حرمت ما بین لا بتی،
۳۰۱۱	عبید بن صحر	انی قد عرفت بلاءك، (لمعاذ)،
۲۹۰۵	عباس	انی كنت احده،
۳۲۶۸	مالک	انی لا نسی لا سن،
۲۸۰۶	انس	انی لا اول الناس،،
۲۹۰۹	عبادہ	انی لسید الناس يوم القيامة،
۳۲۵۵	عریاض	انی مکتوب عند الله،
۳۲۵۲	معاذ	انی نعست، فاستثقلت نوماً،
۳۵۷۹	علی	ان الا بدال بالشام،
۳۴۲۹	ابو ہریرہ	ان الانبياء اخوة لعلات،
۲۹۳۱	عائشہ	ان البيت الذي فيه الصور،
۳۳۴۹	انس	ان الرسالة و النبوة قد انقطعت،
۳۶۱۲	انس	ان العبد المومن ايدعو الله تعالى،
۳۶۱۷	حذیفہ	ان النطفة تقع فی الرحم،
۳۵۲۱	ابو سعید	ان لله عزوجل ثلث حرمت،
۳۵۶۷	ابن عمر	ان لله عزوجل عبادا اختصهم،
۳۵۸۵	ابن مسعود	ان لله عزوجل فی الخلق ثلثمائة،،
۳۵۹۹	بعض صحابہ	ان لله عزوجل ملائكة ترعد،
۳۶۱۳	ابو ہزیرہ،	ان لله عزوجل ملائكة مؤكلين،

۳۶۰۵	وہب بن منبہ	ان لله عزوجل نهرا في الهواء،
۳۵۷۷	عبادہ	الا بدال في امتي ثلثون،
۳۵۸۰	عوف بن مالك	الابدال في اهل الشام،
۳۵۷۸	علی	الا بدال يكونون بالشام،
۳۴۳۶	انس	الا نبياء، احياء في قبورهم،

(ب)

۳۶۶۰	والطاعة	بايعنا على السمع
۳۳۹۱	سهل بن سعد	بعثت انا والساعة كهاتين،
۳۲۲۱	ابو هريره.	بعثت من خير قرون بني آدم،
۳۴۹۸	شير اسلمی	بعنيها بعين في الجنة، ب
۲۸۵۹	ابو سعيد	بيننا انا قائم عشاء في المسجد،
۲۸۸۴	ابو هريره	بينما انا نائم اذ جئ بمفاتيح،
۳۴۷۶	علی	بينما انا نائم رأيتني

(ت)

۳۰۳۱	ابو امامه	تستاكوا فان السواك،
۲۹۹۳	اسماء بنت عميس	تسلمي ثلاثا ثم اصنعى ماشئت،
۳۱۹۲	ام سلمه	تطلق هذه (ظبية)،
۳۲۰۴	ابو هريره	التقوى ههنا،

(ث)

۲۸۶۲	انس	ثم بعث له آدم فمن دونه،
۳۳۰۸	انس	ثم ردت الى خمس صلوات،

(ج)

۲۸۴۶	ابو ہریرہ	جاء جبرئیل علیہ السلام الی النبی ﷺ،
۳۰۲۸	خزیمہ بن ثابت	عل المسافر ثلثا و لومضی السائل،
۳۲۱۶	عمر	الجنة حرمت علی الانبیاء حتی ادخلها،
﴿ح﴾		
۲۸۹۱	جابر	حب ابی بکر و عمر من الایمان،
۳۳۹۸	انس	حب الی من دنیا کم،
۳۰۲۲	عائشہ	حجی و اشترطی،
۳۰۲۵	جابر	حجی و اشترطی،
۳۰۲۴	ضباعہ نبت الزبیر	حجی و قولی،
۲۹۵۴	خبیب ہذلی	حرم شجرها ان يعتضد،
۲۹۶۰	ابراہیم بن عبد الرحمن	حرم صید ما بین لا بتیہا،
۲۹۵۳	ابو ہریرہ	حرم ما بین لا بتی المدینہ،
۳۵۳۴	لعلی بن مرہ	حسین منی و انا من حسین،
۳۵۵۵	شریح بن عبیدہ	حکیم امتی عویمر،
۳۳۸۹	عمرو بن شعیب	حمل برسول اللہ ﷺ فی عاشوراء،
۲۸۲۶	ابن عباس	حملت علی دابة بیضاء،
۳۳۹۷	بکر بن عبد اللہ	حیاتی خیر لکم تحدثون،
۳۳۹۶	انس	خیاتی خیر لکم و موتی،
۳۵۳۳	مقدام بن معدیکرب	الحسن منی والحسین من علی،
۳۵۳۱	ابن عمر	الحسن و الحسین سیدا شباب،
۳۶۲۲	نعمان بن بشیر	الحلال بین والحرام بین،
۳۶۲۶	نعمان بن بشیر	الحلال بین والحرام بین،
۳۲۲۲	سلمان	الحلال ما احل اللہ،

﴿خ﴾

خرج ابو طالب الى الشام،

خرج معی جبرئیل لا يفوتنی،

خلقت الملائكة من نور،

﴿د﴾

دع عنك معاذاً،

دع ما یریک الى ما لا یریک،

دعی هذه و قولى الذى،

الدنيا والآخرة حرام على اهل الله،

﴿ذ﴾

ذاك يوم ولدت فيه،

ذلك شئ یجدونه فى صدورهم،

ذهبت انا و ابو بكر و عمر،

ذهبت النبوة فلا نبوة بعدی،

ذهبت النبوة و بقيت المبشرات،

﴿ر﴾

رأيت جعفرأ ملكا يطير،

رأيت ربى عزوجل،

رأيت عندها يعنى ربه،

رأيت كانى دخلت الجنة،

رأيت فى الجنة يسحب،

رأينا كان النور يخرج من فيه،

۲۸۳۸

ابو موسى

۲۸۶۱

ام سلمة

۳۰۹۶

ابو ذر

۳۰۵۴

معاذ

۳۶۲۷

حسن بن على

۳۲۶۸

ربيع بنت معوذ

۳۰۶۲

ابن عباس

۳۳۹۰

ابو قتاده

۳۶۳۵

معاوية بن حكم

۳۴۶۸

ابن عباس

۳۳۵۱

حذيفه

۳۳۵۲

ام كرز

محمد بن عمر بن على ۳۵۷۴

۲۸۷۴

ابن عباس

۲۸۵۰

اسماء بنت الصديق

۳۵۴۶

ابن عباس

۳۲۶۶

عامر بن ربيعة

۳۲۴۶

ام ابى قرصافه

۳۴۷۸	علی	رحم اللہ ابابکر،
۳۵۵۷		رحمک اللہ یا امی بعد امی (لفاطمة بنت اسد،) انس
۳۰۸۷	زید بن ثابت	رخص ان تباع العرایا،
۳۰۸۹	ابن عباس	رخص الحائض ان تنفر،
۳۰۸۶	عائشہ	رخص الرقیۃ من کل،
۳۰۰۲	انس	رخص لعبد الرحمن، والزیبر،

﴿مس﴾

۳۵۱۳	عمران	سألت ربی ان لا یدخل احدا من
۳۵۱۹	عائشہ	ستۃ لعنتهم ولعنهم اللہ،
۳۵۳۹	علی	ستكون لا صحابی زلة،
۲۸۲۵	عبد الرحمن بن غنم	سلم علیّ ملک ثم قال لی،
۳۲۵۹	علی	سلونی قبل ان تفقدونی،
۳۶۳۸	ابو ہریرہ	السفر قطعة من العذاب،
۳۲۳۶	ابو ایوب	السفل ارفق،

﴿نش﴾

۳۰۳۴	ابو ہریرہ	شرعت لنا دینا، (جهیش بن اویس،)
------	-----------	--------------------------------

﴿ض﴾

۲۹۹۷	عقبہ	ضح بها،
۲۹۸۸	زید بن خالد	ضح به فضحیت،

﴿ط﴾

۳۶۳۴	ابن مسعود	الطیلة شرك،
------	-----------	-------------

﴿ع﴾

۲۸۹۸	طاؤس	عادى الارض من الله ورسوله ،
۳۶۵۷	طاؤس	عادى الارض من الله ورسوله ،
۳۲۶۱	ابو ذر	عرضت على امتى باعمالها ،
۳۲۶۲	حذیفہ	عرضت على امتى البارحة ،
۲۹۳۳	اسود بن سریع	عرف الحق لا هله ،
۳۲۶۴	انس	علمى بعد وفاتى كعلمى فى حياتى ،
۳۵۴۲	طلحہ بن عبیدلہ	عمرو بن العاص من صالحى القريش ،
۳۶۴۱	ابن عباس	العائد فى هبته كالكلب ،
۳۶۵۹	عائشہ	العرب للعرب اكفاء



۲۲۶۵	سعید بن زید	غفر الله تعالى لزيد بن عمرو
۳۴۹۶	عائشہ	غفر الله تعالى لك يا عثمان



۳۵۲۶	مسور بن مخرمہ	فاطمة بضعة منى
۳۲۵۶	عمرو بن الخطاب الانصارى	فاخير بما هو كائن
۳۲۵۷	عمر	فاخيرنا عن بدء الخلق
۲۸۶۹	كعب الاحبار	فاذن جبرئيل ونزلت الملائكة
۲۸۴۰	انس	فاراهم انشقاق القمر
۲۸۹۸	مصعب	فارسل معه رجلا من الانصار
۳۰۲۷	نصر بن عاصم	فأسلم على انه لا يصل الاصلوتين
۳۴۱۵	جابر	فأعطاني ثمنه ورده على
۲۸۸۰	ربيعہ بن كعب	فأعني على نفسك بكثرة السجود
۲۸۳۵	انس	فأمر الناس ان يتوضؤوا منه

۳۳۷۲	معاذ	فأنت يعفور
۳۴۶۹	انس	فتبالکم الدر تبأ
۲۹۹۵	خزیمہ	فجعل شهادة خزیمه عماره بن
۳۰۸۳	ابن عمر	فرض صدقة الفطر
۲۸۶۸	ابو سعید	فصل بهم ثم اتى باناء فيه لبن
۳۳۰۲	ابو درداء	فضلت باربع
۳۲۹۲	ابن عمر	فضلت على آدم بخصلتين
۳۲۰۱	ابو هريره	فضلت على الانبياء بخصلتين
۳۳۰۰	سائب بن يزيد	فضلت على الانبياء بخمس
۳۱۹۹	ابو هريره	فضلت على الانبياء بست
۳۳۰۳	ابو هريره	فضلت على الانبياء بستة
۳۳۰۱	انس	فضلت على الناس باربع
۲۸۲۳	ابو هريره	فقال ابراهيم : الحمد لله الذى
۳۴۳۴	ابو هريره	فقال الله تبارك وتعالى ، اعطيتك
۲۸۶۵	انس	فلم البث الايسر احنى يجتمع
۳۵۴۲	ابن عباس	فليقل يا عباد الله اعينونى
۳۱۷۶	قتيله بنت صيفى	فمن حلف فليحلف
۲۸۳۶	جابر	فوضع يده فى الركوة
۳۳۱۹	حذيفه	فى امتى كذابون دجالون
۳۶۰۲		فى السماء الرابعة نهر

(ق)

۲۸۲۴	عائشه	قال لى جبرئيل ، قلبت المشارق
۲۸۲۰	ابن مسعود	قال لى ربه عز وجل نحللت ابراهيم
۲۸۴۹	ابن مسعود	قال لى ربه عز وجل نحللت ابراهيم

۳۵۹۳	ابو ہریرہ	قال الله تبارك وتعالى من عادى لى
۳۲۵۱	حذیفہ	قام فينا مقاما ماترك شيئا
۲۸۶۶	ابن عباس	قد افلح بلال ، رأيت له كذا كذا
۳۳۸۱	عامر	قد رأيتہ فى الجنة
۳۰۳۶	علی	قد عفوت عن الخيل والرقيق
۳۵۸۶	بریدہ	قراء القرآن ثلث
۳۰۷۴	ابن عباس	قضى ان اليمين
۳۰۷۵	جابر	قضى بالشفعة
۳۰۷۶	سعید بن مسیب	قضى فى الجنين
۳۰۷۷	ابو ہریرہ	قضى فيمن زنى
۳۰۲۳	ابن عباس	قولى : لبيك ، اللهم لبيك
		(ك)
۳۴۲۳	انس	كان رسول الله ﷺ اذا صلى
۳۴۱۱	جابر	كان رسول الله ﷺ اذا مشى
۳۳۹۹	انس	كان رسول الله ﷺ لا يرد الطيب
۳۴۱۶	عائشہ	كان رسول الله ﷺ يحب الحلوى
۳۴۳۶	ابو موسی	كان رسول الله ﷺ يقسم غنائم
۳۴۸۱	سعید بن مسیب	كان رسول الله ﷺ يقضى فى مال
۳۴۳۵	علی	كان النبی ﷺ اذا سئل شيئا
۳۴۲۴	ابن عمر	كان النبی ﷺ يبعث الى المطاهر
۳۲۴۳	ہند بن ابی ہالہ	كان النبی ﷺ يتلاؤو جہہ
۳۴۱۸	اسماء بنت الصديق	كان النبی ﷺ يلبسها
۳۱۸۳	جابر	كان النبی يبعث الى قومه
۳۳۴۸	ابو ہریرہ	كانت بنو اسرائيل تسو سهم الانبياء

۲۹۳۰	سلمہ بن اکوع	کذب من قال ذک بل لہ اجرہ
۳۲۸۸	عمر	کل سبب ونسب وصہر ینقطع
۲۸۲۲	ابو ہریرہ	کلکم اثنی علی ربہ
۲۹۹۹	علی	کلہ انت وعیالک فقد کفر اللہ
۳۵۵۶	انس	کم من اشعث اغبر
۲۸۳۹	عمران	کنا فی سفر مع النبی ﷺ
۳۴۱۷	عائشہ	کنت انا م بین یدی رسول اللہ ﷺ
۳۳۴۱	قتادہ	کنت اول الناس فی الخلق
۳۳۴۰	ابو ہریرہ	کنت اول النبیین فی الخلق
۳۱۹۷	شقیق ابی الجعد	کنت نبیا و آدم بین
۲۱۹۸	میسرۃ القجر	کنت نبیا و آدم بین
۳۴۷۳	ابن عباس	کنت و ابو بکر و ر
۳۲۸۰	ابو سعید	کیف انعم وصاحب الصور
۳۲۸۱	زید بن ارقم	کیف انعم وصاحب القرن
۳۰۰۷	حسن بصری	کیف یک اذا لبست سواری کسری

﴿ل﴾

۳۰۹۰	ابن مسعود	لا تبشر المرأة المرأة
۳۰۹۲	ابن عمر	لا تحروا بصلواتکم
۳۰۹۴	ابن عمر	لا تسافر المرأة ثلاثة ايام
۳۰۴۰	ابو موسیٰ	لا تشرب مسکرا
۳۰۹۶	ابن عمر	لا تصوموا حتی تروا الهلال
۳۰۹۷	ابن عباس	لا تعذبوا بعذاب اللہ
۳۰۷۴	طفیل بن سخبرہ	لا تقولوا ماشاء اللہ و ماشاء محمد
۳۳۶۱	علاء بن زیادہ	لا تقوم الساعة حتی

۳۳۶۲	عبد اللہ بن زبیر	لا تقوم الساعة حتى
۳۳۷۶	نعیم بن مسعود	لا تقوم الساعة حتى
۲۹۹۰	اسماء بنت زید	لا تنحن
۳۰۹۹	ابو ہریرہ	لا تنکح الایم حتى
۳۲۸۵	انس	لا تواصلوا ، قالوا
۳۰۱۹	ابو سید الخدری	لا صلوة بعد صلوة العصر
۳۵۰۳	بعض الصحابة	لا فتى الا على
۳۳۷۴	ابو طفیل	لا نبوة بعدی
۲۹۸۳	علی	لا ، ولو قلت نعم
۲۹۸۳	علی	لا یومن احدکم حتى اكون
۳۳۷۵	عائشہ	لا یبقی بعدی من النبوة
۳۰۹۸	ابن عمر	لا یبیع بعضکم علی بیع
۳۵۸۲	ابن مسعود	لا یزال اربعون رجلا
۳۵۸۳	بن عمر	لا یزال اربعون رجلا
۳۴۴۵	ابو ہریرہ	لا یقسم ورثتی دینارا
۳۲۷۳	سہل بن سعد	لا عطین الراية غدا رجلا
۲۹۲۳	میمونہ	لیک لیک لیک
۳۶۰۳		لجبرئیل کل یوم انغماس
۳۵۷۶	انس	لعلک ترزق به
۳۰۰	ابو درداء	لقد اعطی علی ثلاث خصال
۳۲۵۴	جبرئیل بن نعیر	لقد ترکنا رسول الله
۳۲۰۳	ابو ہریرہ	لقد جاءکم رسول الیکم
۲۸۶۰	ابو ہریرہ	لقد رايتنی فی الحجر
۳۴۸۹	ابن عمر	لقد کان فیما مضی قبلکم

۳۵۶۶	ابن عباس	لکل شیء معدن
۲۹۶۷	ابو ہریرہ	لکل نبی حرم و حرمی المدینہ
۳۴۳۱	ابو ہریرہ	لکل نبی دعوة مستجابة
۳۴۳۰	ابو ہریرہ	لکل نبی دعوة يدعوها و
۳۳۵۰	ابو ہریرہ	لم يبق من النبوة الا
۳۲۴۹	ابن عباس	لم يزل الله ينقلني من
۳۳۲۷	انس	لما اسرى بي
۲۸۷۰	عائشہ	لما اسرى الى السماء
۲۸۱۶	انس	لما اسرى بي قربني ربي
۳۲۳۲	عمر	لما اقترف آدم الخطيئة
۳۳۲۱	عمر	لما اقترف آدم الخطيئة
۲۸۸۸	ابن عباس	لما اخرج من بطني نظرت اليه
۳۳۳۳	ابو ہریرہ	لما خلق الله آدم
۳۴۴۰	ابو ہریرہ	لما خلق الله آدم
۲۹۲۶	سلمان	لما خلق الله عز وجل العرش
۳۳۷۳	ابو منظور	لما فتح خير اصاب حمارا
۲۸۷۱	انس	لما فرغت مما امرني الله به
۲۸۱۸	ابو ہریرہ	لما فرغت مما امرني الله به
۲۸۷۲	ابو سعيد	لما قسم رسول الله ﷺ الغنائم
۲۸۸۹	ابن عباس	لما ولد جاء رضوان خازن الجنة
۳۵۸۱	انس	لن تخلوا الارض من اربعين رجلا
۳۵۸۲	ابو ہریرہ	لن تخلوا الارض من ثلثين رجلا
۳۲۶۷	ابو و فرہ	لو اتاني مسلما لرددت عليه
۳۶۶۲	ابو ہریرہ	لو ان عبادي اطاعوني

۳۲۴۵	ربیع بنت معوذ	لو رأیته لقلت الشمس طالعة
۳۳۵۷	جابر	لو عاش ابراهيم لكان صديقا نبيا
۳۳۵۴	عقبہ	لو كان بعدی نبی لكان عمر
۳۴۹۰	عقبہ	لو كان بعدی نبی لكان عمر
۳۵۵۹	ابو هريره	لو كان العلم معلقا بالثريا
۳۱۸۰	بنی سعد	لو كان هذا اليوم احدث رجال
۳۰۳۴	ابن عمرو،	لولا ان اشق امتی ان امرتهم،
۲۹۷۵	زید ابن خالد،	لولا ان اشق على امتی لا خرت،
۲۹۷۶	ابو هريره،	لولا ان اشق على امتی لا خرت،
۲۹۷۷	ابن عباس،	لولا ان اشق على امتی لا خرت،
۳۰۲۹	ابو هريره،	لولا ان اشق على امتی لا مرتهم بالسواك،
۳۰۳۰	ابو هريره،	لولا ان اشق على امتی لا مرتهم بالسواك،
۳۰۳۳	ابن عمرو،	لولا ان اشق على امتی لا مرتهم بالسواك،
۳۰۳۵	زید بن خالد،	لولا ان اشق على امتی لا مرتهم بالسواك،
۳۰۳۲	ابن عباس،	لولا ان اشق على امتی لفرضت عليهم،
۲۹۷۸	ابن عمر،	لولا ان يثقل على امتی لصليت،
۲۹۷۹	ابو سعيد،	لولا ضعف الضعيف والسقيم،
۲۹۸۰	ابن عباس،	لولا ضعف الضعيف و سقم السقيم،
۳۵۷۱	مسافع دثلی،	لولا عباد الله ركع،
۳۳۳۶	سلمان،	لولاك ما خلقت الدنيا،
۳۴۸۶	ابو بكر،	لولم العث فيكم لبعث عمر،
۳۳۳۳	ابو الطفيل	لی عشرة اسماء،
۳۳۹۳	انس،	لیس علی ابیک کرب بعد الیوم،
۳۳۱۳	سمره	لیس منکم الا انا ممسک،

﴿م﴾

۲۹۰۲	عمر	ما البقیۃ لا ھلک،
۳۴۸۰	ابن عباس	ما احد اعظم عندی یدا،
۳۶۲۴	ابن عباس	ما اجل فهو جلال،
۳۶۰۴		ما دخل رجل علی مومن سروراً،
۳۴۸۳	انس	ما اطیب مالک
۳۲۸۹	ابو ہریرہ	ما بال اقوام یزعمون ان قرابتی،
۳۲۹۰	ابو سعید	ما بال رجال یقولون ان رحم،
۲۹۷۱	عبد اللہ بن سلام	ما بین کذا و احد حرام،
۳۰۳۷	مقداد بن اسود	ما نقولون فی الزنا،
۳۶۴۹	ابو ہریرہ	ما جاء خیر منی،
۳۲۲۹	ابو ہریرہ	ما حلف اللہ بحیۃ احد،
۳۴۰۱	ابن عمر	ما رأیت رسول اللہ ﷺ یطأ عقبہ،
۳۲۴۴	ابو ہریرہ	ما رأیت شیئاً احسن من رسول اللہ،
۲۹۱۳	ابن عمرو	ما کان لی ولبنی عبد المطلب فهو لکم،
۳۴۷۷	ابو ہریرہ	ما لا حد عندنا ید الا وقد،
۲۸۹۳	ابو ہریرہ	ما نفعی مال قط مانفعی بال ابی بکر،
۳۴۷۹	ابو ہریرہ	ما نفعی مال قط مانفعی بال ابی بکر،
۳۸۷۳	ابو ہریرہ	ما نهیتکم فاجتنبوه،
۳۴۵۱	علی	ما ولد فی الاسلام مولود ازکی،
۲۸۷۴	ابو ہریرہ	ما ینقم ابن جمیل الا انه کان فقیراً،
۳۱۸۶	یعلیٰ بن مرہ	ما من شیء الا یعلم انی
۳۲۲۵	ابن مسعود	ما منکم من احد الا و معہ،
۲۹۲۴	ابو ہریرہ	ما من مؤمن الا و انا اولی بہ،

۳۶۴۴	ابن مسعود	ما من مولود الا فی سرتہ ،
۳۶۲۳	ابو ہریرہ	ما من مولود الا وقدر ،
۳۳۱۷	ابی بن کعب	مثل فی النبین ،
۳۳۱۸	ابو ہریرہ	مثلی و مثل الانبیاء من قبلی ،
۳۳۱۲	جابر ،	مثلی و مثلكم كمثل رجل ،
۳۳۱۶	ابو سعید	مثلی و مثل النبین ،
۳۴۱۲	ابو امامہ	مر النبی ﷺ فی یوم
۳۶۱۴	کنانہ عدوی	ملك قابض علی ناصيتك
۳۲۳۴	علی	من آذى شعرة منی ،
۳۵۳۸	عبد اللہ بن مغفل	من آذاهم فقد آذانی ،
۳۵۲۰	عبد اللہ بن بدر خطمی	من احب ان یبارک له ،
۲۸۷۸	بریدہ	من استعملناه علی عمل
۳۵۷۳	ابو درداء	من استغفر للمؤمنین ،
۳۹۱۴	ابن عمر	من بايعت فقل لا خلافة ،
۳۱۸۷	طرا بن عازب	من بدا احفا ،
۳۶۴۷	انس	من بلغه عن الله عزوجل شیء
۳۶۵۱	ابو حمزہ انس	من بلغه عن الله عزوجل فضيلة ،
۲۶۴۸	ابن عمر	من بلغه عن الله عزوجل ،
۳۶۲۱	مناد بن انس	من حمى مؤمنا من منافق ،
۳۶۶۱	ابن عمر	من خلع یدا من طاعته ،
۲۶۲۸	ابو سعید	من رأى منكم منكرا ،
۲۸۴۳	ابو قتادہ	من رأى فی المنام فقد رأى الحق ،
۲۸۴۴	ابو سعید	من رأى فی المنام فقد رأى الحق ،
۲۸۴۲	انس	من رأى فی المنام فقد رأى

۲۸۴۵	ابو ہریرہ	من رأنی فی المنام فسیرانی ،
۳۵۶۴	علی	من زہد فی الدنیا علمہ اللہ ،
۲۹۹۶	خزیمہ بن ثابت	من شہد لہ خزیمۃ واشہد علیہ ،
۲۹۸۵	برء بن عازب	من صلی صلاتنا واستقبل قبلتنا ،
۳۶۰۹	انس	من صلی علی تعظیما لحقی ،
۳۵۱۱	علی	من صنع الی احد من اہل بیتی ،
۳۵۱۲	عثمان	من صنع صنیعۃ الی احد من ،
۳۵۹۴	معاذ	من عاذی اولیاء اللہ فقد بارز ،
۳۴۰۰	ابو ہریرہ	من عرض علیہ ریحان ،
۲۹۸۶	انس	من کان ذبح قبل الصلوۃ ،
۳۶۳۳	ابو ہریرہ	من کان لہ شعر فلیکرمہ ،
۳۲۳۷	ابن عمرو	من کذب علی متعمدا فلیتوا
۳۵۰۴	بریدہ	من کنت ولیہ فعلی ولیہ ،
۳۵۲۲	علی	من لم یعرف عترتی و الانصار ،
۲۹۲۹	سلمہ بن اکوع	من هذا السائق ،
۳۴۰۰	عثمان	من یشتری هذه الربعة ،
۳۱۷۰	عدی بن حاتم	من یطع اللہ و رسولہ فقد رشد ،
۳۱۷۱	ابن مسعود	من یطع اللہ و رسولہ فقد رشد ،
۳۲۷۴	ابو ہریرہ	المحیا محباکم و الممات ،
۲۹۶۵	علی	المدينة حرم ما بین غیر ،
۲۹۶۳	انس	المدينة حرم من کذا الی کذا ،



۲۹۴۳	ام ایمن	نحلت هذا الکبیر المہابة ، (الحسن) ،
۳۳۵۸	انس	نحن اہل بیت لا یقاس بنا احد ،

۳۲۱۳	ابو ہریرہ	نحن الآخرون السابقون
۳۲۳۷	ابو ہریرہ	نحن الآخرون السابقون ،
۳۳۳۸	خزیفہ	نحن الآخرون من الدنيا،
۳۴۰۹	اشعت بن قیس	نحن بنو النضر بن کنانہ ،
۳۳۲۸	ابو ہریرہ	نزل آدم بالہند ،
۳۵۳۶	حکیم بن حزام	نزل النبی ﷺ فی حفرتها (خدیجہ ،)
۲۸۶۷	ام ہانی	نشرلی رھط من الانبیاء،
۳۵۵۰	جابر	نعم عبداللہ و ابو عبداللہ ،
۳۶۳۲	ابو قتادہ	نعم و اکرامہا ،
۳۱۵۴	علی بن حسین	نہی ان تستر الجدر،
۳۰۴۷	ابن عمر	نہی ان یباع الطعام اذا ،
۳۱۵۰	عبد اللہ بن سرجس	نہی ان یبال فی الحجر،
۳۰۴۸	ابو سعید	نہی ان یبزیق الرجل بین یدیه ،
۳۰۴۹	ابو ہریرہ	نہی ان یشیع حاضر لباد
۳۱۴۵	انس	نہی ان یتیاہی الناس فی المساجد ،
۳۱۴۹	ابن عمرو	نہی ان یتخلی الرجل ،
۳۱۶۶	جابر	نہی ان یتزوج المرأة ،
۳۱۴۷	جابر	نہی ان یتعاطی السیف ،
۳۱۶۹	ابن عمر	نہی ان یتناحی اثنتان ،
۳۰۵۰	ابو قتادہ	نہی ان یجمع بین التمر والزہو،
۳۰۵۱	ابن عمر	نہی ان یسافر بالقرآن
۳۱۵۱	ابن مسعود	نہی ان یرسمی الرجل ،
۳۱۵۳	جابر	نہی ان یصافح المشرکون،
۳۰۵۴	ابن عمر	نہی ان یصلی الرجل اخاہ ،

۳۱۵۲	ابن عباس	نہی ان یضحی لیلا ،
۳۱۴۶	بریدہ	نہی ان یقعد الرجل بین ،
۳۱۴۸	خزیفہ	نہی ان یقوم الامام ،
۳۰۵۴	ابن عمر	نہی ان یقیم الرجل اخاه ،
۳۰۵۵	ابن عمر	نہی ان یلیس الرجل مصبوغا ،
۳۰۵۶	ابو سعید	نہی عن اشتعال الصماء ،
۳۱۲۷	ابو درداء	نہی عن اكل المعثمة ،
۳۱۲۶	جابر	نہی عن اكل الهره ،
۳۰۶۱	ابن عمر	نہی عن بيع التمار ،
۳۰۶۳	ابن عمر	نہی عن بيع الثمر ،
۳۰۶۶	ابن عمر	نہی عن بيع حبل الحبلہ ،
۳۰۶۲	براء	نہی عن بيع الذهب ،
۳۱۳۱	سمرہ	نہی عن بيع الشاه باللحم ،
۳۱۲۸	جابر	نہی عن بيع الصبرہ ،
۳۱۲۹	ابن عمر	نہی عن بيع الكالی بالكالی ،
۳۱۳۲	ابن عباس	نہی عن بيع المضامين ،
۳۰۶۴	ابن عباس	نہی عن بيع النخل ،
۳۰۶۵	ابن عمر	نہی عن بيع الولاء ،
۳۰۵۷	ابو ہریرہ	نہی عن التلقى ،
۳۰۶۷	ابو حجیفہ	نہی عن ثمن الدم ،
۳۰۶۸	ابن مسعود	نہی عن ثمن الكلب ،
۳۱۳۳	ابن عمرو	نہی عن جلد الحد فی المساجد ، ،
۳۱۳۴	عمر	نہی عن حلق القفا ،
۳۰۶۹	ابو ہزیرہ	نہی عن خاتم الذهب ،

۳۱۳۶	جابر	نہی عن ذبیحة المجوس،
۳۱۳۵	ابن عباس	نہی عن ذبیحة النصارى،
۳۱۳۷	ابو ہریرہ	نہی عن شریطة الشیطان،
۳۰۷۰	ابو سعید	نہی عن صوم يوم الفطر،
۳۱۳۸	ابن عباس	نہی عن صیام رجب کله،
۳۱۳۹	ابو ریحانہ	نہی عن عشر،
۳۱۴۰	ابن عباس	نہی عن قتل اربع،
۳۱۴۱	عبدالرحمن بن معاویہ	نہی عن قتل الخطا طیف،
۳۰۷۱	ابن عمر	نہی عن قتل النساء،
۳۰۷۲	رافع بن خدیج	نہی عن کراء الارض،
۳۱۴۲	رافع بن خدیج	نہی عن کسب الامۃ،
۳۱۴۳	ابن عمر	نہی عن نتف الشیب،
۳۱۴۴	عبدالرحمن بن شبل	نہی عن نقرة الغراب،
۳۱۲۵	عمران	نہی عن الاجابة طعام،
۳۲۰۱	ابن عمر	نہی عن الاخصاء،
۳۱۰۰	معاویہ	نہی عن الاغلو طات،
۳۱۰۲	ابن عمر	نہی عن الاقران،،
۳۱۰۳	سمرہ بن جندب	نہی عن الاقعاء والتورك،
۳۰۵۷	ابو ہریرہ	نہی عن التلقى،
۳۰۱۴	سعد بن ابی وقاص	نہی عن التبتل،
۳۱۰۵	ابن مسعود	نہی عن التبقر،
۳۱۰۶	عبداللہ بن مغفل	نہی عن الترجل الاغبا،
۳۱۰۷	حسین بن علی	نہی عن الجداد،
۳۱۰۸	ابن عمر	نہی عن الجلالة،

۳۱۰۹	معاذ بن انس	نہی عن الحیوة یوم الجمعة ،
۳۱۱۰	علی	نہی عن الحکرة بالبلد ،
۳۶۳۹	عبد اللہ بن مغفل	نہی عن الخذف ،
۳۱۱۱	ابو ہریرہ	نہی عن الدواء الخبیث ،
۳۱۱۲	معاویہ	نہی عن الركوب علی ،
۳۱۱۱	ابو ہریرہ	نہی عن السدل ،
۳۱۱۴	علی	نہی عن السوم ،
۳۱۱۶	ابن عمر	نہی عن الشراء والبیع ،
۳۱۱۵	انس	نہی عن الشرب قائما ،
۳۰۵۲	ابو ہریرہ	نہی عن الشرب من فی ،
۳۰۵۸	ابن عمر	نہی عن الشغار ،
۳۱۱۷	انس	نہی عن الصلوة ،
۳۱۱۸	انس	نہی عن الصلوة فی الحمام ،
۳۱۱۹	جابر	نہی عن الضحك من الضرطة ،
۳۱۲۰	عبد الواحد بن معاویہ	نہی عن الطعام الحار ،
۳۰۶۰	انس	نہی عن المحاقلة ،
۳۱۲۱	ابن عباس	نہی عن النفخ فی الطعام ،
۳۱۲۲	زید بن ثابت	نہی عن النفخ فی سجود ،
۳۱۲۳	جابر	نہی عن الوسم ،
۳۱۲۴	ابو ہریرہ	نہی عن الوشم ،
۳۱۶۴	جابر	نہانا ان نتمسح بعظم
۳۱۶۵	جابر	نہانا ان ندخل علی مغیبات ،
۳۰۴۴	حذیفہ	نہانا ان نترب فی انیة ،
۳۱۶۷	جابر	نہانا ان نطرق النساء ،

۳۶۳۱	بعض الصحابہ	نہانا نا یمشط احدنا
۳۱۶۸	جابر	نہان عن الطروق،
۳۰۴۵	براء	نہانا عن المیثر الحمر،
۳۰۷۳	محمد بن سیرین	نہینا ان نحد اکثر من ثلاث،
۳۵۸۸	ابن عباس	النجوم امان لا اهل الارض،
۳۵۷۸	ابو موسیٰ	النجوم امانة للسماء،



۳۱۹۰	ابو ہریرہ	و آدم بین الروح والجسد،
۳۱۹۶	ابو ہریرہ	و آدم بین الروح والجسد،
۳۵۱۵	انس	وعدنن ربی فی اهل بیتی،
۲۸۰۰	ابو سعید	والله! لله اقدر عليك،
۲۸۱۲	جابر	وانذی نفسی بیدہ، لو بدا لکم موسیٰ،
۳۰۲۱	امیر معاویہ	ولقد نہی عنہما یعنی الركعتین بعد العصر،
۲۹۸۴	انس	ولو قلت : نعم لوجبت،
۲۸۹۷	عبد اللہ بن اعور مازنی	وہن شر غالب لمن غلب،
۳۲۶۰	حذیفہ	وہو یحدث مجلسا وانا فیہ،
۳۴۷۲	مصعبہ بن مالک	ویحک اذا سات عمر،
۲۸۳۲	ابو سعید	الوسیلة درجة عند الله،



۳۰۱۵	انس	ہاء و ہاء ولا خلابة،
۳۲۲۲	ان عمر	ہؤلاء یقرؤن القرآن،
۳۰۱۲	حذیفہ	ہدایا العمال حرام کلہا،
۳۰۱۳	ابو حمید ساعدی	ہدایا العمال غلول،

۳۵۴۳	طلحہ بن عبید اللہ	ہذا جبرئیل یخبرنی انه ،
۳۲۷۶	انس	ہذا مصرع فلان ،
۲۹۹۷	ابو ہریرہ	هل تجدرقبة تعتقها ،
۳۵۷۴	سعد بن ابی وقاص	هل تنصرون وترزقون ،
۳۲۱۴	حذیفہ	هم تبع لنا يوم القيامة ،
۳۱۷۷	عباس بن عبد المطلب	هو في ضحضاح من نار ،

(ی)

۲۹۳۶	ابو لبابہ	يا ابا لبابة، ! يجرى عنك الثلث ،
۲۸۱۱	جابر	يا ابن الخطاب، ! والذي نفسي بيده ،
۳۰۱۶	کریب	يا ابنة ابي اميه ! سألت عن الركعتين ،
۲۹۷۴	صفیہ بنت بشیر	يا ايها الناس ! ان الله حرم مكة ،
۳۳۵۳	ابن عباس	ياايها الناس، ! انه لم يبق من ،
۳۲۳۸	جابر	يا جابر ! ان الله تعالى خلق قبل الاشياء ،
۳۲۶۳	جابر	يا جابر ! يولد له مولود اسمه على ،
۳۵۴۵	ابن مسعود	يا حمزة ! يا كاشف الكربات ،
۳۲۴۸	عائشہ	يا حميراء ! لم ضحك ؟
۳۳۷۹	عقیل بن ابی طالب	يا عقیل ! والله اني لاحبك
۳۳۴۶	معاذ	يا على ! اخصمك بالنبوة ،
۳۵۱۶	علی	يا على ! ان اول اربعة ،
۳۵۱۰	علی	يا على ! ان فيك من عيسى مثلا
۳۴۵۴	علی	يا على ! سألت الله ثلاثا ،
۳۰۰۳	ابو سعید	يا على ! لا يحل لاحد يجنب في ،
۳۰۲۶	اسماء	يا عمه ! حجی ،
۲۸۷۹	غیلان بن سلمہ	يا غیلان ! ابت هاتين الاشياء تين

۳۲۷۵	معاذ	یا معاذا! اتک عسی ان لا تلقانی ،
۲۸۷۱	عبد اللہ بن زید	یا معشر الانصار! الم اجد کم ضللا لا
۳۹۱۲	ابن عباس	یا معشر الانصار! الم تكونوا اذلة ،
۳۱۵۶	عمر	یا مر المسح علی ظهر الخف ،
۲۹۷۰	ابن مسعود	یبعث اللہ عزوجل من هذه البقیعة ،
۳۲۳۳	حذیفہ	یجمع اللہ تعالیٰ الناس فی صعيد واحد ،
۳۵۰۲	بعض الصحابہ	یزف علی بنی و بین ابراهیم ،
۲۹۱۶	عبد اللہ بن عبد البر	ینصب لی یوم القيامة منبر ،

آثار صحابہ و تابعین

۳۴۸۵	ابوبکر الصديق	اکرھت امارتی (یعلی)
۳۳۶۸	ابوبکر الصديق	بعثنی ابوبکر الی ملک الروم (عبادہ)
۳۲۷۱	ابوبکر الصديق	ذو بطن بنت خارجہ اراھا جاریة
۳۵۵۸	عمر الفاروق	استغفر لی (لاویس القرنی)
۳۵۴۴	عمر الفاروق	اسندونی ، اسندونی
۲۹۳۸	عمر الفاروق	انت احق بالأذن من ابن عمر (للعسین)
۳۵۵۳	عمر الفاروق	اللهم ! انا کنا نتوسل الیک
۳۴۹۵	عمر الفاروق	انی لارجو ان یکون ربی
۲۹۳۷	عمر الفاروق	بلغنی ان الناس قدھا بواشدتی
۳۲۳۱	عمر الفاروق	قد بلغ من فضلك
۳۳۶۶	عمر الفاروق	کتب عمر بن الخطاب الی سعد
۳۴۹۳	عمر الفاروق	مذکم تعبدتم الناس
۳۴۹۴	عمر الفاروق	من عبد اللہ عمر امیر المومنین الی العاص
۳۲۷۷	عمر الفاروق	وانذی بعثہ بالحق ما اخطوا الحدود
۲۹۴۰	عمر الفاروق	هل انبت الشعر علی رؤسنا الا ابوک

۲۹۳۹	عمر الفاروق	یا ابن اخي ا فہل انبت الشعر
۳۴۶۱	علی المرتضیٰ	افضل الناس بعد رسول اللہ ﷺ
۳۴۵۶	علی المرتضیٰ	الاخبرك بخير الامة
۳۴۵۹	علی المرتضیٰ	اما انك لو قلت
۳۵۰۹	علی المرتضیٰ	انا قسيم النار
۳۴۵۳	علی المرتضیٰ	ان الله ذم الناس كلهم ومدح ابابكر
۳۵۰۷	علی المرتضیٰ	اني لاستحي من الله ان يكون
۳۴۵۷	علی المرتضیٰ	اي والذي قلق الحبة وبرأ النسمة
۳۳۴۷	علی المرتضیٰ	بين كتفيه خاتم النبوة،
۳۴۴۹	علی المرتضیٰ	خير الناس بعد رسول اللہ ﷺ،
۳۴۵۸	ابو بكر وعمر،	خير الناس بعد الرسول اللہ ﷺ،
۳۴۹۹	علی المرتضیٰ	ذاك امرء يدعى في الملاء الاعلى،
۳۴۶۲	علی المرتضیٰ	سبق رسول اللہ ﷺ،
۳۴۴۸	علی المرتضیٰ	قال: ابوبكر، قلت، ثم: من؟
۳۴۵۵	علی المرتضیٰ	لا اجد احدا فضلي،
۳۵۰۸	علی المرتضیٰ	لا ادري اي النعمتين اعظم،
۳۵۰۶	علی المرتضیٰ	لا اسئل عن شيء دون العرش،
۳۵۰۵	علی المرتضیٰ	لاتسالوني عن شيء يكون الي يوم القيامة،
۳۴۶۰	علی المرتضیٰ	لا يفضلني احد على ابي بكر وعمر،
۲۸۲۸	علی المرتضیٰ	لم يبعث الله عز وجل نبيا آدم،
۳۳۹۵	علی المرتضیٰ	مات رسول الله يوم الاثنين،
۳۴۵۲	علی المرتضیٰ	هل انا الا حسنة، من،
۳۴۵۰	علی المرتضیٰ	يا ايها الناس! قد بلغني ان اقواما،
۳۴۴۲	علی المرتضیٰ	يقول سليمان عليه الصلوة والسلام بامر الله،

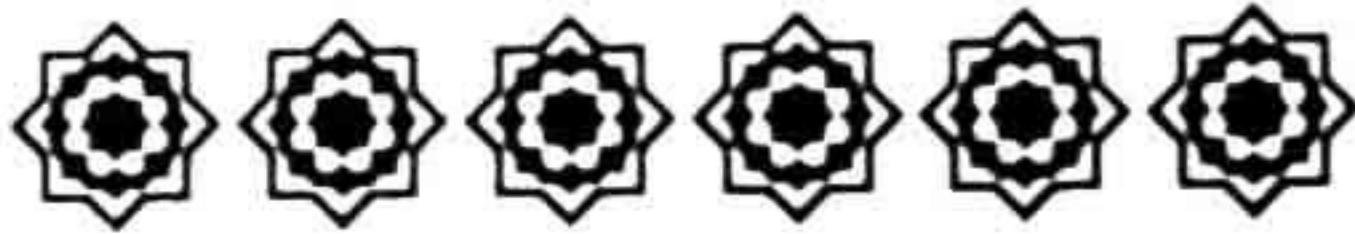
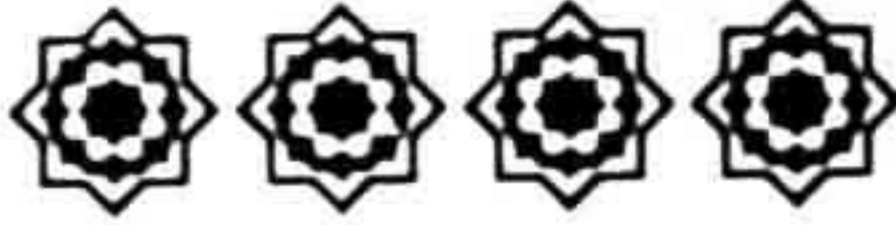
۳۳۱۰	عبداللہ بن مسعود	اعطانی رسول اللہ ﷺ، ثلاثاً،
۳۴۸۷	عبداللہ بن مسعود	ان اسلام عمر کان عزة،
۳۵۹۸	عبداللہ بن مسعود	الروح ملک اعظم،
۲۸۵۵	عبداللہ بن عباس	اتعجبون ان يكون الخلة لا براهيم،
۳۲۴۲	عبداللہ بن عباس	اذا تكلم ربي كالنور يخرج،
۲۸۵۳	عبداللہ بن عباس	ان ابن عمر ارسل الى ابن عباس،
۳۱۸۵	عبداللہ بن عباس	ان الله تعالى فضل محمد ﷺ،
۳۶۰۸	عبداللہ بن عباس	ان عن يمين العرش نهرا،
۲۸۵۶	عبداللہ بن عباس	ان محمداً ﷺ راي ربه مرتين،
۲۸۲۹	عبداللہ بن عباس	ثم ذكر ما اخذ عليهم،
۲۸۵۴	عبداللہ بن عباس	جعل الكلام لموسى والخلة،
۲۸۵۲	عبداللہ بن عباس	ذاك اذا تجلى بنوره الذي،
۳۵۹۷	عبداللہ بن عباس	الروح ملك من الملائكة،
۳۲۴۰	عبداللہ بن عباس	لم يكن لرسول الله ﷺ،
۳۲۸۷	عبداللہ بن عباس	ما احتلم نبي قط،
۲۸۳۰	عبداللہ بن عباس	ما خلق الله، وما ذرأ وما برأ
۳۲۳۰	عبداللہ بن عباس	ما خلق الله، وما ذرأ وما برأ
۲۵۱۴	عبداللہ بن عباس	من رضاء محمد ﷺ ان لا يدخل،
۳۶۱۱	عبداللہ بن عباس	هم الملائكة وكلوا بامور،
۳۴۲۱	انس بن مالك	اخرج الينا انس بن مالك نعلين،
۲۸۵۷	انس بن مالك	ان محمداً ﷺ رأى ربه،
۳۳۵۶	انس بن مالك	كان ابراهيم قد ملأ المهد ولوعاش،
۲۹۵۱	انس بن مالك	هي حرام لا يختلى خلاها،
۳۴۲۰	عائشة الصديقه	اخرجت كساء ملبدا

۳۴۸۲	عائشہ الصدیقہ	ان ابابکر اسلم يوم اسلم،
۳۴۴۴	عائشہ الصدیقہ	ان ازواج النبی ﷺ حين توفي،
۲۹۰۶	عائشہ الصدیقہ	ما رى ربك الا يسارع فى هواك،
۳۵۲۹	عائشہ الصدیقہ	ما رأيت احدا كان اشبه سمعا،
۲۸۸۳	عائشہ الصدیقہ	مكتوب فى الانجيل من نعت النبی ﷺ،
۳۴۰۱	عائشہ الصدیقہ	والله يا بن اختى،
۳۴۴۱	ابو هريره	ارسل ملك الموت الى موسى عليه السلام،
۳۴۹۷	ابو هريره	اشترى عثمان الجنة مرتين،
۲۹۲۷	عبد الله بن سلام	انا لنحد صفة رسول الله ﷺ،
۳۳۶۷	بلال بن الحارث	خرجت تاجرا الى الشام،
۲۹۱۴	اسود بن مسعود ثقفيه	انت الرسول الذى ترجى فواضله،
۲۹۲۱	عبد الله بن عبد الله	انك الذليل ورسول الله ﷺ،
۳۳۵۵	عبد الله بن ابي اوفى	لوقضى ان يكون بعد محمد ﷺ،
۳۲۳۵	اسد مه بن شريك	اتيت النبی ﷺ، واصحابه حوله كان،
۳۴۱۹	عثمان بن عبد الله	فاخرجت ام سلمة شعرا من،
۳۶۵۶	كعب الاحبار	ان السماء تدور على نصب،
۳۶۵۵	كعب الاحبار	ان السماء فى قطب كقطب الرجا،
۳۶۵۴	كعب الاحبار	ان السموات تدار على منكب ملك،
۲۸۵۱	كعب الاحبار	ان الله تعالى قسم رؤيته و كلامه،
۳۳۱۱	كعب الاحبار	فرايت فى بعض ما انزل الله،
۲۸۸۲	كعب الاحبار	نجدہ محمدا رسول الله ﷺ،
۳۶۹۹	كعب الاحبار	لا تقطر عين ملك منهم،
۲۹۰۲	عروہ بن الزبير	انت والله الاعز والعزیز،
۳۵۰۱	عروہ بن الزبير	اسلم على وهو ابن ثمان،

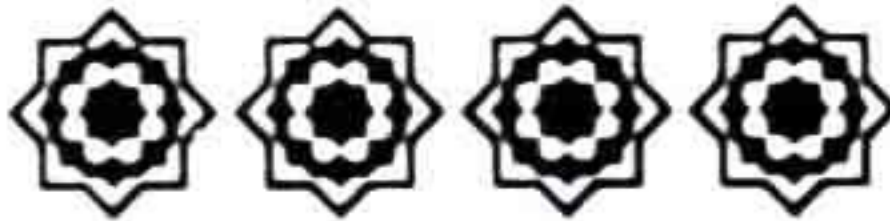
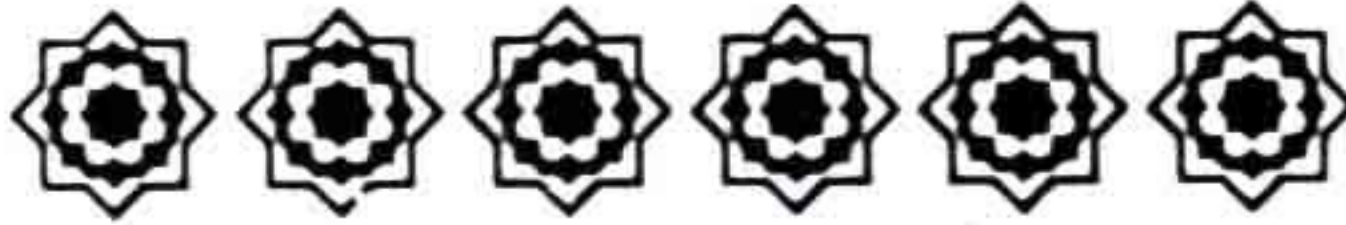
۲۸۵۸	حسن بصری	لقد رأی محمد ﷺ،
۳۴۱۳	حسن بصری	قد علم الله انه ما به اليهم حاجة،
۳۳۳۶	مجاہد	انا محمد،
۳۲۵۵	مجاہد	قال رجل من المنافقين،
۳۶۰۶	عكرمة	خلقت الملائكة من نور العزة،
۳۶۰۷	يزيد بن رومان	ان الملائكة روح خلقت،
۳۴۴۳	سعيد بن حبير	كان يوضع لمسلمين عليه الصلوة والسلام،
۳۶۴۵	عطا خراساني	ان الملك ينطلق فيأخذ من تراب،
۳۴۶۳	علي بن حسين	منزلهما الساعة وهما ضجيعاه،
۳۴۷۶	محمد بن حنفيه	لا نه كان افضلهم اسلاما،
۳۴۶۴	محمد الباقر	اجمع بنوا فاطمة على ان يقولوا،
۳۴۶۵	محمد بن عبد الله بالمحضر	لهما فضل عندي من علي،
۳۴۶۶	زيد بن علي بن حسين	انطلقت الخوارج فبرأت،

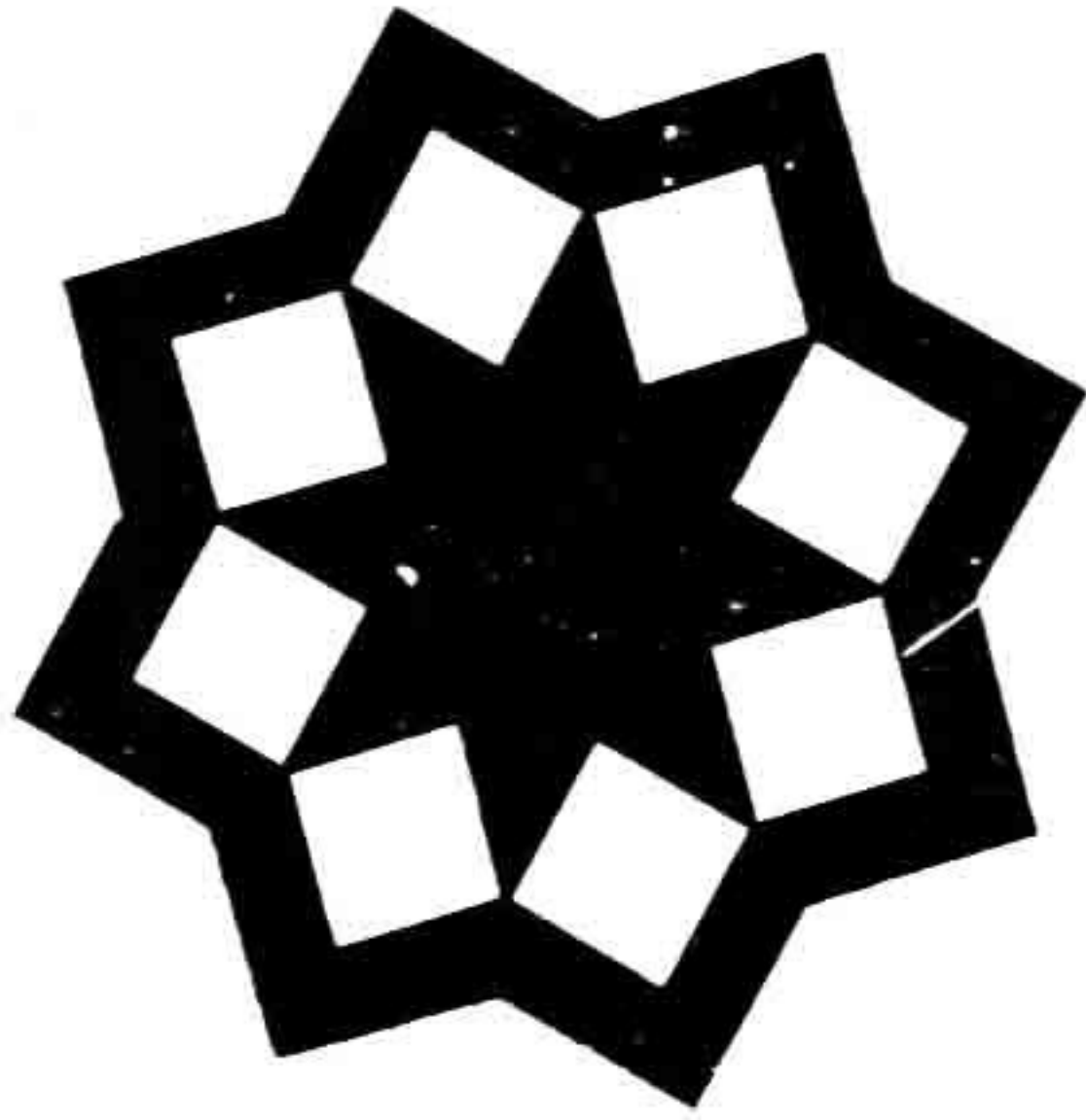
اقوال احبار اليهود،

۳۳۸۸	احفظوا ما اقول لكم،
۳۳۸۰	اما انه سوف يبعث منكم،
۳۳۸۷	قد طلع الكوكب الاحمر،
۳۳۸۵	كان احبار يهود نبي قريظة،
۳۳۸۲	كان النبي يبعث الى قومه،
۳۳۸۴	كنا يهود فينا كانوا يذكرون،
۳۳۸۳	هذا كوكب احمد قد طلع،
۳۳۸۶	يا اهل يثرب قد ذهب



فہرست عنوانات





فہرست عنوانات جلد اول

۱۔ کتاب الایمان

۱۔ نیت

۵

۷

۷

۹

۹

۱۱

۱۲

۱۳

۲۔ توحید و صفات الہی

۱۳

۱۳

۱۵

۱۶

۱۹

۲۱

۲۳

۲۴

۲۵

۲۵

۲۶

۲۶

اعمال کا مدار نیتوں پر ہے

نیت خیر پر اجر

افادہ رضویہ

اللہ تعالیٰ نیتوں کو دیکھتا ہے

دل کا حال خدا جانتا ہے

کلمہ توحید کی فضیلت

افادہ رضویہ

کلمہ طیبہ کے تصدیق کرنے کی فضیلت

توحید پرست سب جنتی ہیں

افادہ رضویہ

غیر خدا کی عبادت حرام و کفر ہے

معاصیت خدا میں کسی کی اطاعت نہیں

وہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

بعض صفات باری تعالیٰ

حقیقی مولیٰ اللہ تعالیٰ ہے

حقیقی بادشاہ اللہ تعالیٰ ہے

حقیقی سید اللہ تعالیٰ ہے

۲۶	 حقیقی فیصلہ فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے
۲۷	 اللہ تعالیٰ حکیم و علیم ہے
۲۷	 اللہ ملک الملوک ہے
۲۷	 افادہ رضویہ
۳۱	 اللہ تعالیٰ بندوں پر نہایت مہربان ہے
۳۱	 اللہ تعالیٰ بندوں سے قریب ہے
۳۲	 اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں تمام خزانے ہیں
۳۳	 اللہ تعالیٰ کے قبضے میں زمین و آسمان ہے
۳۴	 اللہ عز و جل وسیلہ بننے سے پاک ہے
۳۵	 اللہ و رسول مشورہ سے بے نیاز ہیں

۳۶ ۳۔ دین حق

۳۸	 دین نصیحت ہے
۳۸	 افادہ رضویہ
۳۹	 دین آسان ہے
۴۰	 دین میں آسانی بہتر ہے
۴۱	 آسانی پیدا کرو دشواری نہیں
۴۲	 حضور آسان دین لائے
۴۲	 اللہ تعالیٰ کو دین حنیف پسند ہے
۴۲	 حق کو کوئی چیز باطل نہیں کرتی
۴۳	 اسلام غالب رہتا ہے
۴۳	 افادہ رضویہ
۴۴	 اسلام میں ضرر کی تعلیم نہیں
۴۴	 اسلام تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے
۴۴	 ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے

۴۵	غیب پر ایمان قوی ہے
۴۵	فضیلت کا مدار ایمان و عمل ہے
۴۶	سواد اعظم کی پیروی کرو
۴۶	افادہ رضویہ
۴۶	ایکہ جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی
۴۷	غنی کے سامنے انکساری نقصان دین کا سبب
۴۷	افادہ رضویہ

۴۔ سنت کی اہمیت

۴۸

۴۸	سنت رسول کو لازم جانو
۵۰	افادہ رضویہ
۵۳	خلفائے راشدین کی سنت لازم ہے
۵۳	احیائے سنت پر اجر
۵۵	افادہ رضویہ
۵۵	چار چیزیں سنت میں سے ہیں
۵۶	اہل سنت حق پر ہیں
۵۶	افادہ رضویہ

۵۔ بدعت

۵۷

۵۷	بدعت و ضلالت
۵۷	بدعت کی مذمت
۵۸	بدعت کی دو قسمیں حسنہ اور سیئہ
۵۸	اچھی بات بدعت حسنہ اور جمع قرآن
۶۰	افادہ رضویہ
۶۳	بدعتی کی تعظیم حرام ہے
۶۳	بدعتی جہنمی کہتے ہیں

۶۴	بدعتی بدترین مخلوق ہیں
۶۵	گمراہ و بدعتی کی عیادت نہ کرو
۶۵	گمراہ اور بدعتی سے قطع تعلق کرو
۶۵	گمراہ اور گمراہ گر کی مجلس سے بچو
۶۶	افادہ رضویہ
۷۰	آئندہ گزشتہ سے بدتر ہے

۶۔ شرک و کفر

۷۲	بت پرستی کی ابتداء کس طرح ہوئی
۷۳	مشرک سے میل جول منع ہے
۷۳	افادہ رضویہ
۷۴	مشرک کی صحبت بری ہے
۷۵	کفار و مشرکین کی معیت جائز نہیں
۷۵	مشرکین سے عہد و پیمان نہ کرو
۷۶	مشرک سے استعانت نہ کرو
۷۷	افادہ رضویہ
۷۹	افادہ رضویہ
۷۹	افادہ رضویہ
۸۴	ہندوؤں کے میلے میں نہ جاؤ
۸۴	افادہ رضویہ
۸۵	کافروں کے بت خانے میں نہ جاؤ
۸۶	مشرک کا ہدیہ قبول نہ کرو
۸۸	افادہ رضویہ
۸۸	کافروں سے ہدیہ لیا جاسکتا ہے

۹۲	غیر مسلم کو مذہبی امور کیلئے ملازم نہ رکھو
۹۳	افادہ رضویہ
۹۹	ذمی کافر سے برتاؤ میں نرمی کرو
۹۹	ذمی کو تکلیف نہ پہنچانا جائز نہیں
۹۹	مرتد کی سزا قتل ہے
۱۰۰	بت پرستی کس طرح شروع ہوئی
۱۰۱	افادہ رضویہ

۷۔ تکفیر

۱۰۴	کسی گناہ کی وجہ سے تکفیر مت کرو
۱۰۵	مسلمان کی تکفیر کا وبال کافر پر ہے

۸۔ فرق باطلہ

۱۰۷	فرق باطلہ کا ظہور
۱۰۸	افادہ رضویہ
۱۰۹	افادہ رضویہ
۱۱۰	بد مذہب کے ساتھ مت بیٹھو
۱۱۰	افادہ رضویہ
۱۱۲	بد مذہبوں سے ترش رو ہو کر بات کرو
۱۱۲	رافضی بد لقب فرقہ ہے
۱۱۳	افادہ رضویہ
۱۱۳	بد مذہب کی خوشنودی حاصل نہ کرو

۹۔ تقدیر و تدبیر

۱۱۵	تقدیر کا بیان
۱۱۵	مسئلہ تقدیر میں بحث منع ہے

۱۱۶	تقدیر بحر عمیق ہے
۱۱۷	افادہ رضویہ
۱۱۷	سزا و جزا کیوں؟
۱۱۹	افادہ رضویہ
۱۲۱	تقدیر پر تکیہ کر کے عمل نہ چھوڑے
۱۲۲	مذہب تقدیر سے ہے
۱۲۳	افادہ رضویہ
۱۲۵	تقدیر کا منکر ملعون ہے

۱۰۔ گناہ صغیرہ و کبیرہ ۱۲۶

۱۲۶	گناہ صغیرہ و کبیرہ کی پہچان
۱۲۶	جھوٹی گواہی گناہ کبیرہ ہے
۱۲۷	جھوٹا گواہ جہنمی ہے
۱۲۷	گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے
۱۲۸	ارتکاب کبار سے ایمان نہیں جاتا
۱۲۹	افادہ رضویہ
۱۲۹	گناہ سے دل سیاہ ہو جاتا ہے
۱۳۰	سب کو ہلاک نہ جانو
۱۳۰	لواطت حرام ہے
۱۳۰	مدح فاسق حرام ہے
۱۳۱	مومن کی لعن طعن حرام ہے
۱۳۱	ایذائے مومن حرام ہے
۱۳۱	مسلمان کی جان و مال حرام ہے
۱۳۲	مسلمان کو گالی دینا جائز نہیں
۱۳۲	مسلمان کا مال بغیر رضائے مالینا جائز نہیں

۱۳۲	کسی سے جبراً کچھ لینا جائز نہیں
۱۳۳	دھوکہ دینا مذموم ہے
۱۳۳	افادہ رضویہ
۱۳۳	رشوت لینا دینا جائز ہے
۱۳۴	مجرم کو پناہ دینا جائز نہیں
۱۳۴	اسلام میں ضرر رسانی نہیں
۱۳۵	کمزور مسلمان کی مدد نہ کرنا گناہ ہے
۱۳۵	حسد ایمان کے ساتھ جمع نہیں ہوتا ہے
۱۳۶	عیب لگانے والے مستحق جہنم ہیں
۱۳۷	قتل مومن پر اعانت بدتر گناہ ہے
۱۳۷	شیطانی وسوسہ
۱۳۷	تصویر حرام ہے
۱۳۲	جہاں تصویر ہو وہاں فرشتے نہیں جاتے
۱۳۵	تصویر کو مٹانا ضروری ہے
۱۳۵	افادہ رضویہ
۱۳۶	بیت اللہ شریف کی تصاویر مٹائی گئیں
۱۳۹	تصویر بنانے والے بدترین مخلوق ہیں
۱۵۰	تصویر میں سر ہی اصل ہے
۱۵۰	افادہ رضویہ
۱۵۱	موضع اہانت میں تصویر کا حکم

۱۱۔ شعب ایمان ۱۵۲

۱۵۲	حقوق اللہ اور حقوق العباد
۱۵۲	مسلمان کامل کی علامت
۱۵۳	محبت رسول

حیا ایمان کا حصہ ہے

۱۵۳

۱۲۔ صفات مومن

۱۵۵

۱۵۵ صفت مومن

۱۵۵ فضیلت مومن

۱۵۶ لعن طعن کرنے والا مومن کامل نہیں

۱۵۶ مدح مومن و مذمت فاجر

۱۵۷ مسلمان کی خیر خواہی ضروری ہے

۱۵۷ مسلمان بھائی کو حتی الامکان فائدہ پہنچاؤ

۱۵۷ مومن ایک مرتبہ ہی دھوکہ کھاتا ہے

۱۵۸ مومن شریف اور کافر دغا باز ہوتا ہے

۱۵۸ اللہ تعالیٰ سے شرم و حیا کرو

۱۵۸ افادۂ رضویہ

۱۵۹ اللہ و رسول کے حق کی حفاظت کرو

۱۵۹ مومن خود اپنے کو ذلت میں نہ ڈالے

۱۶۰ علامت محبت

۱۶۰ مومن کو ہر چیز پر اجر ملتا ہے

۱۶۰ پرورش اہل و عیال پر اجر

۱۶۱ ہر زمانے میں سات مسلمان دنیا میں ضرور رہے

۱۶۱ افادۂ رضویہ

۲۔ کتاب العلم

۱۶۳

۱۔ ضرورت علم دین

۱۶۵

۱۶۵

ہر مسلمان پر علم دین سیکھنا فرض ہے

۱۶۵ اصل علوم تین ہیں

۱۶۶ افادہ رضویہ

۲۔ فضیلت علم دین

۱۶۹

۱۶۹ فضیلت علم

۱۷۰ علم خشیت ربانی کا سبب ہے

۳۔ فضیلت علماء

۱۷۱

۱۷۱ فضائل علماء

۱ افادہ رضویہ

۱۷۳ علماء و ارشین انبیاء ہیں

۱۷۳ عالم و سلطان عادل کی تعظیم

۱۷۴ اعزاز علماء و سادات

۱۷۴ افادہ رضویہ

۱۷۵ عالم کی بے ادبی نفاق ہے

۱۷۵ عالم اور جاہل کے گناہ میں فرق

۴۔ فضیلت طلبہ

۱۷۷

۱۷۷ طالب علم مجاہد ہے

۵۔ تبلیغ و عمل

۱۷۸

۱۷۸ تبلیغ دین ضروری ہے

۱۷۸ افادہ رضویہ

۱۸۰ تبلیغ و ہدایت پر اجر عظیم

۱۸۰ افادہ رضویہ

۱۸۴ تبلیغ سامعین کے حال کے مطابق کرو

۱۸۴ بے عمل عالم کی مثال

۱۸۵

ہر صدی میں ایک مجدد

۱۸۵

معلم و متعلم کے آداب

۱۸۵

افادہ رضویہ

۱۸۶

استاذ سے انکساری سے پیش آؤ

۱۸۶

استاذ آقا ہے

۱۸۷

کثرت سوال منع ہے

۱۸۸

افادہ رضویہ

۱۸۸

زیادہ قیل و قال سے بچو

۱۸۸

نا اہل کو ذمہ دار نہ بناؤ

۱۸۹

حصول علم برائے جاہ و مال مذموم ہے

۱۸۹

فتنوں کے ظہور کے وقت عالم پر علم ظاہر کرنا فرض ہے

۱۹۰

افادہ رضویہ

۱۹۰

بہت سے عالم غیر فقیہ ہوتے ہیں

۱۹۱

افادہ رضویہ

۱۹۲

صاحب رائے اپنے دل سے فتویٰ لے

۱۹۲

افادہ رضویہ

۱۹۳

لوگوں سے ان کے حال کے مطابق کلام کرو

۱۹۴

افادہ رضویہ

۱۹۵

کتابت کے قواعد کی تعلیم

۱۹۵

علم دین سیکھنے کیلئے پیر کا دن

۱۹۶

بے علم فتویٰ دینا موجب لعنت ہے

۱۹۶

بے علم فتویٰ موجب جہنم

۱۹۷

بے علم فتویٰ باعث گمراہی

۱۹۷

شریعت و طریقت کا ثبوت

۱۹۷	افادہ رضویہ
۱۹۸	توسل و نماز استسقاء
۱۹۸	توسل
۱۹۸	افادہ رضویہ
۱۹۹	حضور سے توسل اور نماز حاجت
۱۹۹	افادہ رضویہ
۲۰۲	غیر خدا سے استمداد
۲۰۲	افادہ رضویہ
۲۰۹	اپنی حاجتیں رحمدل لوگوں سے مانگو
۲۱۰	افادہ رضویہ
۲۱۲	افادہ رضویہ

۳۔ کتاب الطہارۃ

۲۱۵

۲۱۷ ۱۔ ضرورت طہارت

۲۱۷

طہارت کے بغیر نماز مقبول نہیں

۲۱۸

۲۔ احکام آب

۲۱۸

پانی اصل میں طاہر و مطہر ہے

۲۱۹

افادہ رضویہ

۲۱۹

بڑے حوض کا پانی بے کھٹک استعمال کرو

۲۲۰

دھوپ سے گرم شدہ استعمال نہ کرو

۲۲۱

افادہ رضویہ

۲۲۱

عورت و مرد کے بچے پانی کا استعمال

۲۲۲

افادہ رضویہ

۲۲۲

جنس اور حائضہ سے متعلق پانی کے احکام

افادہ رضویہ

۲۲۲

۳۔ آداب استنجاء

۲۲۸

۲۲۸

بیت الخلاء کے آداب

۲۲۸

افادہ رضویہ

۲۲۸

بیت الخلاء جانے کی دعا

۲۲۹

داہنے ہاتھ سے استنجاء ممنوع

۲۳۰

ڈھیلوں سے استنجاء جائز

۲۳۰

ڈھیلوں کے بعد پانی سے استنجاء افضل ہے

۲۳۱

کھڑے ہو کر پیشاب ممنوع

افادہ رضویہ

۲۳۳

۲۳۴

حضور نے ایک مرتبہ کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا

۲۳۷

۴۔ احکام حیض

۲۳۷

حائضہ اور جنبی قرآن شریف نہ پڑھے

۲۳۸

افادہ رضویہ

۲۳۸

حائضہ سے میل جول جائز

۲۳۹

حالت حیض میں وطی کا کفارہ

۲۴۱

افادہ رضویہ

۲۴۲

۵۔ وضو

۲۴۲

وضو کا مسنون طریقہ

۲۴۳

افادہ رضویہ

۲۴۳

قیامت میں آثار وضو چمکتے ہوں گے

۲۴۳

افادہ رضویہ

۲۴۴

ایک چلو سے کلی اور ناک میں پانی چڑھانا

۲۴۴

وضو میں ایک مرتبہ ہر عضو دھونا

۲۴۶	افادہ رضویہ
۲۴۷	وضو میں تین تین بار اعضاء دھونا
۲۴۸	وضو پر وضو باعث اجر ہے
۲۴۸	افادہ رضویہ
۲۴۹	وضو سے گناہ جھڑ جاتے ہیں
۲۵۰	افادہ رضویہ
۲۵۲	وضو میں بسم اللہ پڑھنے کی فضیلت
۲۵۲	افادہ رضویہ
۲۵۳	وضو کرتے وقت داڑھی میں خلال
۲۵۵	وضو کے بعد اعضاء پونچھنے کا بیان
۲۵۵	افادہ رضویہ
۲۶۱	وضو میں دونوں پاؤں دھونا فرض ہے
۲۶۲	افادہ رضویہ
۲۶۳	وضو میں اسراف نہ کرو
۲۶۵	افادہ رضویہ
۲۶۵	وضو میں وسوسہ شیطان کی طرف سے ہے
۲۶۶	وضو کے بعد رومالی پر چھینٹے دینا
۲۷۰	کامل طہارت کے بعد نماز کی فضیلت

۶۔ تیمم

۲۷۲

۲۷۲	آیت تیمم کا واقعہ نزول
۲۷۳	تیمم میں دو فرض ہیں
۲۷۴	مٹی سے پاکی حاصل کرو

۲۷۵

۷۔ نواقص وضو

۲۷۵	رتح خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے
۲۷۵	اونگٹے کے بعد وضو مستحب
۲۷۶	شرم گاہ چھونے کے بعد وضو مستحب
۲۷۶	رتح کے شبہ سے وضو نہیں جاتا
۲۷۸	افادہ رضویہ
۲۷۸	شیطانی وسوسہ سے وضو نہیں ٹوٹتا
۲۷۸	افادہ رضویہ
۲۸۰	سجدہ میں نیند ناقض وضو نہیں
۲۸۱	افادہ رضویہ
۲۸۲	حضور کی نیند ناقض وضو نہیں
۲۸۳	افادہ رضویہ
۲۸۳	انبیائے کرام کی نیند ناقض وضو نہیں
۲۸۳	افادہ رضویہ

۸۔ مسواک ۲۸۴

۲۸۴	مسواک کا بیان
۲۸۴	افادہ رضویہ
۲۸۴	مسواک کی اہمیت
۲۸۴	مسواک کی تاکید
۲۸۵	وضو کے شروع میں مسواک سنت ہے
۲۸۶	مسواک ضرور کریں خواہ انگلی سے
۲۸۶	افادہ رضویہ
۲۹۳	مسواک سے وضو مکمل کرو
۲۹۴	فرشتوں کو کھانے کے ریزوں سے اذیت ہوتی ہے

۲۹۵

۹۔ غسل

۲۹۵	طریقہ غسل
۲۹۵	افادہ رضویہ
۲۹۷	عورتوں کے غسل کا طریقہ
۲۹۸	غسل کے پانی کی مقدار
۲۹۹	افادہ رضویہ
۲۹۹	غسل اور وضو کے پانی کی مقدار
۲۹۹	افادہ رضویہ
۳۱۰	حالت جنابت میں ہر بال کے نیچے ناپاکی
۳۱۱	تری پائے اور احتلام یا دنہ ہو تو غسل کرے
۳۱۱	عورت کو احتلام یا دنہ ہو تو غسل کرے
۳۱۲	افادہ رضویہ
۳۱۲	مومن حقیقت میں ناپاک نہیں ہوتا
۳۱۲	تطہیر نجاسات

۴۔ کتاب الصلوٰۃ

۳۱۵

۳۱۷

۱۔ اوقات نماز

۳۱۷	نماز وقت پر ادا کرو
۳۱۸	نماز کے وقت کی حفاظت کرو
۳۱۸	نماز کے وقت کی حفاظت محبوب عمل
۳۱۹	اوقات نماز
۳۲۵	وقت فجر
۳۲۶	نماز فجر میں تاخیر افضل

۳۲۶	نماز فجر روشن کر کے پڑھو
۳۲۷	افادہ رضویہ
۳۲۹	نماز ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو
۳۳۰	افادہ رضویہ
۳۳۲	ظہر کا آخری اور عصر کا ابتدائی وقت
۳۳۵	عصر میں تاخیر افضل ہے
۳۳۶	وقت مغرب
۳۳۶	مزدلفہ میں مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھئے
۳۳۷	افادہ رضویہ
۳۳۸	عرفات و مزدلفہ کے علاوہ جمع بین الصلواتین گناہ کبیرہ ہے
۳۳۸	افادہ رضویہ
۳۵۱	طریقہ شعبۂ
۳۵۱	تصریح اسماعیل سوامام
۳۵۲	تصریح النسائی
۳۵۳	خلاصۃ الکلام وحسن الختام
۳۵۸	بحالت سفر ایک نماز آخر وقت اور دوسری اول وقت میں پڑھنا
۳۶۳	افادہ رضویہ
۳۶۳	جمع فعلی جسے جمع صوری بھی کہتے ہیں
۳۶۴	جمع وقتی جسے جمع حقیقی بھی کہتے ہیں
۳۶۴	جمع تقدیم
۳۶۴	جمع تاخیر
۳۶۷	افادہ رضویہ
۳۷۷	افادہ رضویہ
۳۸۵	افادہ رضویہ

۳۹۰	افادہ رضویہ
۳۹۴	افادہ رضویہ
۴۰۰	افادہ رضویہ
۴۰۵	افادہ رضویہ
۴۰۵	افادہ رضویہ
۴۱۳	وقت نکال کر نماز پڑھنا سخت عذاب کا باعث
۴۱۴	افادہ رضویہ
۴۱۵	نماز کے اوقات مکروہہ
۴۱۶	افادہ رضویہ
۴۱۶	نماز میں وقت مکروہہ تک تاخیر طریقہ منافق ہے
۴۱۸	۲۔ اذان
۴۱۸	اذان کی ابتداء
۴۱۹	خواب میں اذان کی تلقین
۴۲۱	اذان کے کلمات
۴۲۱	مؤذن اوقات کا امین ہوتا ہے
۴۲۱	اذان سن کر نماز کی تیاری کرو
۴۲۲	جس نے اذان پڑھی اقامت بھی اسی کا حق
۴۲۳	اذان و اقامت میں فرق
۴۲۴	افادہ رضویہ
۴۲۴	جلیلہ
۴۲۴	مفیدہ
۴۲۵	اذان خارج مسجد ہو
۴۲۵	افادہ رضویہ
۴۳۵	حضور نے ایک مرتبہ اذان پڑھی

- ۴۳۶ افادہ رضویہ
- ۴۳۶ اذان سنتے وقت انگوٹھے چومنا جائز ہے
- ۴۳۸ افادہ رضویہ

۳۔ فضائل اذان

- ۴۴۱ اذان کی فضیلت
- ۴۴۲ اذان کی برکت سے آگ بھڑکتی ہے
- ۴۴۲ افادہ رضویہ
- ۴۴۲ اذان و جہاد کے وقت دعا قبول ہوتی ہے
- ۴۴۳ اذان سے آسمان کے دروازے کھلتے ہیں
- ۴۴۳ اذان سے بستی کا عذاب ٹل جاتا ہے
- ۴۴۳ حضرت آدم کی وحشت اذان کے ذریعہ دور ہوئی
- ۴۴۴ اذان غم دور کرتی ہے
- ۴۴۴ افادہ رضویہ
- ۴۴۴ بغیر اجرت اذان دینا اجر عظیم کا سبب
- ۴۴۵ موزن کی فضیلت
- ۴۴۵ افادہ رضویہ

۴۔ فضائل نماز

- ۴۴۶ فرضیت نماز کا ثبوت
- ۴۴۹ نمازیں پہلے کس نے پڑھیں؟
- ۴۴۹ نماز اور روزے کب فرض ہوتے ہیں؟
- ۴۵۰ نماز کی ادائے گی حضور کی ادا کے مطابق
- ۴۵۰ بچوں کو نماز کا حکم
- ۴۵۱ فضیلت نماز

۳۵۱	نماز عشا کی فضیلت
۳۵۲	افادہ رضویہ
۳۵۳	افادہ رضویہ
۳۵۳	نماز پنجگانہ کی فضیلت
۳۵۴	اہمیت نماز
۳۵۴	افادہ رضویہ
۳۵۷	پانچوں نمازوں کی ادائے گی کا حکم
۳۵۹	پانچوں نمازوں کی حفاظت
۳۶۰	نماز کی فضیلت
۳۶۱	باجماعت نماز کی فضیلت و اہمیت
۳۶۲	افادہ رضویہ
۳۶۳	نماز میں خشوع و خضوع
۳۶۴	اسلام میں چار فرض ہیں
۳۶۴	قبل معراج نمازوں کی کیفیت
۳۶۵	افادہ رضویہ
۳۶۶	اتفاقہ نیند عذر شرعی ہے
۳۶۶	افادہ رضویہ

۵۔ شرائط وارکان نماز ۳۶۷

۳۶۷	جہت قبلہ
۳۶۷	قرأت نماز
۳۶۸	قرأت خلف الامام کی ممانعت
۳۶۸	افادہ رضویہ
۳۶۹	افادہ رضویہ
۳۷۰	افادہ رضویہ

۴۷۲	افادہ رضویہ
۴۷۲	افادہ رضویہ
۴۷۲	افادہ رضویہ
۴۷۳	افادہ رضویہ
۴۷۴	افادہ رضویہ
۴۷۷	عصر میں مقدار قرأت
۴۷۷	سجدہ کا بیان
۴۷۸	سجدہ کی فضیلت
۴۷۸	امام کو لقمہ دینا
۴۷۹	افادہ رضویہ
۴۸۰	حالت شک میں ایک رکعت زیادہ پڑھے
۴۸۰	افادہ رضویہ
۴۸۰	نماز میں کھیل نہ کرے
۴۸۱	نماز میں گفتگو منع
۴۸۱	تحویل قبلہ
۴۸۲	عورتوں کی نماز کا طریقہ
۴۸۲	سجدوں کے نشان قیامت میں چمکتے ہوں گے

۶۔ سنن و آداب نماز ۴۸۳

۴۸۳	نماز کیلئے اطمینان سے جاؤ
۴۸۳	نماز میں ہاتھ کہاں باندھیں
۴۸۴	افادہ رضویہ
۴۸۵	تشہد میں انگشت شہادت سے اشارہ کرنا
۴۸۶	افادہ رضویہ
۴۸۷	مسئلہ رفع یدین

- ۴۸۷ افادہ رضویہ
- ۴۸۸ افادہ رضویہ
- ۴۸۹ ایک کپڑے سے نماز
- ۴۹۰ نماز کے وقت جوتے کہاں رکھے؟
- ۴۹۱ افادہ رضویہ
- ۴۹۱ جوتے پہن کر نماز پڑھنا
- ۴۹۲ افادہ رضویہ
- ۴۹۲ نماز میں چادر وغیرہ کس طرح اوڑھے
- ۴۹۳ نماز میں بسم اللہ جہر سے نہیں پڑھی جائے گی
- ۴۹۷ افادہ رضویہ
- ۴۹۹ حتی الوسع اچھے کپڑوں میں نماز پڑھو
- ۴۹۹ رکوع میں تطبیق
- ۵۰۰ افادہ رضویہ
- ۵۰۰ نماز سے فارغ ہو کر داہنی جانب پلٹنا
- ۵۰۱ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک مصلیٰ پر بیٹھنا سنت ہے

۵۰۳

۷۔ مساجد

- ۵۰۳ مسجد کا بیان
- ۵۰۳ مسجد بہتر اور بازار بدتر جگہ ہے
- ۵۰۳ مسجد بنانے پر اجر
- ۵۰۵ مسجد کی دیوار قبلہ آراستہ نہ کی جائے
- ۵۰۵ مسجد کی زینتوں میں حد سے تجاوز ممنوع ہے
- ۵۰۶ افادہ رضویہ
- ۵۰۶ مسجد میں گمشدہ چیز تلاش کرنا منع ہے
- ۵۰۷ مسجد میں خرید و فروخت کرنا منع ہے

- ۵۰۸ افادہ رضویہ
- ۵۰۸ بودار چیز کھا کر مسجد نہ جائے
- ۵۰۸ افادہ رضویہ
- ۵۰۸ مسجد میں دنیا کی بات حرام
- ۵۱۰ مسجدوں میں ناکمچھ بچوں کو نہ لاؤ
- ۵۱۱ مساجد کو پاک و صاف رکھو
- ۵۱۱ مسجد میں بلند آواز سے نہ بولو
- ۵۱۲ مسجد کا پڑوسی مسجد میں نماز پڑھے
- ۵۱۲ افادہ رضویہ
- ۵۱۲ اذان کے بعد مسجد سے نہ جائے
- ۵۱۳ مسجد کی پابندی کرنے والا مومن کامل ہے
- ۵۱۴ مسجد جانے والے بزرگ ہیں
- ۵۱۴ بلاغذر گھر میں فرائض پڑھنا گناہ ہے
- ۵۱۵ اندھیری رات میں مسجد جانا عظیم ثواب کا باعث ہے
- ۵۱۶ مسجد میں نماز باعث اجر ہے
- ۵۱۶ مساجد جنت کی کیاریاں ہیں
- ۵۱۷ مسجدیں ذکر خدا اور نماز کیلئے بنی ہیں
- ۵۱۷ گفتگو فنائے مسجد میں ہی کرو
- ۵۱۸ جہاں نماز پڑھی جائے وہ جگہ گواہ ہو جاتی ہے
- ۵۱۸ تمام زمین مسجد ہے
- ۵۱۹ افادہ رضویہ
- ۵۱۹ معذور کو گھر میں نماز کی اجازت ہے
- ۵۲۰ مسجد میں نمازی پر شیطان حملہ کرتا ہے
- ۵۲۱ مسجد نبوی کی تعمیر مراحل میں

۵۲۲	مسجد نبوی میں ایک نماز ہزار نمازوں سے افضل
۵۲۲	مسجد اقصیٰ میں نماز کی فضیلت
۵۲۳	مسجدیں بغیر مینارہ بناؤ
۵۲۳	افادہ رضویہ
۵۲۳	مسجد میں چراغ جلانا مستحسن ہے
۵۲۵	قبروں پر مسجد نہ بنائی جائے
۵۲۵	قبر کی طرف سجدہ جائز نہیں
۵۳۰	افادہ رضویہ
۵۳۱	افادہ رضویہ
۵۳۳	کتابی ذمی کافر کا مسجد میں داخلہ جائز ہے
۵۳۸	حضور ہر ہفتہ مسجد قبا تشریف لے جاتے

۸۔ امامت ۵۳۹

۵۳۹	افضل کو امام بناؤ
۵۳۹	افضل شخص کی امامت بہتر ہے
۵۴۰	افادہ رضویہ
۵۴۰	امام کے بغیر اجازت کے دوسرا نماز نہ پڑھائے
۵۴۱	ناپسندیدہ امام کی نماز مقبول نہیں
۵۴۳	افادہ رضویہ
۵۴۳	تابیہ کی امامت درست ہے
۵۴۳	امام اونچی جگہ کھڑا نہ ہو
۵۴۴	فاسق و فاجر اقتداء بحالت مجبوری جائز ہے
۵۴۴	افادہ رضویہ
۵۴۵	عورتوں کی امام درمیان میں کھڑی ہو

۵۴۶

۹۔ جماعت

- ۵۴۶ فضیلت جماعت
- ۵۴۶ اسلام میں سب سے پہلی جماعت
- ۵۴۷ جماعت کی تاکید
- ۵۴۸ افادہ رضویہ
- ۵۵۰ افادہ رضویہ
- ۵۵۱ تکرار جماعت جائز ہے
- ۵۵۱ جماعت میں آگے ہونے میں سبقت کرو
- ۵۵۲ صحابہ کرام حضور کے تشریف لانے پر نماز کیلئے کھڑے ہوتے
- ۵۵۳ اقامت سن کر فوراً نماز کیلئے حاضر ہو

۵۵۴

۱۰۔ صفوف

- ۵۵۴ صفوف قائم کرنے کا طریقہ
- ۵۵۵ عورتوں کی صفیں پیچھے ہوں
- ۵۵۵ نماز میں صفیں سیدھی رکھو
- ۵۵۶ درمیان صف میں جگہ نہ چھوڑو
- ۵۵۷ افادہ رضویہ
- ۵۵۸ افادہ رضویہ
- ۵۵۸ صفیں سیدھی رکھو
- ۵۵۹ صف میں جگہ نہ چھوڑو
- ۵۵۹ صف میں جگہ نہ رکھنے کی فضیلت
- ۵۶۰ دیوار قبلہ اور مصلیٰ محراب کے درمیان زیادہ جگہ نہ رہے
- ۵۶۰ دیوار قبلہ اور نمازی کے درمیان بے کار جگہ نہ رہے
- ۵۶۰ بندہ نماز میں اللہ کے حضور رہتا ہے

- ۵۶۱ اگلی صف میں گر و نہیں پھلانگ کر نہ جائے
- ۵۶۱ صفوف کی ترتیب باعتبار فضیلت

۱۱۔ سترہ ۵۶۳

- ۵۶۳ سترہ کا بیان
- ۵۶۳ نماز میں سترے کا طریقہ
- ۵۶۵ بغیر سترہ نماز کا حکم
- ۵۶۵ نمازی کے سامنے سے گزرنا گناہ ہے
- ۵۶۶ نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو دفع کرو

۱۲۔ مساجد سے متعلق عورتوں کے احکام ۵۶۸

- ۵۶۸ عورتوں کو مسجد سے نہ روکو
- ۵۷۰ حضرت صدیقہ نے عورتوں کو مسجد سے منع فرمایا
- ۵۷۰ افادہ رضویہ
- ۵۷۳ عورت کی نماز گھر میں افضل ہے

۱۳۔ وتر ۵۷۵

- ۵۷۵ وتر کا بیان
- ۵۷۵ وتر میں پڑھی جانے والی دعا
- ۵۷۶ افادہ رضویہ
- ۵۷۶ قنوت نازلہ کا بیان
- ۵۷۷ افادہ رضویہ
- ۵۷۷ افادہ رضویہ
- ۵۷۹ افادہ رضویہ

۵۸۰

۱۴۔ نوافل

- ۵۸۰ سنن و نوافل
- ۵۸۰ گھر میں نوافل کی فضیلت
- ۵۸۱ بیچ وقت نمازوں میں تعداد سنن
- ۵۸۲ زمانہ اقدس اور بعد کے زمانہ میں سنن و نوافل گھر میں پڑھے جائیں
- ۵۸۳ افادہ رضویہ
- ۵۸۵ امام و مقتدی کا نوافل دوسری جگہ پڑھنا افضل ہے
- ۵۸۵ مصلے پر بھی سنن و نوافل پڑھنا
- ۵۸۶ فجر کی سنتوں کا بیان
- ۵۸۶ طلوع آفتاب کے بعد بھی سنت فجر پڑھے
- ۵۸۷ کیا طلوع آفتاب سے قبل جماعت کے بعد سنتیں پڑھی جائیں
- ۵۸۸ افادہ رضویہ
- ۵۸۹ جماعت کے وقت بھی سنت فجر پڑھی جائیں
- ۵۹۰ نوافل بیٹھ کر پڑھنے پر نصف ثواب
- ۵۹۰ افادہ رضویہ
- ۵۹۱ سنن و نوافل بیٹھ کر پڑھنا جائز ہیں
- ۵۹۵ فرائض و سنن کے درمیان دعا وغیرہ کے ذریعہ فاصلہ کرو
- ۵۹۶ تہجد وتر اور فجر کی سنتیں
- ۵۹۶ نفل بغیر فرض قبول نہیں
- ۵۹۸ تنہا نماز پڑھ لی تو اب جماعت میں شریک ہو سکتا ہے

۶۰۲

۱۵۔ قیام اللیل

۶۰۲

۶۰۲

- ۶۰۲ فضیلت قیام اللیل
- ۶۰۲ قیام اللیل کیلئے حضور کا مشقت برداشت کرنا

وقت صلوٰۃ اللیل

۶۰۳

۶۰۳

۶۰۳۰

۶۰۵

۶۰۶

۶۰۶

۶۰۷

۶۰۸

۶۰۸

۶۰۹

افادہ رضویہ

تعداد رکعات صلوٰۃ اللیل

قیام اللیل کی نیت کے ساتھ نیند بھی عبادت

تہجد کیلئے کچھ دیر سونا ضروری ہے

صلوٰۃ اللیل میں جہر سے قرأت

رات کو جاگ کر عبادت کرنا

افادہ رضویہ

آخر رات میں عبادت بہتر ہے

قیام اللیل پر مداومت کرو

۱۶۔ جمعہ

۶۱۰

۶۱۰

۶۱۳

۶۱۳

۶۱۴

۶۱۵

۶۱۵

۶۱۶

۶۱۶

۶۱۷

۶۱۷

۶۱۸

فضیلت یوم جمعہ

جمعہ کہاں پڑھا جائے گا؟

افادہ رضویہ

خطبہ جمعہ خاموشی سے سنو

خطیب دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھے

دونوں خطبوں کے درمیان دعا

خطبہ جمعہ سے قبل خطیب مقتدیوں کو سلام کرے

افادہ رضویہ

حالت خطبہ میں عصا پر ٹیک لگانا

افادہ رضویہ

افادہ رضویہ

۶۱۸ ۱۷۔ عیدین

- ۶۱۹ عیدین کی نماز اور وعظ و نصیحت
- ۶۱۹ عیدین کی نماز دو رکعت ہے
- ۶۲۱ خطبہ عیدین نماز کے بعد ہو
- ۶۲۲ افادہ رضویہ
- ۶۲۲ خطبہ عیدین اور دعا بعد نماز ہو
- ۶۲۲ عید کے دن کی فضیلت
- ۶۲۳ افادہ رضویہ
- ۶۲۴ معذور اور عورتیں بھی عید کے دن دعا میں شریک ہوں
- ۶۲۴ عیدین میں دو گانہ سے پہلے اور بعد میں کھانا

۶۲۶ ۱۸۔ کسوف

- ۶۲۶ سورج گرہن کی نماز

۶۳۰ ۱۹۔ استسقاء

- ۶۳۰ نماز استسقاء
- ۶۳۰ افادہ رضویہ

۶۳۲ ۲۰۔ سہو

- ۶۳۲ نماز میں سہو کا بیان
- ۶۳۲ افادہ رضویہ
- ۶۳۳ سجدہ سہو کی حکمت
- ۶۳۳ افادہ رضویہ

۶۳۴ ۲۱۔ مکروہات

- ۶۳۴ مکروہات نماز

- ۶۳۵ محراب و در میں کھڑے ہونے کی ممانعت
 ۶۳۶ نماز میں قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے
 ۶۳۷ نمازی کے سامنے ایسی چیز نہ ہوں جس سے دل بٹے
 ۶۳۸ نماز میں آسمان کی طرف منہ اٹھانا منع ہے

۲۲۔ عمامہ ۶۳۹

- ۶۳۹ عمامہ کی فضیلت
 ۶۳۹ افادہ رضویہ
 ۶۳۳ افادہ رضویہ
 ۶۳۳ عمامہ کی فضیلت نماز میں
 ۶۳۳ افادہ رضویہ
 ۶۳۵ افادہ رضویہ

۲۳۔ قضائے فوائت ۶۳۹

- ۶۳۹ قضاء نماز کا بیان

۲۴۔ فضائل درود شریف ۶۵۵

- ۶۵۵ فضائل درود
 ۶۵۵ کثرت درود کی فضیلت
 ۶۵۵ افادہ رضویہ
 ۶۵۶ افادہ رضویہ
 ۶۵۷ درود شریف اور دیدار رسول ﷺ
 ۶۵۷ افادہ رضویہ
 ۶۵۸ درود پاک حضور کی بارگاہ میں پیش ہوتا ہے

فہرست عنوانات جلد دوم

۵۔ کتاب الجنائز

۳

۵

۱۔ موت

۵

مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو

۵

افادہ رضویہ

۶

رزق مکمل ہونے سے پہلے موت نہیں آتی

۶

موت سے مسلمان کے گناہ مٹتے ہیں

۷

جمعہ کی رات اور دن میں انتقال کی فضیلت

۷

روح قبض ہونے کے بعد کیا کیا جائے؟

۸

نابالغ بچوں کے مرنے پر اجر

۱۰

جو جس حال میں مرے گا وہ اسی پر اٹھے گا

۱۰

افادہ رضویہ

۲۔ تجہیز و تکفین و تدفین

۱۱

۱۱

کفن دینے کا مسنون طریقہ

۱۲

کفن میں لکھ کر رکھنے کی دعا

۱۲

جنازہ میں جلد کرو

۱۲

افادہ رضویہ

۱۳

اچھا کفن دوا اور میت کا دین جلد ادا کرو

۱۳

افادہ رضویہ

۱۳

میت کے کنگھے کرنا ممنوع ہے

۱۴

جنازہ کے ساتھ کیا پڑھے

۱۴	میت کو قبر میں اتارے تو کیا پڑھے؟
۱۵	میت رکھ کر قبر میں دعا کرنا
۱۵	جنازہ کے ساتھ آگ نہ لے جاؤ
۱۶	جنازے میں عورتیں شریک نہ ہوں
۱۶	معظم دینی و بزرگوں کے کپڑوں سے کفن دینا بہتر ہے
۱۷	حضور نے حضرت علی کی والدہ کو اپنی قمیص میں کفن دیا
۱۷	عبداللہ بن ابی منافق کے کفن کیلئے حضور نے قمیص دی
۱۸	افادہ رضویہ
۱۹	بعد دفن دعا پڑھو
۱۹	بعد دفن استغفار کرو
۲۰	افادہ رضویہ
۲۱	افادہ رضویہ
۲۱	مردہ غسل دینے والے کو پہچانتا ہے
۲۳	نیک لوگوں کے قرب میں دفن کرو
۲۴	انسان اپنی مٹی کی جگہ دفن ہوتا ہے
۲۵	حضرت فاطمہ کا وصال اور کفن دفن میں جلدی

۳۔ نماز جنازہ

۲۷	ہر مسلمان کی نماز جنازہ پڑھو
۲۷	مومن کی نماز جنازہ پڑھنا باعث مغفرت ہے
۲۷	مومن کی نماز جنازہ پڑھنے پر ثواب عظیم
۲۹	نماز جنازہ صرف ایک بار جائز ہے
۳۰	افادہ رضویہ
۳۲	حضور کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا آپ کی خصوصیات سے ہے
۳۲	افادہ رضویہ

۳۳	افادہ رضویہ
۳۳	افادہ رضویہ
۳۶	افادہ رضویہ
۳۹	افادہ رضویہ
۴۱	اہل قبلہ کی نماز جنازہ پڑھو
۴۲	نماز جنازہ کا طریقہ اور ابتداء
۴۲	افادہ رضویہ
۴۲	حضرت خدیجہ الکبریٰ کا وصال
۴۳	نماز جنازہ میں تین صفیں بناؤ
۴۳	تین صفوں کے ذریعہ نماز جنازہ باعث مغفرت ہے
۴۴	افادہ رضویہ
۴۵	سو نمازیوں کے طفیل میت کی بخشش ہوتی ہے
۴۶	افادہ رضویہ
۴۶	مومن کے جنازے میں شریف لوگ بخش دئے جاتے ہیں
۴۸	چالیس نمازیوں کی دعا سے میت بخش دی جاتی ہے
۴۸	سو نمازیوں کے طفیل میت بخش دی جاتی ہے
۴۹	قبر پر نماز جنازہ پڑھنا
۵۰	مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں
۵۰	مسجد میں نماز جنازہ جائز نہیں
۵۱	نماز جنازہ کیلئے بوقت ضرورت تیمم جائز ہے
۵۳	حضور کی نماز جنازہ کس طرح پڑھی گئی

۴۔ نماز جنازہ کی دعائیں

۵۶	دعائے جنازہ
۵۶	نماز جنازہ کی دیگر مسنون دعائیں

۵۔ زیارت قبور

۶۳

- ۶۳ ایک سال پر قبروں کی زیارت اور عرس
- ۶۳ بوسہ قبر تعظیم روح کیلئے ہے
- ۶۴ افادہ رضویہ
- ۶۴ زیارت قبر سے مردہ کا دل بہلتا ہے
- ۶۵ اہل قبور کو سلام کرو وہ جواب دیتے ہیں
- ۶۵ افادہ رضویہ
- ۶۵ افادہ رضویہ
- ۶۷ افادہ رضویہ
- ۶۸ قبر کی زیارت سے مردہ خوش ہوتا ہے
- ۶۹ اہل قبور سنتے اور دیکھتے ہیں
- ۶۹ افادہ رضویہ
- ۷۰ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت
- ۷۰ افادہ رضویہ
- ۷۱ افادہ رضویہ
- ۷۱ عورتوں کا قبرستان جانا جائز نہیں
- ۷۲ افادہ رضویہ
- ۷۳ قبر پر عورت کی حاضری اور جزع و فزع سے ممانعت
- ۷۳ کافر کی قبر سے گزرو تو کیا کہو
- ۷۴ افادہ رضویہ

۶۔ احترام مقابر

۷۵

- ۷۵ مسلم کی قبر پر ہرگز نہ چلو
- ۷۵ قبر پر ٹیک نہ لگاؤ
- ۷۶ افادہ رضویہ

- ۷۸ قبر پر چلنے سے میت کو اذیت ہوتی ہے
- ۷۸ افادہ رضویہ
- ۷۸ قبر پر قبہ بنانا جائز ہے

۷۔ مردوں سے حسن سلوک اور ایصال ثواب ۸۲

- ۸۲ مردوں کو بھلائی سے یاد کرو
- ۸۳ قبرستان میں جا کر استغفار کرو
- ۸۵ میت کی ہڈیاں توڑنا زندہ کی طرح ہے
- ۸۵ مرنے کے بعد تین چیزوں کا ثواب ملتا ہے
- ۸۶ والدین کی طرف صدقہ دینے سے ان کو ثواب ملتا ہے
- ۸۷ بعد دفن قبر پر دعا کرنا سنت ہے
- ۸۸ ایصال ثواب
- ۸۸ بیرام سعد برائے ایصال ثواب کھودا گیا
- ۸۹ افادہ رضویہ

۸۔ عالم برزخ کے احوال ۹۱

- ۹۱ عالم برزخ کی وسعت
- ۹۱ افادہ رضویہ
- ۹۱ مومن کی روح آزاد رہتی ہے
- ۹۲ روحیں متعلقین سے ملاقات کرتی ہیں
- ۹۲ مومن کی روح آزاد رہتی ہے اور کافر کی قید
- ۹۳ مردہ اپنے غسل دینے والے کو پہچانتا ہے
- ۹۴ مردہ قبرستان لے جانے والوں سے کلام کرتا ہے
- ۹۵ افادہ رضویہ
- ۹۵ مومن کو وقت انتقال ہی بشارت دیدی جاتی ہے
- ۹۶ مردہ سب کو دیکھتا اور آواز دیتا ہے

- ۹۸ مومن مردہ قبر کے پاس سے گزرنے والے کو پہچانتا ہے
- ۹۹ افادہ رضویہ
- ۹۹ مردہ دفن کے بعد جانے والوں کے جوتے کی آواز سنتا ہے
- ۱۰۱ مردے سنتے ہیں خواہ کافر ہوں
- ۱۰۳ حضور نے قبر کی آواز سنی
- ۱۰۳ حضرت فاروق اعظم نے اہل قبور کی آواز سنی
- ۱۰۴ حضرت مولیٰ علی نے اہل قبور کی آواز سنی
- ۱۰۵ افادہ رضویہ
- ۱۰۵ بے گناہ کو مٹی نہیں کھاتی

۹۔ سوگ اور نوحہ

- ۱۰۷ غم اور آنسو پر عذاب نہیں
- ۱۰۷ رونے سے مردہ کو تکلیف ہوتی ہے
- ۱۰۹ افادہ رضویہ
- ۱۱۰ مرثیہ ناجائز ہے
- ۱۱۰ افادہ رضویہ
- ۱۱۰ نوحہ جائز نہیں
- ۱۱۳ اہل میت کے یہاں کھانے کیلئے جمع ہونا سوگ ہے
- ۱۱۳ افادہ رضویہ

۱۰۔ اذان قبر

- ۱۱۴ اذان قبر کا ثبوت
- ۱۱۴ افادہ رضویہ
- ۱۱۷ ۱۰۔ کفن وغیرہ میں تبرکات
- ۱۱۷ تبرکات کا استعمال
- ۱۱۷ حضور کی مبارک چھڑی قبر میں رکھی گئی

- ۱۱۸ حضور کے موئے مبارک منہ میں رکھے گئے
- ۱۱۸ حضور کا بچا ہوا مشک حضرت علی نے کفن میں لگوا دیا
- ۱۱۸ افادہ رضویہ
- ۱۱۸ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱۔ شہید کون؟ ۱۲۰

- ۱۲۰ شہیدوں کی قسمیں

۱۲۔ شہید کی فضیلت ۱۲۳

- ۱۲۳ فضیلت شہید
- ۱۲۵ افادہ رضویہ
- ۱۲۶ شہید کی روح جسم مثالی میں رکھی جاتی ہے
- ۱۲۶ شہدائے احد کی تدفین اور ان کی فضیلت
- ۱۲۷ فاروق اعظم کا جسم اطہر ایک مدت کے بعد صحیح و سلامت تھا

۱۳۔ طاعون ۱۲۹

- ۱۲۹ طاعون میں مرنے والا شہید ہے
- ۱۲۹ طاعون مومن کیلئے شہادت ہے
- ۱۳۳ طاعون سے بھاگنا حرام ہے
- ۱۳۹ افادہ رضویہ
- ۱۴۱ جذامی سے میل جول
- ۱۴۲ جذامی سے دور بھاگو
- ۱۴۵ جذامی کے ساتھ قیام و طعام
- ۱۵۰ افادہ رضویہ

۶۔ کتاب الزکوۃ

۱۵۵

۱۔ زکوۃ کی اہمیت و فرضیت

۱۵۷

فضائل زکوۃ

۱۵۷

افادہ رضویہ

۱۵۸

زکوۃ کی فرضیت

۱۵۹

حوالان ح ۱ پر زکوۃ ادا کرنا واجب ہے

۱۵۹

زیور کی زکوۃ فرض ہے

۱۶۰

زکوۃ نہ دینے والا جہنمی ہے

۱۶۰

افادہ رضویہ

۱۶۱

زکوۃ نہ دینے پر سزا و عذاب

۱۶۱

افادہ رضویہ

۱۶۳

جس نے زکوۃ نہ دی اس کی نماز نہیں

۱۶۷

زکوۃ نہ دینے پر سزا

۱۶۸

زکوۃ کے بعد مال کنز نہیں رہتا

۱۶۸

اللہ کی راہ میں عمدہ مال خرچ کرو

۱۶۹

ضرورت اصلیہ میں زکوۃ نہیں

۱۷۰

۲۔ بنو ہاشم کیلئے زکوۃ حرام

۱۷۱

اہل بیت کیلئے زکوۃ ناجائز

۱۷۱

افادہ رضویہ

۱۷۷

بنو ہاشم کا غلام بھی زکوۃ نہیں لے سکتا

۱۷۷

۳۔ مصارف زکوۃ و صدقات

۱۷۸

- ۱۷۸ اہل قرابت کو زکوٰۃ و صدقہ دینا اجر عظیم کا باعث
- ۱۷۹ اہل قرابت کے علاوہ کو صدقہ دینا مقبول نہیں
- ۱۸۱ غنیوں و تندرست کیلئے زکوٰۃ جائز نہیں

۴۔ فضائل صدقہ

- ۱۸۱ صدقہ و خیرات کی فضیلت
- ۱۸۲ افادۂ رضویہ
- ۱۸۲ پوشیدہ صدقہ افضل ہے
- ۱۸۲ صدقہ عمر بڑھاتا ہے
- ۱۸۳ صدقہ غضب الہی کو بجھاتا ہے
- ۱۸۳ صدقہ جہنم سے بچاتا ہے
- ۱۸۳ صدقہ گناہ مٹاتا ہے
- ۱۸۵ صدقہ بلائیں دفع کرتا ہے
- ۱۸۶ صدقہ کی کثرت سے روزی بڑھتی ہے
- ۱۸۷ بہرے کو بات سنانا صدقہ ہے
- ۱۸۷ خود کھانا اور دوسرے کو کھلانا صدقہ ہے
- ۱۸۸ ہر جاندار کو کھلانا باعث ثواب
- ۱۸۸ حرام کمائی سے صدقہ حرام ہے
- ۱۸۹ حلال کمائی ہی مقبول ہے

۵۔ حیلہ شرعی

- ۱۹۲ حیلہ شرعی کی اصل

۶۔ صدقہ فطر

- ۱۹۳ صدقہ فطر کی مقدار
- ۱۹۳ عہد رسالت میں صدقہ فطر عموماً تین چیزوں سے ادا کیا جاتا تھا

افادہ رضویہ

۱۹۴

۷۔ چندہ اور اسراف

۱۹۶

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۸

۸۔ احکام سوال

۱۹۹

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۳

۲۰۴

۹۔ مال جمع کرنا

۲۰۵

۲۰۵

۲۰۵

۷۔ کتاب الصوم

۲۰۷

۱۔ روزے کی فرضیت و اہمیت

۲۰۹

۲۰۹

فرائض اسلام چار ہیں

۲۰۹	 رمضان کی فضیلت
۲۱۰	 روزے کے فائدے
۲۱۰	 روزہ ارکان اسلام سے ہے
۲۱۱	 رمضان کا ایک روزہ تمام زندگی کے روزوں سے افضل ہے
۲۱۱	 روزہ نہ رکھنے کی سزا اور وقت سے پہلے افطار پر وعید
۲۱۳	 حالت جنابت میں روزہ
۲۱۴	 افادہ رضویہ
۲۱۵	 رویت ہلال
۲۱۵	 صوم و افطار اور رویت ہلال
۲۱۶	 قیامت کے قریب چاند پھولے ہوئے نکلیں گے
۲۱۶	 چاند کیلئے اندازہ بیکار ہے
۲۱۷	 رمضان کیلئے شعبان کے چاند کی حفاظت کرو
۲۱۷	 نیا چاند دیکھ کر کیا دعا پڑھیں
۲۲۰	 چاند دیکھ کر اللہ کی پناہ چاہو
۲۲۰	 افادہ رضویہ
۲۲۰	 یوم شک کاروزہ
۲۲۱	 مہینہ ۲۹ / اور ۳۰ دن کا ہوتا ہے
۲۲۱	 عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے مہینے مسلسل ۲۹ کے نہیں ہوتے
۲۲۲	 افادہ رضویہ

۳۔ نفلی روزے

۲۲۴	 عاشورہ کاروزہ
۲۲۴	 یوم عاشورہ کے ساتھ نویں محرم کاروزہ
۲۲۵	 ستائس رجب کاروزہ
۲۲۶	 افادہ رضویہ

۲۲۷	شعبان کے روزے
۲۲۷	عرفہ اور عشرہ ذوالحجہ کے روزے
۲۲۹	ہر ماہ ایام بیض کے روزے
۲۳۰	شوال کے چھ روزے
۲۳۰	دوشنبہ، چہار شنبہ، پنجشنبہ، جمعہ کے روزے
۲۳۲	ہفتہ کا روزہ
۲۳۳	صوم وصال منع ہے
۲۳۴	صوم داؤدی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے
۲۳۶	سحری و افطار
۲۳۶	سحری کا آخری وقت
۲۳۶	افادۂ رضویہ
۲۳۶	افطار کا وقت
۲۳۷	افادۂ رضویہ
۲۳۹	افطار میں جلدی مستحب ہے
۲۴۰	کھنور سے روزہ افطار کرنا افضل ہے
۲۴۱	عام طور پر لوگ جس دن افطار کریں تم بھی کرو
۲۴۲	افطار کرانے کا ثواب
۲۴۴	افطار کی دعائیں
۲۴۶	افادۂ رضویہ

۸۔ کتاب الحج

۲۲۷

۱۔ حج کی فرضیت و اہمیت

۲۴۹

۲۴۹

فرضیت حج کا ثبوت

۲۴۹	حج و زیارت اور عمرہ کے فضائل
۲۵۵	حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اعلان حج فرمایا
۲۵۵	افادہ رضویہ
۲۶۱	حج بیت اللہ کی برکت
۲۶۲	حج نفل
۲۶۲	حج بدل
۲۶۳	افادہ رضویہ

۲۔ مناسک کی فضیلت

۲۶۵

۲۶۵	طواف کی فضیلت
۲۶۵	تلبیہ کے الفاظ
۲۶۶	عرفات و مزدلفہ پیدل جانے کی فضیلت
۲۶۶	افادہ رضویہ
۲۶۶	عرفات و مزدلفہ میں نمازوں کا جمع کرنا

۳۔ زیارت روضہ انور

۲۶۸

۲۶۸	زیارت روضہ انور اور بوسہ تبرکات
۲۶۸	روضہ انور کی زیارت شفاعت کا اہم ذریعہ ہے
۲۶۹	افادہ رضویہ
۲۷۰	روضہ انور کی زیارت گویا حضور کا دیدار پر انوار ہے
۲۷۱	ثواب کی نیت سے زیارت روضہ انور باعث شفاعت ہے
۲۷۱	روضہ انور کے زائر کیلئے شفاعت واجب
۱۷۱	مسجد نبوی حضور کی زیارت کی نیت سے جانا دو حج مبرور کا ثواب ہے
۲۷۲	افادہ رضویہ
۲۷۲	حج کے ساتھ زیارت نہ کرنا ظلم ہے

- ۲۷۳ صاحب استطاعت پر زیارت لازم ہے
- ۲۷۳ بارگاہ رسالت میں سلام پیش کرنا سعادت دارین کا اہم ذریعہ ہے
- ۲۷۳ افادہ رضویہ

۴۔ فضائل مدینہ منورہ

۲۸۱

- ۲۸۱ فضیلت مدینہ
- ۲۸۳ مدینہ افضل ہے یا مکہ؟
- ۲۸۳ مدینہ میں مرنے والا شفاعت کا مستحق ہے
- ۲۸۳ مدینہ میں سکونت کی فضیلت
- ۲۸۳ افادہ رضویہ

۵۔ فضیلت حرم

۲۸۶

- ۲۸۶ فضیلت کعبہ
- ۲۸۶ حرمین میں مرنے کی فضیلت
- ۲۸۷ کعبہ مقدسہ میں ایک نیکی ایک لاکھ کے برابر ہے

۹۔ کتاب النکاح

۲۸۹

۱۔ فضیلت نکاح اور احکام

۲۹۱

- ۲۹۱ نکاح حضور کی اہم سنت ہے
- ۲۹۲ نکاح کی برکت
- ۲۹۲ افادہ رضویہ
- ۲۹۳ تین لوگ دو گئے اجر کے مستحق ہیں
- ۲۹۴ بچوں کی پرورش نکاح ثانی نہ کرنے والی عورت جنتی ہے
- ۲۹۴ افادہ رضویہ

۲۹۵	افادہ رضویہ
۲۹۷	افادہ رضویہ
۲۹۸	جنت میں دنیوی بیوی ملے گی
۲۹۸	افادہ رضویہ
۲۹۹	افادہ رضویہ
۳۰۰	بالغہ کی شادی میں جلدی کرو
۳۰۰	افادہ رضویہ
۳۰۰	عائقہ بالغہ کو اپنے نفس کا اختیار ہے
۳۰۱	افادہ رضویہ
۳۰۱	کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو
۳۰۲	متعہ حرام ہے
۳۰۲	حضرت سیدہ فاطمہ کا نکاح
۳۰۵	ام المؤمنین حضرت عائشہ کا نکاح
۳۰۵	لڑکا بالغ ہو جائے تو نکاح کر دو
۳۰۶	افادہ رضویہ
۳۰۶	حضرت سلیمان علیہ السلام کی نوے یا سو بیویاں تھیں

۳۰۷

۲۔ مہر

۳۰۷	مہر کا بیان
۳۰۷	افادہ رضویہ
۳۰۹	مہر سیدہ فاطمہ
۳۱۱	افادہ رضویہ

۳۱۳

۳۔ حسن معاشرت

۳۱۳

عورتوں سے حسن سلوک

۳۱۴	افادہ رضویہ
۳۱۴	عورت کو حسن تدبیر سے سیدھا رکھو
۳۱۵	عورتوں کو نہ ستاؤ
۳۱۵	میاں بیوی کی محبت بے مثال چیز ہے
۳۱۵	عورت کو شوہر سے جدا کرنا حرام ہے
۳۱۶	دو بیویوں کے درمیان انصاف ضروری
۳۱۶	ازواج کے دران باری مقرر کرنا

۴۔ شوہر کے حقوق ۳۱۷

۳۱۷	بیوی پر شوہر کا حق
۳۲۵	افادہ رضویہ
۳۲۸	افادہ رضویہ
۳۳۰	افادہ رضویہ
۳۳۱	افادہ رضویہ
۳۳۲	افادہ رضویہ
۳۳۲	افادہ رضویہ
۳۳۲	شوہر کی غیرت کا خیال بیوی پر لازم ہے
۳۳۳	اکثر عورتیں شوہر کی نافرمانی کی وجہ سے جہنمی ہیں
۳۳۶	شوہروں کی اطاعت پر اجر عظیم
۳۳۷	شوہروں کی فرمانبرداری عورتیں جنتی ہیں
۳۳۸	شوہر کی نافرمانی کی وجہ سے بیوی نکاح سے خارج ہوئی

۵۔ نسب و رضاعت ۳۳۹

۳۳۹	اچھے نسب والوں میں نکاح کرو
۳۴۰	شریف و رذیل کا ثبوت

۳۲۱		بغیر عمل نسبی شرافت کام نہیں دیتی
۳۲۱		افادہ رضویہ
۳۲۲		افادہ رضویہ
۳۲۳		نسب بدلنا حرام
۳۲۴		افادہ رضویہ
۳۲۴		ولد الزنا پر کوئی گناہ نہیں
۳۲۵		حرامی بچہ عمو مابد خصلت ہوتا ہے
۳۲۶		افادہ رضویہ
۳۲۶		بچہ بستر والے کا اور زانی کیلئے پتھر
۳۲۷		افادہ رضویہ
۳۲۷		رشتہ ولد نسبی رشتہ کی طرح ہے
۳۲۷		افادہ رضویہ
۳۲۸		رضاعت سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے

۳۵۰

۶۔ اعلان نکاح

۳۵۰		اعلان نکاح اور مساجد میں انعقاد مسنون ہے
۳۵۰		نکاح میں لوگوں کو اطلاع ضرور چاہئے
۳۵۱		شادی میں گانے کی محفل کا حکم
۳۵۱		افادہ رضویہ
۳۵۵		افادہ رضویہ
۳۵۶		شادی سے قبل عورت کو دیکھ لینا جائز
۳۵۷		افادہ رضویہ

۳۵۸

۷۔ مباشرت

۳۵۸

.....	بغیر غسل چند بیویوں کے پاس جاسکتا ہے
-------	--------------------------------------

وقت جماع بڑھنگی صحیح نہیں ہے

۸۔ نکاح پر عدم قدرت

۳۵۹

۳۵۹

صاحب استطاعت نکاح کرے ورنہ روزہ رکھے

۱۰۔ کتاب الطلاق

۳۶۱

۱۔ طلاق کی شرعی حیثیت

۳۶۳

۳۶۳

مباح چیزوں میں مبغوض تر طلاق ہے

۳۶۳

افادہ رضویہ

۳۶۳

کثرت نکاح و طلاق ممنوع ہے

۳۶۳

طلاق کی قسم کھانا اور کھلانا صفت نفاق ہے

۳۶۳

زمانہ جاہلیت میں ایک مجلس کی چند طلاقوں کی کوئی حیثیت نہ تھی

۳۶۶

طلاق مغلطہ اور حلالہ کا حکم

۳۶۷

حلالہ کرنے والا ملعون ہے

۳۶۷

افادہ رضویہ

۳۶۷

طلاق مغلطہ کا حکم

۳۶۸

ایک وقت میں تین طلاق دینے سے تین ہوں گی

۳۷۰

افادہ رضویہ

۳۷۱

تین طلاقوں کے بعد رجعت منسوخ ہوگئی

۳۷۲

حالات حیض میں طلاق واقع ہو جاتی ہے

۳۷۶

بیوی کو بہن کہنے کا حکم

۳۷۶

افادہ رضویہ

۳۷۷

مفقود الخمر شوہر کا حکم

۳۷۷

افادہ رضویہ

۱۱۔ کتاب البیوع

۳۷۹

۳۸۱

۱۔ کسب حلال و حرام

۳۸۱

کسب حلال کی فضیلت

۳۸۳

طلب معاش میں اچھا طریقہ اپناؤ

۳۸۴

تلاش معاش کی فضیلت

۳۸۵

تلاش معاش میں دنیا و آخرت دونوں کو پیش نظر رکھے

۳۸۵

افادہ رضویہ

۳۸۶

قوت بازو کی کمائی افضل ہے

۳۸۷

کسب حلال ضروری ہے

۳۸۸

نا جائز کمائی

۳۸۹

جس کسب سے روزی ملے اسی کو اختیار کرے

۳۹۰

۲۔ خرید و فروخت

۳۹۰

مسلمان کے عقد پر عقد نہ کرو

۳۹۰

معدوم کی بیع جائز نہیں

۳۹۰

آدمی اپنی کمائی برباد نہ کرے

۳۹۱

بلا ضرورت جائداد نہ بیچو

۳۹۱

بیع کو قریش کی شرط سے مشروط نہ کرو

۳۹۱

افادہ رضویہ

۳۹۲

روپے کی بیع تفاضل کے ساتھ جائز ہے

۳۹۲

افادہ رضویہ

۳۹۴

۳۔ غبن و غصب و عاریت

۳۹۴

غبن مذموم ہے

۳۹۴

غصب کا وبال

۳۹۵

عاریت کا مال واپس کرے

۳۹۶

۴۔ اجرت و مزارعت

۳۹۶

اجرت ادا کرو

۳۹۶

تعویذ پر اجرت جائز ہے

۳۹۸

افادہ رضویہ

۳۹۸

کام ختم ہوتے ہی مزدور کی اجرت ختم کرو

۳۹۹

تعلیم قرآن پر اجرت کا حکم

۳۹۹

بٹائی پر زراعت کا حکم

۳۹۹

افادہ رضویہ

۴۰۱

۵۔ قرض و سود

۴۰۱

ہر قرض جس سے منفعت مقصود ہو وہ سود ہے

۴۰۱

سود کی لعنت

۴۰۲

سود کی مذمت

۴۰۲

افادہ رضویہ

۴۰۳

سود کھانا زنا سے بدتر کام ہے

۴۰۸

سود اور اس سے بچنے کی صورت

۴۰۹

قرض ادا کی نیت سے لوٹا کہ اللہ کی مدد شامل حال رہے

۴۱۱

قرض ادا کرتے وقت زیادہ دینا جائز ہے

۴۱۲

افادہ رضویہ

۴۱۳

قرض دار کو مہلت دینے پر اجر

۴۱۳

قرض معاف کرنے والا اجر عظیم کا مستحق

۴۱۴

افادہ رضویہ

۴۱۵

۱۲۔ کتاب الایمان والندور

۴۱۷

۱۔ قسم و کفارہ

۴۱۷

اچھی چیز کی قسم کھائے تو اس کو توڑنا ضروری ہے

۴۱۸

قسم صرف خدا کے نام کی کھاؤ

۴۱۸

ماں باپ کی قسم نہ کھاؤ

۴۱۹

نذر اطاعت صحیح و نذر معاصیت گناہ

۴۲۰

نذر سے تدبیر کا لکھا نہیں ملتا

۴۲۰

افادہ رضویہ

۴۲۰

احباب کو ایذا دینے کی قسم نہ کھاؤ

۴۳۲

۱۳۔ کتاب الحدود والدیات

۴۳۵

۱۔ شراب

۴۳۵

شراب کی حرمت

۴۳۷

شراب اور شرابی کی مذمت

۴۳۷

افادہ رضویہ

۴۳۷

شرابی کے سو خاتمہ کا اندیشہ

۴۳۷

شرابی کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں

۴۳۸

شرابی کو جہنم کا کھولتا پانی ملے گا

۴۳۹

شرابی دخول جنت سے محروم رہے گا

۴۳۹

شراب و جواء حرام ہے

۲۔ نشہ آور اشیاء

۴۳۰

- ۴۳۰ ہر نشہ والی رقیق چیز حرام
- ۴۳۱ طلا، مٹاری، سیندھی اور نبید کے احکام
- ۴۳۶ افادہ رضویہ
- ۴۳۹ افادہ رضویہ
- ۴۵۴ نشہ حرام ہے
- ۴۵۴ نشہ باز کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے

۳۔ حد شرعی

۴۵۵

- ۴۵۵ حدود قائم کرنے میں احتیاط
- ۴۵۵ زنا کی حد میں رعایت

۱۴۔ کتاب البحرۃ والجہاد

۴۵۹

۱۔ ہجرت

۴۶۱

- ۴۶۱ بہتر ہجرت کیا ہے؟
- ۴۶۱ دارالاسلام سے ہجرت نہ کرے
- ۴۶۲ ہجرت نیت کا حکم

۲۔ جہاد

۴۶۴

- ۴۶۴ جہاد کی فضیلت
- ۴۶۴ جہاد کی اہمیت
- ۴۶۴ افادہ رضویہ
- ۴۶۵ غزوہ بدر کا انجام
- ۴۶۶ قونی حمیت کیلئے جنگ مذموم ہے

۴۶۸

سفر جہاد پنج شنبہ کو بہتر ہے

۴۶۸

جنگ میں مثلہ نہ کرو

۴۶۹

۱۵۔ کتاب الخلافۃ

۴۷۱

۱۔ خلافت

۴۷۱

امامت و خلافت

۴۷۲

شیخین کی خلافت حضرت مولیٰ علی کے نزدیک حق تھی

۴۷۴

خلیفہ قریش ہوگا

۴۷۶

افادہ رضویہ

۴۷۷

افادہ رضویہ

۴۷۸

اسلام میں بارہ خلفاء ہوں گے

۴۸۹

افادہ رضویہ

۴۸۲

۲۔ قضا،

۴۸۲

حاکم افضل شخص کو بنایا جائے

۴۸۳

اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کسی کی اطاعت نہیں

۴۸۳

مدعی گواہ لائے

۴۸۳

دعویٰ کو ثابت کرنے میں حق گوئی اختیار کرو

۴۸۷

۱۶۔ کتاب الروایا

۴۸۹

۱۔ خواب

۴۸۹

حضور لوگوں سے صبح کو خواب سماع فرماتے

۴۸۹

اچھے خواب کی فضیلت

۴۹۵

برا خواب دیکھنے والا کیا کرے

۷۱۔ کتاب الاطعمۃ والاشربۃ

۴۹۷

۴۹۹

۱۔ مقدار طعام

۴۹۹

کھانے کی مسنون مقدار

۴۹۹

زیادہ کھانا مذموم ہے

۵۰۰

افادہ رضویہ

۵۰۱

۲۔ آداب طعام

۵۰۱

کھانے کے آداب

۵۰۱

افادہ رضویہ

۵۰۲

کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹ لینا چاہئے

۵۰۳

کھانے میں غیروں سے مشابہت نہ

۵۰۵

غیر مسلموں کے برتنوں کا استعمال

۵۰۷

کافر کے یہاں کھانا جائز ہے

۵۰۸

جمع ہو کر کھانے کی فضیلت

۵۰۹

افادہ رضویہ

۵۱۰

۳۔ دعوت

۵۱۰

دعوت قبول کرو

۵۱۰

بلا دعوت جانا منع ہے

۵۱۰

افادہ رضویہ

۵۱۲

۴۔ کھلانے پلانے کی فضیلت

۵۱۲

کھلانا پلانا نہایت اجر کا کام ہے

۵۱۲

افادہ رضویہ

۵۱۲	پانی پلانے کی فضیلت
۵۱۳	پانی پلانے سے گناہ جھڑتے ہیں
۵۱۳	کھلانے اور پہنانے کی فضیلت
۵۱۴	کھلانا اور سلام کو رواج دینا گناہوں کا کفارہ ہے
۵۱۵	کھلانا پلانا جہنم سے دوری کا ذریعہ ہے
۵۱۵	دعوت طعام کے ذریعہ گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے
۵۱۶	فرشتے کھانا کھلانے والے پر درود بھیجتے ہیں
۵۱۶	مہمان اپنا رزق ساتھ لاتا ہے
۵۱۶	دینی بھائی کو کھلانے کی فضیلت
۵۱۷	ریا کاری کیلئے کھلانا ممنوع ہے
۵۱۷	افادۂ رضویہ
۵۱۸	پرہیز گارہی کی دعوت کرو
۵۱۸	کھاتے وقت وہم سے بچو

۱۸۔ کتاب الاضحیۃ

۱۔ قربانی

۵۱۹	صاحب نصاب پر قربانی ضروری ہے
۵۲۱	قربانی کا جانور تندرست ہونا بہتر ہے
۵۸۱	حضور نے دو مینڈھوں کی قربانی کی
۵۲۲	قربانی کی دعا
۵۲۲	قربانی کس جانور کی ہو
۵۲۳	گائے کی قربانی سنت ہے
۵۲۳	گائے اور اونٹ میں سات حصے
۵۲۴	جرم قربانی کے خود مشکیزے بنائے جاسکتے ہیں

۵۲۵	قربانی کی کھال فروخت نہ کرو
۵۲۶	قربانی کا گوشت کھاؤ اور کھلاؤ
۵۲۶	قربانی کا گوشت اور کھال وغیرہ صدقہ کرو

۱۹۔ کتاب الصيد والذبائح

۵۲۹

۱۔ ذبیحہ

۵۳۱

۵۳۱	اللہ کے نام پر ذبح کرو
۵۳۲	غیر اللہ کے نام پر ذبیحہ حرام ہے
۵۳۲	مہمان کی خوشنودی کیلئے ذبیحہ باعث ثواب ہے
۵۳۳	افادہ رضویہ
۵۳۳	مجوس کا ذبیحہ ناجائز ہے
۵۳۳	افادہ رضویہ

۲۔ حرام جانور

۵۳۵

۵۳۵	مردار کھانا حرام ہے
۵۳۵	زندہ جانور کا عضو کھانا حرام ہے
۵۳۵	پالتو گدھے حرام
۵۳۶	کیلے والے درندے اور پنچے والے پرندے ممنوع ہیں
۵۳۶	حریت نامی مچھلی کا حال
۵۳۷	ماکول اللحم جانور کے سات اعضاء مکروہ ہیں

۲۰۔ کتاب الطب والرقی

۵۳۹

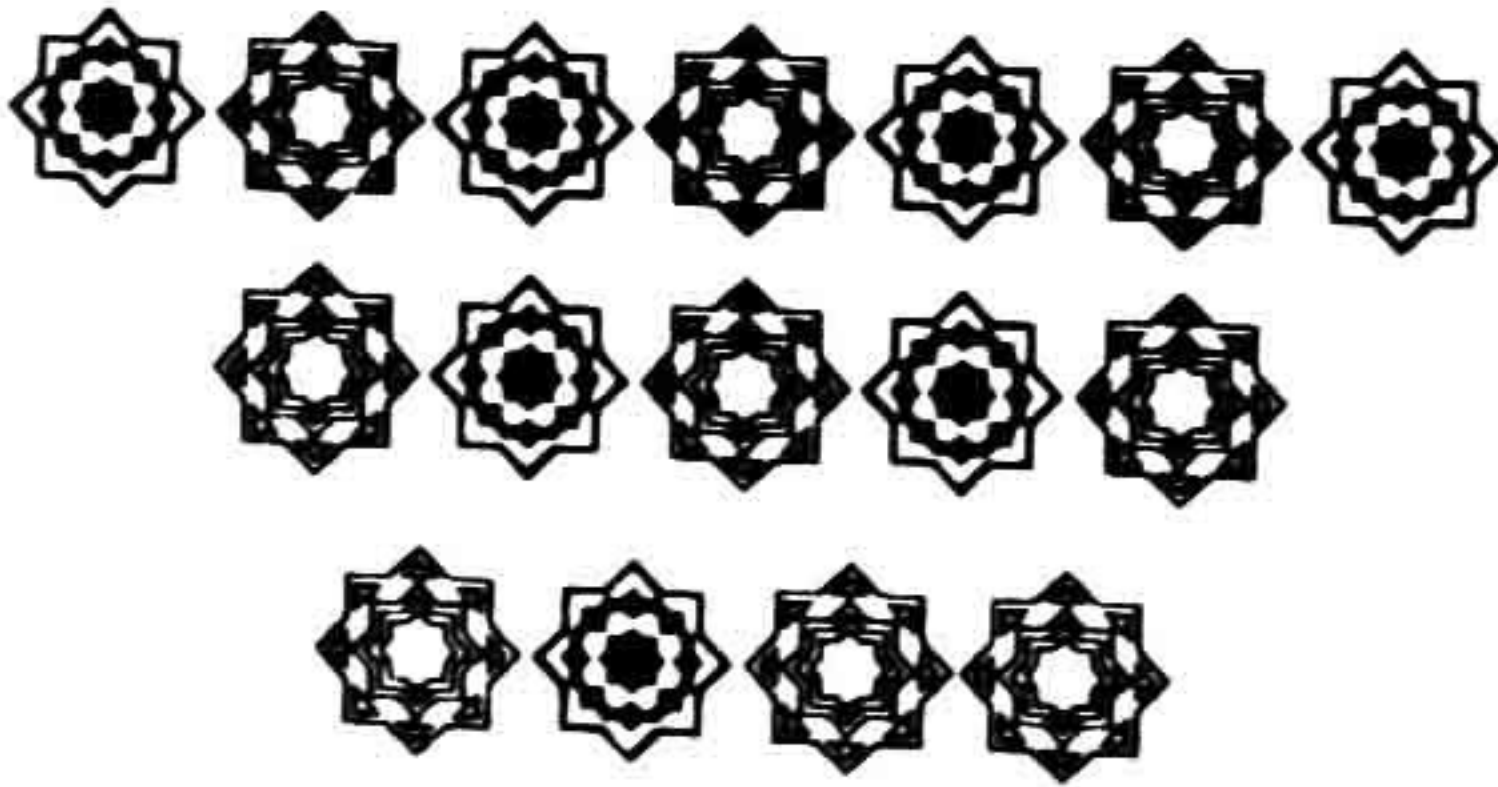
۱۔ مرض و دوا

۵۴۱

۵۴۱

ہر مرض کی دوا اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے

- ۵۴۱ فادہ رضویہ
- ۵۴۱ بیوی کے مہر سے خریدی گئی دوا میں برکت و شفاء ہے
- ۵۴۲ حرام چیز میں شفا نہیں
- ۵۴۲ کاہن کی تصدیق حرام ہے
- ۵۴۳ کاہن تصدیق کرنے والی کی چالیس دن کی نماز غیر مقبول



فہرست عنوانات جلد سوم

۲۱۔ کتاب الادب

۱۔ لباس

۵	کپڑے اتار کر تہہ کرنے کا حکم
۶	افادہ رضویہ
۶	پاٹجامہ کا استعمال
۶	افادہ رضویہ
۷	اون کا لباس سنت انبیاء ہے
۸	پاٹجامہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے
۸	پاٹجامہ پہننے میں زیادہ تر پوٹنی ہے
۸	افادہ رضویہ
۹	ریشم کا لباس ناجائز ہے
۱۱	لباس شہرت مذموم ہے
۱۱	سرخ کپڑا مرد کیلئے شیطانی لباس ہے
۱۲	افادہ رضویہ
۱۲	عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے قریب حرام ہے
۱۶	عورت مرد کا جوتان پہنے
۱۷	عورت کتنا بچا لباس پہنے
۱۸	نخنوں کے نیچے پاٹجامہ وغیرہ بہ نیت تکبر ناجائز ہے
۲۰	افادہ رضویہ
۲۲	عورت کو کس طرح کا لباس پہننا چاہیے

۲۲

اور زہنی کے استعمال کا طریقہ

۲۲

افادہ رضویہ

۲۳

۲۔ خضاب

۲۳

سیاہ خضاب ناجائز ہے

۲۷

افادہ رضویہ

۲۷

افادہ رضویہ

۲۸

سرخ اور زرد خضاب جائز ہے

۲۹

افادہ رضویہ

۳۰

۳۔ داڑھی مونچھ

۳۰

داڑھی حد شرعی کے مطابق رکھو

۳۱

افادہ رضویہ

۳۱

داڑھی ضرور رکھو

۳۶

افادہ رضویہ

۳۷

داڑھی منڈانا مثلاً کرنا ہے اور یہ ناجائز ہے

۴۱

افادہ رضویہ

۴۱

دس چیزیں فطرت سے ہیں

۴۲

افادہ رضویہ

۴۳

مونچھ ناخن اور بغل وغیرہ حلق کرنے کی مدت

۴۳

حضور کی مبارک داڑھی گھنی تھی

۴۳

جسم کے بال صاف کرنا جائز ہے

۴۴

افادہ رضویہ

۴۵

۴۔ ختنہ

۴۵

نومسلم کا ختنہ کراؤ

۴۵

افادہ رضویہ

۴۵

لڑکیوں کا ختنہ ضروری نہیں

۴۷

۵۔ مصافیہ و معانقہ

۴۸

مصافیہ کا ثبوت

۴۸

افادہ رضویہ

۴۸

ملاقات و مصافیہ

۴۹

دونوں ہاتھ سے مصافیہ کا ثبوت

۵۰

مصافیہ کی برکت

۵۰

افادہ رضویہ

۵۱

سلام و مصافیہ کا باہمی تعلق

۵۱

افادہ رضویہ

۵۱

مصافیہ کے وقت مسکراہٹ

۵۲

افادہ رضویہ

۵۲

معانقہ کا ثبوت

۶۱

افادہ رضویہ

۶۲

۶۔ سلام

۶۲

سلام کرنا باعث اجر ہے

۶۲

گھر میں داخل ہو تو سلام کرو

۶۵

اسلامی سلام اور یہود و نصاریٰ کی مخالفت

۶۵

افادہ رضویہ

۶۵

ملاقات و سلام کے وقت نہ جھکے

۶۶

سلام کا جواب طہارت کیساتھ بہتر ہے

۶۷

۷۔ حسن معاشرت

۶۷	مساوات بین المسلمین
۶۷	مدارت خلق
۶۹	مسلمانوں کو خوش کرنا محبوب عمل ہے
۷۰	حسن سلوک ہلاکت سے بچاتا ہے
۷۱	لوگوں سے اچھے اخلاق کا برتاؤ کرو
۷۱	افادہ رضویہ
۷۲	آجس میں میل محبت سے رہو
۷۲	اللہ کی رضا کیلئے محبت کرو
۷۳	مسلمان سے تین دن سے زیادہ ناراض نہ ہو
۷۴	بندے کی مدد کرنے والے کی اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے
۷۵	رہنمائی کا خیر ہے
۷۶	بے جا تشدد کرنے والے ہلاکت میں ہیں
۷۶	افادہ رضویہ
۷۷	جو بات سننے میں بری لگے اس سے بچو
۷۸	کسی کے گھر میں نہ جھانکے
۷۸	قتلہ اشماؤ
۷۸	عجب خود پسندی بری چیز ہے
۷۸	تواضع بلندی کا سبب ہے
۷۹	نیک عمل پر مداومت کرو
۷۹	ہر چیز پر احسان کرو
۸۰	بغیر ضرورت عجمی زبان سے احتراز کرو
۸۰	افادہ رضویہ
۸۱	بابرکت چیز کو لازم کرلو
۸۱	مسلمانوں کی کوئی چیز بغیر رضائے لو

- لوگوں سے ان کے حال کے مطابق گفتگو کرو ۸۱
- کسی کو عہدی دانتی کہہ کر نہ پکارو ۸۲
- افادہ رضویہ ۸۲
- بے مقصد چیزوں میں نہ پڑو ۱۳
- کام دہنی طرف سے شروع کرو ۱۳
- رحم دل لوگوں کی فضیلت ۸۳
- افادہ رضویہ ۸۵

۸۔ صحبت صالح و طالح ۸۶

- مومن متقی کی مساجت اختیار کرو ۸۶
- نیکیوں کی مساجت نیک بنات ۸۶
- برے ہم نشین کی مثال ۸۶
- برے ساتھی سے بچو ۸۷
- دوست کو دوست سے پہچانو ۸۷
- دوست کی مسجت موثر ہوتی ہے ۸۸
- جس سے مسجت ہوگی اسی کے ساتھ حشر ہوگا ۸۸
- بدکاروں کی مسجت بدکار بنادیتی ہے ۸۹
- اچھے لوگ وہ ہیں جو اپنے احباب کیلئے اچھے ہوں ۹۰
- قیامت میں آدمی اپنے محبوب کیساتھ ہوگا ۹۱
- بروں کے ساتھ بیٹھنا بھی موجب لعنت ہے ۹۱

۹۔ عزت و تعظیم و شفقت ۹۳

- بڑوں کی تعظیم کرو ۹۳
- بوڑھے کی فضیلت ۹۳
- بوڑھے کی عزت کرنا اللہ کی تعظیم سے ہے ۹۴

- ۹۴ عالم اور عادل سلطان اور بوڑھے مسلمان کی تعظیم
- ۹۴ حافظ کی تعظیم خدا کی عظمت و جلال کا اقرار ہے
- ۹۴ خوبصورت اور وجہہ لوگوں فضیلت
- ۹۸ افادہ رضویہ
- ۹۸ معزز اور شریف لوگوں کی رعایت کرو
- ۹۹ حسب مراتب عزت کرو
- ۱۰۰ افادہ رضویہ
- ۱۰۰ منافق کی تعظیم غضب رب کا سبب ہے
- ۱۰۱ افادہ رضویہ
- ۱۰۱ چھوٹوں سے پیارا اور بڑوں کی تعظیم

۱۰۔ لہو و لعب ۱۰۳

- ۱۰۳ لہو و لعب ناجائز ہے
- ۱۰۳ افادہ رضویہ
- ۱۰۵ کھیل کود کرنا جائز نہیں
- ۱۰۵ تین چیزوں کے علاوہ ہر دنیوی کھیل باطل ہے
- ۱۰۵ افادہ رضویہ

۱۱۔ شعر و شاعری ۱۰۷

- ۱۰۷ شعر گوئی عیب نہیں
- ۱۰۷ شعر حکمت ہے
- ۱۰۸ نعت گو شاعر کی فضیلت
- ۱۰۸ افادہ رضویہ
- ۱۱۱ اچھے اور برے شعراء
- ۱۱۱ آپس میں مذاکرہ شعر جائز ہے

۱۲۔ گانا اور مزامیر ۱۱۳

- ۱۱۳ مزامیر کا استعمال ناجائز ہے
- ۱۱۳ افادہ رضویہ
- ۱۱۳ گانا اور مزامیر باعث لعنت ہے
- ۱۱۶ ناچ گانے میں شریک ہونے والا ملعون ہے
- ۱۱۸ باجے گاجے ناجائز ہے
- ۱۱۹ افادہ رضویہ
- ۱۱۹ گانا نفاق پیدا کرتا ہے

۱۳۔ وعدہ عاریت و امانت ۱۲۱

- ۱۲۱ وعدہ خلافی کیا ہے؟
- ۱۲۱ معذرت سے بچو
- ۱۲۱ عاریت کی چیز واپس کرو
- ۱۲۲ امانت ہلاک ہو جائے تو ضمان نہیں
- ۱۲۲ بغیر اجازت کسی کا خط پڑھنا جائز نہیں
- ۱۲۳ افادہ رضویہ

۱۴۔ حقوق عباد ۱۲۴

- ۱۲۴ مسلمانوں کے مسلمان پر چھ حق ہیں
- ۱۲۴ افادہ رضویہ
- ۱۲۵ پڑوسی کا حق
- ۱۲۵ افادہ رضویہ
- ۱۲۶ حقوق العباد قیامت میں دئے جائیں گے
- ۱۲۶ قیامت میں ہر حق دلایا جائے گا
- ۱۲۷ افادہ رضویہ

۱۲۷	مفلس وہ ہے جو قیامت میں مفلس ہو
۱۲۸	قیامت میں ماں باپ بھی تختی سے پیش آئیں گے
۱۲۸	افادہ رضویہ
۱۲۸	حقوق العباد خداوند قدوس اپنے فضل سے معاف فرمائے گا
۱۳۳	افادہ رضویہ

۱۵۔ ہدیہ وصلہ رحمی ۱۴۰

۱۴۰	ہدیہ محبت کا سبب ہے
۱۴۱	ہدیہ اور نذرانہ لینا جائز ہے
۱۴۱	صدقہ اور ہدیہ کا فرق
۱۴۲	خوشبو تحفہ میں ملے تو واپس نہ کرو
۱۴۲	صلہ رحمی سے رزق کشادہ ہوتا ہے
۱۴۳	صلہ رحمی کرنے والے محتاج نہیں ہوتے
۱۴۳	صلہ رحمی عمر بڑھاتا ہے

۱۶۔ صدق و کذب ۱۴۵

۱۴۵	سچ اور جھوٹ کی علامت
۱۴۵	پہلو دار بات کہنا جائز ہے
۱۴۵	جھوٹ بولنے والے پر وبال عظیم
۱۴۶	بکواس کی مذمت

۱۷۔ حیا و فحش گوئی ۱۴۷

۱۴۷	حیا و زینت ہے
۱۴۷	حیا بہتر ہے
۱۴۷	بے حیائی کی مذمت
۱۴۸	فحش گوئی کی مذمت

۱۳۸

۱۸۔ بدگمانی اور تہمت

۱۵۰

۱۵۰

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۹۔ غیبت و دھوکہ

۱۵۲

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۳

۱۵۳

۱۵۳

۱۵۳

۱۵۶

۲۰۔ ظالم و مظلوم

۱۵۶

۱۵۶

۱۵۶

۱۵۸

۱۵۹

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

بدگمانی سے بچو

تہمت کی جگہ سے بچو

حسد بدگمانی اور بدقالی بری خصلتیں ہیں

غیبت زنا سے بدتر ہے

غیبت کی بدبو

فاسق کی برائی غیبت نہیں

افادہ رضویہ

فاسق کی تعظیم موجب غضب ہے

افادہ رضویہ

جس نے دھوکہ دیا وہ ہماری جماعت سے خارج

ظلم و تعدی نہ کرو

ظلم قیامت میں اندھیریوں کا سبب ہوگا

ظلم کسی کی زمین دبانے کا وبال

ظالم کی اعانت منجانب اللہ نہیں ہوتی

ناحق ایذا دینے والا مبغوض خدا ہے

مظلوم کی دادرسی پر اجر

مظلوم کی دادرسی اور فاروق اعظم کا عدل

مجبور و بے کس شخص اللہ تعالیٰ کی حمایت میں ہے

۲۱۔ اچھے اور برے نام ۱۶۲

- ۱۶۲ اچھے ناموں کی برکت
- ۱۶۴ نام اچھے رکھنا چاہئے
- ۱۶۴ محمد اور احمد ناموں کی فضیلت
- ۱۶۵ افادہ رضویہ
- ۱۶۸ سب سے بہتر نام
- ۱۶۸ حارث و ہمام ناموں کی فضیلت
- ۱۸۹ حضرت فاطمہ کے نام کی فضیلت
- ۱۶۹ بندوں کیلئے برے نام
- ۱۷۰ عزیز و حکیم نام نہ رکھو
- ۱۷۰ حرب و ولید نام منع ہے
- ۱۷۰ نام بگاڑنے کی ممانعت
- ۱۷۲ سجدہ تعظیسی
- ۱۷۲ مخلوق کو سجدہ کرنا حرام ہے
- ۱۷۲ سجدہ تعظیسی حرام
- ۱۷۳ اپنے لئے قیام کی خواہش رکھنے والا جہنمی ہے

۲۲۔ عورتوں کے احکام ۱۷۴

- ۱۷۴ زیورات اور سنگار عورتوں کیلئے ہے
- ۱۷۴ عورتیں مہندی لگائیں
- ۱۷۵ عورت اور پردہ
- ۱۷۶ افادہ رضویہ
- ۱۷۷ نابینا سے بھی پردہ ضروری ہے
- ۱۷۸ دیور سے بھی پردہ ضروری ہے

۱۷۸	عورت بغیر محرم سفر نہ کرے
۱۷۹	افادہ رضویہ
۱۷۹	لڑکیوں کو لکھنا نہ سکھاؤ اور بالا خانہ پر نہ رکھو
۱۸۰	افادہ رضویہ
۱۸۲	ہجڑوں کو گھر میں نہ آنے دو
۱۸۲	لاحبیہ سے خلوت حرام ہے

۲۳۔ تشبہ کفار

۱۸۳	تشبہ کفار سے بچو
-----	------------------

۲۴۔ شکر

۱۸۵	شکر عباد شکر خدا
۱۸۵	بھلائی کرنے والے کی تعریف کرنا شکر ہے
۱۸۶	قلیل عطا پر بھی شکر یہ ادا کرو
۱۸۶	قلیل احسان کو بھی حقیر نہ سمجھو
۱۸۷	اللہ تعالیٰ کا شکر ہر حال میں کرو
۱۸۷	اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کی حفاظت کرو
۱۸۸	نعمت کا جہ چاہا اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے

۲۵۔ حقوق والدین

۱۸۹	والدین کی رضا رب کی رضا ہے
۱۹۱	والدین کی فرمانبرداری ضروری ہے
۱۹۲	ماں باپ کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرو
۱۹۲	ماں باپ کو ستانے والا جنت سے محروم ہے
۱۹۳	ماں باپ کو ایذا دینے والے کے فرض و نفل غیر مقبول
۱۹۳	والدین کا نافرمان ملعون ہے

۱۹۳		ماں باپ کی نافرمانی کی سزا دنیا میں بھی ملتی ہے
۱۹۴		ماں باپ کا حق اولاد پر
۱۹۴		افادہ رضویہ
۱۹۷		ماں باپ کے قدموں میں جنت
۱۹۸		ماں کا حق باپ سے زائد ہے
۲۰۰		ماں کی نافرمانی حرام ہے
۲۰۰		بیٹے کی کمائی میں والد کا حصہ
۲۰۱		والد کے دوست سے حسن سلوک
۲۰۳		ماں باپ کو ستانے والے کی سزا
۲۰۳		چچا بجائے باپ ہوتا ہے
۲۰۳		جمعہ کے دن اولاد کے اعمال ماں باپ پر پیش ہوتے ہیں
۲۰۴		افادہ رضویہ
۲۰۴		ماں کا عظیم حق
۲۰۵		حقوق والدین سے ہے ان کیلئے استغفار کرنا
۲۰۶۰		ماں باپ کی طرف سے صدقہ کرو
۲۰۷		افادہ رضویہ
۲۰۷		ماں باپ کی طرف سے حج کرو
۲۰۹		ماں باپ کا قرض ادا کرو
۲۰۹		روز جمعہ والدین کی قبروں کی زیارت کرو
۲۱۰		افادہ رضویہ
۲۱۱		باپ کے احباب سے حسن سلوک
۲۱۲		مشرک ماں باپ سے حسن سلوک سے پیش آؤ

۲۲۔ کتاب الحیوانات

۲۱۵

۱۔ جانوروں سے سلوک

۲۱۷

- ۲۱۷ جانوروں کے کھلانے پر اجر
- ۲۱۷ جانوروں کے دانہ پانی کا خیال کھو
- ۲۱۸ افادۂ رضویہ
- ۲۱۸ جانور بازی ناجائز ہے
- ۲۱۸ جانور غیر مکلف
- ۲۱۹ جانور کو مثلہ نہ کرو

۲۔ جانور پالنا

۲۲۰

- ۲۲۰ کتا پالنا گناہ ہے
- ۲۲۰ کالا کتا شیطان ہے
- ۲۲۱ بلی گھر میں آنے جائے والا جانور ہے
- ۲۲۲ بلی ناپاک نہیں
- ۲۲۲ بلی درندہ ہے
- ۲۲۲ مرغ پالنا اچھا ہے

۳۔ موذی جانور

۲۲۳

- ۲۲۳ سانپ کو مار ڈالو
- ۲۲۳ افادۂ رضویہ
- ۲۲۴ سانپ مارنا باعث اجر ہے
- ۲۲۵ پانچ جانوروں کو حرم میں اور حالت احرام میں قتل کرنا جائز ہے
- ۲۲۶ چھوٹے اور زہریلے سانپ ضرور مارو
- ۲۲۷ سانپ اور بچھو مارنا نماز میں بھی جائز ہے

۲۲۷	 سانپ مارنے پر سات نیکیاں اور چھکلی پر ایک
۲۲۸	 چھ جانور احرام اور حالت نماز میں بھی مارنا جائز ہیں
۲۲۸	 چھکلی مارنا ثواب ہے
۲۲۹	 سفید سانپ نہ مارو
۲۲۹	 جن بھی سانپ کی شکل میں آتے ہیں
۲۳۲	 افادہ رضویہ

۲۳۔ کتاب التوبہ

۲۳۷

۱۔ فضائل توبہ

۲۳۷	 توبہ کا طریقہ
۲۳۷	 افادہ رضویہ
۲۳۷	 توبہ گناہ مٹا دیتی ہے
۲۳۸	 گنہگار کی بھلائی توبہ میں ہے
۲۳۸	 مومن کو توبہ کے بعد طعنہ نہ دے
۲۳۹	 گناہ کے بعد سچی توبہ سے دل صیقل ہو جاتا ہے
۲۴۰	 ۲۔ توبہ کیا ہے؟

۲۴۰	 جس نے توبہ کی اس نے گناہ پر اصرار نہ کیا
۲۴۰	 ندامت توبہ ہے
۲۴۰	 معصیت میں مبتلا رہ کر توبہ اللہ سے استہزاء ہے
۲۴۱	 گناہ کے فوراً بعد توبہ کرنا مومن کی شان ہے
۲۴۱	 افادہ رضویہ

۳۔ توبہ کی نوعیت

۲۴۲

۲۴۲

جیسا گناہ ویسی ہی توبہ

۲۴۲

افادہ رضویہ

۲۴۔ کتاب الزہد

۲۴۹

۲۵۱

۱۔ زہد

۲۵۱

زہد و توکل

۲۵۲

فقر کی ترغیب

۲۵۳

افادہ رضویہ

۲۵۴

دنیا سے بے رغبتی کی تعلیم

۲۵۷

مذمت دنیا

۲۵۸

دنیا کی ہوس نہیں بھرتی

۲۵۹

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کیلئے کافی ہے

۲۵۹

دنیا و آخرت دونوں پیش نظر رکھے

۲۶۰

افادہ رضویہ

۲۶۰

آزمائش کے وقت اعانت ہوتی ہے

۲۶۰

مفلس وہ ہے جو قیامت میں مفلس ہو

۲۶۱

۲۔ تقویٰ

۲۶۱

تقویٰ و تواضع کی فضیلت

۲۶۱

خوف خدا کا صلہ مغفرت

۲۶۲

صفائی قلب اصلاح اعمال کی اصل ہے

۲۶۲

قلب کی وجہ تسمیہ

۲۶۳

دل اللہ تعالیٰ کے قبضہ و تصرف میں ہے

۲۶۳

مومن متقی کی فضیلت

۲۶۵

۲۵۔ کتاب الدعوات

۲۶۷

۱۔ فضائل دعا

۲۶۷

دعا کرنے والے پر اللہ کا خاص فضل ہوتا ہے

۲۶۷

کثرت دعا کی ترغیب

۲۶۷

افادہ رضویہ

۲۶۸

کثرت دعا کی ترغیب

۲۹۰

جمعہ کی ایک ساعت میں دعا قبول ہوتی ہے

۲۹۰

مقبولیت دعا کی ساعت کونسی ہے؟

۲۹۲

افادہ رضویہ

۲۹۳

عرفہ کے دن دعا بہتر ہے

۲۹۳

نصف رات میں دعا مقبول ہوتی ہے

۲۹۶

ختم قرآن اور فرض نماز کے بعد دعا قبول ہوتی ہے

۲۹۶

افطار کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

۲۹۷

آخری رات میں دعا کی فضیلت

۲۹۸

اذان و اقامت کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے

۲۹۸

راتوں کو جاگ کر دعا کرنا

۲۹۸

پانچ راتوں میں دعا مقبول ہے

۲۹۹

تین اوقات میں دعا کے قبولیت

۲۹۹

دو وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے

۳۰۰

غائبانہ دعا جلد قبول ہوتی ہے

- ۳۰۰ آسمان کے دروازے کھلنے پر دعا قبول ہوتی ہے
- ۳۰۰ رقت قلب کے وقت دعا مقبول ہے
- ۳۰۱ دن ڈھلے اور ہوا چلے تو دعا قبول ہے
- ۳۰۱ مرغ کی آواز پر اللہ کا فضل مانگو
- ۳۰۱ مزدلفہ میں حضور کی ایک اہم دعا قبول ہوئی

۴۔ کن لوگوں کی دعا کب اور کہاں قبول ہوتی ہے ۳۰۳

- ۳۰۳ چار اشخاص کی دعا مقبول ہے
- ۳۰۳ حاجیوں کی دعا مقبول ہے
- ۳۰۵ احسان مند کی دعا محسن کے حق میں مقبول ہے
- ۳۰۵ مسلمانوں کی اجتماعی دعا مقبول ہے
- ۳۰۶ جلدی نہ کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے
- ۳۰۶ افادہ رضویہ
- ۳۰۸ راحت میں دعا کرنا مصائب میں دعا کی قبولیت کی نشانی ہے
- ۳۰۸ تین اشخاص کی دعا مقبول نہیں
- ۳۰۹ افادہ رضویہ
- ۳۱۰ تین مقامات پر دعا مقبول ہے
- ۳۱۰ مزارات پر جا کر دعا کرنے کا ثبوت
- ۳۱۱ اپنے لئے دوسروں سے دعا کراؤ
- ۳۱۱ بزرگوں سے دعائے مغفرت کراؤ

۵۔ مسنون دعائیں ۳۱۲

- ۳۱۲ نماز کے بعد کی دعا

۳۱۲	مسنون دعا
۳۱۵	افادہ رضویہ
۳۱۸	فائدہ
۳۱۹	اللہ تعالیٰ کی محبوب دعا
۳۱۹	افیت کی دعا

۲۶۔ کتاب الذکر

۳۲۱

۱۔ فضائل ذکر

۳۲۳

۳۲۳	فضیلت ذکر
۳۲۷	افضل الذکر کیا ہے؟
۳۲۷	ذکر اللہ پر اجر و ثواب
۳۲۸	ذکر اللہ ذاکرین کی مغفرت کا سبب ہے
۳۲۸	ذکر اللہ عذاب سے نجات کا سبب
۳۳۰	ذکر خدا سے اللہ کی اعانت ساتھ رہتی ہے
۳۳۰	سبحان اللہ کی فضیلت
۳۳۱	تسبیح، تکبیر، اور تہلیل وغیرہ کی فضیلت
۳۳۱	فضائل کلمہ طیبہ
۳۳۲	مجلس سے اٹھو تو سبحان اللہ وغیرہ پڑھو
۳۳۲	افادہ رضویہ
۳۳۶	ذکر آہستہ بہتر ہے

۲۔ فضیلت مجالس ذکر

۳۳۷

۳۳۷

مجالس ذکر جنت کی کیا ریاں ہیں

۳۳۹

ذکرین کو ملائکہ رحمت گھیرے رہتے ہیں

۳۴۰

افادہ رضویہ

۳۴۱

۳۔ ذکر کی تاکید

۳۴۱

ذکر اللہ کی کثرت کرو

۳۴۲

ہر شجر و ہجر کے پاس ذکر الہی کرو

۳۴۳

افادہ رضویہ

۳۴۵

۲۷۔ کتاب الفرائض

۳۴۷

۱۔ علم فرائض کی اہمیت

۳۴۷

علم فرائض نصف علم دین ہے

۳۴۷

میراث سے محروم نہ کرو

۳۴۸

افادہ رضویہ

۳۵۱

۲۔ میراث کی تفصیل

۳۵۱

عصبہ کو مال پہلے دیا جائے

۳۵۱

قریبی رشتہ دار کا حق میراث میں

۳۵۱

اہل قرابت کو میراث دو

۳۵۲

افادہ رضویہ

۳۵۲

ایک قبیلہ کا وارث دوسرے کو قرار دیا جاسکتا ہے

۳۵۳

افادہ رضویہ

۳۵۴

کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا

۲۸۔ کتاب الساعة

۳۵۷

۱۔ علامات قیامت ۳۵۹

- ۳۵۹ جاہلوں کی کثرت قیامت کی نشانی
- ۳۵۹ نااہلوں کو حاکم بنانا قیامت کی نشانی
- ۳۶۰ آخری زمانوں میں معاملہ برعکس ہوگا
- ۳۶۰ آخری زمانہ میں فریبی جھوٹے پیدا ہوں گے
- ۳۶۰ افادہ رضویہ
- ۳۶۱ حضرت امام مہدی کے بارے میں بشارت

۲۔ دجال ۳۶۲

- ۳۶۲ دجال کا خروج
- ۳۶۳ واقعہ ابن صیاد
- ۳۶۵ افادہ رضویہ
- ۳۶۶ تمیں دجال مدعیان نبوت ہوں گے
- ۳۶۷ ستائیس دجال ہوں گے

۳۔ میدان قیامت ۳۶۸

- ۳۶۸ حساب و کتاب
- ۳۶۹ پل صراط جہنم کی پیٹھ پر نصب ہوگا

۴۔ شفاعت ۳۷۳

- ۳۷۳ شفاعت کا ثبوت
- ۳۷۵ شفاعت کبیرہ گناہوں کیلئے ہے
- ۳۷۶ حضور سب سے پہلے شفاعت فرمائیں گے

۳۷۶	شفاعت کبریٰ کی تفصیل
۳۸۳	حضور کی شفاعت بے شمار لوگوں کیلئے ہے
۳۸۳	حضور کی شفاعت مومن کیلئے ہے
۳۸۳	کافر و مشرک کے علاوہ شفاعت سب کو عام ہے
۳۸۳	حضور کو اپنی امتیوں کی شفاعت کا خاص خیال ہوگا
۳۸۳	اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کو امت کے حق میں راضی فرمائے گا
۳۸۵	مقام محمود منصب شفاعت ہے
۳۸۶	افادہ رضویہ
۳۹۰	شفاعت برحق ہے منکر محروم رہے گا
۳۹۳	عام جنتی بھی شفاعت کریں گے
۳۹۵	نیک لوگ اپنے خاندان کے شفیع ہوں گے

۵۔ حوض کوثر

۳۹۶

۳۹۶	حوض کوثر کی خصوصیت
۳۹۷	حوض کوثر میں دو پرنا لے جنت سے گرتے ہیں

۶۔ رویت باری تعالیٰ

۳۹۸

۳۹۸	رویت باری تعالیٰ حق ہے
۳۹۸	جنت اور دیدار الہی
۳۹۹	اہل جنت کیلئے تجلی ربانی کا نزول
۳۹۹	اللہ تعالیٰ کی تجلی آسمانوں میں ہے
۴۰۲	اللہ عزوجل کی تجلی خاص انسان کو نیک بخت بناتی ہے

۴۰۳

۷۔ جنت

۴۰۳

۴۰۳	جنت اور دوزخ کا مکالمہ
-----	------------------------

- ۴۰۴ جنت نہایت گراں قیمت چیز ہے
- ۴۰۴ زمانہ فترت کے مطیع لوگ جنتی ہیں
- ۴۰۴ اہل جنت کی مقبولیت
- ۴۰۵ مومنوں سے جنت قریب ہوگی
- ۴۰۷ جنتیوں میں خاندان کی رعایت ہوگی
- ۴۰۷ افادہ رضویہ
- ۴۰۸ بعض جنتیوں کے گناہ نیکوں سے بدل جائیں گے

۸۔ جہنم

- ۴۰۹ جہنم کی آگ نہایت سیاہ ہے
- ۴۱۰ ادنیٰ عذاب پانے والا دوزخی
- ۴۱۱ نفس امارہ اور جنت و دوزخ
- ۴۱۳ ابو طالب کا حال
- ۴۱۷ افادہ رضویہ

۲۹۔ کتاب الفضائل

۱۔ فضائل قرآن

- ۴۲۵ تلاوت قرآن کی فضیلت
- ۴۲۶ افادہ رضویہ
- ۴۲۶ عظمت قرآن
- ۴۲۷ افادہ رضویہ
- ۴۲۷ فضیلت سورہ بقرہ و آل عمران
- ۴۲۸ فضیلت سورہ رحمن
- ۴۲۸ فضیلت سورہ اخلاص

- ۲۲۹ تلاوت قرآن اللہ تعالیٰ کی دعوت ہے
- ۲۳۰ تلاوت قرآن اچھی آواز سے کرو
- ۲۳۱ جو اچھی آواز سے قرآن نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں
- ۲۳۱ قرآن کی تلاوت میں سوز و گداز پیدا کرو
- ۲۳۳ تلاوت قرآن کی کثرت کرو
- ۲۳۳ قرآن بندوں کیلئے ہدایت ہے
- ۲۳۴ آداب قرآن و حدیث
- ۲۳۴ افادہ رضویہ
- ۲۳۴ فضیلت حافظ قرآن
- ۲۳۵ تعلیم قرآن کی فضیلت
- ۲۳۶ تعلیم و تعلم قرآن کا مقصد عمل ہے
- ۲۳۶ معنی قرآن میں غور کرو
- ۲۳۷ حامل قرآن اور حافظ کی فضیلت
- ۲۳۷ جسے کچھ قرآن یاد نہ ہو ویران گھر کی طرح ہے
- ۲۳۸ قرآن پڑھ کر بھول جانا گناہ ہے
- ۲۳۸ قرآن بھول جانے پر وعید
- ۲۳۸ قرآن کی حفاظت کرو
- ۲۳۹ قرآن بندوں کیلئے فلاح کا سبب ہے
- ۲۳۹ قرآن سات طریقوں پر نازل ہوا
- ۲۴۰ ہر آیت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے
- ۲۴۰ بسم قرآنی سورتوں کیلئے حد فاصل ہے
- ۲۴۱ قرآن پاک میں ظاہری حکم نہ ملے تو اہل علم متقی عابد سے مشورہ کرو
- ۲۴۲ ختم قرآن کریم پہ اظہار خوشی

۲۔ فضائل قبائل

۴۴۳

- ۴۴۳ فضیلت قریش
- ۴۴۳ قریش کو دیگر اقوام پر فوقیت ہے
- ۴۴۷ افادہ رضویہ
- ۴۵۱ قریش، انصار اور ثقیف کی فضیلت
- ۴۵۱ قریش کی اطاعت صرف جائز چیزوں میں ہوگی
- ۴۵۲ قریشی عورتوں کی فضیلت
- ۴۵۲ فضیلت بنی ہاشم
- ۴۵۷ قبیلہ مضر کی فضیلت
- ۴۵۷ اہل عرب کی فضیلت
- ۴۵۸ اہل عرب کو علی الاطلاق گالی دینا مشرکین کا طریقہ ہے

۳۔ فضائل مقامات

۴۵۹

- ۴۶۹ فضیلت حجاز
- ۴۶۹ شیطان جزیرہ عرب میں شرک سے مایوس ہو گیا
- ۴۶۱ عرب کی فضیلت
- ۴۶۱ فضیلت عسقلان وغزہ

۴۔ فضائل ایام

۴۶۳

- ۴۶۳ بدھ کی فضیلت
- ۴۶۳ شب برأت کی فضیلت

فہرست عنوانات جلد چہارم

کتاب المناقب

۵

۱۔ حضور افضل المخلوق والانبیاء ہیں ۵

۵

حضور اولاد آدم کے سردار اور صاحب شفاعت ہیں

۱۳

حضور تمام جہان کے سردار ہیں

۱۳

حضور حبیب اللہ ہیں

۱۵

حضور تمام مخلوق سے بہتر ہیں

۱۵

قیامت میں تمام مخلوق پر حضور کی سیادت کا اظہار

۱۶

حضور افضل الانبیاء ہیں

۱۷

افادہ رضویہ

۱۹

افادہ رضویہ

۲۳

افادہ رضویہ

۳۲

افادہ رضویہ

۳۳

حضور کے لئے انبیائے کرام سے عہد و میثاق

۳۵

افادہ رضویہ

۳۶

حضور افضل خلق ہیں

۳۶

حضور کو جنت میں مقام وسیلہ عطا ہوگا

۳۷

افادہ رضویہ

۲۔ معجزات

۳۶

۳۶

انگلستان مبارک سے چشمہ جاری ہوا

۴۰

درخت اور ابر کا سایہ کرنا

۴۶	چاند کا شق ہونا
۴۶	سایہ حضور نہیں تھا
۴۶	خواب میں حضور کا دیدار واقعی ہوتا ہے
۷۳	افادہ رضویہ
۷۳	سفر معراج کی تفصیل
۹۰	معراج میں دیدار خداوند قدوس
۹۰	افادہ رضویہ
۹۳	افادہ رضویہ
۹۴	افادہ رضویہ
۹۴	افادہ رضویہ
۹۴	افادہ رضویہ
۹۶	معراج کی شب جنت کی سیر
۱۰۷	شب معراج تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی امامت فرمانا
۱۱۴	حضور نے شب معراج ملائکہ کی امامت فرمائی

۳۔ تصرفات و اختیارات رسول ۱۱۵

۱۱۵	اللہ و رسول کا فضل بڑا ہے
۱۱۸	اختیار مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء
۱۲۰	افادہ رضویہ
۱۲۱	حضور نعمت دیتے ہیں
۱۲۲	افادہ رضویہ
۱۲۳	حضور رزق عطا فرماتے ہیں
۱۲۳	حضور نجات دہندہ ہیں
۱۲۵	غیر خدا سے استمداد اور اختیارات حضور
۱۲۵	افادہ رضویہ

۱۲۷

حضور حافظ و نگہبان ہیں

۱۳۲

حضور کو تمام خزان ارض کی کنجیاں عطا ہوئیں

۱۳۳

افادہ رضویہ

۱۳۵

ساری دنیا و زمین و آسمان کی کنجیاں حضور کی مٹھی میں

۱۳۶

افادہ رضویہ

۱۳۶

حضور دنیا و آخرت میں کارساز ہیں

۱۳۹

حضور مالک ارض ہیں

۱۴۰

افادہ رضویہ

۱۴۰

حضور تمام انسانوں کے مالک ہیں

۱۴۱

افادہ رضویہ

۱۴۲

حضور پناہ گاہ عالم ہیں

۱۴۳

افادہ رضویہ

۱۴۴

افادہ رضویہ

۱۴۵

بشمنوں کے مقابلہ میں خدا و رسول کافی ہیں

۱۴۷

افادہ رضویہ

۱۴۷

اہل خانہ کے لئے خدا و رسول بس ہیں

۱۴۸

حضور نے خود تعلیم دی کہ ہم سے مدد مانگو

۱۵۱

افادہ رضویہ

۱۵۲

ہر شی رسول کے زیر فرمان ہے

۱۵۲

افادہ رضویہ

۱۵۳

افادہ رضویہ

۱۵۵

اللہ تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے

۱۵۸

افادہ رضویہ

۱۵۹

حضور نے اپنی بارگاہ میں ندا اور استعانت کی تعلیم فرمائی

۱۶۰	افادہ رضویہ
۱۶۳	افادہ رضویہ
۱۶۳	صحابہ کرام کا عقیدہ کہ حضور ہماری جان و مال کے مالک ہیں
۱۶۴	حضور سے خلق کی امیدیں وابستہ ہیں
۱۶۶	ایک صحابی نے حضور سے بارش طلب کی
۱۶۷	افادہ رضویہ
۱۶۸	جنت و دوزخ کی کنجیاں حضور کے دست اقدس میں ہیں
۱۶۹	افادہ رضویہ
۱۷۰	حضور اپنی امت سے نار جہنم دفع فرمائیں گے
۱۷۰	افادہ رضویہ
۱۷۲	حضور کی دعا سے اندھیری قبریں روشن ہو جاتی ہیں
۱۷۳	حضور کو انصار نے عزیز کہا
۱۷۳	حضور کی دعا سے قحط جاتا رہا
۱۷۵	افادہ رضویہ
۱۷۶	حضور مدد فرماتے ہیں
۱۷۶	حضور مومنین کے والی و مالک ہیں
۱۷۷	حضور الطاف ربانی و دفع بلیات کا وسیلہ ہیں
۱۷۸	افادہ رضویہ
۱۷۹	حضور بشیر و نذیر اور دفع بلیات ہیں
۱۷۹	اللہ اور اسکے رسول پر بھروسہ کرنا صحابہ کا عقیدہ تھا
۱۸۰	بارگاہ رسالت میں مغفرت ذنوب کی التجا کرنا
۱۸۵	اللہ و رسول کی طرف توبہ کرنا
۱۸۶	افادہ رضویہ
۱۸۷	اللہ و رسول کے لئے صدقہ کرنا

- ۱۹۹ افادہ رضویہ
- ۲۰۳ افادہ رضویہ
- ۲۰۳ حضرت عمر کا فرمان کہ عزت حضور کی عطا کردہ ہے
- ۲۰۵ افادہ رضویہ
- ۲۰۵ حضور کی بخشش و عطا کی امتیازی شان
- ۲۰۶ افادہ رضویہ
- ۲۰۸ حضور نے پیانہ رزق میں برکت عطا فرمادی
- ۲۰۹ مدینہ طیبہ کو حضور نے حرم کر دیا
- ۲۱۳ افادہ رضویہ
- ۲۱۷ افادہ رضویہ
- ۲۲۵ احکام شریعت حضور کے سپرد ہیں
- ۲۲۷ افادہ رضویہ
- ۲۳۳ افادہ رضویہ
- ۲۳۴ ششماہی بکری کی قربانی جائز فرمادی
- ۲۳۵ افادہ رضویہ
- ۲۳۶ افادہ رضویہ
- ۲۳۷ چند بیویوں کے لئے نوحہ کرنا جائز فرمادیا
- ۲۳۹ افادہ رضویہ
- ۲۳۹ حضرت اسماء کی عدت و فوات اور سوگ فقط تین دن متعین فرمایا
- ۲۴۰ افادہ رضویہ
- ۲۴۰ تعلیم قرآن و بیوی کا مہر قرار دیا یا
- ۲۴۰ حضرت خزیمہ کی گواہی دو مردوں کے برابر فرمادی
- ۲۴۲ افادہ رضویہ
- ۲۴۲ روزہ کا کفارہ ایک صحابی کیلئے خود کھالینا حلال فرمادیا

- ۲۴۴ افادہ رضویہ
- ۲۴۵ حضرت سالم کے لئے جوانی میں بھی حرمت رضاعت ثابت فرمادی
- ۲۴۶ دہمحابیوں کے لئے ریشم کا لباس جائز کر دیا
- ۲۴۷ حضرت علی کے لئے حالت جنابت میں بھی مسجد میں داخلہ جائز
- ۲۴۸ حضرت براء کے لئے سونے کی انگوٹھی جائز فرمائی
- ۲۴۹ حضرت سراقہ کو سونے کے کنگن جائز کر دیئے
- ۲۵۰ حضرت علی کے نام و کنیت جمع کرنے کی رخصت
- ۲۵۱ افادہ رضویہ
- ۲۵۲ حضرت معاذ کو قاضی ہوتے ہوئے بھی ہدیہ حلال فرمادیا
- ۲۵۵ غبن کو باعث خیار قرار دیا
- ۲۵۶ افادہ رضویہ
- ۲۵۶ بعد عصر نماز نفل ممنوع لیکن ام المومنین کے لئے رخصت
- ۲۵۹ افادہ رضویہ
- ۲۶۰ حضرت ضباعہ کے لئے نیت حج کے لئے شرط کی اجازت عطا فرمادی
- ۲۶۲ افادہ رضویہ
- ۲۶۲ ایک صاحب کو دو وقت کی نماز پڑھنے کی شرط پر مسلمان کر لیا
- ۲۶۳ افادہ رضویہ
- ۲۶۳ موزوں پر مسح کی مدت اور اختیار رسول
- ۲۶۳ افادہ رضویہ
- ۲۶۵ مسواک اور اختیار رسول
- ۲۶۶ افادہ رضویہ
- ۲۶۹ گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ حضور نے معاف فرمادی
- ۲۶۹ افادہ رضویہ
- ۲۶۹ اللہ و رسول نے زنا کو حرام فرمایا

- ۲۷۰ عورت اور یتیم کی حق تلفی حضور نے حرام فرمادی
- ۲۷۰ اللہ و رسول نے شراب اغرہ کی بیع حرام فرمائی
- ۲۷۱ افادہ رضویہ
- ۲۷۲ حضور کی حرام کردہ چیز اللہ کی حرام کردہ چیز کی مثل ہے
- ۲۷۲ افادہ رضویہ
- ۲۷۳ حضور شارع و بانی اسلام ہیں
- ۲۷۳ افادہ رضویہ
- ۲۷۴ حضور نے بہت چیزوں سے منع فرمایا اور بہت کا حکم دیا
- ۳۱۰ افادہ رضویہ
- ۳۱۲ خدا اور رسول کو ایک ضمیر تشبیہ میں جمع کرنے کا حکم
- ۳۱۳ افادہ رضویہ
- ۳۱۴ اللہ و رسول چاہیں تو یہ کام ہو جائے، اس قول کی تحقیق
- ۳۱۷ افادہ رضویہ
- ۳۲۵ حضور نے ابوطالب کی سزا ہلکی فرمادی
- ۳۲۶ افادہ رضویہ
- ۳۲۸ حضور اپنے رضائی باپ کو جنت میں داخل فرمائیں گے
- ۳۲۸ افادہ رضویہ
- ۳۲۹ اللہ و رسول بچوں کے محافظ و نگہبان ہیں

۴۔ حضور تمام کائنات کے نبی ہیں ۳۳۱

- ۳۳۱ حضور تمام مخلوق کے نبی ہیں
- ۳۳۲ افادہ رضویہ
- ۳۳۲ تمام مخلوق حضور کو اپنا نبی جانتی اور مانتی ہے
- ۳۳۲ افادہ رضویہ
- ۳۳۷ حضور جن وانس کے رسول ہیں

- ۳۳۸ افادہ رضویہ
- ۳۳۸ جانور بھی حضور کے مطیع اور اپنا نبی مانتے ہیں
- ۳۴۰ ۵۔ حضور باعث ایجاد عالم ہیں
- ۳۴۰ حضور کی خاطر کائنات بنی
- ۳۴۱ افادہ رضویہ
- ۳۴۱ حضور تخلیق عالم سے پہلے نبی تھے
- ۳۴۳ ۶۔ فضائل رسول
- ۳۴۳ حضرت نضیلت انبیائے کرام پر
- ۳۴۴ افادہ رضویہ
- ۳۴۴ حضور نے غافل دل زندہ کئے
- ۳۴۵ حضور کا مقدس سینہ منبع تقویٰ ہے
- ۳۴۶ سب سے پہلے حضور روضہ انور سے انھیں گے
- ۳۴۷ افادہ رضویہ
- ۳۴۸ حضور عرش اعظم کی داہنی جانب جلوہ فرما ہونگے
- ۳۴۹ پہلے حضور کے لئے ہی دروازہ جنت کھلے گا
- ۳۵۰ حضور سب سے پہلے جنت میں داخل ہونگے
- ۳۵۰ حضور اور آپ کے امتی دنیا میں آخر لیکن قیامت میں سابق ہونگے
- ۳۵۱ افادہ رضویہ
- ۳۵۲ حضور اور آپ کی امت جنت میں پہلے داخل ہونگے
- ۳۵۲ حضور کا زمانہ سب سے افضل ہے
- ۳۵۵ حضور معلم کائنات ہیں
- ۳۵۶ ذکر مصطفیٰ کی عظمت و فضیلت
- ۳۵۶ حضور بے مثل بشر ہیں

- ۳۵۷ حضور کی محبت شرط ایمان ہے
- ۳۵۸ حضور دعائے ابراہیم اور بشارت عیسیٰ ہیں
- ۳۵۸ اللہ تعالیٰ نے صرف حضور کی حیات کی قسم یاد فرمائی
- ۳۵۹ حضور کی حیات اور شہر کی قسم یاد فرمائی
- ۳۶۰ حضور کا نام اقدس ساق عرش پر لکھا ہے
- ۳۶۱ افادہ رضویہ
- ۳۶۱ قیامت میں سب سے پہلے ندا حضور کو
- ۳۶۲ افادہ رضویہ

۷۔ تعظیم رسول

- ۳۶۳ بارگاہ رسالت میں صحبہ کرام کا ادب
- ۳۶۳ افادہ رضویہ
- ۳۶۳ حضرت ابوالیوب انصاری کے یہاں حضور کا قیام اور ان کا ادب رسول
- ۳۶۴ افادہ رضویہ
- ۳۶۵ حضور کی جانب دانستہ جھوٹ کی نسبت اشد حرام ہے

۸۔ نور مصطفیٰ

- ۳۶۶ حضور کے نور کی پیدائش
- ۳۶۷ افادہ رضویہ
- ۳۷۹ افادہ رضویہ
- ۳۸۰ حضور کا نور سب پر غالب تھا
- ۳۸۱ افادہ رضویہ
- ۳۸۵ حضور ہمیشہ پاک اصلا ب میں منتقل ہوتے ہیں
- ۳۸۵ افادہ رضویہ

- ۳۸۵ افادہ رضویہ
- ۳۸۶ ۹۔ علم غیب
- ۳۸۶ قیامت تک کی تمام چیزیں حضور کے پیش نظر ہیں
- ۳۸۶ افادہ رضویہ
- ۳۹۳ حضور کے لئے آسمان وزمین کی تمام چیزیں روشن ہو گئیں
- ۳۹۵ حضور نے ہوا میں اڑنے والے پرند کی بھی خبر دی
- ۳۹۵ مطلق علم غیب کا انکار کفر ہے
- ۳۹۶ افادہ رضویہ
- ۳۹۷ حضور نے قیامت تک کی اجمال خبر دی
- ۴۰۰ حضور نے حضرت امام باقر کی پیدائش کی خبر دی
- ۴۰۱ حضور بعد وصال بھی اس عالم سے باخبر ہیں
- ۴۰۱ حضور نے عالم برزخ کی خبر دی
- ۴۰۱ حضور آئندہ کے حالات سے باخبر ہیں
- ۴۰۳ حضور نے اپنی غیب دانی کے ذکر سے کیوں منع فرمایا
- ۴۰۳ افادہ رضویہ
- ۴۰۷ غیوب خمسہ کا ثبوت
- ۴۰۸ افادہ رضویہ
- ۴۱۱ افادہ رضویہ
- ۴۱۱ حضور کو اپنے وصال کا مقام و وقت خوب معلوم تھا
- ۴۱۲ حضور جانتے تھے کہ کون کہاں مرے گا
- ۴۱۳ حضور کو علم تھا کہ بارش کب ہوگی
- ۴۱۳ حضور کو قیامت کا علم تھا کہ کب آئے گی
- ۴۱۵ حضور نے آسمانوں کے چرچرانے کی آواز سنی
- ۴۱۵ غیر خدا پر لفظ علم غیب کا اطلاق جائز ہے

۴۱۷

پندرہویں رمضان کو چنگھاڑ کی خبر حضور نے دی

۴۱۷

افادہ رضویہ

۴۱۸

۱۰۔ خصائص رسول

۴۱۸

حضور کے لئے صوم وصال جائز تھا

۴۱۸

حضور کا بھولنا سنت قائم کرنے کے لئے تھا

۴۱۸

افادہ رضویہ

۴۱۹

انبیائے کرام بد خوابی سے محفوظ رہتے ہیں

۴۲۰

افادہ رضویہ

۴۲۰

حضور کا رشتہ قیامت میں بھی قائم رہے گا

۴۲۱

انبیائے کرام کی بہ نسبت حضور کے خصائص

۴۲۷

افادہ رضویہ

۴۳۷

حضور کو آٹھ چیزیں بطور فضیلت ملی ہیں

۴۴۳

افادہ رضویہ

۴۴۶

۱۱۔ حضور خاتم الانبیاء ہیں

۴۴۶

حضور بنائے نبوت کی آخری اینٹ ہیں

۴۴۷

افادہ رضویہ

۴۵۰

حضور کے بعد کوئی نبی نہیں

۴۵۱

بریت آدم اور ختم نبوت

۴۵۱

حضرت موسیٰ اور ختم نبوت

۴۵۲

حضور اول و آخر ہیں

۴۵۲

حضور کا دین آخری دین ہے

۴۵۳

حضور کا نام پاک خاتم ہے

۴۵۳

حضور پر سلسلہ نبوت ختم ہو گیا

- ۲۵۴ شب معراج اللہ عزوجل نے حضور کو آخری نبی فرمایا
- ۲۵۵ حضور اولاد آدم میں آخری نبی ہیں
- ۲۵۵ حضور کا نام مبارک عاقب ہے
- ۲۵۶ حضور کا اسم مبارک مقفی کہ سب انبیاء کے بعد آنے والے
- ۲۵۷ افادہ رضویہ
- ۲۶۲ حضور کے اسمائے مبارکہ ختم نبوت پر نص صریح ہیں
- ۲۶۳ افادہ رضویہ
- ۲۶۵ حضور دنیا میں بچھلے نبی ہیں
- ۲۶۶ افادہ رضویہ
- ۲۶۷ حضور سب سے پہلے نبی لیکن بعثت میں سب سے آخر
- ۲۶۸ حضور دنیا میں آخری نبی اور قیامت میں پہلے شفیع
- ۲۶۸ تخلیق آدم کے وقت بھی حضور خاتم النبیین تھے
- ۲۶۸ حضرت آدم پہلے نبی اور حضور آخری نبی
- ۲۷۰ حضور کے مقدس شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی
- ۲۷۰ انبیائے سابقین یکے بعد دیگرے خلیفہ لیکن حضور آخری نبی
- ۲۷۱ نبوت و رسالت حضور پر منتہی ہو گئی
- ۲۷۱ نبوت سے کچھ باقی نہیں مگر اچھے خواب
- ۲۷۳ بالفرض حضور کے بعد نبی ہوتا تو حضرت عمر ہوتے
- ۲۷۳ صاحبزادہ رسول زندہ رہتے تو نبی ہوتے
- ۲۷۴ افادہ رضویہ
- ۲۷۴ افادہ رضویہ
- ۲۷۶ حضور کے بعد مدعی نبوت کذاب دجال ہے
- ۲۷۷ افادہ رضویہ
- ۲۷۷ حضرت علی خلیفہ رسول لیکن نبوت سے کچھ حصہ نہیں

۴۸۰	ختم نبوت کی گواہی حضرت کے وصی نے دی
۴۸۹	حضور کے نام مبارک سے ظاہر کے سب انبیاء کے بعد آئے
۴۸۹	حضرت عباس خاتم المہاجرین اور حضور خاتم النبیین
۴۹۱	چار پائے ختم نبوت کی گواہی دیتے تھے
۴۹۲	افادہ رضویہ
۴۹۳	بشارتوں کے سوا نبوت سے کچھ باقی نہیں رہا
۴۹۵	حضرت علی حضور کے سچے نائب لیکن نبی نہیں
۴۹۷	ولادت رسول سے قبل ختم نبوت کی گواہی
۵۰۱	احبار یہود نے ولادت سے قبل ختم نبوت کی گواہی دی
۵۰۳	افادہ رضویہ

۱۲۔ ولادت، بعثت، وصال ۵۱۱

۵۱۱	حمل مبارک و ولادت مبارکہ
۵۱۱	افادہ رضویہ
۵۱۱	حضور پیر کے دن پیدا ہوئے
۵۱۲	حضور کی بعثت قیامت کے قریب ہوئی
۵۱۲	حضور اور حضرت عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں
۵۱۲	حالت وصال اقدس
۵۱۳	افادہ رضویہ
۵۱۳	تاریخ وصال اقدس

۱۳۔ اخلاق، شمائل، تبرکات ۵۱۶

۵۱۶	خوشبو کا استعمال حضور کو پسند تھا
۵۱۷	حضور کی سادہ زندگی
۵۱۷	حضور اچھے اخلاق کی تعلیم کے لئے مبعوث ہوئے

۵۱۸	حضور نے بطور تحدیث نعمت اپنے نسب پر فخر فرمایا
۵۱۸	افادہ رضویہ
۵۱۹	افادہ رضویہ
۵۲۰	افادہ رضویہ
۵۲۱	افادہ رضویہ
۵۲۱	حضور صحابہ کرام کے پیچھے چلتے تھے
۵۲۲	حضور کا مشورہ کرنا سنت قائم کرنے کے لئے تھا
۵۲۳	افادہ رضویہ
۵۲۳	حضور مومنوں کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں
۵۲۳	حضور کا جود و کرم
۵۲۴	افادہ رضویہ
۵۲۵	حضور کو حلوہ اور شہد پسند تھا
۵۲۵	حضور کے زمانہ میں گھروں میں چراغ نہ تھے
۵۲۵	حضور کے تبرکات
۵۲۷	افادہ رضویہ
۵۲۷	افادہ رضویہ
۵۳۰	افادہ رضویہ

۱۴۔ فضائل انبیائے کرام

۵۳۲	حیات انبیا کا ثبوت
۵۳۲	افادہ رضویہ
۵۳۳	ہر نبی کا منبر نور ہوگا
۵۳۳	انبیائے کرام آپس میں بھائی ہیں
۵۳۳	انبیائے کرام کو ایک خاص دعا عطا ہوتی ہے
۵۳۵	انبیائے کرام کو ہر چیز کا اختیار دیا جاتا ہے

- ۵۳۷ افادہ رضویہ
- ۵۴۱ حضرت موسیٰ نے بوڑھی کو جنت اور جوانی عطا فرمائی
- ۵۴۲ افادہ رضویہ
- ۵۴۲ حضرت آدم سب سے پہلے نبی تھے
- ۵۴۲ حضرت آدم کامل صورت انسان پر پیدا ہوئے
- ۵۴۳ حضرت آدم نے حضرت داؤد کو عمر عطا کی
- ۵۴۴ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصال کا واقعہ
- ۵۴۵ حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ڈوبا سورج پلٹ آیا
- ۵۴۶ افادہ رضویہ
- ۵۴۷ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار کی عظمت
- ۵۴۷ انبیائے کرام کا ترکہ مالی تقسیم نہیں ہوتا
- ۵۴۸ قاتل انبیاء سخت عذاب میں مبتلا ہوگا

۱۵۔ فضائل شیخین

۵۴۹

- ۵۴۹ شیخین کی پیروی کرو
- ۵۴۹ شیخین کی فضیلت اہل بیت کی نظر میں
- ۵۵۶ افادہ رضویہ
- ۵۵۸ رافضی عموماً شیخین پر تبرا کرتے ہیں
- ۵۵۹ افادہ رضویہ
- ۵۶۳ خلافت شیخین کی طرف حضور کے خواب سے اشارہ
- ۵۶۳ فضائل شیخین اور خلافت کی طرف اشارہ
- ۵۶۶ افادہ رضویہ
- ۵۶۶ شیخین، عمار اور ابن مسعود کی فضیلت
- ۵۶۷ افادہ رضویہ

۵۶۷	فضیلت صدیق اکبر
۵۶۷	فضیلت صدیق اکبر
۵۷۰	افادہ رضویہ
۵۷۲	خلافت صدیق پر حضرت علی کی شہادت
۵۷۳	حضرت عمر کی تائید و فرشتے کرتے ہیں
۵۷۳	حضرت عمر کے اسلام سے اہل اسلام کو عزت ملی
۵۷۴	حضرت عمر صاحب الہام حق تھے
۵۷۵	حضرت عمر سے اسلام کو غلبہ حاصل ہوا
۵۷۶	حضرت عمر کی پناہ گاہ مسلمین تھے
۵۷۷	حضرت عمر لوگوں کے لئے راحت رساں تھے
۵۷۸	حضرت عمر نے لوگوں کو جہنم میں گرنے سے روکا

۱۶۔ فضائل ختنین

۵۸۰

۵۸۰	حضرت عثمان کی لغزش معاف کر دی گئی
۵۸۰	حضرت عثمان نے حضور سے دو مرتبہ جنت خریدی
۵۸۱	حضرت عثمان نے جنت کا چشمہ خریدا
۵۸۱	حضرت عثمان کے لئے جنت میں محل
۵۸۲	حضرت عثمان نے جنت میں مکان خریدا
۵۸۲	افادہ رضویہ
۵۸۳	حضرت علی آٹھ سال کی عمر میں ایمان لائے
۵۸۳	فضائل حضرت علی
۵۸۴	افادہ رضویہ
۵۸۴	کائنات حضرت علی کے سامنے ہے
۵۸۵	حضرت علی قاضی الحاجات ہیں

۵۸۶	افادہ رضویہ
۵۸۶	مولیٰ علی قسیم النار ہیں
۵۸۶	افادہ رضویہ
۵۸۷	مولیٰ علی کی مدح میں افراط و تفریط نہ کرو
۵۸۸	افادہ رضویہ

۱۷۔ فضائل اہل بیت ۵۹۰

۵۹۰	افادہ رضویہ
۵۹۱	اہل بیت جنتی ہیں
۵۹۳	اہل بیت کو ایذا دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت
۵۹۳	اہل بیت کو ایذا دینے والے کی عمر میں برکت نہیں ہوتی
۵۹۳	اہل بیت کی قدر نہ کرنے والا منافق ہے
۵۹۳	اہل بیت سے محبت دخول جنت کا سبب ہے
۵۹۵	افادہ رضویہ
۵۹۵	فضائل سیدہ فاطمہ
۵۹۶	حضرت سیدہ عورتوں کے عوارض سے پاک تھیں
۵۹۷	حضرت سیدہ چال ڈھال میں حضور کے مشابہ تھیں
۵۹۷	حضرت سیدہ سے محبت دوزخ سے آزادی کا پروانہ
۵۹۷	افادہ رضویہ
۵۹۸	فضائل حسنین کریمین
۵۹۹	فضائل امام حسن
۵۹۹	فضیلت امام حسین
۵۹۹	ازواج مطہرات اہل جنت سے ہیں
۵۹۹	افادہ رضویہ
۶۰۰	ام المؤمنین حضرت خدیجہ کا وصال اقدس

۱۸۔ فضائل صحابہ کرام

۶۰۱

۶۰۱ صحابہ کرام کا تذکرہ بھلائی سے کرو

۶۰۱ صحابہ کو ایذا دینا ہلاکت کا سبب ہے

۶۰۲ صحابہ پر تبرک کرنے والوں سے میل جول حرام ہے

۶۰۲ افادہ رضویہ

۶۰۳ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت

۶۰۴ فضیلت انصار

۶۰۴ حضرت طلحہ، زبیر وغیرہما کی فضیلت

۶۰۷ حضرت امیر حمزہ کی فضیلت

۶۰۸ حضرت جعفر طیار کی فضیلت

۶۰۹ فضائل عمرو بن العاص

۶۱۰ افادہ رضویہ

۶۱۲ فضائل عبداللہ بن عباس

۶۱۲ حضرت عباس بن عبدالمطلب کی فضیلت

۶۱۳ حضرت امیر معاویہ کی فضیلت

۶۱۳ حضرت معاذ بن جبل کی فضیلت

۶۱۳ حضرت ابودرداء کی فضیلت

۶۱۴ حضرت براء بن مالک کی فضیلت

۶۱۴ افادہ رضویہ

۶۱۵ حضرت فاطمہ بن اسد کی فضیلت

۱۹۔ فضائل تابعین

۶۱۶

۶۱۶ فضیلت حضرت اویس قرنی

۶۱۹ فضیلت امام اعظم

افادہ رضویہ

۶۱۹

۶۲۰

۲۰۔ فضائل اولیائے کرام

۶۲۰

اولیائے کرام سے قدرت الہی کا صدور

۶۲۰

خدا کا محبوب بندہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے

۶۲۱

اولیائے کرام کی شان عظیم

۶۲۲

محبوب بندہ کے حالات اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف نسبت فرمائے

۶۲۲

عرفاء کے دل تقویٰ کا خزانہ ہیں

۶۲۲

نیک بندے حاجت روائی فرماتے ہیں

۶۲۵

ضعیفوں کے سبب رزق ملتا ہے

۶۲۵

نیکیوں کی صحبت میں رہنے والوں کے طفیل رزق ملتا ہے

۶۲۶

ابدال نظام کائنات کا سبب ہیں

۶۲۹

صالحین کے طفیل بلائیں دفع ہوتی ہیں

۶۳۰

صحابہ کے دم قدم سے زمانہ میں صلاح و فلاح رہی

۶۳۱

افادہ رضویہ

۶۳۱

اولیائے کرام سے استمداد

۶۳۲

افادہ رضویہ

۶۳۳

خدا کے ولی سے دشمنی خدا سے اعلان جنگ ہے

۶۳۳

افادہ رضویہ

۶۳۴

مومن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے

۶۳۵

۲۱۔ تخلیق ملائکہ اور فضیلت

۶۳۵

فرشتے نور سے پیدا ہوئے

۶۳۵

روح ایک عظیم فرشتہ ہے

۶۳۶

ملائکہ کی خشیت ربانی سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں

- ۶۳۶ جبریل کے جنتی نہر میں غوطہ لگانے سے فرشتوں کی تخلیق
- ۶۳۷ افادہ رضویہ
- ۶۳۸ مومن کو خوش کرنے سے فرشتہ پیدا ہوتا ہے
- ۶۳۸ فضائی نہر میں فرشتے کے غوطے سے فرشتوں کی تخلیق
- ۶۳۹ ملائکہ نور عزت اور ربانی روح سے پیدا ہوئے
- ۶۳۹ افادہ رضویہ
- ۶۴۰ حضرت جبریل کے نوری نہر میں غوطہ لگانے سے فرشتوں کی تخلیق
- ۶۴۰ درود پاک کی برکت سے فرشتوں کی تخلیق
- ۶۴۱ افادہ رضویہ
- ۶۴۵ عام مومنین بعض ملائکہ سے افضل ہیں
- ۶۴۶ فرشتے کاروبار دنیا کی تدبیر کرتے ہیں
- ۶۴۶ حضرت جبریل دعائیں قبول کرتے ہیں
- ۶۴۷ فرشتے رزق دینے پر مامور ہیں
- ۶۴۷ فرشتہ آدمی کی حفاظت کرتا ہے
- ۶۴۸ فرشتے بچوں کی صورت بناتے ہیں
- ۶۵۰ افادہ رضویہ
- ۶۵۱ فرشتہ قاضی شرع کی اعانت کرتا ہے
- ۶۵۲ فرشتہ آتش دوزخ سے نگہبان ہوتا ہے

۶۵۳

۳۱۔ کتاب الشقی

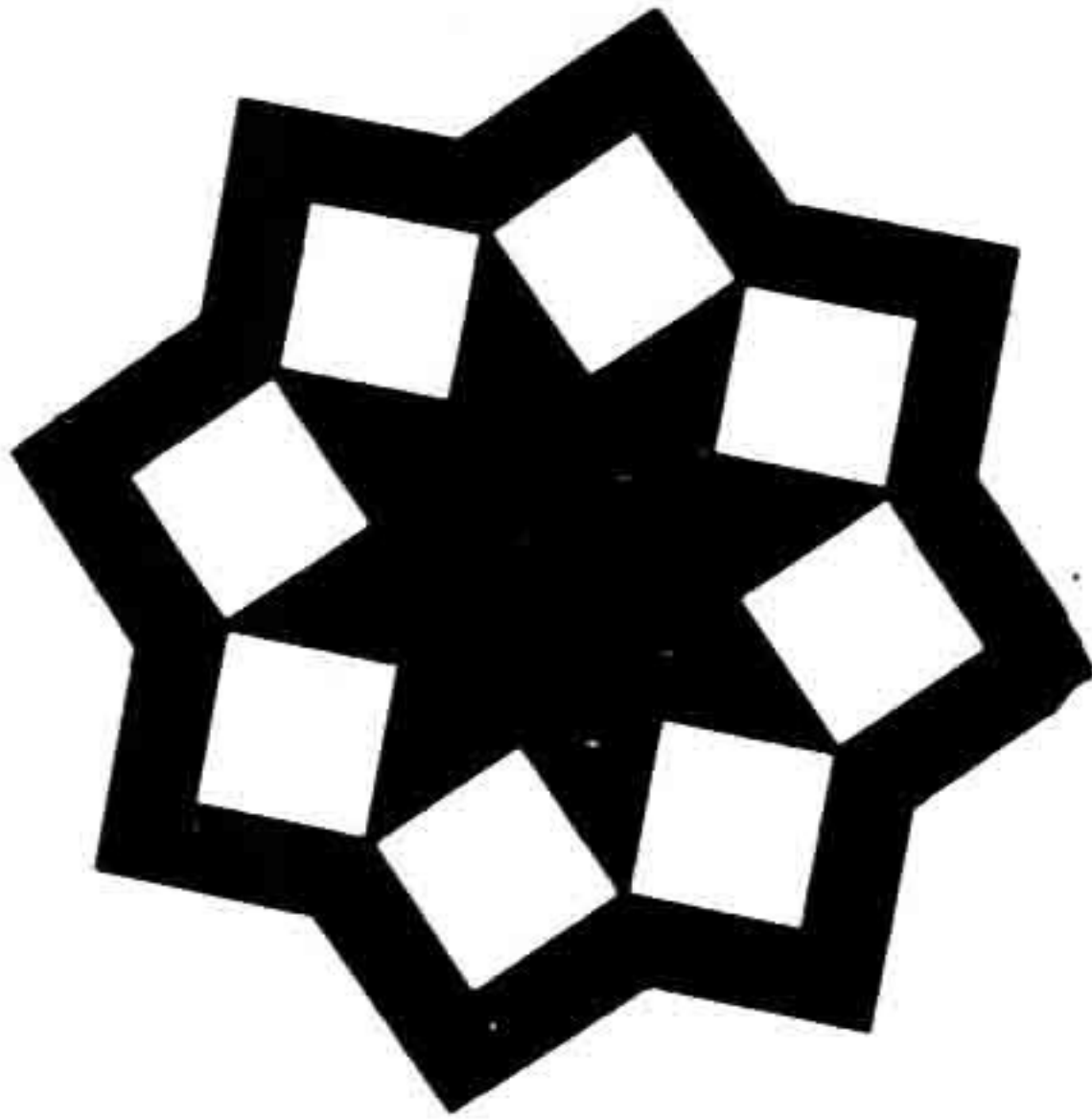
- ۶۵۵ حلال و حرام کا اجمالی بیان اور مسکوت عنہ معاف
- ۶۵۵ افادہ رضویہ
- ۶۵۶ افادہ رضویہ
- ۶۵۷ حلال و حرام کے درمیان کچھ مشتبہات ہیں
- ۶۵۷ افادہ رضویہ

- ۶۵۸ مشکوک چیزوں کو چھوڑ دو
- ۶۵۹ برائی اور منکر کو مٹا دو
- ۶۵۹ کنگھا کرنا سنت ہے
- ۶۶۰ ہردن کنگھی نہ کی جائے
- ۶۶۰ افادۂ رضویہ
- ۶۶۱ کسی صورت سے ہردن کنگھی کر سکتا ہے
- ۶۶۱ بالوں کو سنبھالنا چاہیے
- ۶۶۲ بدفالی ناجائز ہے
- ۶۶۲ علم رمل ناجائز ہے
- ۶۶۲ افادۂ رضویہ
- ۶۶۳ منہ پر طمانچہ نہ مارو
- ۶۶۳ بہادر وہ ہے جو غصہ پی جائے
- ۶۶۳ سفر سے جلد واپس آئے
- ۶۶۳ افادۂ رضویہ
- ۶۶۳ کنکریاں پھینک کرنا منع ہے
- ۶۶۵ بچوں سے معمولی کام لینا جائز ہے
- ۶۶۵ افادۂ رضویہ
- ۶۶۵ حبابہ کر کے واپس لینا برا ہے
- ۶۶۶ افادۂ رضویہ
- ۶۶۶ ہر شخص کے خیر میں اس کے مدفن کی مٹی ہوتی ہے
- ۶۶۷ سب سے پہلے قلم کی تخلیق ہوئی
- ۶۶۸ فضائل میں احادیث ضعیفہ پر عمل جائز ہے
- ۶۶۹ افادۂ رضویہ
- ۶۷۰ اللہ تعالیٰ فاسق کے ذریعہ بھی دین کی تائید کرا لیتا ہے

- ۶۷۰ زمین و آسمان ساکن ہیں اور سورج چلتا ہے
- ۶۷۲ افادہ رضویہ
- ۶۷۳ افتادہ زمین اللہ و رسول کی ہے
- ۶۷۴ عرب و موالی اپنے اپنے کفو ہیں
- ۶۷۵ بیعت و ارادت
- ۶۷۵ افادہ رضویہ
- ۶۷۶ بیعت و امامت کبری
- ۶۷۶ اطاعت خدا و رضائے الہی



فہرست مسائل ضمنیہ



فہرست مسائل ضمنیہ جلد اول

کتاب الایمان

نیت

- ۸ حدیث نیت کی عظمت و صحت پر اجماع مسلمین ہے
- ۸ حدیث نیت کو تہائی اور چوتھائی اسلام بتایا گیا ہے
- ۸ حدیث نیت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت یحییٰ بن سعید انصاری تک خبر واحد ہے
- ۸ حضرت یحییٰ بن سعید انصاری سے حدیث نیت کے رواۃ دو سو سے زائد بتائے جاتے ہیں
- ۸ حدیث نیت مشہور صحیح ہے لیکن متواتر نہیں کہ شرائط ابتدائے سند میں مفقود رہے
- ۸ عالم نیت ایک فعل کو کئی نیکیاں کر سکتا ہے۔ اور اس کی ایک مثال
- ۹ امام علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیشاپور میں آمد کا واقعہ اور آپ کی روایت کردہ ایک حدیث پاک
- ۱۳ نیشاپور میں حضرت امام کا ارشاد مبارک بیس ہزار سے زائد لوگوں نے لکھا
- ۱۴ اسمائے اہل بیت کرام پر مشتمل سند حدیث کا عظیم فائدہ
- ۱۴ اسمائے اصحاب کہف کے فوائد
- ۱۴ نام مسکنی کے انحائے وجود سے ایک نحو ہے
- ۱۴ امام فخر الدین رازی وغیرہ علماء کا قول ہے کہ وجود شے کی چار صورتیں ہیں، وجود اعیان میں، علم میں، تلفظ میں، کتابت میں
- ۱۴ نام کا مسکنی کے ساتھ اختصاص کیڑوں کے اختصاص سے زائد ہے
- ۱۷ میدان محشر میں عظمت مصطفیٰ علیہ التیہ وایما کا ظہور

- ۱۹ ارتکاب کبار سے مومن ایمان سے خارج نہیں ہوتا۔
- ۱۹ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ابوین کریمین کے اسلام کا ثبوت۔
- ۱۹ حدیث احیائے ابوین کریمین کی غایت ضعف ہے بلکہ بقول امام ابن حجر متعدد حفاظ نے اس کی تصحیح کی ہے۔
- ۲۱ ابوین کریمین کے بارے میں بعض علمائے کرام کی ایک واجب الحفظ نصیحت بندے کے دل میں جتنی عظمت اللہ کی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اسی کے لائق اپنے یہاں اسے مرتبہ دیتا ہے۔
- ۲۷ غیر خدا کو شہنشاہ کہنا کیسا ہے؟ اس کی نفیس تحقیق۔
- ۳۰ جب لفظ ارادۃ و افادۃ ہر طرح شاعت سے پاک ہو تو صرف احتمال باطل اسے ممنوع نہ کرے گا۔
- ۳۱ صدر اسلام میں غیر خدا کو شہنشاہ اور سید کہنے سے ممانعت کی حکمت۔
- ۳۵ اہل اسلام اہل اللہ سے کون سی استعانت کرتے ہیں۔
- ۳۶ اہل اللہ سے استعانت کی ممانعت پر ”ایاک نستعین“ سے استدلال کا جواب۔
- دین حق**
- ۳۸ بقدر استطاعت ہر مسلمان کی خیر خواہی فرض ہے۔
- ۳۸ نامقدور و مضربات پر مسلمانوں کو ابھارنا ان کی بدخواہی ہے۔
- ۴۰ دین میں حد سے تجاوز نہ کیا جائے۔
- ۴۱ دین میں زیادہ باریکیاں نکالنے سے بچو۔
- ۴۱ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نیک عمل محبوب ہے جس پر مداومت ہو اگرچہ وہ عمل قلیل ہو۔
- ۴۳ اہل کلمہ کے قول و فعل میں اگر کوئی ضعیف سے ضعیف تاویل حکم اسلام کی نکلے تو اسی کا لحاظ کیا جائے گا۔
- ۴۶ مسلمانوں کا بڑا گروہ مقلد ہے۔
- ۴۶ چار مذاہب کی تقلید درست ہونے پر اجماع مسلمین ہے۔

سنت کی اہمیت

- ۴۹ رسول کا حرام کردہ ایسا ہے جیسا اللہ کا حرام کردہ
- ۴۹ پالتو گدھا اور کیلے والا جانور حرام ہے
- ۴۹ ضیافت مہمان کی اہمیت
- حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد کہ میں ہر سوال کا جواب قرآن سے دوں گا اور اس کا ایک نمونہ
- ۵۱ سنت رسول سے محبت، محبت رسول کی دلیل ہے
- ۵۴ ختنہ، خوشبو کا استعمال، نکاح اور مسواک انبیائے کرام کی سنت ہیں
- ۵۵

بدعت

- قرون ثلاثہ کے بعد حادث ہونے والے امور خیر کو ممنوع ٹھہرانے والوں کا رد
- ۶۰ جو بات فی نفسہ خیر ہو، مخالف شرع نہ ہو وہ ممنوع نہیں اگرچہ قرون ثلاثہ میں اس کا وجود نہ ہو
- ۶۰ فعل تو دلیل جواز ہے لیکن عدم فعل دلیل منع نہیں
- ۶۱ اس اعتراض کا جواب کہ کیا تم صحابہ، تابعین، تبع تابعین سے محبت و تعظیم میں زیادہ ہو کہ جو انہوں نے نہ کیا تم کرتے ہو
- ۶۲ ایک دلچسپ و دل نشیں مثال
- ۶۲ چند امور محدثہ کا ذکر جو مانعین کا معمول ہیں
- ۶۳ منکرین قدر اس امت کے مجوس ہیں
- ۶۵ یہ خیال کہ مجھے بد مذہب کی صحبت کیا ضرر دے گی نفس کا بڑا دھوکہ ہے
- ۶۶ شیاطین الجن اور شیاطین الانس کون ہیں؟
- ۶۷ شیطان آدمی شیطان جن سے زیادہ سخت ہوتا ہے
- ۶۷

۶۷

وسوسہ شیطان کا علاج

۶۸

عوام کو بیدینوں کی بات سننا موجب ہلاکت ہے

۶۸

دشمنان اسلام کے مذہبی لیکچر سننے والوں کو نصیحت

کفر و شرک

ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر قوم نوح کے صالحین تھے ان کے وصال کے بعد صرف ان کی عقیدت میں انکے مجسمے بنائے گئے بعد کی نسلیں پوجا کرنے لگیں

۷۲

۷۳

مشرک کی ادنیٰ درجہ کی تکریم بھی ممنوع ہے

۷۳

ذمی کافر کے لئے ائمہ دین کے احکام

۷۹

حدیث پاک ”لا تستھیو ابنارالمشرکین“ سے کیا مراد ہے

۸۴

ہندوؤں کے میلوں میں جانے کے احکام

۸۸

کفار سے ہدیہ قبول کرنے کے بارے میں احکام

۹۱

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حضرت ابن عباس کو چند نصیحتیں

۹۲

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ذمی کافر کو محرر نہ بنایا

۹۳

کفار سے معاملت جائز ہے موالات حرام ہے

۹۴

کسی وصف پر حکم کا مرتب ہونا اس کی علیت کا مشعر ہوتا ہے

۹۵

کافر طبیب سے علاج کے احکام

۱۰۱

غیر خدا کی عبادت کا رواج کس طرح پڑا

۱۰۱

زمین میں سب سے پہلے کس بت کی عبادت ہوئی

۱۰۱

احکام تصویر

۱۰۱

معظم دین کی تصویر زیادہ موجب وبال و نکال ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام نبی آخر الزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد

۱۰۲

افضل الخلق ہیں

حضرت ابراہیم و اسماعیل اور حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام کی تصاویر

۱۰۲

کفار نے دیوار کعبہ پر نقش کی تھیں جو حسب ارشاد نبوی محو کی گئیں

۱۰۲

تصویر کی چار صورتیں اور ان کے احکام

صورت اول۔ تصویر موضع اہانت میں ہو تو جائز ہے اور مانع ملائکہ نہیں، اگرچہ

۱۰۲

بنانا اور بنوانا اس کا بھی حرام ہے

۱۰۲

صورت دوم

۱۰۲

صورت سوم

۱۰۳

صورت چہارم

فرق باطلہ

آخر زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ اپنے زعم میں قرآن و حدیث سے
سند پکڑیں گے لیکن اسلام سے خارج ہوں گے

۱۰۷

۱۰۹

وہابیہ، نجدیہ، دیوبندیہ وغیرہ مقلدین پرانے خوارج کی یادگار ہیں
خارجی اپنا ظاہر اس قدر متشرع بناتے کہ عوام مسلمین انہیں نہایت پابند شرع
جانتے

۱۰۹

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کو برا کہنے والوں کے ساتھ میل
جول سے منع فرمایا

۱۱۰

۱۱۰

فساق کے ساتھ بغض تقرب الی اللہ کا ذریعہ ہے

۱۱۱

مبتدعین فساق سے ہزار درجہ بدتر ہیں اور اس کی وجوہ

۱۱۱

تفضیلی کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے

۱۱۲

منکرین تقدیر سے رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیزار ہیں

روافض کے ساتھ میل جول، شادی بیاہ، ان کی عیادت، ان کے جنازے میں

۱۱۳

جانا سب حرام ہے

جو بھی ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر ہو کافر و مرتد ہے اور اس کے

۱۱۳

ساتھ کوئی بھی اسلامی برتاؤ کرنا حرام ہے

تقدیر و تدبیر

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی تقدیریں

۱۱۵

آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال قبل لکھیں

حضرت صدیق اکبر اور حضرت عمر فاروق اعظم جیسے عظیم الشان صحابہ کو مسئلہ

۱۱۶

تقدیر میں غور و خوض سے منع کیا گیا

۱۱۷

مسئلہ تقدیر میں حضرت مولیٰ علی کا قول فیصل

عقیدہ اہل سنت یہ ہے کہ انسان پتھر کی طرح مجبور محض ہے نہ خود مختار ہے،

۱۱۷

بلکہ ان دونوں کے بیچ ایک حال ہے

ایک صاحب کا سوال کہ کیا معاصی بھی بے ارادۃ الہیہ واقع نہیں ہوتے؟

۱۱۷

اور مولیٰ علی کا جواب

۱۱۷

عمر بن عبید معترلی پر ایک مجوسی کا مسکت الزام

۱۱۸

مجوسی کے الزام کا رضوی جواب

۱۱۸

مشیت کے بارے میں حضرت مولیٰ علی کی ایک شخص سے گفتگو

۱۱۹

مسئلہ تقدیر میں خلاصہ کلام

نیک بخت کیلئے نیک بختوں کا کام آسان ہو جاتا ہے اور بد بخت کیلئے

۱۲۱

بد بختوں کا

۱۲۲

دوا خود بھی تقدیر سے ہے

جس جگہ وبائی بیماری طاعون وغیرہ ہو وہاں جانے اور وہاں سے فرار کا

۱۲۳

حکم

۱۲۳

تدبیر منافی توکل نہیں بلکہ صلاح نیت کے ساتھ عین توکل ہے

آدمی کا ہمہ تن تدبیر میں انہماک اور اس کی درستی میں جاوے جا کا عدم

۱۲۳

لحاظ مذموم ہے

محرف کتاب اللہ، مکذب تقدیر، اپنی طاقت کے بل پر ذیلیوں کو معزز اور

شرفا کو ذلیل کرنے والا، محرمات الہیہ کو حلال ٹھہرانے والا، اہل بیت

کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال سمجھنے والا، سنت کو ہلکا جان کر چھوڑنے والا، ان سب پر خدا و رسول کی لعنت ہے۔

۱۲۵

گناہ صغیرہ و کبیرہ

۱۲۶

اصرار سے گناہ صغیرہ کبیرہ ہو جاتا ہے۔

۱۲۶

جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے۔

۱۲۷

شرک، نافرمانی والدین، جھوٹی گواہی، یہ گناہ اکبر کبار ہیں۔

۱۲۹

لا الہ الا اللہ کہنے سے مراد تصدیق جمیع ضروریات دین ہوتی ہے۔

۱۳۰

جو کہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے وہ ان سب سے ہلاک ہونے والا ہے۔

۱۳۰

ایک شخص گناہ کرتا ہے لیکن اس کا وبال دوسروں پر بھی پڑتا ہے، عار دلانے والے، غیبت کرنے والے، اور راضی رہنے والے پر۔

۱۳۱

مسلمان طعن کرنے والا، بہت لعنت کرنے والا، بے حیا اور فحش گو نہیں ہوتا۔

۱۳۳

مسلمان کی بدخواہی کرنا، اسے ضرر پہنچانا، یا فریب دینا ان امور کی حرمت ضروریات دین سے ہے۔

۱۳۷

بے شک شیطان انسان کے خون دوڑنے کی رگوں میں گردش کرتا ہے۔

۱۴۰

دوزخیوں میں سخت عذاب والے لوگ کون ہیں؟

۱۴۴

جس گھر میں کتاب یا جب یا جاندار کی تصویر ہو اس میں ملائکہ رحمت و برکت داخل نہیں ہوتے۔

۱۴۵

قبر کو حد شرع سے اونچا کرنا مذموم ہے۔

۱۴۵

بلندی قبر میں حد شرع ایک بالشت ہے۔

۱۴۶

تصاویر معظمین دین بھی حکم حرمت میں داخل ہیں۔

۱۴۶

ابتدائے بت پرستی تصویرات معظمین سے ہوئی۔

ود، سواخ، یغیث، یعوق، نسر، یہ پانچ بندگان صالحین تھے لوگوں نے ان کے

انتقال کے بعد باغوائے ابلیس ان کی تصاویر بنا کر ان کی مجلس میں قائم کیں

پھر بعد کی نسلوں نے انہیں معبود سمجھ لیا۔

۱۳۶

بیت اللہ شریف میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ

۱۳۷

عنها کی تصویریں تھیں جو حسب ارشاد نبوی محو کی گئیں

۱۵۰

تصویری ذی روح اور تصویر غیر ذی روح سے کیا مراد ہے؟

شعب ایمان

۱۵۳

کامل مسلمان اور حقیقی مہاجر کون ہے؟

۱۵۴

فحش کلامی نفاق کی علامت ہے

صفات مومن

۱۵۵

مسجد میں حاضر رہنے کی عادت ایمان کی علامت ہے

آدمی کی عزت اس کا دین ہے، اس کی مروت اس کی

۱۵۵

عقل ہے اور اس کا حسب اس کا خلق

طعنہ زنی کرنے والا، بہت لعنت کرنے والا، بیہودگی سے پیش آنے والا،

۱۵۶

اور فضول گو مومن کامل نہیں

مرد دو قسم کے ہیں، نیک متقی اللہ کے یہاں عزت والا، بدکار بد بخت اللہ

۱۵۶

کی بارگاہ میں ذلیل

۱۵۹

کسی کا کثرت سے ذکر کرنا اس کے ساتھ محبت کی دلیل ہے

۱۶۰

انتہائی محبت آدمی کو اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے

دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانا، کسی کی مدد کر کے اسکو سواری پر سوار کرنا صدقہ

۱۶۰

ہے

سواری پر سامان لدوادینا، اچھی بات کہنا، راستہ بتانا، راستے سے تکلیف

۱۶۰

دہ پیڑ بٹانا صدقہ ہے

۱۶۱

رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے آباؤ اعمہات کے اسلام کی ایک دلیل

۱۶۲

کانز کو حسب و نسب کے اعتبار سے بھی خیر و بہتر نہیں کہا جاسکتا

کتاب العلم

ضرورت علم دین

حدیث اقدس ”طلب العلم فریضۃ الخ“ میں علم سے مراد علم دین ہے اور اسکی دلیل

۱۶۶

۱۶۶

۱۶۶

۱۶۸

۱۶۸

فضیلت علم و علماء

۱۶۹

۱۷۱

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۲

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۳

۱۷۳

فرائض قلبیہ اور محرمات باطنیہ کیا ہیں؟

فلسفہ، نجوم، قافیہ، عروض، نقشہ و مساحت جاننے والے کو عالم نہیں کہہ سکتے۔
فلسفہ میں منہمک رہنے والا لقب جاہل، اجہل بلکہ اس سے زیادہ کا مستحق

ہے۔
امام شافعی کا ارشاد ہے ”قرآن و حدیث اور فقہ کے علاوہ تمام علوم ایک دنیوی مشغلہ ہیں۔“

علم عبادت سے افضل ہے۔
حق علماء کو ہلکا جاننے والا کھلا منافق ہے۔
عالم کو برا کہنے کا حکم۔
پانچ چیزیں عبادت سے ہیں، کم کھانا، مسجد میں بیٹھنا، کعبہ کو دیکھنا، مصحف کو دیکھنا،
اور عالم کا چہرہ دیکھنا۔

ماں باپ کو دیکھنا عبادت ہے۔
زمزم کے اندر نظر کرنا عبادت ہے اور اس سے گناہ اترتے ہیں۔
ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے بھاری ہے۔
ہر شخص سے اس کے مرتبہ کے لائق برتاؤ کرنا چاہیے۔
حضرت علی کا ارشاد ”لایابی الکرمۃ الاحمار“

علمائے دین کو مجالس میں صدر مقام و مسند اکرام پر جگہ دینا سلفا و خلفا شائع

- ۱۷۴ و ذائع اور شرعاً و عرفاً مندوب و مطلوب ہے۔
- ۱۷۵ علما و سادات کو یہ ناجائز ہے کہ آپ اپنے لئے سب سے امتیاز چاہیں۔
- ۱۷۵ حضور اکرم ﷺ مقام و مجلس خورش و روش کسی امر میں اپنے بندگان بارگاہ سے امتیاز نہ چاہتے۔
- ۱۷۵ لوگوں سے اپنے لئے قیام چاہنا مکروہ اور لوگوں کو معظم دینی کے لئے قیام مندوب۔
- ۱۷۵ بوڑھا مسلمان، مسلمان بادشاہ عادل، عالم کہ مسلمانوں کو نیک بات بتائے انکے حق کو ہلکا جاننے والا منافق ہے۔
- ۱۷۶ عالم کا گناہ ایک گناہ ہے اور جاہل کا گناہ دو اور اسکی وجہ۔

تبلیغ و عمل

- ۱۷۸ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے احکام۔
- ۱۷۸ مرید کا پیر پر یہ حق ہے کہ اسکو بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔
- ۱۷۹ جو پیر دنیوی مفادات کے لئے مرید سے پابندی شرع کو نہ کہے وہ پیر غوایت ہے شیخ ہدایت نہیں۔
- ۱۸۰ جہاد کی تین اقسام اور انکے احکام۔
- ۱۸۱ کربلا کی لڑائی میں حضرت امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے ہرگز پہل نہ تھی اور اس کے دلائل۔
- ۱۸۲ فاسقوں پر ازالہ منکر میں حملہ جائز ہے اگرچہ تنہا ہو اور وہ ہزاروں، اور سلطان اسلام جس پر اقامت جہاد فرض ہے اسے بھی کافروں سے پہل حرام جبکہ ان کے مقابلہ کے قابل نہ ہو۔
- ۱۸۳ بے عمل عالم مثل شمع ہے کہ آپ جلے اور لوگوں کو روشنی دے۔
- ۱۸۵ غیر خدا کے لئے تو اضع حرام ہے۔
- ۱۸۵ جو تو اضع انبیاء و اولیاء و علماء و مسلمین کے لئے ہو وہ تو اضع لغیر اللہ نہیں۔

۱۸۶

تواضع لغیر اللہ کی ایک صورت

قرآن وحدیث میں جن باتوں کی نہ اجازت ثابت نہ ممانعت وارد، وہ اصل

۱۸۸

جواز پر ہیں۔

۱۸۸

بلاوجہ قیل وقال، کثرت سوال اور ضیاع مال اللہ کو ناپسند ہے

جس نے قریبی رشتہ دار کو حاکم بنایا اور لوگوں میں کوئی اس سے زیادہ اہل ہے تو

۱۸۹

اس نے خدا و رسول اور جملہ مومنین کی خیانت کی

۱۸۹

علم دین کو محض کھانے پینے کا ذریعہ بنانے والے کی مذمت

۱۹۱

اہل فقہ مانند طبیب ہیں اور محدثین مثل عطار

امام اجل حضرت اعمش کا ارشاد ”امام ابوحنیفہ فقہ وحدیث دونوں کے جامع

۱۹۱

ہیں۔

۱۹۲

اگر سامع کی حیثیت کے پیش نظر کوئی بات بیان نہ کی جائے تو یہ کتمان علم نہیں

امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بعض مجالس میں اس بات کو چھپاتے تھے

۱۹۵

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب معراج باری تعالیٰ کا دیدار کیا۔

حضور معلم کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹۵

کو قواعد کتابت کی تعلیم دی

۱۹۶

صبح کے کاموں میں برکت ہے

۱۹۷

دنیا سے علم دین اٹھنے کی کیا صورت ہوگی

توسل واستمداد

قحط کے وقت حضرت فاروق اعظم حضرت عباس کے وسیلہ سے بارش کی دعا

۱۹۸

کرتے

۱۹۸

قضائے حاجت کی ایک مجرب دعا

۲۰۱

مانعین استمداد و ندا کے ایک بڑے عالم کی بے حیائی اور خیانت

لباس کی کثرت سے مستورات کو زینت کا خیال اور باہر گھومنے کی خواہش پیدا

- ہوتی ہے۔ ۲۰۳
- حاجتوں کو پوشیدہ رکھ کر انکی کامیابی پر مدد چاہو۔ ۲۰۴
- سفر میں دشواری کے ازالہ کی مجرب دعا ”یا عباد اللہ اعینونی، یا عباد اللہ اعینونی، یا عباد اللہ اعینونی“۔ ۲۰۴
- عتبہ بن غزو ان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بالیقین یہ بات آزمائی ہوئی ہے۔ ۲۰۴
- حدیث پاک میں جن بندگان خدا کو وقت حاجت پکارنے اور ان سے مدد مانگنے کا حکم ہے وہ ابدال ہیں اور ممکن کہ ملائکہ یا مسلمان صالح جن مراد ہوں۔ ۲۰۴
- مذکورہ عالم کی ایک اور صریح خیانت۔ ۲۰۵
- حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی کتابوں سے استمداد کا ثبوت۔ ۲۰۶
- جب کسی کا جانور جنگل میں چھوٹ جائے تو یوں ندا کرے ”اے خدا کے بندو! روک لو، اے خدا کے بندو! روک لو، اللہ کے کچھ بندے اس میں ہیں وہ اسے روک لیں گے۔ ۲۰۸
- حضرت امام نووی کے ایک استاد کا تجربہ۔ ۲۰۸
- امام نووی کا خود اپنا تجربہ۔ ۲۰۸
- رحم دل لوگ رحمت خداوندی کے مظہر ہیں۔ ۲۰۹
- حدیث پاک ”بھلائی خوش رویوں سے مانگو“ میں خوش رویوں سے کون مراد ہے؟ ۲۱۰
- یہ حدیث امام سیوطی کی پرکھ میں حسن صحیح ہے۔ ۲۱۰

کتاب الطہارت

ضرورت طہارت و احکام آب

۲۱۹

پانی ذی لون ہے۔

حقیقت امر یہ ہے کہ پانی خالص سیاہ نہیں مگر اس کا رنگ سفید بھی نہیں میلا مائل

۲۱۹

بیک گو نہ سواد خفیف ہے۔

گرم ملک گرم موسم میں جو پانی سونے چاندی کے سوا کسی اور دھات کے برتن میں دھوپ سے گرم ہو جائے وہ جب تک ٹھنڈا نہ ہو جائے بدن کو کسی طرح نہیں

۲۲۱

بہو نچایا جائے کہ اس سے احتمال برص ہے۔

ایک حدیث میں ہے ”مرد عورت کے اور عورت مرد کے بچے ہوئے پانی

سے غسل نہ کرے“ دوسری حدیث میں ہے کہ سرکار حضرت میمونہ کے غسل

۲۲۲

کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرماتے“ ان دونوں احادیث میں تطبیق

مائے مستعمل کی جامع و مانع تعریف اور چند افادات جن کے ضمن میں بہت

۲۲۳

سے مسائل ہیں۔

۲۲۳

مائے مستعمل سے نجاست حقیقیہ دھو سکتے ہیں۔

آثار بلوغ مثل احتلام حیض نہ پائے جانے کی صورت میں بلوغ کا تحقق

۲۲۵

پورے پندرہ برس ہونے پر ہوگا۔

میت اگر دریا میں ملے تو جب تک احیا اپنے قصد سے اسے پانی میں جنبش

نہ دیں انکا فرض نہ اترے گا مگر میت کے سب بدن پر پانی گزر گیا تو اسے

۲۲۵

طہارت حاصل ہوگئی۔

۲۲۶

مائے مستعمل کو قابل وضو بنانے کے دو طریقے

آداب استنجاء

۲۲۸

رفع حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرے نہ پشت

۲۲۹

پانی میں سانس لینا منع ہے۔

۲۳۱

عام طور پر عذاب قبر پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے

دو شخصوں کا ذکر جن میں ایک پیشاب سے نہ بچنے اور دوسرا

۲۳۲

چغل خوری کی وجہ سے عذاب قبر میں مبتلا تھا۔

- ۲۳۳ تین باتیں جفاو بے ادبی ہیں، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا، نماز میں اپنی پیشانی سے مٹی یا پسینہ پونچھنا، سجدہ کرتے وقت زمین کو پھونکنا
- ۲۳۴ حدیث پاک ”حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا“ کا جواب
- ۲۳۵ فعل وقول میں جب تعارض ہو تو قول واجب العمل ہے کہ فعل احتمال
- ۲۳۵ یصح وحاظر جب متعارض ہوں تو حاضر مقدم ہے
- ۲۳۵ حدیث حذیفہ میں مقلدان نصرانیت کا رد ہے

احکام حیض

- ۲۳۷ وہ آیات جو ذکر و ثنا و مناجات و دعا ہوں محض بیت دعا بے نیت تلاوت پڑھنا جب حائضہ و نفاس سبکو جائز ہے
- ۲۳۸ جو پارہ آیت ایسا قلیل ہو کہ عرفا اسکے پڑھنے کو قرآن نہ سمجھیں اتنے کو بحالت جنابت و حیض و نفاس بیت قرآن پڑھنا کیسا ہے؟
- ۲۳۹ حالت حیض و نفاس میں وطی پر کفارے کے حکم کی حیثیت اور مقدار کفارہ کی تفصیل

وضو

- ۲۴۰ حضرت مولیٰ علی کی داڑھی سینہ تک خوب گھنی تھی
- ۲۴۱ اعضائے وضو کے نور کو زیادہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
- ۲۴۲ حضرت ابو حاتم کا ارشاد ہے ”ہم حدیث کو اس وقت تک نہیں پہچانتے تھے جب تک کہ اسکو ساٹھ وجوہ سے نہ لکھ لیتے“
- ۲۴۳ وضو میں اعضا کو تین تین مرتبہ دھونا کامل و اکمل وضو ہے
- ۲۴۴ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اعضائے وضو تین تین بار دھوتے تھے
- ۲۴۵ وضو پر وضو کرنے والے کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

اصحاب مشاہدہ اپنی آنکھوں سے وضو کے پانی سے لوگوں کے گناہوں کو دھلتا ہوا دیکھتے ہیں۔

۲۵۰

امام اعظم وضو میں استعمال شدہ پانی دیکھ کر اس میں جتنے صغائر و کبار و مکروہات ہوتے انکو پہچان لیتے۔

۲۵۰

۲۵۰

امام اعظم نے مائے مستعمل کے تین درجات مقرر فرمائے اس کی وجہ مائے مستعمل سے گرتے ہوئے گناہوں کو مشاہدہ کرنے کے سلسلہ میں امام اعظم کے چند واقعات۔

۲۵۰

۲۵۲

بسملہ فی الوضو کی فضیلت میں حدیث ابن مسعود کے مقام و مرتبہ کی تحقیق۔ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحقیق جس میں بعد وضو ہاتھ پونچھنے کی ممانعت صریح طور پر ہے۔

۲۵۵

تولیہ سے اعضائے وضو پونچھنے میں صحابہ کرام کوئی حرج نہیں جانتے تھے لیکن عادت بنانا پسند فرماتے۔

۲۵۶

۲۵۷

وضو کی طرح غسل کی تری بھی تولی جائے گی۔

۲۵۷

اعضائے وضو پونچھنے کے بارے میں تحقیق مسئلہ۔

اعضائے وضو پونچھنے کی کراہت کے قائلین کا یہ استدلال درست نہیں کہ وضو کی تری تولی جائیگی اسکی دلیل۔

۲۵۷

۲۵۷

مستحب کی خلاف ورزی مکروہ تنزیہی نہیں۔

جب فضائل میں حدیث ضعیف بالا جماع مقبول ہے تو اباحت میں بدرجہ اولیٰ ہوگی۔

۲۵۸

۲۵۹

اعضائے وضو کپڑے سے صاف کر نیکے بارے میں امام اجل ابراہیم نخعی کا فتویٰ بعض صورتوں میں وضو و غسل کے بعد اعضا کا پونچھنا واجب ہوگا۔

۲۵۹

حضرت میمونہ سرکار کے غسل سے فارغ ہونے پر کپڑا لے کر حاضر ہوئیں تو آپ نے وہ کپڑا نہ لیا، اور ہاتھ سے پانی جھاڑا اس حدیث پاک کی تاویلات۔

۲۶۰

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کسی فعل کو احیاناً ترک کرنا دلیل کراہت نہیں بلکہ تتر

۲۶۰

دلیل سنت ہے

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی تابعی فرماتے ہیں ”وضو میں غسلِ رِجُلْ پر صحابہ

۲۶۲

کا اجماع ہے

۲۶۳

وضو میں مسحِ رِجُلْ سے حضرت ابن عباس کا رجوع ثابت ہے

۲۶۵

طہارت و دعائیں حد سے تجاوز مذموم ہے

۲۶۵

”لیس بخیر“ اور ”لا خیر فیہ“ میں فرق ہے

۲۶۶

وضو میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان کا نام ”ولہان“ ہے

۲۶۸

رومالی پر چھینٹا دینا خاص اہل وسوسہ کیلئے نہیں بلکہ سب کے لئے سنت ہے

۲۶۸

انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو وسوسہ سے کوئی علاقہ نہیں

۲۶۹

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رومالی پر چھینٹا دینا تعلیم امت کے لیے تھا

۲۷۱

نفی وسوسہ کے واسطے رومالی پر چھینٹا دینے کے تعلق سے چند ضروری ہدایات

نواقص وضو

۲۷۸

حدث میں شک ہو تو وضو واجب نہیں

حدث سے اس وقت وضو واجب ہوگا جبکہ اس کا ایسا یقین کامل ہو کہ اس پر قسم

۲۷۸

کھا سکے

۲۷۸

یقین شک سے زائل نہیں ہوتا

۲۷۹

وسوسہ کی وقت تین حالتیں ہوتیں ہیں

۲۷۹

وسوسہ سے نجات کی صورت

اس پر وضو واجب نہیں جو بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر یا سجدہ بروجہ مسنون کی حالت میں

۲۸۰

سوئے

ضعف راوی اگر غفلت کے باعث ہو نہ کہ فسق کی وجہ سے تو یہ ضعف متابعت

۲۸۱

سے ختم ہو جاتا ہے

اگر سجدے میں سویا اور سجدہ مسنون پیت پر نہیں تو اس صورت میں نیند ناقض

۲۸۲

وضو قرار دی جائے گی

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے ”میری آنکھیں سوتی ہیں
دل نہیں سوتا۔“

۲۸۳

نیند سے حضور کا وضو نہ ٹوٹنے کی خصوصیت امت کی طرف نسبت کرتے ہوئے
ہے، کیونکہ انبیاء کرام میں سے تو ہر نبی و رسول کی یہی شان ہے۔
سرکار کے قبیعین میں بھی بعض حضرات ایسے گزرے ہیں کہ نیند سے ان کا دل
غافل نہیں ہوتا۔

۲۸۳

مسواک

مطلق مسواک کی سذیت واستحباب کی تحقیق اور اس بات کا اثبات کہ مسواک
وضو کی سنت قبلہ ہے سنت داخلہ نہیں۔

۲۸۶

۲۸۶

جب تصحیح مختلف ہو تو متون پر عمل لازم ہے۔
حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مسواک پر مداومت گویا
ضروریات و بدیہیات سے ہے۔

۲۸۶

۲۸۷

سنت کے لئے مواظبت درکار ہے۔
ان چوبیس صحابہ کرام کے اسمائے طیبہ جنہوں نے حضور سے صفت وضو قولا و
فعلا نقل فرمائی لیکن کہیں وضو یا کلی کرنے میں مسواک فرما نیکا ذکر نہیں۔
ان احادیث کا جواب جن سے مسواک کے سنت داخلہ ہونے کا اشتباہ

۲۸۸

۲۸۸

۲۹۰

ہوتا ہے۔
حدیث اول۔
لفظ عند کا مفاد قرب و حضور ہے خواہ کسی ہو یا معنوی۔
لفظ عند سے جو قرب مفہوم ہے وہ عرفی ہے حقیقی نہیں، اور اس میں کافی گنجائش
ہے، اسکی ایک مثال۔

۲۹۰

۲۹۰

۲۹۱

حدیث دوم۔
لفظ ”شوص“ کے معنی کی تحقیق۔

۲۹۲

حدیث سوم

۲۹۲

جسکی نیت نہ ہو اس کا عمل نہیں، اور جسمیں خشیت الہی نہ ہو اسکا اجر نہیں

۲۹۲

حدیث چہارم

۲۹۲

رکوع میں تسبیح ظہر سنت ہے

۲۹۲

جب نمازی قراءت کرتا ہے تو فرشتہ اپنا منہ اسکے منہ پر رکھ دیتا ہے

غسل

۲۹۵

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سر مبارک کے بال گھنے تھے

۲۹۷

عورت کے لئے غسل میں گندھے ہوئے بال کھولنا ضروری نہیں

۲۹۹

صاع، مد، رطل، استار اور مثقال کی تحقیق

۳۰۲

ملوک کی مقدار

حدیث حضرت صدیقہؓ ”میں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ایسے برتن سے غسل کرتے جس میں تین مد یا اس کے قریب پانی آتا تھا“ کی تین

۳۰۳

توجیہات

۳۰۵

لفظ فرق کی تحقیق

۳۰۷

تنقیح طلب امور

گیہوں کی کثرت زمانہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی اس سے پہلے

۳۰۹

طعم جو تھا

عہد رسالت میں زکوٰۃ کھجور، منقہ اور جو سے ہی دی جاتی تھی، گیہوں اسوقت عام

۳۰۹

مردج نہیں تھا

۳۱۰

صاع کی مقدار کے بارے میں اعلیٰ حضرت کا تجربہ

۳۱۱

حضرت مولیٰ علی سرمنڈاتے تھے

حدیث پاک ”فہل علی المرأة من غسل اذا احتلمت، قال نعم اذا رأت الماء“ میں

۳۱۲

رویت سے مراد رویت علمیہ اور ظن غالب ہے

۳۱۲

باتفاق اہل لغت علم اور رویت حقیقی طور پر علم کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں

۳۱۲

جسے ہوئے گھی میں چوہیا گر جائے تو کیا کریں؟

۳۱۳

ہر چمڑا پکانے سے پاک ہو جاتا ہے

کتاب الصلوٰۃ

اوقات نماز

۳۱۷

جب عورت کا کفول جائے تو نکاح میں تاخیر نہ کی جائے

۳۱۹

جس نے نماز کی حفاظت کر لی، اس نے دین کی حفاظت کر لی

۳۲۱

سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے

۳۲۳

دیگر انبیائے کرام کیلئے بھی نمازوں کے یہی اوقات متعین تھے

۳۲۸

فجر کو روشن کر کے پڑھنے پر صحابہ کا اتفاق تھا

نماز فجر کو اول وقت میں پڑھنا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت شریفہ کے خلاف تھا

۳۲۸

حضرت عبداللہ ابن مسعود کے واسطے خدمت اقدس میں آنے کے لئے استیذان معاف تھا

۳۲۸

اسفار فجر کی حکمت فقہی، تکثیر جماعت ہے

۳۲۸

امام کو تخفیف صلوٰۃ اور کبیر و ضعیف و مریض و حاجت مند کی مراعات کا حکم ہے

۳۲۸

دفع مفاسد جلب مصالح پر اہم و اقدم ہے اور اس پر ایک دلیل

۳۲۸

اسفار فجر کا ایک اور فائدہ

۳۲۸

اسفار کی حد کیا ہے؟

۳۲۹

گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے

۳۲۹

میاں نذیر حسین دہلوی غیر مقلد کا رد

۳۳۰

حریم شریفین میں موسم تابستان میں سایہ اصلی نہایت قلیل ہوتا ہے

۳۳۳

مکہ معظمہ میں ۳۰ رمی اور ۲۴ جولائی کو سایہ اصلی مطلقاً نہیں ہوتا

۳۳۳

۳۳۳ صاحب مبسوط کا ایک تسامح

حضرت فاروق اعظم نے یہ فرمان نافذ فرمایا تھا کہ ایک وقت میں دو نمازیں ملانا گناہ کبیرہ ہے۔

۳۳۸

۳۴۰ میاں نذیر حسین کا رد

احناف صرف عبارات شائع غیر متعلقہ بعقوبات میں مفہوم مخالف کی نفی کرتے ہیں۔

۳۴۰

۳۴۰ صحابہ و علمائے مابعد کے کلام میں مفہوم مخالف بے خلاف معتبر ہے۔

ایک ہی حدیث کو روایت بالمعنی متنوع طور سے روایت کرتے ہیں کوئی ایک ٹکڑا کوئی دوسرا، کوئی کسی طرح، کوئی کسی طرح۔

۳۴۵

امام ابو حاتم رازی معاصر امام بخاری کا قول ہے: ہم جب تک حدیث کو ساٹھ وجہ سے نہ لکھتے اسکی حقیقت نہ پہچانتے۔

۳۴۵

۳۴۶ تنوعات سے احادیث متعدد نہ ہونگیں، نہ ایک طریق دوسرے کا ثانی و منافی ہوگا

۳۴۸

..... میاں نذیر حسین کی فن حدیث میں نادانیاں

۳۴۸

..... میاں صاحب کی تشیع ورفض کے فرق سے جہالت

..... میاں صاحب نے اپنی نادانی سے ایک راوی کو ضعیف اور ایک کو متشیع و صاحب

۳۴۸

..... افراد قرار دیکر حدیث نسائی کو نامقبول و متروک قرار دیا۔

..... میاں صاحب کو ضعیف، متشیع، صاحب افراد اور متروک الحدیث میں فرق کا علم

۳۴۸

..... نہیں

۳۴۸

..... متشیع و صاحب افراد ہونا اصلاً موجب ضعف نہیں

۳۴۸

..... صحیحین کے روایات میں بہت سے متشیع اور ”لہ افراد“ والے موجود ہیں۔

..... ضعیف اور متروک میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ضعیف کی حدیث معتبر و مکتوب

۳۴۸

..... اور متابعت و شواہد میں مقبول و مطلوب ہے، بخلاف متروک کے۔

..... حضرت امام اعظمی کا اسم مبارک سلیمان بن مہران ہے حدیث نسائی میں سلیمان

۳۵۰

..... سے یہی امام اعظمی مراد ہیں میاں صاحب نے سلیمان بن ارقم سمجھ لیا۔

تقریب میں ہے سلیمان بن مہران اعمش ثقہ ہیں، حافظ ہیں، عالم قرأت اور متقی ہیں۔

۳۵۰

۳۵۰

حدیث ہذا میں سلیمان سے مراد امام اعمش ہیں اس کی دلیل جب بصری کہیں عن عبد اللہ تو عبد اللہ بن عمرو بن العاص مفہوم ہوں گے اور کوئی کہے تو عبد اللہ بن مسعود۔

۳۵۰

رواۃ مابعد میں عبد اللہ کثیر ہیں لیکن جب سوید کہیں حدیث عبد اللہ تو ابن المبارک مراد ہوں گے۔

۳۵۰

۳۵۰

جب بندار کہیں عن محمد عن شعبہ تو غندر کے سوا کسی طرف ذہن نہ جائے گا۔ حدیث نسائی میں خالد سے مراد امام اجل ثقہ ثبت حافظ جلیل الشان خالد بن حارث بصری ہیں۔ جنہیں میاں جی نے خالد ابن مخلد قرار دے دیا اس پر دلیل۔

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۲

جمع صلاتین کی بحث کا خلاصہ کسی حدیث صحیح میں جمع تقدیم کا نام کو اصلا پتہ نہیں جمع تاخیر میں کوئی حدیث صریح نہیں یا ضعاف و مناکیر ہیں یا محض بے علاقہ یا صاف محتمل۔

۳۵۲

۳۵۲

۳۵۲

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۵

۳۵۶

محتمل کو متعین کی طرف لوٹایا جائے گا۔ نماز میں رعایت وقت کی فرضیت اظہر ضروریات دین سے ہے امر یقینی کے مقابل امر ظنی مضمحل ہے جب حاضر و میح مجتمع ہوں تو حاضر مقدم ہے قول فعل پر مرجح ہوتا ہے اخبہیت راوی بھی وجہ ترجیح ہے فضائل حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت فاروق اعظم کا ارشاد ہے، حضرت ابن مسعود ایک گٹھری ہیں علم کی امت کیلئے جو بات ابن مسعود کو پسند ہے وہ سر کا کو بھی پسند ہے

بالفرض براہین منع اور ادلہ جمع برابر ہی سہی تاہم منع کو ترجیح رہے گی کہ اس میں

۳۵۶

احتیاط زائد ہے۔

۳۶۲

وہ احادیث جن میں جمع صوری کا ذکر ہے۔

ظہرین عرفہ و عشاءین مزدلفہ کے سوا دو نمازوں کا قصد ایک وقت میں جمع کرنا
سفر اہل گز کسی طرح جائز نہیں قرآن عظیم و احادیث صحاح اس پر شاہد عدل

۳۶۳

ہیں۔ اور یہی مذہب ہے اعظم صحابہ، اجلہ تابعین اور اکابر تبع تابعین کا۔

جمع صوری کی وضاحت، بعد مرض و ضرورت سفر احناف کے نزدیک بھی اسکی

۳۶۳

رخصت ہے۔

۳۶۴

جمع حقیقی کی مراد اور ایک نکتہ نفیہ۔

۳۶۴

جمع حقیقی کی اقسام جمع تقدیم و جمع تاخیر کی تعریفات اور حکم اور ان کے مفاسد

۳۶۵

جمع حقیقی کے باب میں اصلاً کوئی حدیث صحیح، صریح، مفسر وار نہیں۔

۳۶۷

حدیث جلیل سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے متعدد طرق کا ذکر۔

۳۶۸

امام لامدہباں کی خرافات، جہالات، تحریفات، اور خیانات کے چند لطائف

۳۶۸

لطیفہ اول۔

میاں صاحب کا محمد بن فضیل کو ضعیف کہنا باطل ہے وہ ثقہ اور رجال صحیح و مسلم

۳۶۸

سے ہیں۔

میاں صاحب کو یہ خبر نہیں کہ محاورات سلف و اصطلاح محدثین میں تشیع ورفض

۳۶۸

میں کتنا فرق ہے؟

۳۶۹

متقدمین و متاخرین کے نزدیک لفظ ”شیعہ“ کے معنی مختلف ہیں۔

بخاری و مسلم کے تمیز سے زیادہ راوی ایسے ہیں جنہیں اصطلاح قداماء پر بلفظ

۳۶۹

تشیع ذکر کیا جاتا ہے۔

۳۶۹

لطیفہ دوم۔

۳۶۹

میاں صاحب کی ایک خیانت۔

۳۷۰

”فلان یغرب“ اور فلان غریب الحدیث“ میں فرق ہے۔

- ۳۷۰ لطیفہ سوم
- ۳۷۰ میاں صاحب کی اک تحریف شدید
- ۳۷۱ لطیفہ چہارم
- ۳۷۱ ”وہمی“ اور ”صدوق بہیم“ میں فرق ہے
- ۳۷۱ لطیفہ پنجم
- ۳۷۲ لطیفہ ششم
- ۳۷۲ لطیفہ ہفتم
- ۳۷۲ میاں صاحب کی خیانت
- ۳۷۲ ایک راوی مغیرہ بن زیاد کے بارے میں تقریب میں ”صدوق لہ اوہام“ تھا، میاں صاحب نے ”صدوق“ اڑا دیا اور ”لہ اوہام“ سے ”وہمی“ سمجھ لیا حالانکہ ان دونوں میں فرق ہے
- ۳۷۲ بہت سے رجال بخاری و مسلم ہیں جن کو تقریب میں ”صدوق لہ اوہام“ کہا ہے
- ۳۷۲ لطیفہ ہشتم
- ۳۷۳ حدیث مرسل احناف و جمہورائمہ کے نزدیک حجت ہے
- ۳۷۳ وہ احادیث جن میں جمع صلاتین کو میاں صاحب اور شوکانی نے بھی جمع صوری مانا ہے
- ۳۷۴ چند اور احادیث جو جمع صوری پر دال ہیں
- ۳۷۸ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے غسلہ مبارکہ کی برکت
- ۳۸۲ میاں صاحب احادیث مذکورہ اور ان کے امثال کو صحیح مانتے ہیں لیکن بعض کو مجمل الکافیہ کہتے ہیں اس کا جواب
- ۳۸۵ وہ روایات جنہیں میاں صاحب اپنے زعم میں صریح، نص مفسرنا قابل تاویل سمجھتے ہیں صرف چار ہیں دو جمع تقدیم میں۔ دو جمع تاخیر میں
- ۳۸۶ حدیث اول سے استدلال کا جواب
- ۳۸۷

حدیث معلول کے لئے ضعف راوی ضرور نہیں بلکہ باوصف وثاقت وعدالت رواۃ

۳۸۸

حدیث میں علت قاذبہ ہوتی ہے کہ اس کا رد واجب کرتی ہے۔

ابن حزم غیر مقلد خبیث اللسان نے سیدنا ابوالطفیل صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

۳۸۸

مقدوح و مجروح بتایا جسے غیر مقلد شوکانی نے نقل کیا۔

اسی ابن حزم نے باجہ حلال کرنے کے لئے بخاری کی صحیح و متصل حدیث کو بزعم

۳۸۹

تعلیق رد کیا۔ جس کا بیان امام نووی نے شرح مسلم میں کیا۔

۳۸۹

حدیث دوم سے میاں صاحب کے استدلال کا چند وجوہ سے جواب

۳۹۰

”فا“ کیلئے ترتیب ذکر کافی ہے۔

۳۹۱

عدم مہلت ہر جگہ اسکے لائق ہوتی ہے۔ اسکی مثال

۳۹۱

”لفظ ہاجرہ“ زوال سے عصر تک سارے وقت ظہر کو شامل ہے کما فی القاموس۔

شاہ ولی اللہ صاحب تصریح فرماتے ہیں کہ حدیث مروی بالمعنی کے ”فا“ اور ”واو“

۳۹۱

وغیرہا سے استدلال درست نہیں۔

میاں صاحب کے استدلال کہ ”فا ترتیب بلا مہلت کیلئے ہوتا ہے“ کا ایک حدیث

۳۹۱

کے ذریعہ جواب

۳۹۳

صحابہ کرام کے دل میں غسلہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت و اہمیت۔

۳۹۴

جمع تقدیم کے بارے میں دوسری چند احادیث کے جوابات

۴۰۱

میاں صاحب کی تحریف کہ خود روایت صحیحین میں لفظ ”والعصر“ بڑھا دیا۔

لفظ ”جمیعا“ اجتماع فی الحکم پر دلالت کرتا ہے نہ اجتماع فی الوقت پر۔ اس پر آیت

۴۰۱

کریمہ سے استدلال

۴۰۲

احادیث ابن عمرو انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جمع تاخیر پر استدلال کے جوابات

۴۰۶

جواب اول

۴۰۶

قصہ صفیہ زوجہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک ہی بار ہوا

۴۰۷

شک سے یقین کا معارضہ نہیں کیا جاسکتا

۴۰۸

جواب دوم

عربی فارسی اردو سب کا محاورہ عامہ، شائع مشہورہ واضح ہے کہ قرب وقت کو اس وقت سے تعبیر کرتے ہیں۔ اسکی چند مثالیں

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۱

لفظ ”فحمہ عشاء“ کی تحقیق

”عنعنہ مدلس“ جمہور محدثین کے مذہب مختار میں مردود ہے

”مدلس“ کی وہ روایت جو ایسے لفظ سے ہو جس میں سماع کی تصریح نہ ہو مرسل

ہے اور جسمیں سماع کی صراحت ہو جیسے سمعت، حد ثنا، خبر نا وغیرہ وہ مقبول اور

۴۱۱

۴۱۱

قابل استدلال ہے

جواب سوم

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مذہب میں وقت مغرب شفق احمر تک ہے

۴۱۲

اور احناف کے نزدیک شفق ابیض تک ہے

مذہب احناف اجلائے صحابہ، اکابر تابعین اور اعمام تبع تابعین، ائمہ لغت، اور

۴۱۲

بعض کبرائے شافعیہ سے بھی منقول ہے

۴۱۳

آیت کریمہ ”الذین ہم عن صلاتہم ساهون“ سے کون لوگ مراد ہیں۔

نماز فجر وعصر کے بعد ممانعت نفل کی احادیث رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۴۱۶

سے متواتر ہیں

۴۱۷

سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے

اذان

خواب میں تلقین اذان کے بعد سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۱۹

نے اذان پڑھی

۴۲۲

اذان سن کر نماز کیلئے حاضر نہ ہونا ظلم ہے

۴۲۳

اذان و اقامت میں کتنا فاصلہ ہو

ایک حدیث ضعیف میں آیا کہ بدھ اور ہفتہ کو کچھ نہ لگوانا مورث برص ہے اور

۴۲۳

اس بارے میں دو واقعات

ایک حدیث ضعیف میں بدھ کے دن ناخن کتروانے کو مورث برص بتایا گیا

- ۴۲۴ ہے اور اس بارے میں ایک واقعہ
- ۴۲۵ ضعف حدیث اس کی غلطی واقعی کو مستلزم نہیں
- ۴۲۵ عہد رسالت و تشخیص میں اذان ثانی خطیب کے سامنے دروازہ مسجد پر ہوتی تھی
- حدیث حضرت سائب بن یزید حسن و صحیح ہے اور اسکے راوی محمد ابن اسحاق قابل
- ۴۲۵ بھروسہ نہایت سچے اور امام ہیں
- ۴۲۵ محمد ابن اسحاق کی تعدیل کے بارے میں تین ائمہ کرام کے اقوال
- امام بخاری نے محمد بن اسحاق کی جرح میں امام مالک کے قول کی صحت سے
- انکار کیا ہے اور حضرت علی سے ان کے بارے میں ہشام سے جو مروی ہے
- ۴۲۷ اس کا بھی انکار کیا ہے
- امام ابن حبان نے محمد بن اسحاق کو ثقات میں شمار کیا اور فرمایا: امام مالک نے
- ۴۲۸ اسحاق کی جرح سے رجوع کیا
- تقریب کے قول ”رمی بالتشیع“ کی بنیاد پر ابن اسحاق پر رفض کا عیب لگانا
- ۴۲۸ بدبودار جہالت ہے
- ۴۲۸ رفض و تشیع میں زمین و آسمان کا فرق ہے
- ۴۲۸ لفظ ”شیعی“ اور رمی بالتشیع،، میں فرق ہے
- ۴۲۸ لفظ ”رمی“ سے شبہ نکلتا ہے اور جرح میں شبہ کی کوئی اہمیت نہیں
- اصول محدثین کی رو سے بدعتی بھی اپنے مذہب نامہ مذہب کا داعی و مبلغ نہ ہو
- ۴۲۸ تو اس کی روایت مقبول ہے
- ۴۲۸ راوی جب روایت میں لفظ ”حد ثنا“ بولے تو تدلیس وغیرہ کا احتمال نہیں
- جب روایت میں ”عن“ کا استعمال ہو تو احتمال تدلیس ہوتا ہے مگر جب
- راوی ایسے شیخ سے روایت کرے جس سے وہ کثیر الروایت ہو تو روایت
- ۴۲۹ متصل ہوگی
- احناف، مالکیہ، حنابلہ اور جمہور علماء کے اصول پر جرح حدیث میں عنعنہ کا
- ۴۲۹ لحاظ نہیں

۴۲۹ جمہور کے نزدیک ارسال سند کا عیب نہیں اور حدیث مرسل مقبول ہے۔
امام طبری سے منقول ہے کہ جملہ تابعین نے مراسیل قبول کرنے پر اجماع کیا ہے۔

۴۲۹

۴۳۰ صحابہ کرام کی مراسیل باتفاق ائمہ مطلقاً مقبول ہیں۔
غیر صحابہ کی مراسیل کو امام ابو حنیفہ، امام مالک اور امام احمد بن حنبل مطلقاً مقبول رکھتے ہیں، ہاں ظاہر یہ اور ۲۰۰ھ کے بعد ہونے والے جمہور محدثین قبول نہیں کرتے۔

۴۳۰

۴۳۰ فصول البدائع میں ہے ”ارسال اسباب طعن سے نہیں“۔
امام ابو داؤد کے ہاتھ میں علم حدیث اس طرح نرم ہو گیا تھا جیسے حضرت داؤد علیہ السلام کے دست کریم میں لوہا۔

۴۳۰

سنن ابی داؤد کے بارے میں علماء کی شہادت ہے کہ جس گھر میں یہ کتاب ہو اس گھر میں گویا نبی ہے جو کلام کر رہا ہے۔

۴۳۰

۴۳۰ امام ابو داؤد کا کسی حدیث پر سکوت اس کے حسن ہونے کی دلیل ہے۔
حدیث سائب بن یزید کے بارے میں یہ کہنا جہالت ہے کہ اس کے الفاظ ”خطیب کے سامنے“ اور ”مسجد کے دروازے پر“ میں تناقض ہے۔

۴۳۱

۴۳۱ حدیث مذکور کے بارے میں لوگوں کی ایک عجیب و غریب تاویل۔
حدیث ہذا پر ایک اور بے وزن کلام۔

۴۳۲

۴۳۲ اسی حدیث کے بارے میں ایک اور بے کار تاویل اور اسکا رد۔
یہ کہنا کہ عہد رسالت میں منبر کے سامنے دروازہ تھا ہی نہیں غلط ہے۔

۴۳۲

۴۳۲ ابواب مسجد نبوی کی تفصیل۔

۴۳۳

۴۳۳ منبر کے سامنے دروازہ ہونے کا بخاری شریف کی حدیث سے ثبوت۔
ایک قابل لحاظ امر۔

۴۳۳

۴۳۳ حدیث سائب بن یزید ابو داؤد کے علاوہ جن کتابوں میں ہے ان کے نام۔
”بین ید یہ“ کا حاصل صرف اس قدر ہے کہ اذان ثانی خطیب کے سامنے

۴۳۳

- ۴۳۳ منبر کے آگے مولا جہ میں ہو
- ۴۳۴ ”بین ید یہ“ سمت مقابل میں منعہائے جہت تک صادق ہے
- نص سے جدا، تصریحات فقہ کے خلاف کربات کا ہندیوں میں رواج پا جانا کوئی حجت نہیں
- ۴۳۴ بریلی شریف میں اذان ثانی میں طریقہ مسنونہ کا احیاء اعلیٰ حضرت کے ذریعہ ہوا
- ۴۳۴ اگر بانی نے مسجد بناتے وقت تمامیت مسجد سے پہلے اذان کیلئے منارہ یا کوئی محل مرتفع بنایا تو یہ جائز ہے اور یہاں اذان دینے کو تاذین فی المسجد کی کراہت عارض نہ ہوگی
- ۴۳۵ یہ عرف شائع ہے کہ متعلقات مسجد میں اذان ہونے کو یوں تعبیر کرتے ہیں کہ فلاں مسجد میں اذان ہوگئی
- ۴۳۵ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین سے کبھی منقول نہیں کہ مسجد کے اندر اذان دلوائی ہو۔ اگر اس کی اجازت ہوتی تو بیان جواز کیلئے کبھی ایسا ضرور فرماتے
- ۴۳۵ اذان میں نام اقدس شکر تقبیل ابہامین پر حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد فرمودہ عظیم فائدہ
- ۴۳۶ تقبیل ابہامین کے سلسلہ میں خواجہ شمس الدین بخاری کا بیان کردہ فائدہ
- ۴۳۷ تقبیل ابہامین سنت صدیقی ہے
- ۴۳۷ تقبیل ابہامین پر مژدہ شفاعت
- ۴۳۷ تقبیل ابہامین کے بارے میں سیدنا حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روایت
- ۴۳۸ کسی فعل کے منع پر دلیل شرعی نہ ہونا اس کے جواز کی دلیل ہے
- ۴۳۸ متمسک باصل محتاج دلیل نہیں
- ۴۳۸ کتب فقہ میں تقبیل ابہامین کے استحباب کی صاف تصریح ہے
- ۴۳۸ احادیث تقبیل کا درجہ
- ۴۳۹ کسی حدیث کی نفی صحت، نفی حسن کو بھی مستلزم نہیں

- ۴۳۹ ائمہ فتن صراحت کرتے ہیں کہ کثرت طرق ذریعہ جبر نقصان ہے۔
- ۴۳۹ عمل علماء و قبول قداما سے حدیث ضعیف میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔
- ۴۳۹ فضائل اعمال میں حدیث ضعیف بالا جماع مقبول ہے۔
- جس فعل میں کسی حکم شرعی کا ازالہ نہ ہو، نہ کسی سنت ثابتہ کا خلاف اور نفع حاصل ہو تو منع باطل۔
- ۴۳۹

فضائل اذان

- ۴۴۱ مقام روحانیہ منورہ سے ۳۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔
- ۴۴۲ حضرت آدم علیہ السلام جنت سے ہندوستان میں اترے تھے۔
- ۴۴۲ ہندوستان میں سب سے پہلے حضرت جبریل امین نے اذان پڑھی۔
- ۴۴۲ اذان کا دافع غم ہوتا حضرت مولیٰ علی اور دیگر بزرگوں کا مجرب ہے۔
- محض بہ نیت ثواب اذان دینے والے کا جسم قبر میں خراب نہیں ہوتا اور وہ
- ۴۴۵ قیامت میں معزز ہوگا۔
- ۴۴۵ مغفور کی دعا زیادہ قابل قبول و اقرب باجابت ہے۔

فضائل نماز

- ۴۴۷ براق خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا۔
- شب معراج حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کس نبی سے کس آسمان
- ۴۴۷ پر ملاقات ہوئی؟
- ۴۴۸ بیت المعمور میں ہر دن ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں۔
- ۴۴۸ سدرۃ المنتہی کے اوصاف۔
- ۴۴۹ پانچ نمازوں پر پچاس کا ثواب ملتا ہے۔
- ۴۴۹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سات سال کچھ ماہ پوشیدہ نماز پڑھتے رہے۔
- ۴۵۲ نماز عشاء امت محمدیہ کے ساتھ خاص ہے۔
- ۴۵۲ پانچوں نمازوں کا مجموعہ اس امت کے ساتھ خاص ہے۔

- ۴۵۴ بے نمازی کے بارے میں صحابہ کرام کے ارشادات
- ۴۵۷ تارک صلوٰۃ کے بارے میں صحابہ کے قول تکفیر کی تاویلات
- ۴۵۷ بے نمازی کیلئے ائمہ اربعہ کی بیان کردہ سزائیں
- ۴۵۷ یہاں اس کے ساتھ کھانا پینا، میل جول، سلام کلام ترک کریں کہ یوں ہی زجر ہو
- ۴۵۷ بنظر زجر بے نمازی کی عیادت نہ کرنے میں مضائقہ نہیں
- ۴۶۱ نماز فجر باجماعت پوری رات کی عبادت سے بہتر ہے
- ۴۶۲ بے عذر وقت اقامت تک مسجد میں حاضر نہ ہونا جرم قبیح ہے
- ۴۶۳ ایجاب اجابت تا وقت اقامت موسع ہے
- امام معین اور مسجد سے اتنا قریب رہنے والا کہ آواز اقامت اس سے مخفی نہ رہے
- گی ان کے علاوہ نمازیوں کو اس وقت تک تاخیر واجب تک تفویہ - جماعت کا
- ۴۶۳ خوف نہ ہو
- جو نماز غیر وقت میں بغیر کامل وضو و خشوع و خضوع اور کامل رکوع و سجود کے بغیر
- ۴۶۴ پڑھی جائے وہ نمازی کے منہ پر ماردی جاتی ہے
- اس قدر یقیناً معلوم ہے کہ معراج مبارک سے پہلے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ
- ۴۶۵ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نمازیں پڑھتے تھے
- ۴۶۵ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قبل معراج نماز شب فرض تھی
- ۴۶۵ جس وقت نبوت کریمہ ظاہر ہوئی اسی وقت آپ نے نماز پڑھی
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ظہور نبوت ہی کے دن بہ تعلیم اقدس نماز
- ۴۶۵ پڑھی اور حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے دوسرے دن
- ۴۶۵ ایمان کے بعد پہلی شریعت نماز ہے
- ۴۶۵ قبل معراج حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز کس طرح پڑھتے تھے؟
- ایک نماز کو یہاں تک مؤخر کرنا کہ دوسری کا وقت آجائے گناہ ہے یہ حدیث
- ۴۶۶ صریح سے ثابت ہے

شرائط اور ارکان نماز

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امام کے پیچھے قرأت نہ کی نہ پہلی دو
میں اور نہ انکے غیر میں۔

۴۶۶

۴۶۹

حضرت عبداللہ بن مسعود کے فضائل۔
ممانعت قرأت خلف الامام میں حدیث حضرت ابو وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعلیٰ
درجہ صحاح میں سے ہے۔

۴۷۰

حضرت علقمہ بن قیس جو کبار تابعین، اعظم مجتہدین میں سے ہیں امام کے پیچھے
ایک حرف قرأت نہ کرتے۔

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۲

۴۷۳

سب سے پہلے جس نے خلف امام قرأت کی وہ ایک مرد متہم بے اعتبار آدمی تھا
ممانعت قرأت خلف الامام میں احادیث نافع بن عمر غایت درجہ کی صحیح الاسناد ہیں
حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ”مقتدی امام کے پیچھے قرأت نہ کرے۔“

۴۷۴

۴۷۴

۴۷۵

۴۷۵

۴۷۶

حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں
کا قول ہے کہ ”جو امام کے پیچھے قرأت کرے اس کے منہ میں انگارہ ہو۔“
قرأت خلف الامام کا عدم جواز احادیث صحیحہ معتبرہ سے ثابت ہے۔
قرأت خلف الامام کے بارے میں تمسکات شافعیہ کے جوابات۔
حدیث صحیحین ”لا صلوة الا بفاتحة الكتاب“ کا جواب۔
حدیث حضرت عبادہ بن صامت ”لا تفعلوا الا بام الكتاب“ کا جواب۔
بحمد اللہ مذہب حنفی حج کافیہ سے ثابت، اور مخالفین کے پاس کوئی دلیل قاطع نہیں
کہ انہیں معاذ اللہ باطل یا مضحکہ خیز کر سکے۔

۴۷۶

۴۷۹

۴۸۰

لقمہ دینے کی بعض صورتیں جن میں لقمہ دینے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی۔
نماز کے کمال و نقص کی صورت میں اتنی پڑھی جائے کہ کامل وزائد میں شک
ہو جائے اس کی مثال اور حکمت۔

یہ چیزیں خدائے تعالیٰ کو نا پسند ہیں نماز میں کھیل کرنا، بعد صدقہ احسان جتانہ،
روزے میں فحش گوئی، قبرستان میں ہنسنا، بحالت جنابت دخول مسجد، بے اجازت
کسی کے گھر میں نظر ڈالنا۔

۴۸۱

۴۸۲ "سیمامہم فی وجوہہم من اثر السجود" کا کیا مطلب ہے۔

سنن و آداب نماز

۴۸۴ جب دو مختلف احادیث میں کسی کی قبلیت کا علم نہ ہو تو ایک کو ترجیح ہوگی۔

۴۸۴ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا تعظیم کا معروف طریقہ ہے۔

۴۸۴ مردوں کی صف اول افضل ہے اور عورتوں کی آخری۔

۴۸۴ تعظیم ادب کے بغیر، اور ادب حیا کے بغیر حاصل نہیں۔

۴۸۴ بہتر عمل وہ ہے جس میں مشقت ہو۔

۴۸۵ شوافع کے نزدیک عورت شکم پر ہاتھ باندھے گی۔

۴۸۶ تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا شیطان پر دھاردار ہتھیار سے زیادہ سخت ہے۔

۴۸۶ تشہد میں اشارہ بالسبابہ کے بارے میں احادیث و آثار بکثرت وارد ہیں۔

۴۸۶ ہمارے محققین کا یہی مذہب صحیح و معتمد علیہ ہے۔

۴۸۶ اس مسئلہ میں ہمارے ائمہ ثلاثہ سے روایات وارد ہیں۔

جس نے امام اعظم سے مسئلہ ہذا کے متعلق عدم روایت یا روایت عدم کا زعم کیا

۴۸۶ محض ناواقفی یا خطائے بشری پر مبنی ہے۔

۴۸۸ اصول کا قاعدہ متفق علیہا ہے کہ اعتبار عموم لفظ کا ہے نہ خصوص سبب کا۔

۴۸۸ حاضر مبیح پر مقدم ہوتا ہے۔

۴۸۸ رفع یدین کے معاملہ میں ہمارے ائمہ کا عمل حدیث ترک پر ہے۔

۴۸۹ رفع یدین کسی کے نزدیک واجب نہیں غایت درجہ ایک امر مستحب ٹھہرے گا۔

۴۹۲ صلاۃ فی النعال میں خلاصہ تحقیق۔

۴۹۲ کچھ احکام اختلاف زمانہ سے بدل جاتے ہیں۔

تراویح میں جہر بسملہ کو حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے متواتر کہنا افتراء

۴۹۷ ہے۔

۴۹۷ تراویح میں جہر بسملہ احادیث سے بھی ثابت نہیں۔

امام دارقطنی کا اعتراف کہ دربارہ جہر بسملہ جو کچھ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

- ۴۹۸ سے روایت کیا گیا اس میں کچھ صحیح نہیں
- ۴۹۸ جہر بسملہ سے متعلق احادیث کے بارے میں ائمہ دین کے اقوال
- ۴۹۹ امام عینی کا ارشاد، حدیث اخفائے بسملہ صحیح و صریح اور صحاح و مسانید و سنن مشہورہ میں ثابت ہے اور احادیث جہر میں کوئی صحیح و صریح نہیں
- ۴۹۹ آدمی جو لباس پہن کر گھر سے باہر جانا پسند نہیں کرتا اس میں نماز پڑھنا ۹
- ۵۰۰ حدیث تطبیق کے بارے میں تحقیق

مساجد

- ۵۰۵ صفائی مسجد کا حکم
- ۵۰۵ ذنبہ جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کا فد یہ ہوا اس کے سینک کعبہ معظمہ کی غربی دیوار میں لگے ہوئے تھے
- ۵۰۵ مساجد میں زینت ظاہری کے احکام
- ۵۰۵ حدیث میں مباہات فی المساجد کو اشراط ساعت سے شمار فرمایا گیا
- ۵۰۸ ملائکہ علیہم السلام بھی اس سے ایذا پاتے ہیں جس سے انسان تکلیف پاتے ہیں مسجد میں مٹی کا تیل جلانا، دیا سلائی جلانا حرام ہیں کچا گوشت پہونچانا بھی جائز نہیں
- ۵۰۸ جہاں سے مسجد میں بو پہونچے وہاں تک ان چیزوں کے استعمال سے ممانعت ہوئی
- ۵۰۸ مسجد خالی ہو تب بھی اس میں کسی بو کا داخل کرنا درست نہیں
- ۵۰۹ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کہ آخر زمانہ میں کچھ لوگ مسجد میں دنیا کی باتیں کریں گے اللہ عز و جل کو ان سے کچھ کام نہیں
- ۵۰۹ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے کی مذمت میں ائمہ دین کے اقوال
- ۵۱۱ مساجد کی اچھی تعمیر کا کیا مطلب ہے
- ۵۱۵ ترک سنت مبارکہ کو شعار بنالینا گمراہی ہے
- زمین کے جس ٹکڑے پر نماز پڑھی گئی یا ذکر الہی کیا گیا اسے دوسرا ٹکڑا جسے یہ

- ۵۱۸ بات حاصل نہیں اپنے سے افضل سمجھتا ہے
- ۵۱۹ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پانچ خصائص
- ۵۲۰ حضرت عتبہ بن مالک بدری نے حصول برکت کیلئے مسجد البیت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نماز پڑھوائی
- ۵۲۱ حضرت سلیمان علیہ السلام نے تعمیر بیت المقدس سے فارغ ہو کر تین دعائیں کیں
- ۵۲۲ عہد رسالت میں مساجد کیلئے برج و گنجر نہ تھے
- ۵۲۳ تغیر زمانہ سے قلوب عوام تعظیم باطن پر تنبیہ کیلئے تعظیم ظاہر کے محتاج ہو گئے
- ۵۲۴ مساجد کیلئے مینار بنانے کے منافع
- ۵۲۵ مزار اطہر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو احاطہ میں مخفی رکھے جانے کی حکمت
- ۵۲۶ یہود و نصاریٰ کے قبور انبیاء کو محل سجدہ ٹھہرانے کا کیا مطلب ہے؟
- ۵۲۷ علماء نے فرمایا: یہودیت سے نصرانیت بدتر ہے کہ نصاریٰ کا خلاف توحید میں بھی ہے، اور یہود کا صرف رسالت میں
- ۵۲۸ مستامن کیلئے دخول مسجد کے جواز پر اعلیٰ حضرت کا قرآن حکیم سے استنباط
- ۵۲۹ ذمی کا مسجد میں جانا جائز ہے
- ۵۳۰ مستامن جب تک دارالاسلام میں ہے بمنزلہ ذمی ہے
- ۵۳۱ امام بدر الدین عینی وغیرہ اکابر کی روایت ہے کہ مذہب امام ابو حنیفہ میں ذمیوں میں بھی دخول مسجد کا جواز صرف کتابی کیلئے ہے
- ۵۳۲ حدیث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں اصولی بحث
- ۵۳۳ مشرکوں کو مسجد میں نہ آنے دیا جائے

امامت

- ۵۳۹ بہتر شخص کے امام ہونے کی صورت میں قبول نماز کی زیادہ امید ہے
- ۵۴۰ امام مقتدیوں اور رب کے درمیان قبولیت نماز کا وسیلہ ہے

۵۴۱

تین لوگوں کی نماز مقبول نہیں

۵۴۲

تین لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے

۵۴۳

”صلوا خلف کل برو فاجر“ کی توضیح

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رمضان المبارک میں عورتوں کی امامت فرماتیں

۵۴۵

جماعت

نماز فجر باجماعت پڑھنا اس سے افضل ہے کہ پوری رات عبادت کی جائے اور جماعت فجر ترک ہو

۵۴۶

حدیث ”لقد هممت ان امر رجلا یصلی بالناس الخ“ سے بعض محدثین کا عدم وجوب جماعت ثابت کرنا اور اس کا جواب

۵۴۹

صفوف

۵۵۵

ملائکہ اپنے رب کے حضور کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟

۵۵۵

حضور اقدس ﷺ کی بے مثال بینائی

۵۵۸

ارشاد اقدس ”مسلمانوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ“ کا کیا مطلب ہے

۵۵۸

صنیں سیدھی نہ کرنا دلوں میں اختلاف پیدا ہونے کا سبب ہے

۵۵۹

امام کو صفوں پر توجہ دینا چاہیے

۵۵۹

صف میں خلل دیکھ کر بندہ کرنے والا مستحق حرمت نہیں

۵۶۰

جو صفوں کو ملاتے ہیں فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں

سترہ

نمازی مرد گزرنے والے کو بذریعہ تسبیح اور عورت ہاتھ پر ہاتھ مار کر دفع کرے

۵۶۷

مساجد سے متعلق

بعض چیزوں میں یہ امر جہالت پر مبنی ہوگا کہ اس چیز کے ساتھ استدلال کیا جائے جو صدر اول میں تھی

۵۶۹

۵۶۹

۵۷۰

۵۷۱

۵۷۱

۵۷۱

۵۷۲

۵۷۲

۵۷۲

۵۷۲

۵۷۳

- بہت سے احکام اختلاف زمانہ سے مختلف ہو جاتے ہیں
- حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک پیارا طریقہ
- مسجد میں عورتوں کی حاضری کے بارے میں تحقیق
- عورت سر اپا شرم کی چیز ہے
- عورت جب باہر نکلتی ہے تو شیطان اس پر نگاہ ڈالتا ہے
- حضرت ابن عمر جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکالتے تھے
- شریعت جلب مصلحت پر سلب مفسدہ کو مقدم رکھتی ہے
- مزارات پر عورتوں کی حاضری سے متعلق امام قاضی خاں کا فتویٰ
- حضرت عاتکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا واقعہ
- عورت کیسی ہی صالحہ ہو لیکن فاسق مردوں کی طرف سے اس پر خوف کا کیا علاج؟
- وتر

جو آیات ذکر و ثنا و دعا ہوں ان کا صرف بہ نیت ذکر و دعا پڑھنا جب، حائضہ

۵۷۶

۵۷۷

۵۷۹

۵۷۹

۵۷۹

۵۷۹

- اور نفساء سب کو جائز ہے
- نماز صبح میں قنوت وقت مصیبت کے ساتھ خاص ہے
- احادیث قنوت فجر صریح نوازل میں وارد اور دیگران پر محمول
- قنوت فجر سے متعلق احناف و شوافع کے اختلاف کی نوعیت
- دفع طاعون و وبا کیلئے نماز فجر میں قنوت پڑھنا بلاشبہ مشروع ہے
- تحقیق یہ ہے کہ قنوت فجر کی دوسری رکعت میں بعد قرأت قبل رکوع پڑھی جائیگی۔

نوافل

۵۸۰

۵۸۳

- نماز نفل دو دو رکعت ہے
- کسی فعل کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا احیاناً ترک کرنا منافی سنت و استحباب نہیں بلکہ اس کا مقرر و موکد ہے

- ۵۸۴ اہل بدعت کا خلاف ان کی بدعت یا شعار خاص میں کیا جائے۔ نہ یہ کہ اپنے مذہب کا کوئی امر خیر ان کے اختیار کرنیکی وجہ سے چھوڑ دیا جائے۔
- ۵۸۵ معمول کا خلاف کرنا شہرت و مکروہ ہے۔
- ۵۸۶ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نوافل میں سب سے زیادہ سنت فجر کی حفاظت فرماتے۔
- ۵۸۸ حدیث قیس بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ائمہ کرام کے ارشادات جس میں بعد جماعت فجر قبل طلوع سنت فجر پڑھنے کی اجازت منقول ہے بعد جماعت قبل طلوع سنت فجر پڑھنے کی ممانعت احادیث صحیحہ کثیرہ سے ثابت ہے۔
- ۵۸۹ یہ قاعدہ مسلم ہے کہ ”جب دلائل حلت و حرمت متعارض ہوں حرمت و ممانعت کو ترجیح ہوگی۔“
- ۵۹۱ حضور اقدس بیٹھ کر نفل پڑھیں تب بھی آپ کیلئے کامل و اکمل ثواب ہے۔
- ۵۹۳ حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد اقدس ”حضور کا خلق قرآن مجید کے مطابق تھا۔“
- ۵۹۳ ابتدا میں قیام لیل فرض تھا۔ ایک سال تک یہ رہا پھر تخفیف ہو گئی۔
- ۵۹۳ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز وتر کے بارے میں حضرت صدیقہ کا بیان۔
- ۵۹۳ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر مداومت فرماتے۔
- ۵۹۳ حضرت صدیقہ کا ارشاد ”میرے علم میں نہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی ایک رات میں قرآن عظیم ختم کیا ہو، نہ یہ کہ پوری رات عبادت میں گزار دی ہو، نہ یہ کہ پورے ماہ روزے رکھے ہوں رمضان کے علاوہ۔“
- ۵۹۳ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک فرمان ہدایت نشان اور رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تائید۔

- آخری وقت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ
 ۵۹۷ عنہ کو نصیحت کہ وہ اہل جنت و اہل نار کے تذکرے کے وقت کیا کہیں
 بندہ محض اللہ تعالیٰ کی مغفرت پر بھروسہ نہ کرے اور اسکی رحمت سے ناامید
 ۵۹۷ بھی نہ ہو۔ نصیحت حضرت صدیق اکبر

قیام لیل

- ۶۰۳ فرشتہ تلاوت کرنے والے کے منہ پر اپنا منہ رکھ دیتا ہے
 ۶۰۳ قیام لیل کی وجہ سے پائے اقدس پرورم آ جاتا
 حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ”رات میں طول قیام کی وجہ سے
 ۶۰۴ پائے اقدس میں شگاف آ جاتا“
 ۶۰۴ شب میں نماز پڑھے خواہ مختصر ہی ہو
 صلاۃ لیل میں حضرت شیخین کے مختلف طریقے اور ان کے بارے میں دونوں
 ۶۰۷ حضرات کا بیان
 ۶۰۸ نیند سے وضو نہ ٹوٹنا یہ خصوصیت رسول امت کی بہ نسبت ہے
 ۶۰۹ قائم اللیل کو اس کا ترک اچھا نہیں ہے
 ۶۱۰ حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق جمعہ کے دن ہوئی اور وصال بھی اسی دن
 ۶۱۰ زمین انبیاء کرام کے جسموں کو نہیں کھاتی۔
 حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، جنت میں داخلہ، اور وہاں سے نزول سب
 ۶۱۱ جمعہ کے دن ہو
 جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے کہ اس میں بندہ جو چیز مانگتا ہے اللہ تعالیٰ
 ۶۱۲ عطا فرماتا ہے جبکہ حرام کا سوال نہ ہو
 ۶۱۳ جمعہ کے دن درود کی کثرت کرنی چاہئے
 حدیث مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ ”جمعہ اور تشریق مصر جامع ہی میں
 ۶۱۳ درست ہیں“ صحیح ہے
 ۶۱۴ مصر کی تعریف

- ۶۱۴ خطبہ جمعہ کے دوران کسی کا دوسرے کو نصیحت کرنا بھی ممنوع ہے
- ۶۱۵ خطبہ جمعہ کے دوران بات کرنے والے کی مذمت
- ۶۱۶ حضرت امام مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک تسامح
- ۶۱۷ احناف کے نزدیک یہ سنت نہیں کہ امام جب منبر پر جائے تو قبل خطبہ لوگوں کو سلام کرے
- ۶۱۸ قاعدہ ہے کہ ”کسی معین و خاص واقعہ سے حکم عام ثابت نہیں

عیدین

- ۶۱۹ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک انصاری کو بکری کے بچہ کی قربانی کی اجازت دیدی
- ۶۲۰ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد عید خطبہ میں صدقہ کا حکم فرماتے اور صدقہ وصول کیا جاتا
- ۶۲۱ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور خلفائے ثلاثہ نماز عید کا سلام پھیر کر کچھ دیر کے بعد خطبہ شروع فرماتے
- ۶۲۲ خود رب العزت جل و علا بعد نماز عید مسلمانوں سے دعا کا تقاضا فرماتا ہے۔

نماز کسوف

- ۶۲۳ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں، یہ کسی کی موت سے گہن نہیں ہوتے
- ۶۲۴ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز میں جنت و دوزخ کا مشاہدہ فرمایا
- ۶۲۵ آنکڑے کے ذریعہ حاجیوں کی چوری کرنے والے کا عذاب
- ۶۲۶ ایک عورت اس لئے مستحق جہنم ہوئی کہ اس نے بلی کو باندھ رکھا، نہ اسے کھانا دیا اور نہ چھوڑا یہاں تک کہ وہ بھوک سے مر گئی

نماز استسقاء

- ۶۳۰ نماز استسقاء کے بعد دعائیں ہاتھوں کی پشت آسمان کی طرف رہے۔۔۔۔۔
- ۶۳۰ استسقاء میں قلب رد اور دعائیں پشت دست جانب آسمان رکھنے کی حکمت۔۔۔۔۔
- ۶۳۰ دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا مسنون ہے اور اسکی حکمت۔۔۔۔۔

سہو

- ۶۳۲ امام نے اچھا کام کیا تو اس کا ثواب امام و مقتدی دونوں کو ملے گا۔۔۔۔۔
- حدیث حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ”لبس علی من خلف الامام سہو“ کا کیا مطلب ہے؟۔۔۔۔۔
- ۶۳۳ تعداد رکعات میں شک ہونے کی صورت میں یقین پر بنا کرے۔۔۔۔۔
- ۶۳۳ سہو کے دو سجدے شیطان کی ذلت و خواری کا سبب ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

مکروہات

- ۶۳۴ صرف پا جامہ پہن کر نما پڑھنے کی ممانعت ہے۔۔۔۔۔
- ۶۳۵ رکوع و سجدہ میں جاتے ہوئے بال اور کپڑوں کو سمیٹنا ممنوع ہے۔۔۔۔۔
- ۶۳۶ محراب و در میں قیام کی ممانعت امام سے متعلق ہے۔۔۔۔۔
- ۶۳۶ امام کا محراب و در میں کھڑا ہونا کیوں مکروہ ہے؟۔۔۔۔۔
- نمازی پر واجب ہے کہ معظمین کے سامنے کھڑے ہونے میں جس بات میں ان کی تعظیم جانتا ہے وہی ادب اپنی جانب قبلہ میں ملحوظ رکھے۔۔۔۔۔
- ۶۳۷ نماز و دعا میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے پر وعید۔۔۔۔۔
- ۶۳۸

عمامہ

- ۶۳۹ عمامے عرب کے تاج ہیں۔۔۔۔۔
- ۶۴۰ عمامے مسلمانوں کے تاج ہیں۔۔۔۔۔
- ۶۴۰ عمامہ باندھنا زیادتِ حلم کا سبب ہے۔۔۔۔۔
- ۶۴۱ ملائکہ بھی عمامے باندھتے ہیں۔۔۔۔۔
- حضور اقدس نے اپنے دست انور سے حضرت علی کے سر پر عمامہ باندھا تو

شملہ پیچھے کی جانب چھوڑا دوسری روایت میں ہے آ منے سا منے دونوں
طرف چھوڑا

۶۴۲

۶۴۲

۶۴۳

۶۴۳

۶۴۵

۶۴۵

۶۴۵

۶۵۲

یہود و نصاریٰ عمامہ نہیں باندھتے

جمعہ کے روز عمامہ والوں پر اللہ عز و جل اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں

حدیث معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ”فاذ لھ فله بكل حطہ خطیۃ“ کا کیا

مطلب؟ اور حدیث ہذا کی حیثیت

عمامہ باندھنے والے سے شیطان پیٹھ پھیرتا ہے

عمامہ کے بارے میں حدیث سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحقیق

حضرت حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حدیث سالم کو موضوع کہنے پر

کلام

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ”ساقی بعد میں پیتا ہے“



فہرست مسائل ضمنیہ جلد دوم

کتاب الجنائز

موت

- جوززع میں ہے وہ مجازا مردہ ہے، اسے کلمہ اسلام سکھانے کی حاجت کہ
خاتمہ کلمہ پر ہو اور فریب شیطان میں نہ آئے ۵
- جو دفن ہو چکا حقیقہ مردہ ہے اسے بھی کلمہ پاک سکھانے کی حاجت کہ جواب
یاد ہو جائے ۵
- کلمات اذان جواب نکرین بتاتے ہیں اسکی تفصیل ۵
- حدیث پاک ”لقنوا موتا کم لا الہ الا اللہ“ حدیث صحیح متواتر ہے ۶
- جمعہ کی رات یادن میں انتقال کرنے والا عذاب قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ ۷
- جب روح قبض ہو جاتی ہے تو نگاہ پیچھے پیچھے اسے دیکھتی جاتی ہے ۷
- جس مسلمان کے تین بچے نابالغی میں مریں گے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں
داخل فرمائے گا ۸
- کچا بچہ بھی اپنی ماں کو جنت میں لے جائے گا ۹
- جب مسلمان اپنے بچہ کے مرنے پر صبر و شکر کرتا ہے تو اس کیلئے جنت میں گھر
بنایا جاتا ہے اور اس کا نام ”بیت الحمد“ رکھا جاتا ہے ۹

تجہیز و تکفین و تدفین

- سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے کفن کیلئے اپنا
تہبند دیا اور اسکو ان کے بدن سے متصل رکھنے کی تاکید فرمائی ۱۱
- روز جمعہ پیش از جمعہ جنازہ تیار ہو گیا تو جماعت کثیرہ کے انتظار میں دیر نہ
کریں ۱۲

- ۱۲ بعد جمعہ دفن کرنے کے بارے میں جہال کے من گڑھت فائدے
- ۱۳ چلا کر رونے، وصیت میں تاخیر اور قطع رحم سے میت کو ایذا پہنچتی ہے
- ۱۳ مردے کو برے مسائے سے علاحدہ رکھو یعنی قبور کفار و اہل بدعت و فسق کے پاس دفن نہ کرو
- ۱۳ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جنازہ کے پیچھے چلتے ہوئے ”لا الہ الا اللہ“ پڑھتے
- ۱۳ دفن کے وقت یہ دعا کریں ”الہی اے عذاب قبر و عذاب دوزخ اور شیطان کے شر سے پناہ دے
- ۱۵ قبل موت حضرت عمرو ابن عاص کی اپنے بیٹے کو وصیت
- ۱۵ ایک صحابی رسول نے اپنے کفن کیلئے آپ سے تہبند طلب کیا۔ اور اسی میں کفن دئے گئے
- ۱۶ ابن ابی منافق کے کفن کیلئے حضور نے اپنی قمیص دی اسکی حکمتیں
- ۱۸ وہ دعا جو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد دفن قبر پر کھڑے ہو کر فرماتے
- ۱۹ بعد دفن دعا سنت ہے
- ۲۰ دعا بعد دفن کی ایک حکمت
- ۲۰ دعا سنت سے ثابت ہے اور اذان بھی دعا ہے لہذا وہ بھی اسی سنت ثابتہ کا ایک فرد ہے
- ۲۰ ملا علی قاری فرماتے ہیں: ہر دعا ذکر ہے اور ہر ذکر دعا ہے
- ۲۰ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حمد الہی اور خاص کلمہ ”اللہ اکبر“ کو دعا فرمایا
- ۲۱ زندوں کی طرح مردے بھی اپنے بدکار پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔
- ۲۲ ہر انسان کی ناف میں اس مٹی کا حصہ ہوتا ہے جس سے وہ بنایا گیا اور اسی میں دفن ہوتا ہے
- ۲۲ حضور کا ارشاد ہے کہ ”میں اور ابو بکر و عمر ایک مٹی سے بنے، اسی میں دفن ہونگے۔“

۲۵ ارشاد باری تعالیٰ ”منھا خلقنا کم و فیہا نعید کم“ کا مطلب

نماز جنازہ

۲۷ مرتکب کبیرہ کی نماز جنازہ بھی واجب ہے

میت کو نہلانے، کفن پہنانے، خوشبولگانے، جنازہ اٹھانے، نماز پڑھنے اور ناقص

۲۹ بات چھپانے والے کیلئے بشارت

نماز جنازہ کا سبب مسلم میت ہے، جب میت متکرر ہوگی نماز متکرر ہوگی۔ مگر ایک

۳۰ ہی میت پر متکرر نہیں ہو سکتی

۳۰ اگر نماز جنازہ میں اجازت تکرار ہوتی تو کیا خرابی واقع ہوتی؟

نماز غائبانہ تین واقعات میں مروی۔ واقعہ نجاشی، واقعہ معاویہ لیشی، واقعہ

۳۱ امرائے موتہ

عام طور پر نماز غائبانہ کا ترک اور صرف دوا یکبار وقوع خود اس پر دال ہے کہ کوئی

۳۱ خصوصیت خاصہ تھی جس کا حکم عام نہیں ہو سکتا

حضرت عبداللہ ابن عباس کا ارشاد ہے کہ حضور نے نجاشی کے جنازے کو دیکھ کر

۳۳ اس پر نماز پڑھی

۳۳ حضرت نجاشی کی نماز جنازہ کے اسباب

۳۴ حضرت معاویہ لیشی کی نماز جنازہ میں جنازہ حضور کے سامنے کر دیا گیا تھا

جن احادیث میں حضرت معاویہ لیشی کی نماز جنازہ کا ذکر ہے ان کے مرتبہ کی

۳۶ تحقیق

۳۷ وہابیہ کے امام شوکانی کا ایک عجیب تماشا

۳۸ مقام موتہ کے معرکہ اور امراء کی شہادت کو حضور نے مدینہ منورہ سے مشاہدہ فرمایا

واقعہ امرائے موتہ سے نماز غائبانہ کے جواز پر استدلال کرنے والوں کا

۳۹ جواب

۴۰ نماز غائب جائز جاننے والے شہید معرکہ پر نماز ہی نہیں مانتے

شوکانی کا قول ”صلاة بمعنى نماز حقیقت شرعیہ ہے اور بلا دلیل حقیقت سے عدول

نا جائز ہے“ (لہذا حدیث میں صلی علیہ سے دعا مراد نہیں لے سکتے) اس کا رد

حقیقت شرعیہ صلاة بمعنى ارکان مخصوصہ ہے۔ یہ معنی نماز جنازہ میں نہیں ہیں

تحقیق یہ ہے کہ نماز جنازہ دعائے مطلق اور صلاة مطلقہ میں برزخ ہے

امام عینی نے تصریح فرمائی نماز جنازہ پر اطلاق صلاة مجاز ہے

صلاة کے ساتھ جب ”علی فلاں“ مذکور ہو تو ہرگز اس سے حقیقت شرعیہ مراد نہیں

ہوتی اسکی چند امثلہ

نماز جنازہ اسلام میں مدینہ طیبہ میں شروع ہوئی

بعد ہجرت سب سے پہلے صحابی رسول اسعد بن زرارہ کا وصال ہوا اور سب سے

پہلے آپ کی نماز جنازہ پڑھی گئی

حضرت خدیجہ کا وصال دس نبوی میں ہوا اور حجوں میں دفن ہوئیں۔ اس وقت نماز

جنازہ نہیں تھی

نماز جنازہ میں صرف سات آدمی ہوں تو کتنی صفیں بنائیں اور کس طرح؟

حضرت مالک ابن ہبیرہ جب جنازے میں لوگوں کی تعداد کم دیکھنے تو ان کو تین

صفوں میں تقسیم فرما دیتے

نماز جنازہ میں چھ مقتدی ہوں تو تین اول میں دو ثانی میں ایک تیسری میں کھڑا ہو

اور اسکی حکمت

نماز جنازہ میں عند الشرع لوگوں کی کثرت مطلوب ہے

جنتی آدمی کے جنازے کو کا نہ ہا دینے والے، نماز جنازہ پڑھنے والے بخشدیے

جاتے ہیں

عالم برزخ میں مومن کو سب سے پہلا تحفہ کیا دیا جاتا ہے؟

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا

جنازے میں شرکت کرنا، دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب دینا

حضور کی نماز جنازہ اس طرح پڑھی گئی کہ لوگ گروہ در گروہ آتے اور آپ پر صلوة

نماز جنازہ کی دعائیں

حضرت ابن عمر جب ایک قبر کی مٹی برابر کرنے لگے تو آپ نے یہ دعا بھی پڑھی
الہی اسکو شیطان کے شر سے محفوظ رکھ

۶۱

زیارت قبور

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر سال شہدائے احد کے مزارات پر تشریف
لیجاتے سیدنا صدیق اکبر، فاروق اعظم اور عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بھی
یہی طریقہ تھا

۶۳

قبر اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حضرت ابویوب انصاری کو منہ رکھے
ہوئے دیکھ کر مروان کا اعتراض اور ان کا جواب

۶۴

قبر سے جدا ہو کر تعظیم روح کی برکت لینا صحابہ کرام کی سنت ہے
ارشاد رسول ”مردے سنتے ہیں لیکن جواب نہیں دیتے“ کا کیا مطلب ہے؟

۶۵

زندوں نے کلام اموات سنا، اس کے چند واقعات
جمعہ کے دن اور اس سے پہلے اور بعد والے دن میں اموات کے علم و ادراک کو
وسعت دیجاتی ہے

۶۷

حضرت عمرو ابن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وقت نزع اپنے بیٹے حضرت عبداللہ
کو وصیت

۶۸

حدیث صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اہل قبور کے دیکھنے اور سننے پر استدلال۔
حدیث پاک میں قبروں پر چراغ جلانے والوں پر لعنت اس صورت سے متعلق
ہے کہ محض عبث بلا فائدہ قبور پر شمعیں روشن کریں ورنہ ممانعت نہیں

۷۰

قبروں کے پاس چراغ جلانے کے فائدے
حضرت فاطمہ سے ارشاد اقدس ہوا: اگر تو ان کے ساتھ قبرستان تک جاتی تو
جنت نہ دیکھتی جب تک عبدالمطلب نہ دیکھیں“ اس کا مطلب

۷۲

احترام مقابر

- ۷۶ چند واقعات کہ اموات نے زندوں سے ایزادینے کی شکایت کی
- ۷۷ قبروں کے درمیان جوتا پہن کر چلنا ممنوع ہے
- ۷۷ حضرت عبداللہ ابن مسعود کا ارشاد ”مجھے مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے سے آگ پر پاؤں رکھنا زیادہ پیارا ہے“
- ۷۸ مسلمان کو بعد موت ایذا دینا ایسا ہے جیسے زگی میں اسے تکلیف پہنچانا
- ۷۸ احادیث کثیرہ سے ثابت ہے کہ قبر پر بیٹھنے، پاؤں رکھنے اور اس سے تکیہ لگانے سے میت کو ایذا ہوتی ہے
- ۷۹ حضرت حسن مثنیٰ ابن حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قبر پر ان کی اہلیہ نے ایک قبہ تانا جو ایک سال تک رہا پھر اٹھالیا
- ۷۹ مزارات پر زائرین کی آسانی کیلئے گنبد، عمارت بنانا جائز ہے
- ۸۰ ”لایرفع علیہ بناء“ کا جواب
- ۸۱ مفتی دارالعلوم دیوبند نے بھی مزارات پر عمارت بنانیکو علمائے سلف کے حوالے سے جائز بتایا ہے
- ۸۱ مزارات پر عمارت بنانے کے فوائد
- ۸۱ مزارات پر عمارت بنانے کے جواز میں علمائے متاخرین کے اقوال

مردوں سے حسن سلوک اور ایصال ثواب

- ۸۲ مردوں کو برانہ کہو کہ وہ اپنے کئے کو پہنچ چکے ہیں
- ۸۳ مردوں کو برائی سے یاد کرنے میں خرابی
- ۸۵ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شہدائے احد پر آٹھ سال بعد اس طرح
- ۸۵ صلوٰۃ و دعا کی جیسے سب کو رخصت فرما رہے ہوں
- ۸۶ جب کوئی صدقہ نافلہ کا ارادہ کرے تو اپنے ماں باپ کی نیت سے دے
- ۸۷ حضور اقدس ﷺ نے حضرت طلحہ ابن برا کی قبر کے پاس ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔

قبرستان سے گذرتے ہوئے گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھکر ایصال ثواب کرنیکی

۸۸

فضیلت

فاتحہ مروجہ میں کھانا مسکین کو دینے سے قبل ہی ایصال ثواب ہوتا ہے اس پر

۸۹

اعتراض کا جواب

عالم برزخ کے احوال

دنیا کو برزخ سے وہی نسبت ہے جو رحم مادر کو دنیا سے، پھر برزخ کو آخرت سے

۹۰

ایسی نسبت ہے جو دنیا کو برزخ سے ہے

۹۱

برزخ و دنیا کے علوم میں وہی نسبت ہے جو علم جنین اور علم اہل دنیا میں ہے

۹۱

دنیا کافر کی بہشت اور مسلمان کا قید خانہ ہے

۹۲

موت کے بعد مسلمان کی راہ کھول دی جاتی ہے جہاں چاہے جائے

۹۲

مومنوں کی روہیں آزاد ہیں جہاں چاہتی ہیں جاتی ہیں

نیک مردہ کہتا ہے مجھے آگے بڑھاؤ، اور بد کہتا ہے ہائے خرابی اسکی کہاں لیجاتے

۹۵

ہو۔

۹۵

نصوص ہمیشہ ظاہر پر محمول ہونگے جب تک کہ اس میں محذور نہ ہو

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چاہ بدر میں پڑے ہوئے مردہ کفار سے کلام

۱۰۱

کیا

۱۰۲

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنگ بدر سے پہلے ہی کفار کی قتل گاہیں دکھائیں

۱۰۳

مسجد میں جھاڑو دینے کی فضیلت

۱۰۴

حضرت فاروق اعظم کی بات کا اہل بقیع نے جواب دیا جو آپنے سنا

۱۰۴

حضرت مولیٰ علی کا اہل قبور سے کلام اور انکا جواب

ایک جوان عابد کی خدا ترسی کا واقعہ اور اس کی موت کے بعد فاروق اعظم کا اس

۱۰۵

سے کلام کرنا اور اس کا جواب دینا

سوگ اور نوحہ

- زندوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہونے کے بارے میں حضرت
صدیق اکبر کا ارشاد ۱۰۹
- میت کے نزدیک زندوں کے چلانے کی وجہ سے مردے کو صدمہ ہوتا ہے
رکعت سہادت کا لیا علم ہے؟ ۱۰۹
- نسب پر طعن اور میت پر نوحہ کی مذمت ۱۱۰
- دوا و ازوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے، نعمت کے وقت باجا، اور مصیبت
کے وقت چلانا ۱۱۱
- چلا کر رونے والی اگر بے توبہ مر جائے تو قیامت کے دن یوں کھڑی کی جائیگی کہ
اس پر گندھک کا کرتا ہوگا اور کھجلی کا دوپٹہ ۱۱۲
- نوحہ کرنے والی عورتیں جہنم میں کیتوں کی طرح بھونکیں گی ۱۱۲
- اہل میت کے یہاں کھانے کیلئے جمع ہونے کی حرمت پر متواتر حدیثیں ناطق ہیں ۱۱۳

اذان قبر

- حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت سعد ابن معاذ پر قبر تنگ ہونے
کی وجہ سے سبحان اللہ اور اللہ اکبر کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ تنگی دور ہوئی اور قبر
کشادہ ہو گئی ۱۱۴
- تلبیہ کے تعلق سے ہدایہ میں ہے: ان کلمات میں کمی نہ کی جائے کہ یہ حضور اقدس
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔ تو ان سے گھٹائے نہیں، بڑھائے
تو جائز ہے ۱۱۵
- کلمات اذان جواب نکیرین بتاتے ہیں، اسکی تفصیل ۱۱۵
- بعد دفن اذان دینے میں حدیث متواتر ”لقنوا موتا کم لا الہ الا اللہ“ کی
تعمیل ہے ۱۱۶
- اذان کی برکت سے مردہ شیطان کی خلل اندازی سے محفوظ ہو جاتا ہے ۱۱۶

کفن وغیرہ میں تبرکات

ایک وفد نے حضور سے غسلہ وضو طلب کیا تا کہ وہ اس جگہ چھڑک دیں جہاں

مسجد بنانا ہے۔ ۱۱۷

حضور اقدس کی مبارک چھڑی حضرت انس کے سینہ پر قمیص کے نیچے ان کے ساتھ

دفن کی گئی۔ ۱۱۸

حضرت انس کی وصیت کے مطابق انہیں اس طرح دفن کیا گیا کہ موئے مبارک انکی

زبان کے نیچے تھا۔ ۱۱۸

حضرت امیر معاویہ نے وصیت فرمائی کہ جب میں مرجاؤں تو رسول کی قمیص اقدس

کو میرے بدن سے متصل رکھ دینا اور موئے مبارک اور ناخہائے مقدسہ کو میرے

منہ آنکھوں اور پیشانی وغیرہ موضع سجود پر رکھ دینا۔ ۱۱۹

کفن پر کتابت آیات وغیرہ کے بارے میں ایک اعتراض کا جواب۔ ۱۱۹

شہید کون؟

مال، جان، دین، اور اپنے گھر والوں کو بچانے میں مارے جانے والے شہید ہیں

شہید پانچ ہیں، طاعون زدہ، پیٹ کی بیماری میں، ڈوب کر، دیوار کے نیچے دب

کر مرنے والے اور جو جہاد میں شہید ہوا۔ ۱۲۱

جہاد میں قتل ہونا، طاعون سے مرنا، عورت کا زچگی کی حالت میں مرنا، ڈوب کر مرنا

، پسلی کے مرض میں مرنا یہ سب شہادت ہیں۔ ۱۲۲

شہید کی فضیلت

شہید کی شفاعت اس کے ستر اقربا کے بارے میں قبول ہوگی۔ ۱۲۲

پہلی بار بدن سے جو خون نکلا ہے اسی کے ساتھ شہید کی مغفرت ہو جاتی ہے اور

روح نکلتے ہی حوریں خدمت میں آ جاتی ہیں۔ ۱۲۳

شہید کے لئے سات کراہتیں ہیں۔ ۱۲۴

قرض کے علاوہ شہید کے تمام گناہ محو کر دیئے جاتے ہیں۔ ۱۲۴

خشکی میں شہید ہونے والے کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر حقوق عباد،
اور دریا میں شہید ہونے والے کے تمام گناہ اور حقوق عباد سب معاف ہو
جاتے ہیں۔

۱۲۵

۱۲۵

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۷

طاعون

۱۲۹

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۳

۱۳۵

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۸

۱۳۸

حضرت صدیق اکبر شام کو جانے والوں سے دشمنوں کے نیزوں اور طاعون

- ۱۳۹ سے نہ بھاگنے کا عہد لیتے اسکی وجہ۔
- ۱۳۹ مسلمانوں کو فرار عن الطاعون کی ترغیب دینے والا ان کا خیر خواہ نہیں، ایسے لوگوں کیلئے ایک عمدہ مثال۔
- ۱۴۰ طاعون کو آگ اور زلزلہ پر قیاس کرنا باطل ہے۔
- ۱۴۰ جہاں طاعون ہو وہاں سے بھاگنا بھی گناہ اور وہاں جانا بھی گناہ ہے۔
- ۱۴۰ طاعون سے فرار یا اس سے مقابلہ کی نیت نہ ہو تو شہر طاعون سے نکلنا یا دوسری جگہ سے اس میں جانا فی نفسہ کیسا ہے؟ اس میں دو صورتیں ہیں۔ ان کا بیان اور حکم
- ۱۴۱ احکام کی بنا کثیر و غالب پر ہے۔
- ۱۴۱ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جزامی کو اپنے ساتھ کھلایا۔
- ۱۴۲ چھوت کی بیماری، بدشگونی، الو کا جاہلانہ تصور، صفر کی جاہلانہ کاروائی کوئی چیز نہیں
- ۱۴۳ جزامی سے اس طرح بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔
- ۱۴۳ جزامی سے گفتگو دور رہ کر کرو۔
- ۱۴۴ مجذوموں کی طرف نگاہ جما کر نہ دیکھو۔
- ۱۴۴ وفد ثقیف کے ایک جزامی مرد کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہلا بھیجا
- ۱۴۴ جاؤ تم سے ہم نے بیعت کر لی۔
- ۱۴۵ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مجذوم کو آتے دیکھا تو حضرت انس کو بچھونا
- الٹنے کا حکم دیا۔
- ۱۴۵ حضرت فاروق اعظم نے ایک جزامی عورت کو طواف کعبہ سے ممانعت فرمائی
- حضرت فاروق اعظم نے ایک دعوت میں حضرت معقیب صحابی رضی اللہ تعالیٰ
- ۱۴۵ عنہ کو سب کے ساتھ کھانے میں شریک کیا حالانکہ آپ کو یہ مرض تھا۔
- ۱۴۸ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مجذوم کو اپنے ساتھ کھانا کھلایا
- ۱۴۸ بیماری اڑ کر نہیں لگتی، جسے پہلے ہزنی اسے کس کی اڑ کر لگی۔
- ۱۴۹ حدیث جلیل ”لا عدوی“ بیماری اڑ کر نہیں لگتی صحیح مشہور بلکہ متواتر ہے۔
- ۱۵۰ ارشاد اقدس ”من اعدی الاول“ (اسے کس کی اڑ کر لگی) کا حاصل۔

- ۱۵۰ اپنے کو بلا کیلئے پیش کرنا شرع ہرگز روا نہیں رکھتی
- ۱۵۰ جن احادیث میں مجذوموں سے دور و نفور رہنے کا حکم ہے ان کا مقام
- ۱۵۱ جذامیوں کی طرف نگاہ جما کر نہ دیکھو اس حکم کی حکمتیں
- وفد ثقیف کے ایک شخص کو حضور نے فرمایا: پلٹ جاؤ تمہاری بیعت ہو گئی، اس
- ۱۵۱ میں متعدد وجوہ ہیں
- ۱۵۲ واقعہ حال محل صد گونہ احتمال ہوتا ہے، حجت عام نہیں ہو سکتا
- ۱۵۲ ایک حدیث میں مجذوم کو آمادیکھکر بچھونا لٹنے کو فرمایا، اسکی وجہ
- ۱۵۲ حضرت فاروق اعظم کے مجزومہ خاتون کو طواف کعبہ سے روکنے کی وجوہ
- ۱۵۳ مجذوم سے دوری اور فرار کے حکم کی حکمت
- مذہب معتمد صحیح و ریح یہ ہے کہ کوئی بیماری ایک کی دوسرے کو اڑنکر نہیں لگتی یہ
- ۱۵۳ بے اصل اوہام ہیں
- ۱۵۳ دور رہنے کا حکم، حکم احتیاطی استنبابی ہے۔
- مجذوم کے اولاد و اقارب و زوجہ سب احتیاط کے باعث اس سے دور بھاگیں،
- ۱۵۳ اور اسے تنہا اور ضائع چھوڑ دیں یہ ہرگز حلال نہیں
- ۱۵۳ زوجہ جذامی اسے ہم بستری سے منع نہیں کر سکتی
- علما کا اتفاق ہے کہ مجذوم کے پاس بیٹھنا اٹھنا مباح ہے اور اسکی خدمت گزاری
- ۱۵۳ موجب ثواب ہے

کتاب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کی اہمیت و فرضیت

- ۱۵۷ مال زکوٰۃ جس مال میں ملا ہوگا اسے برباد کر دیگا
- ۱۵۷ جو مال تلف ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے تلف ہوتا ہے
- ۱۵۷ زکوٰۃ کی برکت سے مال کا شر اس سے دور کر دیا جاتا ہے

- ۱۵۸ زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کیلئے مضبوط قلعہ ہے
- ۱۵۸ زکوٰۃ نہ دینے والوں کو تنبیہ
- ۱۶۰ جنت اور جہنم میں پہلے جانے والے لوگ
- ۱۶۱ ان لوگوں کیلئے نصیحت جو خیرات دیں اور زکوٰۃ ادا نہ کریں
- قیامت کے دن محتاج رب کے حضور میں زکوٰۃ نہ دینے والے مالداروں کی شکایت کریں گے
- ۱۶۶ آیت کریمہ ”والذین یکنزون الذهب الخ“ کے نزول پر صحابہ کی پریشانی
- ۱۶۹ حضرت فاروق اعظم کا بارگاہ رسالت میں پریشانی کا ذکر اور آپ کا ارشاد گرامی
- ۱۶۹ اللہ تعالیٰ پاک چیز قبول فرماتا ہے
- ۱۷۰ غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں

بنو ہاشم کیلئے زکوٰۃ حرام ہے

- ۱۷۱ زکوٰۃ لوگوں کا میل کچیل ہے، لہذا رسول و آل رسول کیلئے حلال نہیں
- حضرت امام حسن نے بچپن میں صدقہ کی ایک کھجور منہ میں رکھ لی تو حضور اکرم
- ۱۷۱ نے فوراً منہ سے نکال دی
- ۱۷۲ کسی قوم کا غلام اسی قوم سے شمار ہوتا ہے
- ۱۷۷ بنو ہاشم کیلئے تحریم زکوٰۃ کی علت ان حضرات عالیہ کی عزت و کرامت ہے

مصارف زکوٰۃ و صدقات

- ۱۷۹ مسکین کو دینا اکبر اصدقہ ہے اور رشتہ دار کو دینا دوہرا، ایک تصدق ایک صلہ رحم
- ۱۷۹ جو شخص اپنے ضرورتمند رشتہ دار کو چھوڑ کر اوروں پر تصدق کرے اسکی مذمت۔

صدقہ کے فضائل

- ۱۸۱ راہ خدا میں دیئے ہوئے مال کو اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے
- صدقہ اور صلہ رحم دونوں سے اللہ تعالیٰ عمر بڑھاتا ہے اور بری موت دفع فرماتا
- ۱۸۳ ہے

- ۱۸۵ صدقہ ستر قسم کی بلائیں دور فرماتا ہے جن کی آسان تر بدن بگڑنا اور سپید داغ ہیں
- ۱۸۹ حرام مکا کر اس سے غلام آزاد کرنا اور صلہ رحم کرنا بھی وبال ہے
- ۱۹۰ اللہ تعالیٰ بدی کو بدی کے ذریعہ نہیں بلکہ بدی کو نیکی کے ذریعہ محو فرماتا ہے
- ۱۹۰ حرام مال حرام کی خباثت کو محو نہیں کرتا
- حرام مال سے خیرات قبول نہ ہوگی۔ اور جو بیچ رہیگا وہ صاحب مال کیلئے توشہ
- ۱۹۱ جہنم ہوگا

صدقہ فطر

- ۱۹۴ گندم کا استعمال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں عام ہوا۔
- عہد رسالت میں صدقہ فطر کھجور، منقہ اور جو سے دیا جاتا تھا اس وقت گیہوں
- عام نہ تھا
- ۱۹۴ نیم صاع سے متعلق اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا ایک تجربہ

چندہ اور اسراف

- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چند پریشان حال حضرات کیلئے صحابہ کو صدقہ
- کی ترغیب دی
- ۱۹۶ تا فرمائی میں ایک صاع خرچ کرنا بھی اسراف ہے
- ۱۹۷ حضرات صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے متالی تصدق کا واقعہ
- ۱۹۸ آدمی اپنا پورا مال صدقہ کر دے پھر بھیک مانگے یہ درست نہیں
- ۱۹۸ بہتر صدقہ وہ ہے کہ جس کے بعد آدمی محتاج نہ ہو جائے

احکام سوال

- ۲۰۰ خدا کا واسطہ دیکر مانگنے اور ایسے شخص کو دینے کے احکام
- ۲۰۱ بے ضرورت سوال کرنے والے کی مذمت
- ۲۰۱ جو زیادتی مال کیلئے سوال کرتا ہے وہ جہنم کی آگ کا ٹکڑا مانگتا ہے
- ۲۰۲ بے حاجت شرعی سوال کرنے والا آتش جہنم کھاتا ہے

- ۲۰۳ دینے والا ہاتھ اونچا اور مانگنے والا نیچا ہے۔
- ۲۰۴ مومن یوں زندگی بسر کرے کہ دست درکار و دل بایار، تدبیر میں ہاتھ اور دل تقدیر کے ساتھ ظاہر میں ادھر باطن میں ادھر، اسباب کا نام اور مسبب سے کام۔
- ۲۰۴ تقدیر کو بھولنا یا حق نہ ماننا یا تدبیر کو اصلاً مہمل جاننا دونوں معاذ اللہ گمراہی یا جنون و سفاہت ہیں۔
- ۲۰۴ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں: اگر محنت کجائے تو باب تدبیر میں دس ہزار سے زائد آیات و حدیث ہو سکتی ہیں۔

مال جمع کرنا

- ۲۰۵ موروٹی جائیداد کی فروخت سے حاصل شدہ رقم تلف ہو کر رہتی ہے۔

کتاب الصوم

روزے کی فرضیت

- ۲۰۹ نماز روزہ زکوٰۃ اور حج ان میں سے ایک کو بھی چھوڑے گا تو دوسری اس کے کام کی نہیں۔
- ۲۱۰ روزہ مفید صحت ہے۔
- ۲۱۲ کچھ گناہوں کی سزا کا بیان۔
- ۲۱۴ حالت جنابت میں روزے کا آغاز ہو اس سے روزے میں کوئی نقص نہیں آتا۔

رویت ہلال

- ۲۱۵ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔
- ۲۱۵ مطلع ابر آلود ہونے کی صورت میں تمیز کی گنتی پوری کرو۔
- ۲۱۷ چاند دیکھنے کی ادعیہ ماثورہ۔
- ۲۲۰ ارشاد قرآن ”ومن شر غاسق“ سے مراد چاند ہے۔
- حدیث پاک، دونوں عید کے مہینے ناقص نہیں ہوتے اس کے معنی کے بارے

۲۲۲

نقلی روزے

۲۲۳

..... عرفہ کا روزہ رکھنے والے کے ایک سال بعد کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۲۲۴

..... عاشورہ کے روزے کی برکت سے ایک سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۲۲۶

..... بعثت نبوی ۲۷ رجب کو ہوئی۔

۲۲۶

..... ۲۷ رجب کا روزہ رکھنے والے کو ساٹھ مہینے تک روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

۲۲۶

..... حضرت جبریل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے ۲۷ رجب کے دن میں وحی لیکر نازل ہوئے۔

۲۲۷

..... تعین مقدار اجر کے بارے میں حدیث موقوف مثل مرفوعہ ہے۔

۲۲۷

..... رمضان کے بعد سب سے افضل شعبان کے روزے ہیں تعظیم رمضان کیلئے۔

۲۲۸

..... عرفہ کا روزہ سال گذشتہ اور سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

۲۲۹

..... عرفہ کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔

۲۲۹

..... جس نے ہر ماہ ۱۳/۱۴/۱۵ تاریخوں کے روزے رکھے اسے ہمیشہ روزہ دار رہنے کا ثواب ملے گا۔

۲۳۰

..... جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے اس کے پورے سال کے روزے ہو گئے۔

۲۳۳

..... نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ سے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

۲۳۴

..... صوم داؤدی یہ ہے کہ ایک دن روزہ رکھا جائے ایک دن نہ رکھا جائے۔

سحری و افطار

۲۳۶

..... حضرت حذیفہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ دن میں سحری کھائی مگر سورج نہ نکلا تھا، اس کا عمدہ محمل۔

۲۳۷

..... ارشاد اقدس ”اذا قبل الليل من ههنا وادبر النهار عن ههنا الخ“ کی تشریح۔

۲۳۹

..... افطار میں جلدی کرنے والے خدا کے محبوب ہیں۔

- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بحالت روزہ کھجور ہاتھ میں لیکر غروب آفتاب کا انتظار فرماتے اور غروب ہوتے ہی فوراً منہ میں ڈال لیتے۔
 ۲۴۰
 آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تر کھجوروں سے وہ نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے
 ۲۴۱
 ورنہ پانی سے افطار فرماتے۔
 ۲۴۲
 رمضان میں روزہ دار کو افطار کرانا مغفرت اور دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہے۔
 افطار کرانے والے کو روزہ دار کے برابر ثواب ملیگا اور اس کے ثواب میں کمی
 ۲۴۲ نہ ہوگی۔
 رمضان میں حلال کمائی سے افطار کرانے والے کیلئے شبہائے رمضان میں فرشتے
 دعائے مغفرت کرتے ہیں اور جبریل امین شب قدر میں اس سے مصافحہ کرتے
 ۲۴۳ ہیں۔

کتاب الحج

حج کی فرضیت و اہمیت

- ۲۴۹ استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے والے کے لئے وعید
 ۲۴۹ حاجی کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں جبکہ فحش گوئی اور فسق و فجور میں مبتلا نہ ہو
 ۲۵۰ چار سو عزیزوں قریبوں کے حق میں حاجی کی شفاعت قبول ہوگی
 ۲۵۰ حج اور عمرہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو دور کرنے والے ہیں
 ۲۵۰ حج مقبول کا ثواب جنت ہی ہے
 فرشتے سواری پر حج کو جانے والوں سے مصافحہ اور پیدل چل کر جانے والوں سے
 ۲۵۱ معاف کرتے ہیں۔
 حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادہ سے نکلا پھر راہ میں موت آگئی اسے مجاہد، حاجی اور عمرہ
 ۲۵۱ کرنے والے کی طرح تا قیامت ثواب ملتا رہیگا
 ۲۵۳ ایمان و جہاد کے بعد افضل عمل حج مقبول ہے

- ۲۵۳ ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے
- ۲۵۴ بوڑھے، بچے، کمزور اور عورت کا جہاد حج و عمرہ ہیں
- ۲۵۴ حاجی اور مجاہد کو زادراہ دینے والے، ان کے پیچھے ان کے گھر والوں کی مدد کرنے والے، اور روزہ دار کو افطار کرانے والے کو ان کے برابر ثواب ملے گا
- ۲۵۵ میدان عرفات کی وجہ تسمیہ
- ۲۵۵ رمی جمار شروع ہونے کی وجہ
- ۲۵۶ اعلان حج منی شریف کے پہاڑ سے ہوا
- وہابیہ کے قول کہ اعلان مسجد حرام میں ہوا اور اس سے اذان ثانی اندرون مسجد ہونے پر استدلال کا جواب
- ۲۵۶ گزشتہ شرائع کے احکام ہمارے لئے دلیل نہیں جب تک قرآن و حدیث میں اس کا بیان بلا انکار نہ ہو
- ۲۶۰ حج کی برکت سے غنا حاصل ہوتا ہے
- ۲۶۲ جب آدمی اپنے والدین کی طرف سے حج کرے وہ تینوں کی طرف سے قبول کیا جائے
- ۲۶۳ ماں باپ کی طرف سے حج کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک نیک سلوک کرنے والا جائے گا

مناسک کی فضیلت

- ۲۶۵ جس نے بیت اللہ شریف کا پچاس مرتبہ طواف کیا وہ گناہوں سے پاک ہو گیا
- مکہ سے پیدل حج کرنے والے کو مکہ واپس آنے تک ہر قدم پر سات سونکیاں ملتی ہیں
- ۲۶۶ حضرت محدث بریلوی کا حساب کہ آنے جانے میں کل کتنی نیکیاں ہونگی

زیارت روضۃ النور

حضرت عبداللہ ابن عمر اپنے ہاتھ منبر کے اس مقام پر رکھتے جہاں حضور تشریف

- ۲۶۸ فرما ہوتے اور اپنے چہرے پر پھیر لیتے
- ۲۶۹ امام ابن ہمام کا قول ہے میرے نزدیک افضل یہ ہے کہ سفر خاص بقصد زیارت کرے
- ۲۶۹ امام زین الدین عراقی اور ایک حنبلی کا واقعہ
- ۲۷۰ جو مومن حرمین شریفین میں انتقال کرے روز قیامت امن والوں میں اٹھایا جائیگا زیارت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اعظم قربات و افضل طاعات اور برآرندہ
- ۲۷۲ مقاصد و حاجات ہے قریب بدرجہ موکدہ واجبات ہے
- ۲۷۲ بعض علماء نے زیارت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وجوب کی تصریح فرمائی
- ۲۷۲ عمر میں ایک بار درود شریف پڑھنا بالاجماع فرض قطعی ہے
- ۲۷۴ علما نے آیت مقدسہ ”ولو انهم اذ ظلموا انفسهم الخ“ سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حال حیات و حال وفات دونوں حالتوں کا شمول سمجھا بوقت حاضری مزار پر انوار پر آیت ”ولو انهم اذ ظلموا انفسهم الخ“ کی تلاوت آداب زیارت سے ہے
- ۲۷۵ حدیث حسن اگرچہ لغیرہ ہو محل احتجاج میں کافی ہے
- ۲۷۶ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک رقت انگیز واقعہ
- ۲۷۷ فقہاء میں اس واجب کو بھی سنت بولتے ہیں جو سنت یعنی حدیث سے ثابت ہو باوجود قدرت تارک زیارت روضہ انور قطعاً محروم و ملوم، بد بخت و مشوم، آثم و گنہ گار اور ظالم و جفا کار ہے
- ۲۷۷ زیارت اقدس کا مانع یا منکر فضیلت گمراہ بد دین، فارق اجماع مسلمین، مستحق وعید شدید ہے
- ۲۷۸ قبر اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت اور اسکی طرف سفر کو ابن تیمیہ اور اس کے اتباع نے منع کیا
- ۲۷۹ مزار اقدس کے حضور ستر ہزار فرشتے رات میں حاضر رہتے ہیں اور ستر ہزار دن میں اور درود سلام پیش کرتے ہیں
- ۲۸۰

فضائل مدینہ منورہ

- ۲۸۱ ایمان مدینے کی طرف سٹے گا جیسے سانپ اپنی بانی کی طرف
- ۲۸۱ جو مدینہ کو شرب کہے اس پر توبہ واجب ہے
- ۲۸۲ اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا
- ۲۸۳ ارشاد نبوی کہ میں نے مدینہ کے سنگلاخ علاقہ کے درمیان کانٹے دار درخت کاٹنے اور شکار کرنے کو حرام کر دیا ہے
- ۲۸۳ حضرت رافع بن خدیج کا بیان کہ میں نے بلاشبہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے
- ۲۸۴ مدینہ کی سختی اور شدت پر صبر کرنے والے کیلئے مزدہ شفاعت ہے
- ۲۸۵ جن چیزوں میں وعدہ شفاعت فرمایا گیا وہ بحمد اللہ حسن خاتمہ کی بشارت جمیلہ ہیں اور اس کی دلیل
- ۲۸۵ سختی مدینہ پر صابر، حضور پر نور کا زائر، مدینہ طیبہ میں مرنے والا، اور حضور کیلئے سوال وسیلہ کرنے والا ایمان پر خاتمہ پائے گا

فضیلت حرم

- ۲۸۶ روز قیامت کعبہ دلہن کی طرح اٹھایا جائیگا

کتاب النکاح

فضیلت نکاح و احکام

- ۲۹۲ حضور کا ارشاد گرامی ہے ”جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں
- ۲۹۲ جس نے نکاح کیا اس نے اپنا آدھا دین مکمل کر لیا
- ۲۹۲ نکاح فرض، واجب، سنت، مباح، مکروہ اور حرام سب کچھ ہے۔ صور و احکام کی تفصیل
- ۲۹۵ اپنے بچہ پر مہربانی اور شوہر کے مال کی حفاظت یہ عورت کی عظیم خوبی ہے

- ۲۹۵ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ حضرت ام سلمہ کے نکاح کا واقعہ
ام المومنین حضرت ام سلمہ کا وصال ۶۰ھ یا ۶۱ھ یا ۶۲ھ میں ہوا۔ عمر
شریف چوراسی برس ہوئی۔
- ۲۹۶ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ سے آخر شوال ۶۴ھ
میں نکاح فرمایا۔
- ۲۹۶ جو عورت اپنی اولاد کی وجہ سے نکاح ثانی نہ کرے اسکی فضیلت۔
میاں بیوی دونوں جنتی ہوں۔ اور عورت وفات شوہر کے بعد نکاح نہ کرے
تو اللہ تعالیٰ دونوں کو جنت میں جمع فرمائے گا۔
- ۲۹۸ وہ عورت جلد جنت میں پہونچگی جسکا شوہر میدان جنگ میں جو ہر شجاعت
دکھا کر شہید ہوا ہو۔
- ۲۹۹ حضرت ام رباب زوجہ امام عالی مقام نے آپ کی شہادت کے بعد نکاح نہ
کیا اور پیغام دینے والوں کو جواب دیا میں وہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے بعد کسی کو اپنا بناؤں۔
- ۲۹۹ تو رات شریف میں ہے: بارہ برس کی لڑکی کا نکاح نہ کیا پھر لڑکی گناہ میں مبتلا
ہوئی تو اس کا گناہ باپ پر بھی ہے۔
- ۳۰۰ دوشیزہ کا سکوت بھی اذن ہے، مگر یہ اسی وقت ہے جبکہ ولی اقرب اذن لے
کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ لگائے۔
- ۳۰۱ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن متعہ اور گوشت خر سے
منع فرمایا۔
- ۳۰۲ متعہ ابتدائے اسلام میں جائز تھا آیت کریمہ ”الا علی ازواجہم او ما
ملکت ایمانہم“ کے نزول کے بعد سے دو کے سوا تمام شرمگاہیں حرام
ہو گئیں۔
- ۳۰۳ غزوہ تبوک کے موقع پر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے متعہ کا حرام
ہونا بیان فرمایا۔

حضرت فاطمہ کا جہیز ایک بنی ہوئی چار پائی، ایک تکیہ جس میں کھجور کی جھال بھری تیار کیا گیا۔

۳۰۵

وصال اقدس رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقت حضرت صدیقہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

۳۰۶

۳۰۶

بچہ کا اچھا نام رکھے، اچھا ادب دے، جب بالغ ہو جائے اس کا نکاح کر دے۔
لڑکے کے بالغ ہونے پر اس کا نکاح نہ کیا اور اس سے کوئی گناہ صادر ہوا تو اس کا گناہ لڑکے کے ساتھ باپ پر بھی ہے۔

۳۰۶

مہر

حضرت ام حبیبہ کے علاوہ ازواج مطہرات کا مہر بارہ اوقیہ چاندی یعنی تقریباً پانچ سو درہم تھا۔

۳۰۷

حضرت ام حبیبہ کا مہر ایک روایت میں چار ہزار درہم اور دوسری میں چار ہزار دینار تھا اور یہ شاہ حبشہ حضرت نجاشی کی طرف سے تھا۔

۳۰۷

۳۰۸

حضرت بتول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہر اقدس چار سو مثقال چاندی تھا۔
درہم شرعی کا وزن ۳/۱ ماشہ، ۵۱۔ اسرخ چاندی ہے۔

۳۰۸

۳۰۸

دینار ایک مثقال یعنی چار ماشہ سونا ہے۔

۳۰۸

سات مثقال، وزن میں دس درہم کے برابر ہوتے ہیں۔

۳۰۸

باعتبار قیمت ایک دینار شرعی دس درہم کا تھا۔

۳۰۸

”نش“ نصف اوقیہ کو کہتے ہیں۔

۳۱۱

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا کے نکاح میں ایک طبق کھجوریں منگائیں اور فرمایا لوٹ لو، صحابہ کرام نے وہ کھجوریں لوٹ لیں سرکار نے حضرت علی کو دعادی: اللہ تعالیٰ تم دونوں کی چادر کو جمع فرمائے، تمہارے خاندان کو عزت دے، تم میں برکت رکھے، اور تم سے خیر کثیر کو عالم میں پھیلانے۔
حضرت انس کا بیان ہے سرکار کی یہ دعا ایسی قبول ہوئی کہ دونوں پاک بستیوں سے اللہ تعالیٰ نے خیر کثیر کو عالم میں خوب خوب عام فرمایا۔

۳۱۱

حضرت سیدہ فاطمہ کے مہر اقدس کے بارے میں بظاہر مختلف روایات اور ان میں تطبیق

۳۱۲

حسن معاشرت

۳۱۳

مومن کامل وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو

۳۱۴

جو اپنے اہل و عیال کے ساتھ بہتر سلوک کرے وہ لوگوں میں بہتر ہے

۳۱۴

عورت کو بے وجہ شرعی ایذا دینا جائز نہیں

عورت کے ساتھ نرمی، خوش خلقی، اس کی بد خوئی پر صبر اس کی دل جوئی شارع

۳۱۴

کو پسند ہے

۳۱۴

کھلانے پہنانے وغیرہ امور اختیار یہ میں چند بیویوں کو برابر رکھنا واجب ہے

۳۱۴

عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے

۳۱۵

عورتوں کو ایذا دینے والے بہتر لوگ نہیں ہیں

شوہر کے حقوق

اگر کسی بشر کے لئے دوسرے بشر کو سجدہ کرنا لایق ہوتا تو عورت کو حکم دیا جاتا کہ

۳۱۷

وہ شوہر کو سجدہ کرے

۳۱۹

اونٹ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سجدہ کیا

۳۲۰

بکریوں نے بارگاہ رسالت میں سجدہ کیا

حضور اقدس کی عادت شریفہ تھی کہ رفع حاجت کیلئے دور لوگوں کی نگاہوں سے

۳۲۶

غائب تشریف فرما ہوتے

۳۲۶

حکم اقدس پر درخت نے بارگاہ رسالت میں حاضری دی

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کو سر اقدس اور دونوں مبارک

۳۲۸

پاؤں کو بوسہ دینے کی اجازت عطا فرمائی

کوئی عورت ایمان کی حلاوت اس وقت تک نہیں پائے گی جب تک اپنے شوہر

۳۲۹

کا حکم نہ بجالائے

- حضرت معاذ نے شام سے لوٹ کر بارگاہ اقدس میں سجدہ کیا، ممانعت فرمادی گئی، پھر دوبارہ یمن سے لوٹ کر اجازت سجدہ چاہی، اس پر ایک سوال مقدر کا جواب عورت نفلی روزہ بے اجازت شوہر نہ رکھے، اگر رکھیں گی روزہ قبول نہ ہوگا۔
- ۳۳۰
- ۳۳۲
- ایک خاتون نے حقوق شوہر بن کر بارگاہ اقدس میں نکاح نہ کر نیکی قسم کھائی اس پر حضور نہ ناراض ہوئے، نہ اعتراض کیا۔
- ۳۳۳
- حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور اپنے شوہر حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غیرت کا پاس۔
- ۳۳۵
- ۳۳۵
- حضرت زبیر صحابہ کرام میں نہایت غیرت مند صحابی تھے، رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین عورتوں کیلئے شوہروں کی اطاعت اور حق شناسی ثواب میں جہاد کے برابر ہے۔
- ۳۳۷

نسب و رضاعت

- ۳۳۹
- کفو میں بیاہو اور کفو سے بیاہ کر لاؤ۔
- ۳۴۰
- عورتیں اپنے ہی کفو کے مشابہ جنتی ہیں۔
- ۳۴۰
- سونے چاندی کی مختلف کانیں ہوتی ہیں، یونہی آدمیوں کی۔
- حدیث پاک ”من ابطأ به عمله، لم يسرع به نسبه“ میں نفی نفع مطلق ہے نہ نفی مطلق۔
- ۳۴۱
- ۳۴۲
- فضیلت تقوے کی بنیاد پر ہوتی ہے۔
- ۳۴۳
- شرع مطہرہ میں نسب باپ سے لیا جاتا ہے۔
- ۳۴۴
- امامین کریمین اور ان کے حقیقی بھائی بہنوں کی یہ فضیلت خاص ہے کہ وہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے کہلائے۔
- ۳۴۴
- ۳۴۶
- ولد الزنا کی مذمت میں جو احادیث ہیں ان کا مطلب۔
- ۳۴۷
- شوہر والی عورت کا حمل شوہر ہی کا قرار پائیگا خواہ وہ حمل زنا سے ہو۔
- ۳۴۷
- جو شخص جس کے ہاتھ پر مسلمان ہوا، اسکی ولاء اسی کیلئے ہے۔
- ۳۴۸
- جس کی ولاء جس قوم کیلئے ہو وہ اسی میں گنا جاتا ہے۔

اعلان نکاح

۳۵۱ شادی بیاہ کے موقع پر گانے باجے کے احکام

۳۵۵ ولیمہ نکاح اور نکاح کے موقع پر دف بجانے اور نبدوق چھوڑنے کے احکام

۳۵۵ خالص خیر خواہی کی نیت سے کسی کا عیب دوسروں سے بیان کرنا جائز ہے

نکاح پر قدرت نہ ہو تو کیا کرے

۳۵۹ روزہ خواہشات نفسانی کو توڑتا ہے

۳۶۰ نکاح پریشان نظری و بدکاری سے روکنے کا بہترین طریقہ ہے

کتاب الطلاق

۳۶۳ طلاق دینے کی صورت میں مہر سے متعلق احکام

۳۶۵ زمانہ جاہلیت میں لوگ جتنی چاہتے طلاق دیتے اور عدت میں رجعت کر لیتے

ارشاد قرآنی ”الطلاق مرتان ، فامساک بمعروف او تسریح باحسان“

۳۶۵ کا شان نزول

تین طلاق کی صورت میں زوج اول سے نکاح کیلئے زوج ثانی کا عورت کے

۳۶۷ ساتھ جماع ضروری ہے

۳۶۷ حلالہ کرنے والے پر لعنت کس صورت میں ہے؟

حضرت ابن عباس نے تین طلاق دینے والے سے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ سے نہیں

ڈرا، تیرے لئے کوئی راستہ نہیں، تو نے رب کی نافرمانی کی اور تیری بیوی جدا

۳۶۸ ہو گئی

۳۶۸ جو تین سے زیادہ طلاق دیتا ہے وہ گویا آیات الہی کے ساتھ مذاق کرتا ہے۔

تین طلاق سے زیادہ طلاقیں ظلم اور حد سے تجاوز ہے اللہ تعالیٰ چاہیگا تو عذاب

۳۶۹ فرمائیگا اور چائے گا تو مغفرت فرمادیگا

ایک بار تین طلاق دینے سے نہ صرف نزد حنفیہ بلکہ باجماع مذاہب اربعہ تین

- ۳۷۰ طلاقیں مغلط ہو جاتی ہیں
- ۳۷۱ ایک ساتھ تین طلاق دینا گناہ ہے
- ۳۷۶ بیوی کو بہن کہہ دینا ظہار نہیں۔ ہاں اس میں قباحت ہے کہ بے مصلحت و ضرورت حلال شے کو حرام نام سے تعبیر کرنا ہے
- ۳۷۶ مصلحتاً بیوی کو بہن کہنے میں قباحت نہیں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت سارہ کو اپنی بہن فرمایا
- ۳۷۷ زوجہ مفقود کے بارے میں امام مالک و جمہور ائمہ کرام کا مذہب

کتاب البیوع

- ۳۸۱ طلب حلال ہر مسلمان پر واجب ہے
- ۳۸۱ حضرت داؤد علیہ السلام اپنی دستکاری کی اجرت سے کھاتے تھے
- ۳۸۳ دنیا جسکے مقدر میں جتنی لکھی ہے ضرور اسکے سامان مہیا پائے گا
- ۳۸۳ کوئی جان دنیا سے نہ جائیگی جب تک اپنا رزق پورا نہ کر لے
- رزق کی درنگی تم میں سے کسی کو اس پر نہ لائے کہ نافرمانی خدا سے اسے طلب کرے
- ۳۸۴ کچھ گناہوں کا کفارہ وہ پریشانیاں ہوتی ہیں جو آدمی کو تلاش معاش حلال میں پہنچتی ہیں
- ۳۸۴ جو شخص کمائی کو نکلے کہ سوال وغیرہ کی ذلت سے بچے تو اسکی یہ کوشش اللہ کی راہ میں ہے
- ۳۸۵ تلاش حلال، فکر معاش اور تعاطی اسباب ہرگز منافی توکل نہیں
- ۳۸۵ نیک تاجروں کے ساتھ اللہ کی مدد ہے
- ۳۸۸ منہ میں خاک بھر لینا حرام نوالہ سے بہتر ہے
- کتے کی قیمت لینا ناجائز، زنا کی خرچی حرام اور کچھنے لگانے والے کی کمائی ناجائز ہے

خرید و فروخت

- ۳۹۱ مووروٹی جائیداد کو بیچ کر حاصل شدہ رقم تلف ہو کر ہی رہتی ہے۔
- ۳۹۲ روپے کا نوٹ پندرہ آنے کو بیچنا، خریدنا مطلقاً جائز ہے جبکہ باہم رضامندی سے ہو اور کوئی مانع شرعی عارض نہ ہو۔
- ۳۹۲ بیع عینیہ کا حکم۔

اجرت و مزارعت

- ۳۹۷ ایک صحابی رسول نے کچھ بکریوں کے بدلہ سورہ فاتحہ دم کر کے مارگزیدہ کا علاج کیا اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو جائز رکھا۔
- ۴۰۰ صاحبین نے بوجہ تعامل بٹائی کی اجازت دی اور اسی پر فتویٰ قرار پایا۔

قرض و سود

- ۴۰۲ سودی قرض لینے کا حکم۔
- ۴۰۳ جس کا گوشت حرام سے بڑھے تو نار جہنم اسکی زیادہ مستحق ہے۔
- ۴۱۱ وہ لوگوں میں بہتر ہے جو قرض کی ادائیگی اچھے طور پر کرتا ہے۔
- ۴۱۲ قرض پر زیادہ دینا لفظاً موعود، نہ عادیۃ معہود، تو معنی رباً یقیناً مفقود۔
- ۴۱۲ قرض پر زیادتی کس صورت میں درست ہے اور کس صورت میں نادرست۔
- ۴۱۳ اگلی امتوں کے ایک قرض معاف کر دینے والے گنہگار کو اللہ نے بخشید یا اور فرمایا:
- ۴۱۳ جب وہ معاف کر دیا کرتا تھا تو میں اس سے زیادہ حقدار ہوں۔
- ۴۱۴ عورت اپنا مہر معاف کر دے تو بیشک یہ نیک کام ہے اور اس پر اجر عظیم کی امید ہے۔

کتاب الایمان والندور

قسم و کفارہ

- ۴۱۸ قریش کو باپ دادا کی قسم کھانے سے ممانعت کی گئی۔

۴۱۹

۴۲۰

جو کسی گناہ کی منت مانے وہ بازر ہے

ارشاد نبوی ”نذر مت مانو“ کس نذر کیلئے ہے

کتاب الحدود والدیات

شراب

۴۲۵

۴۲۷

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۲۹

شراب پیتے وقت شرابی کا ایمان ٹھیک نہیں رہتا

شرابی، قریبی رشتہ داروں سے بدسلوکی کرنے والا، اور جادو کی تصدیق کرنے

والا جنت میں نہ جائیں گے

بے توبہ مرنے والے شرابی کو دوزخ میں فاحشہ عورتوں کی بری جگہ سے بہنے والا

خون اور پیپ پلایا جائے گا

جو اس حال میں مرے کہ اس کے پیٹ میں شراب کا ایک ذرہ بھی ہو تو جنت اس

پر حرام کر دی جائے گی

دیوث، مردانی وضع بنانے والی عورت اور شرابی کبھی جنت میں نہ جائیں گے۔

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

نشہ آور اشیاء

۴۳۰

۴۳۲

۴۳۶

۴۳۹

۴۴۷

۴۴۸

جس چیز کی کثرت نشہ لائے اسکی قلیل بھی حرام ہے

انگور کا وہ رس پینا جائز ہے جو پکا کر دو تہائی ختم کر دیا گیا ہو اور ایک تہائی باقی ہو

اور نشہ آور نہ ہو

خمر کی حرمت بعینہ ہے باقی دوسری چیزوں میں علت حرمت نشہ ہے

نبیذ شدید اگر قلیل ہو تو مباح، اور اس کا نشہ حرام ہے

حضرت نوح علیہ السلام اور شیطان مردود کے درمیان درخت انگور کے بارے

میں ایک نزاع

خمر مطلقاً حرام ہے خواہ قلیل ہو یا کثیر، اور ہر پینے والی چیز کا نشہ حرام ہے

۳۵۴

جنسی، مدہوش اور خلوق استعمال کرنے والے کے پاس فرشتے نہیں آتے۔۔۔۔۔

حد شرعی

۳۵۵

امام کا معافی میں خطا کرنا عقوبت میں خطا کرنے سے بہتر ہے۔۔۔۔۔

۳۵۶

ایک صاحب کو حد زنا میں سوشا خوں والی ایک کھجور کی ٹہنی ماری گئی۔۔۔۔۔

کتاب الحجۃ والجمہاد

ہجرت

اگر کسی جگہ عذر خاص کے سبب کوئی شخص اقامت فرائض سے مجبور ہو تو اسے جگہ

۳۶۲

کا بدلنا واجب ہے۔۔۔۔۔

۳۶۳

ہر شخص کو وہی چیز حاصل ہوگی جیسی اسکی نیت ہے۔۔۔۔۔

جہاد

۳۶۴

جہاد کرو غنیمت پاؤ گے، روزہ رکھو تندرست ہو جاؤ گے اور سیر کرو غنی ہو جاؤ گے۔

۳۶۴

حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ”اذا تبايعتم بالعينة الخ“ کی تحقیق۔

۳۶۵

مجتہد جب کسی حدیث سے استدلال کرے تو وہ اس حدیث کی صحت کا حکم ہے۔

حدیث شریف ”اذا تبايعتم بالعينة الخ“ میں بیع عینہ کی ممانعت پر کوئی دلالت

۳۶۵

نہیں۔۔۔۔۔

۳۶۶

سرکار کی عادت کریمہ تھی کہ جو مقام فتح فرماتے وہاں تین شب قیام فرماتے۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غزوہ تبوک کیلئے جمعرات کو تشریف لے

۳۶۸

گئے۔۔۔۔۔

کتاب الخلافت

امامت و خلافت

حضرت مولا علی نے فرمایا: رب العزت جل وعلا نے ہم میں بھلائی جانی پس ابو بکر کو ہمارا والی فرمایا۔

۴۷۱

قریش سے بیر رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ منہ کے بل جہنم میں اوندھا کر دیگا۔

۴۷۴

مذہب اہل سنت میں خلافت شرعیہ کیلئے ضرور قرشیت شرط ہے۔

۴۷۷

خلافت کیلئے قرشیت کی ضرورت کے بارے میں متواتر حدیثیں ہیں اس پر صحابہ

۴۷۷

تابعین اور اہل سنت کا اجماع ہے۔

شرعاً خلیفہ یا امیر المومنین اسی کو کہیں گے جو ساتوں شرائط خلافت کا جامع ہو کر تمام

۴۷۷

مسلمانوں کا فرماں روائے اعظم ہو۔

حدیث مسلم ”اس امت میں بنو اسرائیل کے نقبا کی تعداد کے مطابق بارہ خلفا

۴۷۹

ہونگے“ کے معنی کے بارے میں اقوال اور تحقیق۔

حضرت عمر ابن عبدالعزیز نے یزید کو امیر المومنین کہنے پر ایک شخص کو بیس تازیانے

۴۸۱

لگوائے۔

۴۸۱

عصمت، انبیاء و ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کسی کیلئے نہیں۔

قضا

۴۸۳

گواہ مدعی پر لازم ہے اور قسم انکار کرنے والے پر۔

کتاب الرویا

خواب

۴۹۱

اپنا خواب کسی ذی ہوش عقل مند ماہر تعبیر یا دوست سے بیان کیا جائے۔

- ۴۹۱ مومن کا خواب نبوت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہے
- ۴۹۲ آیت کریمہ ”لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا و فی لاخرۃ“ سے کیا مراد ہے
- ۴۹۴ نبوت کے سلسلے سے صرف بشارتیں باقی ہیں اور وہ اچھے خواب ہیں
- ۴۹۴ اچھا خواب دیکھ کر حمد الہی بجالائے

کتاب الاطعمہ والاشراب

مقدار طعام

- ۱۴۹۹ آدمی نے کوئی برتن پیٹ سے بدتر نہ بھرا
- ۵۰۰ بہت کھانا منحوس ہے
- ۵۰۰ پیٹ بھر کر قیام لیل کا شوق رکھنا بانجھ سے بچہ مانگنا ہے

آداب طعام

- کھانا کھاتے وقت جوتے اتار لے کہ اس میں پاؤں کیلئے زیادہ آرام ہے اور
- ۵۰۱ یہ اچھی سنت ہے
- ۵۰۱ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کھانا زمین پر رکھ کر کھاتے
- ۵۰۳ جو کھانا کھا کر پیالہ چاٹ لے تو وہ پیالہ اس کیلئے استغفار اور دعا کریگا
- ۵۰۴ جس نے پیالہ اور انگلیاں چائیں اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں شکم سیر فرمائیگا
- ۵۰۴ ہرگز اس کھانے کی طرف رغبت نہ کی جائے جس میں نصرانیت سے مشابہت ہو
- ۵۰۷ حتی الامکان غیر مسلموں کے برتنوں سے احتراز برتنا جائے
- ۵۰۸ برکت تین چیزوں میں ہے، اجتماع مسلمین، طعام ثرید اور طعام سحری میں
- ۵۰۹ سب کھانوں میں زیادہ پیار اللہ عز و جل کو وہ کھانا ہے جس پر ہاتھ بہت سے ہوں

دعوت

- ۵۱۰ جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی
- ۵۱۰ جو بغیر دعوت گیا وہ چور بن کر داخل ہوا اور لٹیرا بن کر نکلا

۵۱۰ وہ صورتیں جن میں آدمی کسی کو اپنے ساتھ دعوت میں لیجائے تو حرج نہیں

۵۱۱ غزوہ خندق کے موقع پر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت کا واقعہ

کھلانے پلانے کی فضیلت

۵۱۲ لنگر لٹانا کیسا ہے؟

بہت علما نے روپیوں پیسوں کا لٹانا جس طرح دلہن دولہا کی نچھاور میں معمول

۵۱۲ ہے منع فرمایا

جو اپنے مسلمان بھائی کو اسکی چاہت کی چیز کھلائے اللہ تعالیٰ اسے دوزخ پر حرام

۵۱۳ کر دے

۵۱۳ غریب مسلمان کو کھانا کھلانا رحمت الہی واجب کرنے والی چیزوں میں ہے

کھانا کھلانا، سلام ظاہر کرنا، اور شب کو لوگوں کے سوتے میں نماز پڑھنا گناہ

۵۱۵ مٹانے والے ہیں

۵۱۶ مہمان کھلانے والوں کے گناہ لیکر جاتا ہے

۵۱۷ مسلمان پر بدگمانی حرام ہے

کتاب الاضحیہ

قربانی

استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے سے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

۵۲۱ وسلم کی بیزاری

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی

۵۲۳ قربانی کی

۵۲۳ قربانی کے جانور سے اجرت کے طور پر قصاب کو کچھ نہ دیا جائے

۵۲۸ حضرت ابن عمر ہدی کے جانوروں کی جھولیں صدقہ کر دیتے

کتاب الصيد والذبائح

ذبیحہ

۵۳۱

دھاردار پتھر یا لاٹھی کی ناک سے بھی ذبح کیا جاسکتا ہے

۵۳۲

دانت اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے

کتاب الطب والرقي

مرض و دوا

۵۳۱

ہر مرض کی دوا ہے مگر بڑھا پے کی کوئی دوا نہیں

خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دوا استعمال فرمانا اور امت مرحومہ کو صدمہ

۵۳۱

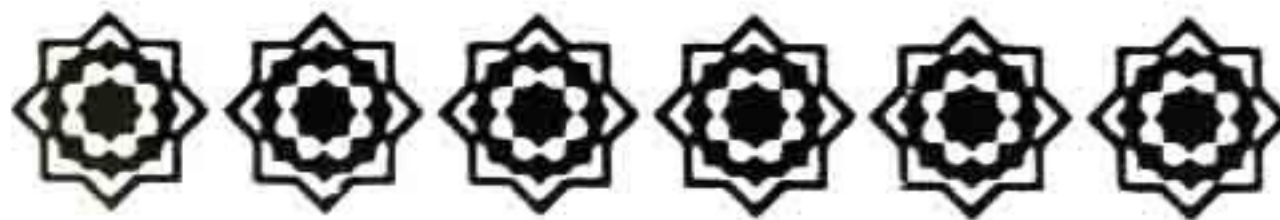
امراض کا علاج بتانا بکثرت احادیث میں مذکور

کاہن کے پاس جانے اور اسکی بات سچی سمجھنے والا، حالت حیض میں قربت کرنے

والا، دوسری طرف دخول کرنے والا، اس چیز سے بیزار ہے جو محمد صلی اللہ تعالیٰ

۵۳۳

علیہ وسلم پر اتاری گئی



فہرست مسائل ضمنیہ جلد سوم

کتاب الادب

لباس

- ۵ شیطان تہہ کئے ہوئے کپڑے نہیں پہنتا
- ۵ شیطان جس کپڑے کو پھیلا ہوا پاتا ہے اسے پہنتا ہے
- ۵ جس بستر پر کوئی سوتا نہ ہو اس پر شیطان سوتا ہے
- ۶ نماز پر دھکر مصلی پلٹ دینا بہتر ہے
- ۶ حضور کا پا جامہ خریدنا حدیث صحیح سے ثابت ہے
- ۷ صحابہ کرام زمانہ اقدس میں پا جامہ پہنتے تھے
- ۹ جو دنیا میں ریشم پہنے گا آخرت میں اس کے بدلے آگ کا لباس ملے گا
- ۱۰ ریشم و سونا مردوں کیلئے حرام ہیں
- ۱۱ لباس شہرت کا بدلہ روز قیامت ذلت کا لباس ہوگا
- ۱۲ ماتم کی وجہ سے سیاہ لباس حرام ہے
- ۱۲ عشرہ محرم میں سیاہ و سرخ لباس ناجائز ہیں
- ۱۳ خطرہ کی حالت میں جنگل کا تنہا سفر ممنوع ہے
- ۱۳ دیوث اور والدین کا نافرمان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہیں گے
- ۱۴ دیوث، مردانی وضع عورت اور ماں باپ کا نافرمان جنت سے محروم ہے
- زنانی وضع مرد، مردانی وضع عورت، اغلامی اور چوپائے سے جماع کرنے والے
- ۱۴ صبح و شام اللہ کے غضب میں ہیں
- ۱۵ بلا وجہ عورتوں سے علیحدگی اور شادی نہ کرنا سخت ناجائز ہے
- مردانی وضع عورت، زنانی وضع مرد، لوگوں کی مذاق اڑانے والے اور ایام قحط میں

- ۱۵ شکم سیر پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے
- ۱۷ زنخوں کو گھروں میں نہ آنے دو
- ۱۸ رت، ٹخنوں سے نیچا لباس پہنے
- ۱۸ مرد کو براہ تکبر ٹخنوں سے نیچا لباس ناجائز ہے
- ٹخنوں سے نیچا لباس پہننے والا، احسان جتانے والا جھوٹی قسمیں کھا کر سامان
- ۱۹ فروخت کرنے والا اللہ کی رحمت سے دور ہے
- ۲۰ حضور سید عالم ﷺ کے تہبند کا اگلا حصہ کچھ نیچا ہوتا تھا
- ۲۱ نصف پنڈلیوں تک تہبند وغیرہ باندھنے کا حکم ہے البتہ ٹخنوں تک بلا کراہت جائز ہے
- ۲۲ عورتیں دوپٹہ وغیرہ میں حفاظت کیلئے سر پر صرف ایک پیچ دیں
- ۲۳ پیلا اور سرخ خضاب جائز ہے
- ۲۳ سیاہ خضاب والے کاروز حشر منہ کالا ہوگا
- ۲۴ بال کٹانے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے
- ۲۵ سیاہ خضاب والا مکرو فریب کا لباس پہننے والا ہے
- ۲۶ سپیدی نور ہے لہذا اسکو سیاہ خضاب سے زائل نہ کرو
- ۲۷ حنا اور کتم کا خضاب حضرت خلیل اللہ کی سنت اور سیاہ خضاب فرعون کا طریقہ ہے
- ۳۱ ایک مشت سے داڑھی مونچھ زیادہ ہو جائے تو اسکو تراش دینا سنت ہے
- ۳۱ لبیں پست اور داڑھیاں دراز نہ ہو
- حضور کا فرمان کہ مجھے میرے رب نے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں پست کرنے کا
- ۳۵ حکم دیا اور اسکے پس منظر میں سگ ایران خسرو پرویز کا واقعہ
- ۳۶ حضرت روفیع کی طویل حیات کی خبر حضور نے دی
- ۳۶ داڑھی منڈانا مجوسیوں پھندروں کی صورت بنانا ہے
- ۳۸ مثلہ کرنا، بد عہدی، خیانت اور بچوں کا قتل ناجائز ہے
- ۳۹ کسی بھی جاندار کا مثلہ کرنا جائز نہیں
- ۴۱ داڑھی منڈانا بالوں کا مثلہ کرنا ہے اور یہ حرام ہے

- ۴۲ ختنہ کرانا بھی خصال فطرت سے ہے۔
- ۴۳ جسم کے بالوں کو صاف کرنے کیلئے نورہ کا استعمال سنت ہے۔

ختنہ

- ۴۵ نو مسلم کا ختنہ ضرور کرایا جائے خواہ حجام کے ذریعہ ہی ہو۔
- ۴۶ لڑکیوں کا ختنہ نہ کرایا جائے۔

مصافیہ و معانقہ

- ۴۷ مصافیہ کرنے سے گناہ جھڑتے ہیں۔
- ۴۸ مقام ترغیب و ترہیب میں غالباً ادنیٰ کو ذکر کیا جاتا ہے۔
- ۴۹ مصافیہ کیلئے جھکنا جائز نہیں۔
- ۴۹ صحیح بخاری کی حدیث سے دونوں ہاتھوں کا مصافیہ ثابت ہے۔
- ۵۰ مصافیہ کے ذریعہ دل کے کینے نکل جاتے ہیں۔
- ۵۲ معانقہ کا رواج حضرت خلیل اللہ کے زمانہ سے ہے۔
- ۵۳ حضور نے حسنین کریمین اور حضرت ابن عباس سے معانقہ فرمایا۔
- ۵۴ حضرت اسید بن حضیر نے حضور سے معانقہ کیا۔
- ۵۵ حضرت ابوذر غفاری سے حضور نے معانقہ فرمایا۔
- ۵۶ حضور نے صدیق اکبر کو گلے لگایا۔
- ۵۷ حضرت صدیق اکبر کا بارگاہ رسالت میں مقام و مرتبہ۔
- ۵۸ حضرت صدیق اکبر نے سب سے پہلے حضور کی موجودگی میں اعلان حق فرمایا۔
- ۵۹ حضرت صدیق اکبر اور عشق رسول کا عظیم واقعہ۔
- ۶۰ حضرت عثمان غنی سے حضور نے معانقہ فرمایا اور آپ کی فضیلت۔
- ۶۱ سفر و حضر ہر جگہ معانقہ سنت ہے۔
- ۶۱ حضرت زید بن حارثہ کو حضور نے گلے لگایا۔
- ۶۲ حضرت جعفر طیار سے حضور نے معانقہ فرمایا۔

- حضرت بھیسہ اور حضرت ہالہ کو حضور نے گلے لگایا ۶۲
- پانی اور نمک وغیرہ ضروری چیزوں سے لوگوں کی معاونت کرتے رہو ۶۲
- سلام
- گھر والوں کو سلام کرو کہ گھر میں برکت ہوتی ہے ۶۳
- گھر والوں کو سلام کرو کہ شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا ۶۳
- بوقت ملاقات جھکنا جائز نہیں ۶۵
- سلام کا جواب دینے کیلئے بہتر ہے کہ آدمی تیمم کر لے ۶۶
- اللہ تعالیٰ کے یہاں بزرگی تقویٰ کی بنیاد پر ہوتی ہے ۶۷
- پوشیدہ خیرات رب کا غضب بجھاتی ہے ۷۰
- نیک برتاؤ کرنے والے جلد جنت میں جائیں گے ۷۰
- کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً کوئی نیکی ضرور کرو ۷۱
- لوگوں کے رسم و رواج میں اگر صریح نہی نہ آئی ہو تو انکے خلاف نہ کرو ۷۱
- جو کسی مسلمان کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی پریشانی دور فرماتا ہے ۷۵
- مسلمانوں کو بے وجہ کافر و مشرک ٹھہرانا سخت جرم ہے ۷۶
- فارسی اور اردو عربی زبان کی خادم ہیں ۸۰
- عبد بمعنی غلام قرآن و حدیث میں آیا ہے ۸۲
- رحم دل اور نرم دل مسلمانوں سے اپنی حاجتیں مانگو ۸۳
- نیک لوگوں سے استعانت کا ثبوت ۸۵

صحبت صالح و طالح

- پرہیزگار لوگوں کو ہی کھانا کھلاؤ ۸۶
- مشک والے سے مشک ورنہ خوشبو تو مل ہی جائے گی ۸۶
- دھونکنی والے سے سیاہی نہیں تو دھواں ضرور پہونچے گا ۸۷
- کسی کو دوست سوچ سمجھ کر بناؤ ۸۸

۹۰ بدوں کی سنگت بھی کبھی غضب الہی کا موجب ہوتی ہے

تعظیم و شفقت

۹۵ بوڑھے مسلمان کی تعظیم اللہ رب العزت کی عظمت کا اظہار ہے

۹۵ خوبصورت اور وجیہ لوگوں سے اپنی حاجت روائی کے طالب رہو

۹۸ اس معنی کی احادیث حد تو اتر پر ہیں

۹۹ کسی قوم کا معزز اور شریف آدمی آئے تو اسکی رعایت کرو

۱۰۰ ام المومنین نے اس فرمان پر عمل فرمایا

لہو و لعب

۱۰۳ چوسر کھیلنا جائز ہے

۱۰۴ بغض علما نے شطرنج کو چار شرطوں کے ساتھ جائز قرار دیا ہے

۱۰۴ تحقیق یہ ہے کہ مطلقاً منع ہے

۱۰۵ تین کھیل جائز ہیں

شعر و شاعری

۱۰۷ بعض اشعار حکمت اور بعض بیان جادو کا اثر رکھتے ہیں

۱۰۸ وعظ کے اشعار جو منکرات سے خالی ہوں جائز ہیں

۱۰۸ موسیقی کے اوزان مقررہ وغیرہ سب معیوب و ناجائز ہیں

۱۰۹ محمود اشعار اور حدی خوانی کے اشعار جائز ہیں

۱۰۹ حدی خوانی کے چند واقعات

گانا و زامیر

۱۱۳ قوالی حرام ہے

۱۱۳ قوالی سارنگی اور ڈھول وغیرہ کا گناہ تمام حاضرین و سامعین پر ہوتا ہے

۱۱۳ قوالی کے جواز میں بعض ضعیف قصوں کا کوئی اعتبار نہیں

- ۱۱۴ مروجہ قوالی کے خلاف خلیفہ محبوب الہی کا فیصلہ
- ۱۱۶ مزامیر کی آواز شیطانی آواز ہے
- ۱۱۶ مزامیر میں اہل سماع اور ناہل کا فرق ہرگز معتبر نہیں
- ۱۱۷ جلسہ سماع کے شرائط
- ۱۱۸ غذائے روح وہ ہے جسکی طرف شریعت بلاتی ہے
- ۱۱۹ زنا اور غنا پر جو مال حاصل کیا جاتا ہے اسکا حکم

وعدہ، عاریت اور امانت

- وعدہ کرتے وقت نیت پورا کرنے کی ہو اور پھر کسی مجبوری سے نہ کر سکے تو یہ وعدہ
- ۱۲۱ خلائی نہیں
- ۱۲۳ خط مکتوب الیہ کی ملک اس وقت ہوتا ہے جب کاتب اسی پر جواب نہ چاہے
- ۱۲۳ پڑوسی کے حقوق سے یہ بھی ہے کہ اسکی پردہ پوشی کرو
- ۱۲۵ اپنے گھر کے خوشبودار کھانوں سے پڑوسی کو ایذا نہ دو
- ۱۲۶ قیامت میں منڈی بکری بھی سینگ والی بکری سے بدلہ لے گی
- ۱۲۹ قیامت کے حالات حضور کے پیش نظر ہیں
- ۱۳۰ قیامت میں حقدار ایک دوسرے سے معافی تلافی کریں گے
- ۱۳۱ اللہ رب العزت پانچ بندوں کے آپسی حقوق معاف فر دیتا ہے
- ۱۳۱ اول۔ حاجی کہ، پاک کمائی اور پاک نیت سے حج کرے
- ۱۳۲ دوم۔ شہید بحر کہ خاص اللہ عزوجل کی رضا چاہے
- ۱۳۳ سوم۔ شہید صبر یعنی وہ سنی مسلمان جسکو ظالم نے بیکیسی و مجبوری کی حالت میں قتل کیا۔
- چہارم۔ مدیون جس نے بحاجت شرعیہ دین لیا اور اسکی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ
- ۱۳۴ کی اور آخر کار موت آگئی
- ۱۳۶ پنجم۔ اولیائے کرام کہ بنص قطعی قرآن مجید روز قیامت ہر خوف و غم سے محفوظ ہیں
- ۱۳۷ صحابہ کرام کی لغزشیں معاف ہیں
- ۱۳۷ حضرت عثمان غنی کیلئے بشارت کہ ان پر کوئی مواخذہ نہیں

- ۱۳۷ اللہ جل جلالہ جب کسی کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے تو کوئی گناہ اسے نقصان نہیں دیتا۔
 کلمہ توحید کے معنی عوام، خواص، اہل ہدایت اور اخص الخواص کے نزدیک مختلف ہیں، اور ارباب نہایت کے نزدیک ”لا موجود الا اللہ“ ہیں۔

ہد یہ وصلہ رحمی

- ۱۴۱ ہد یہ آدمی کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے۔
 ۱۴۳ وصلہ رحمی سے عمر دراز ہوتی ہے۔

غیبت و دھوکہ

- ۱۵۳ فاسق کی غیبت اسکے فسق میں جائز ہے۔
 ۱۵۳ بد مذہب کی برائیاں ضرور بیان کرو۔
 ۱۵۴ ترک موالات ہر کافر سے ضرور ہے۔
 ۱۵۴ نان کو آپریشن جو بعض لیڈروں نے نکالا تھا وہ محض بے بنیاد تھا۔

ظالم و مظلوم

- ۱۵۹ اللہ تعالیٰ حضرت عمر کی دو فرشتوں کے ذریعہ مدد فرماتا ہے۔
 ۱۶۰ فاروق اعظم نے ایک عام مصری کو ایک امیر زادے سے انصاف دلوایا۔

اچھے اور برے نام

- ۱۶۲ حضور نیک فال لیتے تھے لیکن بد شگونی نہیں مانتے تھے۔
 ۱۶۳ اچھے نام سے حضور خوش ہوتے اور برے نام تبدیل فرما دیتے۔
 ۱۶۵ حضور کے نام پر کسی کا نام ہو تو وہ جہنمی عذاب سے محفوظ رہے گا۔
 ۱۶۶ مشورہ میں محمد نام کے اشخاص کو ضرور شریک کرو۔
 ۱۶۶ بچے کا نام محمد رکھو اور اسکی عزت بھی کرو۔
 ۱۶۷ اپنے بچوں میں کسی کا نام محمد ضرور رکھو۔
 ۱۶۷ محمد نام کی برکت اسی وقت ہے جب سنی صحیح العقیدہ ہو۔

۱۶۹

بندوں میں کسی کا نام ملک الا ملاک نہ رکھا جائے

سجدہ تعظیمی

۱۷۲

سجدہ خاص حق خدا ہے

عورتوں کے احکام

۱۷۶

قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت

۱۷۶

حضرت زبیر نے حسن تدبیر سے اپنی اہلیہ کو مسجد جانے سے روکا

۱۷۶

دور فاروقی تک عورتوں کا مسجد جانا تاکیداً ممنوع نہ تھا

۱۷۹

عورت حج کو جائے تو کسی محرم کے ساتھ ہی جائے

۱۷۹

جس کا محرم نہ ہو وہ حج کی ادائیگی کیلئے نکاح کرے

۱۸۰

عورتوں کو لکھنا سکھانا شرعاً ممنوع ہے

حقوق والدین

۱۹۱

والدین کی خدمت کو حضور نے جہاد پر مقدم رکھا

۱۹۲

ماں باپ کی اطاعت کرو خواہ وہ تجھے مال سے جدا کر دیں

۱۹۳

ماں باپ کو ستانے والا جنت سے محروم رہے گا

۱۹۴

مال کیلئے باپ سے مخالفت بے حیائی و بے باکی ہے

ایک ضعیف باپ کا حضور کی بارگاہ میں شکوہ اور دردناک اشعار سنکر حضور کا گریہ

۱۹۵

فرمانا

۱۹۶

قضاء باپ بیٹے کی ملک جدا ہے

۱۹۶

باپ بیٹے کے مال سے بقدر ضرورت لے سکتا ہے

۱۹۸

تین حق ماں کے اور ایک باپ کا ہوتا ہے

۱۹۹

خدمت کرنے میں ماں کو باپ پر ترجیح دے

۱۹۹

ماں اگر چاہے کہ بیٹا باپ کی نافرمانی یا اسکو ایذا پہونچائے تو بیٹا ہرگز نہ مانے۔

۲۰۲

ماں باپ کے انتقال کے بعد بھی انکے حقوق باقی رہتے ہیں

۲۰۲ باپ کے دوست سے بھی حسن سلوک کرو
 ۲۰۴ والدین کے حقوق سے اولاد عہدہ برآ نہیں سکتی
 ۲۰۷ ماں باپ کے انتقال کے بعد کس طرح انکے ساتھ نیک سلوک کرے
 والدین کی طرف سے حج بدل کرے تو والدین کی روحیں آسمانوں میں خوش ہوتی ہیں

۲۰۸
 ۲۰۸ ماں باپ کی طرف سے حج بدل کرنے پر دس حج کا ثواب ملتا ہے
 ۲۰۹ ماں باپ کا قرض ادا نہ کرنے والا نافرمان لکھا جاتا ہے
 ماں باپ کی یادوں میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرنے والا حج مقبول کا ثواب پاتا ہے

۲۱۰
 ایک واقعہ جس میں باپ کی قبر سے آواز آئی اور اس نے اپنے بیٹے سے زیارت قبر نہ کرنے کی شکایت فرمائی

۲۱۰
 ۲۱۲ وہ تین شخص جنکی بھلائیوں کی برکت سے انکو غار سے نجات ملی

جانوروں سے سلوک

۲۱۸ بلی کو قید رکھنے کے سبب ایک عورت جہنم میں گئی
 ۲۱۸ جانور پر ظلم کا فرزدی سے سخت تر ہے

جانور پالنا

۲۲۰ کتاب پالنے سے ہر دن ایک قیراط ثواب کم ہوتا رہتا ہے
 ۲۲۱ کالا کتا شیطان ہے
 سفید مرغ پالنے کی برکت سے شیطان، جادوگر اور کاہن کی برائیوں سے آدمی محفوظ ہو جاتا ہے

۲۲۲

موذی جانور

۲۲۳ ذوالطفین اور ابتر سانپ کی دو خبیث تر قسمیں ہیں
 ۲۲۳ ذوالطفین کی دم چھوٹی اور پشت پر دو سفید دھاریاں ہوتی ہیں

- ۲۲۳ ابتر کی دم چھوٹی اور رنگ نیلا ہوتا ہے
- ۲۲۴ جس نے سانپ مارا گویا اس نے ایک کافر مارا
- ۲۲۵ کوا، سانپ، بچھو، چوہا اور بورایا ہوا کتا حرم میں بھی مارا جائے
- ۲۲۵ کوا، چیل، بچھو، چوہا اور بورایا ہوا کتا حرم میں بھی قتل کیا جائے
- ۲۳۱ گھر میں ساکن سانپوں کو تین دن کی مہلت دو پھر بھی ظاہر ہوں تو مارا ڈالو
- ۲۳۲ سپید رنگ سانپ جو سیدھا چلتا ہے اسکو انداز و تحذیر سے قبل مارنا ممنوع ہے
- ۲۳۳ انداز کے طریقے پانچ ہیں

کتاب التوبہ

فضائل توبہ

- ۲۳۷ آدمی کی ہر بات کرنا کاتبین لکھتے ہیں
- ۲۳۷ توبہ کیلئے بلندی پر جانے کی حکمت
- ۲۳۲ علانیہ گناہ میں علانیہ توبہ کی حکمتیں بظاہر پانچ ہیں
- ۲۳۶ بد مذہب توبہ کرے تو صلاح حال تک اسکا انتظار کریں

کتاب الزہد

- ۲۵۱ جو اخلاص کے ساتھ پارسا بنے گا اللہ تعالیٰ اسے پارسا بنادے گا
- ۲۵۳ اہل انقطاع و اصحاب تجرید نے اپنے رب سے کچھ نہ رکھنے کا عہد باندھا ہے۔
- ۲۵۴ دنیا میں یوں رہ کہ تو مسافر ہے
- ۲۵۶ دنیا بے گھروں کا گھر ہے اور اس کیلئے جو جمع کرے وہ بے عقل ہے
- ۲۵۹ ابن آدم کا پیٹ نہیں بھرتی مگر خاک
- ۲۶۰ تلاش حلال اور فکر معاش و تعاظمی اسباب ہرگز منافی توکل نہیں

کتاب الدعوات

فضائل دعا

- ۲۶۷ اللہ تعالیٰ کا علم و قدرت سے ساتھ ہونا ہر شی کیلئے ہے
- ۲۶۷ اللہ تعالیٰ کے یہاں کوئی چیز دعا سے بزرگ تر نہیں
- ۲۶۹ دعا دین کا ستون اور زمین و آسمان کا نور ہے
- ۲۷۳ دعا کرنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے اور اسکی برکت سے خلق کو روزی ملتی ہے۔
- ۲۷۴ ملائکہ اہل زمین کیلئے دعائے استغفار کرتے ہیں
- ۲۷۵ قضائے معلق کی قسمیں
- ۲۷۶ احکام شرعیہ ظاہریہ بھی اسکی نظیر ہیں

آداب دعا

- خدائے تعالیٰ ہاتھ خالی نہیں پھیلتا
- ۲۸۰ دعا طائر ہے اور درود شہہ پر، طائر بے پر کیا اڑ سکتا ہے
- ۲۸۳ رب قدیر سے بڑی چیز مانگے
- ۲۸۶ آیت کریمہ کا ختم تمام مومنین کیلئے بشارت ہے
- ۲۸۷ اسم اعظم پر مشتمل دو آتیں
- ۲۸۸ اسم اعظم پر مشتمل دعا

قبولیت دعا کے اوقات

- ۲۹۰ جمعہ کے دن وہ کونسی ساعت ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے؟
- ۲۹۳ اس سلسلہ میں چالیس اقوال ہیں مگر دراجج اور قوی ہیں
- ۲۹۵ فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے
- ۳۰۰ اذان، جہاد اور بارش کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

کن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

- ۳۰۴ منصف بادشاہ، مومن کیلئے پیٹھ پیچھے، مظلوم اور والدین کیلئے دعا قبول ہوتی ہے
- ۳۰۵ حاجی سے واپسی پر گھر میں داخل ہونے سے پہلے دعا کراؤ
- ۳۰۹ عورت ٹیڑھی پسلی سے بنی ہے
- ۳۱۹ دن میں ایک نیت سے چار رکعت سے زیادہ نہ پڑھے

کتاب الذکر

- ۳۲۵ فرشتوں کی جماعت مجالس ذکر کو ڈھونڈ کر شریک ہوتی ہے
- ۳۳۲ کسی مجلس سے اٹھو تو اللہ کا ذکر کرتے اٹھو
- ۳۴۰ ہر محبوب خدا کا ذکر محل نزول رحمت ہے

کتاب الفرائض

- ۳۴۸ اقرار وصیت کے چند طریقے
- ۳۵۰ وارثین کیلئے اتنا چھوڑ جانا بہتر ہے کہ جس کو سب سے کم ملے وہ چار ہزار درہم پائے
- ۳۵۲ درہم و دینار میں انبیاء کرام کسی کو اپنا وارث نہیں بناتے

کتاب الساعة

- ۳۶۳ دجال کے حکم پر جس مومن کو دو ٹکڑے کیا جائیگا وہ سب سے بڑا شہید ہے
- ۳۶۴ دجال کی افکار فاسدہ سوتے وقت بھی اسکا پیچھا نہیں چھوڑیں گی
- ۳۶۵ دجال اور ابن صیاد میں مماثلت
- ۳۶۶ ولی کامل کا دل بیدار رہتا ہے
- ۳۶۹ میزان عدل میں کلمہ شریف کا کاغذ نانوے رجسروں پر بھاری ہوگا
- ۳۷۰ قیامت میں خداوند قدوس کا دیدار پر انوار ہوگا

- ۳۷۱ پل صراط دوزخ کی پیٹھ پر نصب ہوگا
- ۳۷۱ بعض مسلمان جو دوزخ میں جائیں گے ان کے سجدوں کے نشانات کو دوزخ کی آگ نہیں جلائے گی
- ۳۷۲ ایک دوزخی کا واقعہ جو تہرتج جنت میں داخل ہوگا
- ۳۸۹ عرش اعظم پر حضور جلوس فرمائیں گے
- ۳۸۹ امام واحدی پر امام احمد رضا کا رد
- ۳۹۱ حدیث ”لا اغنی عنکم الخ“ میں نفی اغنائے ذاتی کی ہے نہ کہ عطائی کی
- ۳۹۶ حوض کوثر ایک ماہ کی مسافت کے برابر لمبا ہے
- ۳۹۶ حوض کوثر مربع ہے اور اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے
- ۴۱۲ جنت کو ایسی چیزوں سے گھیر دیا گیا ہے جو نفس کو ناگوار ہیں اور دوزخ کو ایسی چیزوں سے جو نفس کو مرغوب ہیں
- ۴۱۳ ابوطالب نے آخر وقت تک کلمہ نہیں پڑھا
- ۴۱۵ ابوطالب کا عذاب حضور کے طفیل ہلکا کر دیا گیا
- ۴۱۶ دوزخیوں میں سب سے ہلکا عذاب ابوطالب پر ہے
- ۴۱۷ حضرت فاطمہ بنت اسد کیلئے حضور نے اپنے دست اقدس سے لحد کھودی
- ۴۱۹ صدیق اکبر کے والد کا مشرف بہ اسلام ہونے کا واقعہ
- ۴۲۱ ابولہب کو حضور کے طفیل عذاب میں تخفیف ملی

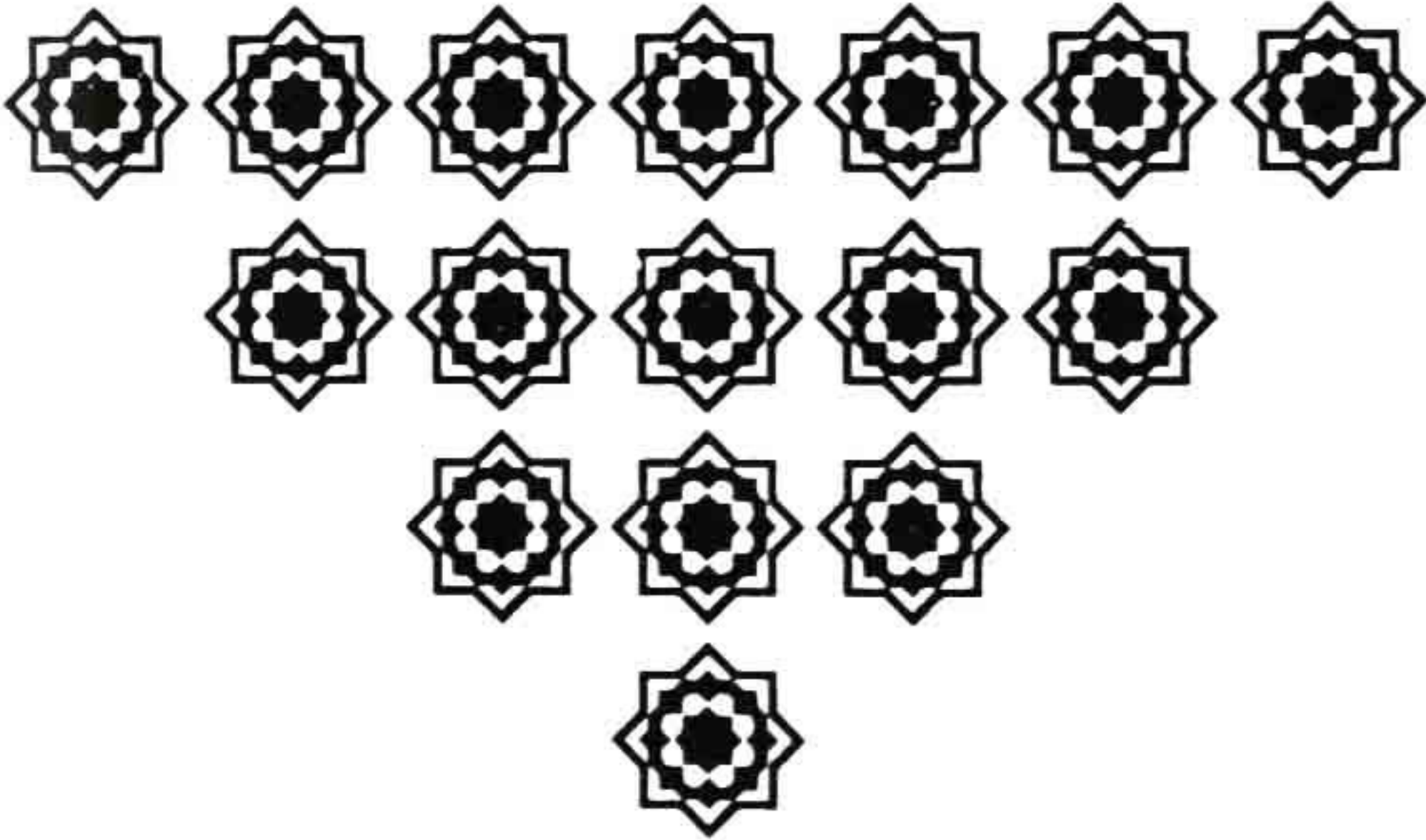
کتاب الفضائل

- ۴۲۵ تلاوت قرآن پر ثواب کی ایک جھلک
- ۴۲۶ قرآن کریم میں ہر چیز کا بیان ہے
- ۴۲۷ صحیحہ میں سب سے زیادہ علم والے صدیق اکبر تھے
- ۴۲۷ حضرت عمر علم کے نوحے لے گئے
- ۴۲۸ سورہ بقرہ و آل عمران جو تلاوت کریگا اسکی شفاعت یہ دونوں قیامت میں کریں گی

۴۳۴

تلاوت کے وقت پان وغیرہ کھانا بے ادبی ہے۔

حائل قرآن کو مٹی قبر میں نہیں کھاتی۔



فہرست مسائل ضمنیہ جلد چہارم

کتاب المناقب حضور افضل المخلوق

- ہر نبی کے واسطے ایک دعا تھی، جو وہ دنیا میں کر چکے، اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی دعا قیامت کے لئے اٹھا رکھی ہے۔ ۵
- سب سے پہلے حضور اقدس ﷺ مرقد انور سے انھیں گے۔ ۵
- حضرت آدم علیہ السلام اور آپ کے، سوا سب حضور اقدس ﷺ کے زیر نشان ہونگے۔ ۵
- قیامت کے دن امت مصطفویٰ اثر وضو سے درخشاں رہے، تابندہ اعضا ہوگی۔ ۶
- اہل محشر کا شفاعت کے لئے انبیائے کرام کے حضور جانا اور ان کا انکار اور حضور اقدس ﷺ کا باب شفاعت کھولنا۔ ۷
- جنت کے دروازوں کی چوڑائی کتنی ہے؟ ۹
- اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس ﷺ کو بہتر مخلوق، بہتر جماعت، بہتر قبیلہ اور بہتر خاندان میں رکھا۔ ۱۵
- یہود و نصاریٰ کی دینی باتیں سننے میں کیا خرابی ہے؟ ۱۰
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام بوقت نزول بآنکھ بدستور منصب رسالت پر ہونگے حضور سید المرسلین ﷺ کے امتی بن کر رہیں گے۔ ۱۷
- حضور اقدس ﷺ کا اسم گرامی آفرینش خلق سے دو ہزار برس پہلے پیدا کیا گیا۔ ۱۸
- اللہ تعالیٰ نے اہل دنیا کو اس لئے پیدا فرمایا کہ ان پر اپنے حبیب کی قدر و منزلت ظاہر فرمائے۔ ۱۸
- آدم و عالم سب حضور اکرم ﷺ کے طفیل ہیں۔ ۱۹

۲۰ حضرت کلیم اللہ علیہ السلام نے حضور اقدس ﷺ کی امت میں ہونے کی دعا فرمائی
زبور مقدس میں فضائل رسول ﷺ

۲۳

۲۷ امت محمدی علی صاحبہا التحیۃ الثانیۃ نے میں موخر اور مرتبہ میں مقدم ہے۔
پہاڑ اور پرندے حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے
تھے

۲۹

۳۲ براق کے قدم حدنگاہ پر پڑتے تھے

۳۲

حضرت ابراہیم و عیسیٰ روز قیامت نبی آخر الزماں کی امت میں ہونگے علیہم الصلوٰۃ
والسلام

۳۳

۳۴ حضور اکرم ﷺ کے اول و آخر، ظاہر و باطن ہونے کی وضاحت

۳۴

۳۴ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس کی جان کے سوا کسی جان کی قسم یاد نہ فرمائی
”وسیلہ“ کیا ہے؟

۳۶

۳۷ خدا و رسول جس بات کو بکلمہ امید و ترجی بیان فرمائیں وہ یقینی الوقوع ہے

۳۷

۳۷ بعد اذان درود پاک پڑھی جائے، پھر دعائے وسیلہ کی جائے

۳۷

۳۷ ایک بار درود پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے

۳۷

۳۷ جو حضور اکرم ﷺ کے لئے دعائے وسیلہ کریگا اس پر آپ کی شفاعت اترے گی

۳۷

معجزات

۴۰ حدیبیہ میں صحابہ کرام کی تعداد پندرہ سو تھی، رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

۴۰

حضور اکرم ﷺ نے اپنی انگشتان مبارک سے ابلنے والے پانی کے لئے فرمایا:

۴۰

۴۰ پاک پانی کی طرف آؤ، جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبارک و برکت والا ہے

۴۰

۴۱ بحیرہ راہب کا واقعہ

۴۱

ان اکابر ائمہ کے اسمائے گرامی جنہوں نے اپنی تصانیف میں حضور اقدس ﷺ

۴۱

۴۶ کا سایہ نہ ہونے کی صراحت فرمائی اور ان کی عبارات

۴۶

۴۷ حضور پر نور کا سایہ نہ ہونے پر خصائص کبریٰ کی عبارت

۴۷

۴۷ ”انموذج الملبب“ کی عبارت

۴۷

- ۴۷ شفا شریف کی عبارت
- ۴۷ نسیم الریاض کی عبارت
- ۴۸ مثنوی شریف کا شعر اور اس پر حضرت بحر العلوم کی تشریح
- ۴۹ مواہب لدنیہ کی عبارت
- ۴۹ ایک یہودی کی خیانت کا واقعہ
- ۴۹ زرقانی کی عبارت
- ۵۰ تفسیر مدارک کی عبارت
- ۵۰ افضل القرئی کی عبارت
- ۵۱ فتوحات احمدیہ کی عبارت
- ۵۱ اسعاف الراغبین کی عبارت
- ۵۲ مجمع البحار کی عبارت
- ۵۲ مدارج النبوة کی عبارت
- ۵۲ مکتوبات شیخ مجدد الف ثانی کی عبارات
- ۵۲ تفسیر عزیزی کی عبارت
- ۵۲ دلیل شکل اول سے سایہ نہ ہونے کا اثبات اور اس کے مقدمات کی تثبیت
- ۵۵ حضور رحمت عالم ﷺ نے پیدا ہو کر سجدہ کیا اور ”رب ہب لی امتی“ فرمایا
- جب آنحضرت ﷺ کو قبر شریف میں اتارا تو آپ آہستہ آہستہ ”امتی، امتی“ فرما رہے تھے
- ۵۵ فضائل رسول کے بارے میں امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسلمانوں کو درد مندانہ و پر تاثیر نصیحت
- ۵۵ معجزات و کمالات رسول ﷺ کے بارے میں ائمہ دین کا و طیرہ
- ۵۷ فائدہ جلیلہ
- ۵۷ جسم اقدس و لباس انفس پر مکھی نہ بیٹھتی تھی
- ۵۸ جوں اور چھڑ آپ ﷺ کو ایذا نہ دیتے تھے

- ۵۸ کلمہ ”محمد رسول اللہ“ کے سب حروف بے نقطہ ہیں، اس پر ایک لطیفہ
جس جانور پر رسول اللہ ﷺ سوار ہوتے، عمر بھر ویسا ہی رہتا آپ کی برکت سے
بوڑھا نہ ہوتا۔
- ۶۰ حضور انور ﷺ جیسا روشنی میں دیکھتے ویسا ہی تاریکی میں دیکھتے
- ۶۰ ابوبن کریمین حضور اقدس ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا اور وہ ایمان لائے۔
- ۶۱ حضور افضل المخلوق ﷺ بشر ہیں مگر عالم علوی سے لاکھ درجہ اشرف و احسن ہیں۔
- ۶۲ آپ ﷺ انسان ہیں مگر ارواح و ملائکہ سے ہزار درجہ الطف ہیں۔
- ۶۲ مقدمہ اولیٰ جس میں وجود اقدس کا سایہ نہ ہونے کے بارے میں اس خدشہ کا
جواب ہے کہ ”اگر ایسا ہوتا تو مثل حدیث“ ”ستون حنانہ“ مشہور و مستفیض ہوتا۔
- ۶۳ حضور رسالت میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا ادب
- ۶۳ حضرت مسلم ابن یسار تابعی کا نماز میں کمال انہماک کا واقعہ
- ۶۴ صحابہ کرام پر رسول اللہ ﷺ کے رعب و ہیبت کی جو کیفیت طاری تھی ہماری عقول
ناقصہ اس کی مقدار کے ادراک سے عاجز ہیں۔
- ۶۵ مرور زمان و تکرر حضور کی وجہ سے صحابہ کرام کی حالت میں کمی نہ ہوئی بلکہ زیادتی
ہوتی رہی۔
- ۶۵ بارگاہ رسالت کے لئے قرآن عزیز کے سکھائے ہوئے آداب
- ۶۵ ایمان حضور اقدس ﷺ کی تعظیم و محبت کا نام ہے۔
- ۶۶ مقدمہ ثانیہ
- ۶۶ حضور اقدس ﷺ غالب اوقات صحابہ کرام کو آگے چلنے کا حکم فرماتے۔
- ۶۷ مقدمہ ثالثہ
- ۶۸ اکثر احادیث حلیہ شریفہ حضرت ہند ابن ابی ہالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشتہر ہوئیں
نہ اکابر صحابہ سے۔
- ۶۸ حضرت ہند ابن ابی ہالہ حضرت فاطمہ کے اخیانی بھائی اور حضرات حسنین کریمین
کے ماموں تھے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

- ۶۹ مقدمہ رابعہ
- ۶۹ سفر میں صحابہ کرام حضور کے لئے سایہ دار پیڑ چھوڑ دیتے اور جو کہیں سایہ نہ ملتا تو کپڑے وغیرہ کا سایہ کر لیتے
- ۶۹ یہ تسلیم نہیں کہ مجرد خرق عادت باعث تو فرو داعی نقل اکثر حاضرین ہو، اور اسکی چند امثلہ
- ۷۰ غزوہ خیبر میں مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے لئے ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا تو رات میں اس امت کا وصف ”رعاة الشمس“ کے ساتھ وارد ہوا، یعنی آفتاب کے نگہبان، کہ بغرض نماز اس کے تبدیل احوال کے جو یاں رہتے ہیں
- ۷۰ لشکر خیبر کی تعداد سولہ سو تھی
- ۷۲ شیطان حضور اکرم ﷺ کی صورت اختیار نہیں کر سکتا
- ۷۳ حالت خواب میں حضور اکرم ﷺ سے سنی ہوئی بات کے بارے میں ضابطہ
- ۸۱ مجاہدین کی فضیلت
- ۸۲ سفر معراج میں حضور اکرم ﷺ کو چند گناہوں کے عذاب دکھائے گئے
- ۸۳ بارگاہ خداوندی میں جنت کی عرض اور خداوند قدوس کا اسکو جواب
- ۸۳ دوزخ کی عرض اور خداوند قہار و جبار کا اسکو جواب
- شب معراج انبیائے کرام کا رب تعالیٰ کی حمد و ثنائیاں کرنا اور سب کے بعد حضور خاتم الانبیاء کا حمد الہی فرمانا
- ۸۵ سفر معراج میں صاحب معراج کی کس آسمان پر کس نبی سے ملاقات ہوئی؟
- ۸۶ حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام خالہ زاد بھائی ہیں
- ۸۷ دنیا میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی داڑھی کھجڑی ہوئی
- ۸۷ سدرۃ المنتہی کے اوصاف
- ۸۸ رسول اکرم ﷺ کے اوصاف
- ۸۹ خصائص رسول ﷺ
- ۸۹ پچاس نمازوں کی فرضیت اور ان میں تخفیف

- ۹۴ شب معراج رویت الہی کے بارے میں ائمہ دین کے ارشادات
- ۱۰۲ عالم مثال میں کچھ گنہ گاروں کے عذاب
- ۱۰۴ بیت المعمور میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں اور کوئی فرشتہ دوبارہ نہیں آتا
- ۱۰۴ سدرۃ المنتہی کا بیان
- ۱۰۵ جنت کی نعمتوں کا ذکر
- ۱۰۵ ارادہ نیکی پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور عمل کرنے پر دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے
- ۱۰۵ صرف ارادہ گناہ پر کوئی مواخذہ نہیں اور عمل کرنے پر صرف ایک گناہ لکھا جاتا ہے
- ۱۰۶ معراج سے واپسی پر آپ کا عجائب و غرائب بیان کرنا اور بیت المقدس کے بارے میں ایک مشرک کے آپ سے سوالات اور آپ کے جوابات
- ۱۰۷ حضرت موسیٰ علیہ السلام قد وقامت میں میانہ تن و توش کے گٹھے ہوئے جسم والے تھے
- ۱۰۷ شب معراج حضور اقدس ﷺ نے حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا
- ۱۰۸ حضور اکرم ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھے
- ۱۰۸ شب معراج حضور اکرم ﷺ نے امامت فرمائی اور تمام انبیائے کرام نے آپ کی اقتدا فرمائی
- ۱۱۰ آپ ﷺ نے سفر معراج کے دوران سرزمین طیبہ، مقام طور سینا اور مقام بیت اللحم مولد حضرت عیسیٰ میں نمازیں ادا فرمائیں
- ۱۱۲ حضور ﷺ نے شب معراج جنت میں حضرت بلال کی آہٹ سنی
- ۱۱۲ حضور ﷺ نے شب معراج آسمانوں پر ملائکہ کی امامت فرمائی
- ۱۱۸ حضرات انصار کے فضائل
- ۱۱۸ کثرت سوالات امر خوب نہیں ہے۔
- ۱۱۹ حضور ﷺ نے غنا کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی کہ فرمایا: اے اللہ و رسول نے غنی کر دیا

- ۱۲۰ حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کو حرم فرمادیا۔
- ۱۲۱ حضور ﷺ کو اپنے اہل میں زیادہ محبوب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں
- حضور ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید ہی کو خدا اور رسول کا منعم علیہ کیوں فرمایا حالانکہ
- ۱۲۲ تمام صحابہ کرام ایسے ہیں؟
- ۱۲۳ اونٹوں نے بارگاہ رسالت میں سجود کیا۔
- ۱۲۵ صحابہ کرام نے حضور ﷺ کو پناہ دینے والا اور نجات دہندہ کہا۔
- حضور والہ اللہ ﷺ کا حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مطلقاً ”سل“ فرمانا صاف
- ۱۲۵ بتاتا ہے کہ آپ ہر قسم کی حاجت روائی فرما سکتے ہیں۔
- ۱۳۰ توریت و زبور سے اوصاف رسول اللہ ﷺ کا ذکر
- جو ہر حال میں حضور ﷺ کو اپناواں اور خود کو آپ کی ملک نہ جانے وہ حلاوت سنت
- ۱۳۱ نہ پائے گا۔
- توریت شریف کے بیان کردہ اوصاف، حضور اکرم ﷺ نہ درشت خو ہیں نہ سخت
- گو، نہ بازاروں میں چلانے والے، انہیں کنجیاں دی گئیں، ہر مظلوم کی مدد فرمائیں
- ۱۳۲ گے۔
- ۱۳۵ حضور ﷺ کو غیوب خمسہ کا علم بھی عطا ہوا۔
- ۱۳۸ صحابہ کو برا کہنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔
- ۱۴۳ حضرت حارث نے حضور ﷺ کی پناہ مانگی۔
- حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام نے پٹے ہوئے حضور کی دہائی
- ۱۴۳ دی۔
- حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدا کی دہائی سکر غلام کو مارنے سے نہ رکے۔
- ۱۴۳ اور نبی ﷺ کی دہائی سکر فوراً ہاتھ روک لیا۔ اس پر ایک سوال مقدر کا جواب۔
- ۱۴۴ حدیث ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روشنی میں شہید لیلیٰ نجد کی ہفوات کا رد۔
- ۱۴۶ مسیح دجال کی نشانیاں۔
- ۱۴۷ دجال حرمین شریفین میں داخل نہ ہو سکے گا۔

- حضرت ابو بکر صدیق نے حضور اقدس ﷺ کے حکم تصدیق پر اپنا سارا مال حاضر بارگاہ اقدس کر دیا۔ ۱۳۸
- جو بات غیر خدا کے لئے شرک ٹھہر چکی اس میں حیات و موت، قرب و بعد وغیرہ کا تفرقہ کیسا؟ ۱۵۱
- حضور اکرم ﷺ جب دودھ پیتے تھے گہوارے میں چاندان کی غلامی بجالاتا۔ ۱۵۲
- امت مرحومہ کبھی مستقل قحط میں مبتلا نہ ہوگی۔ ۱۵۷
- دو عالم خدا کی رضا چاہتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے رضائے محمد (ﷺ)۔ ۱۵۸
- آفتاب طلوع نہیں کرتا جب تک حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سلام عرض نہ کرے۔ ۱۵۸
- ہر نیا سال، نیا ہفتہ اور نیا دن بارگاہ غوثیت میں سلام پیش کرتے ہیں اور آئندہ ہونے والے حالات کی خبر دیتے ہیں۔ ۱۵۹
- تمام شقی و سعیر حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ ۱۶۹
- لوح محفوظ آپ کے پیش نظر ہے۔ ۱۵۹
- قضائے حاجات کی ایک مجرب دعا۔ ۱۶۱
- ایک اعرابی نے خدمت اقدس میں عرض کیا: ہمارا حضور کے سوا کون ہے جس کے پاس مصیبت میں بھاگ کر جائیں۔ ۱۶۷
- حضور اکرم ﷺ نے خود اپنے نعتیہ اشعار سننے کی خواہش فرمائی۔ ۱۶۷
- حضور ﷺ کا نام قرآن میں محمد، انجیل میں احمد اور تورات میں احید ہے۔ ۱۷۰
- حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ اہل عرب سے دل سے محبت کھو۔ ۱۷۰
- ایک لطیفہ۔ ۱۷۱
- جو شفاعت پر یقین نہ لائے وہ شفاعت کے لائق نہیں۔ ۱۷۱
- زمانہ اقدس حضور سید عالم ﷺ میں صرف ایک اذان ہوتی تھی بوقت خطبہ۔ ۱۷۵
- زمانہ اقدس میں مسجد نبوی کے تین دروازے تھے۔ ایک مشرق میں، دوسرا مغرب

۱۷۵ میں، تیسرا شمال میں جو منبر اطہر کے ٹھیک سامنے تھا، اسی پر اذان جمعہ ہوتی تھی۔۔۔۔۔
 آج اذان خطبہ سے پہلے جواذان ہوتی ہے وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 نے دلوانی شروع کی۔۔۔۔۔

۱۷۵

۱۷۵ اندرون مسجد اذان کا ہونا ائمہ نے منع فرمایا اور مکروہ لکھا ہے اور خلاف سنت ہے
 اندرون مسجد اذان نہ عہد اقدس میں تھی نہ دور خلفائے راشدین میں نہ کسی صحابی
 کی خلافت میں۔۔۔۔۔

۱۷۵

اسکی تحقیق نہیں کہ اندرون مسجد اذان کی بدعت کب سے ایجاد ہوئی، بعض کا قول
 ہے کہ ہشام بن عبد الملک مروانی بادشاہ ظالم کی ایجاد ہے۔۔۔۔۔

۱۷۵

۱۷۷ پیدائش عرش کے بعد اس پر قلم نور سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، لکھا گیا
 امت محمدیہ علی صاحبہا التحیۃ والثناء میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ ہیں۔۔۔۔۔

۱۷۷

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا تمام لینا دینا سب محمد رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے ہے۔۔۔۔۔
 عالم جس طرح ابتدائے آفرینش میں حضور ﷺ کا محتاج تھا یونہی بقا میں بھی آپ کا
 محتاج ہے۔۔۔۔۔

۱۷۸

توریت شریف میں اوصاف رسول ﷺ

۱۷۹

فتح خیبر کے دن حضور اقدس ﷺ نے حمار اہلی کے گوشت کی ممانعت فرمادی۔۔۔۔۔
 حضور ﷺ جب بھی کسی شخص خاص کے لئے دعائے مغفرت فرماتے تو وہ شہادت
 سے سرفراز ہوتے۔۔۔۔۔

۱۸۳

حضور اکرم ﷺ نے مولیٰ علی کی دکھتی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا تو وہ شفا یاب
 ہو گئے۔۔۔۔۔

۱۸۳

تصاویر بنانے والے روز قیامت گرفتار عذاب ہونگے۔۔۔۔۔

۱۸۵

تصویر والے گھر میں ملائکہ رحمت نہیں آتے۔۔۔۔۔

۱۸۶

جبر و قدر میں بحث کرنے کے سبب صدیق و فاروق جیسے اعظم صحابہ پر بھی حضور
 ﷺ نے اظہار ناراضگی فرمایا۔۔۔۔۔

۱۸۶

- ۱۹۲ حضرت کعب بن مالک کی توبہ کا واقعہ جو عبرت و موعظت کا ایک دفتر ہے۔
- ۱۹۳ حضور ﷺ جب بھی سفر سے تشریف لاتے تو پہلے مسجد نبوی میں داخل ہوتے اور دو رکعت پڑھ کر کچھ دیر مسجد میں تشریف رکھتے۔
- ۱۹۴ حضرت کعب اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کی قبولیت اور معافی کے بارے میں آیات۔
- ۲۰۰ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود کو اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سرکارِ دو عالم ﷺ کا بندہ کہا۔
- ۲۰۱ حضرت عمر منبر پر وہاں بیٹھے جہاں صدیق اکبر قدم مبارک رکھتے تھے اور فرمایا: مجھے کافی ہے کہ صدیق کے قدموں کی جگہ بیٹھوں۔
- ۲۰۲ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خطبہ۔
- ۲۰۲ حضرت عمر جیسے اشد الناس فی امر اللہ نے برسر منبر اپنے آپ کو حضور ﷺ کا بندہ بتایا۔
- ۲۰۲ حضرت فاروق اعظم اور خدمتِ خلق۔
- ۲۰۶ حضور ﷺ نے حضرت حسن کو ہیبت و حلم و سرداری بخشی اور حضرت حسین کو جرأت و کرم اور محبت و رضا عطا فرمائی۔
- ۲۰۸ حضور ﷺ اللہ عز و جل کے خلیفہ اعظم ہیں۔ اس نے اپنے کرم کے خزانے، نعمتوں کے خوان سب ان کے ارادے کے زیر فرمان کر دئے۔
- ۲۰۸ اجتماعی طور پر کھانے میں برکت ہوتی ہے۔
- ۲۰۸ مدینہ منورہ کی سختی پر صابر قیامت میں مستحق شفاعت ہوگا۔
- ۲۰۹ سولہ احادیث کا ذکر جن کی پہلی آٹھ میں خود حضور نے مدینہ طیبہ کو حرم کرنے کی نسبت اپنی جانب فرمائی اور پچھلی آٹھ میں یہی نسبت صحابہ نے آپ کی طرف کی۔
- ۲۱۵ مذکورہ سولہ احادیث کے علاوہ اور احادیث جن سے مدینہ کا حرم ہونا ثابت ہے۔
- ۲۱۷ مدینہ منورہ کے حرم ہونے پر احادیث حد تو اتر رہی ہیں۔
- ۲۱۸ حضور ﷺ نے دشت طیبہ کا بتا کید تام وہی ادب مقرر فرمایا جو مکہ معظمہ کے جنگل کا ہے۔

- ۲۱۸ امام الوہابیہ کے خبیث اقوال
- احکام الہیہ کی دو قسمیں ہیں اول تکوینہ، جیسے احیاء امانت قضائے حاجت دفع مصیبت وغیرہ عالم کے بند و بست۔ دوم تشریعیہ، کسی فعل کو فرض یا حرام یا واجب یا مکروہ یا مستحب یا مباح کر دینا
- ۲۱۹ اسماعیل دہلوی کے اقوال اور ان کا رد
- ۲۲۰ ان آیات کا ذکر جن میں احکام تکوینیہ کی نسبت غیر اللہ کی طرف ہے
- ۲۲۲ حضور اقدس ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عرض پر حرم کی ازخ
- گھاس کا کاٹنا جائز فرما دیا
- ۲۲۵ یمن کے باشندے ابو شاہ نے فتح مکہ کے موقع پر حضور ﷺ کا ارشاد فرمودہ خطبہ لکھوایا
- ۲۲۶ مکہ مکرمہ آسمان وزمین کی پیدائش ہی کے دن سے حرم محترم ہے
- ۲۲۶ ائمہ محققین تصریح فرماتے ہیں کہ: احکام شریعت حضور ﷺ کے سپرد ہیں
- ۲۲۷ احکام شرع حضور ﷺ کے سپرد ہونے کا قرآن مجید سے ثبوت
- ۲۲۷ حضرت زید ابن حارثہ کا حضرت زینب بنت جحش کے ساتھ نکاح کا واقعہ
- آیت کریمہ ”ماکان لمومن ولا مومنة“ سے معلوم ہوا کہ حکم رسول دینے سے کام فرض ہو جاتا ہے اگرچہ فی نفسہ خدا کا فرض نہ تھا
- ۲۲۸ امام شعرانی کا قول اللہ تعالیٰ کے ساتھ امام اعظم کا ادب بہ نسبت اور ائمہ کے زائد ہے
- ۲۲۸ میزان الشریعہ الکبریٰ میں ہے کہ حضور کو یہ منصب ملا ہے کہ شریعت میں جو حکم چاہیں اپنی طرف سے مقرر فرمادیں۔ جس طرح حرم مکہ کی ازخ گھاس کا کاٹنا جائز فرما دیا
- ۲۲۸ اونگھنے سے وضو نہیں جاتا
- ۲۲۹ نماز کا انتظار کرنے والا نماز ہی میں ہے
- ۲۳۱ کثرت سوالات نا پسندیدہ امر ہے
- ۲۳۲

- ۲۳۳ حضور اکرم ﷺ نے جس بات کا حکم دیا نہ منع کیا وہ مباح و بلا حرج ہے۔
- ۲۳۳ جو بات شرع میں ممنوع نہیں، اس کا منع کرنا خدا و رسول پر افترا ہے۔
- ۲۳۴ یہ بات سید عالم ﷺ کے خصائص میں سے ہے کہ شریعت کے عام حکم سے جسے چاہتے مستثنیٰ فرما دیتے۔
- ۲۳۴ شریعت کی دوسری قسم کی وضاحت اور چند امثال۔
- ۲۳۴ احکام شرع میں حضور ﷺ کے صاحب اختیار ہونے کے ثبوت میں ۲۲ واقعات کا ذکر۔
- ۲۳۹ ششماہی بکری کی قربانی سے متعلق احادیث کے بارے میں ایک اشکال کا دفع۔
- ۲۴۰ عورت کو شوہر پر چار مہینے دس دن سوگ واجب ہے۔
- ۲۴۲ حضور ﷺ نے قرآن عظیم کے حکم عام ”واشهدوا ذوی عدل منکم“ سے حضرت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مستثنیٰ فرما دیا۔
- ۲۴۶ حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن العوام کو خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت تھی۔
- ۲۴۷ حضرت مولا علی کی تین باتوں پر حضرت فاروق اعظم کا رشک، رضی اللہ تعالیٰ عنہما دور فاروقی میں جب ایران فتح ہوا تو امیر المومنین نے حضرت سراقہ کو کسری کے کنگن پہنائے۔
- ۲۴۹ حضرت فاروق اعظم نے حضرت سراقہ کو کنگن پہنائے پھر اتار کر مال غنیمت میں شامل فرما دیئے۔
- ۲۵۰ حضرت سراقہ کے کنگن پہننے کے بارے میں حضرت امام زرقانی کا ارشاد اور اس پر کلام۔
- ۲۵۱ حضور اکرم ﷺ نے حضرت علی کو حضرت محمد بن حنفیہ کی ولادت کی خوشخبری دی اور فرمایا: میں نے اسے اپنا نام اور کنیت دونوں بخشے۔
- ۲۵۱ قول صحیح یہ ہے کہ حضور کے نام پر نام رکھنا مستحب ہے لیکن کنت درست نہیں۔
- ۲۵۱ نام و کنیت جمع کرنا بطریق اولیٰ ممنوع ہے۔

۲۵۱ نام اقدس و کنیت مبارکہ کو جمع کرنے کے بارے میں حکم جواز کی توجیہ اور اسکا رد۔
حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ایک مصری کے کچھ شبہات اور

۲۵۳ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی جانب سے ان کا ازالہ۔
غزوہ بدر کے موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ مطہرہ حضرت رقیہ
بنت رسول اللہ بیمار تھیں، ان کی تیمارداری کی وجہ سے آپ اس غزوہ میں شریک نہ
ہو سکے۔

۲۵۴ عاملوں کو رعایا سے ہدیہ لینا حرام ہے۔
۲۵۶ غبن باعث خیار نہیں۔

۲۵۸ بعد نماز عصر غروب آفتاب تک اور بعد نماز فجر طلوع تک نفل نماز ممنوع ہے۔
حضور اقدس ﷺ کی چچا زاد بہن حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب حضرت
مقداد بن اسود کے نکاح میں تھیں۔

۲۶۰ مسح خفین کی مدت کے بارے میں حدیث حضرت خزیمہ بن ثابت کی صحت کے
متعلق ارشادات ائمہ حدیث۔

۲۶۲ مذہب جمہور یہی ہے کہ فقط معاشرت ہی اتصال سند کے لئے کافی ہے۔
۲۶۴ ابن حزم جرح و تنقید میں دو اندھوں یعنی سیلاب و آتش زدگی کی طرح ہے۔

امام احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین امام جدلی کو ثقہ مانتے ہیں، علامہ ابن حجر نے بھی
ان کو ثقہ فرمایا۔

۲۶۳ حدیث خزیمہ ابن ثابت حضور ﷺ کی تفویض و اختیار میں نص صریح ہے۔
۲۶۵ حضرت خزیمہ کے نزدیک احکام سپرد و اختیار سید الانام علیہ السلام ہیں۔

یہ حدیث کہ ”امت پر دشواری کا لحاظ نہ ہوتا تو میں ان پر ہر نماز کے وقت وضو اور
ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کو فرض کر دیتا“ متواتر ہے۔

۲۶۶ امر کی دو قسمیں ہیں، حتمی اور ندبی، اور ان کا حاصل
۲۶۶ امر حتمی کی بھی دو قسمیں ہیں، ظنی اور قطعی اور ان کے مقتضیات

۲۶۶ حضور سید عالم ﷺ کے علوم سب قطعی یقینی ہیں۔

- ۲۶۶ واجب اصطلاحی حضور ﷺ کے حق میں محقق نہیں
- ۲۶۷ مسواک منہ کو پاکیزہ اور رب عزوجل کو راضی کرتی ہے
- ۲۷۰ شراب مردار، سوراخوں کی بیج حرام ہے
- ۲۷۱ عندا محققین کسی حدیث کی موضوعیت محض کسی کذاب کے سند میں ہونے سے نہیں
- ۲۷۱ ہو جاتی جب تک دوسرے قرائن اسکی وضع کا فیصلہ نہ کریں
- ۲۷۱ بعض قرائن وضع کا ذکر
- ۲۷۱ حدیث ضعیف غیر موضوع پر فضائل میں عمل کرنا جائز ہے
- ۲۷۲ پالتو گدھا، کیلے والا درندہ اور ذمی کافر کا گرا پڑا مال اٹھانا حرام ہے جب تک وہ اس
- ۲۷۲ سے مستغنی نہ ہو
- ۲۷۲ حرام کی دو قسمیں ہیں: خدا کا حرام کیا ہوا۔ رسول کا حرام کیا ہوا
- ۲۷۳ حضور ﷺ کو ”شارع“ کہنا قدیم سے علمائے کرام کا عرف ہے
- ۲۷۴ وہ احادیث جن میں حضور کی طرف ”امر و نہی و قضا“ کی اسناد ہے
- ۲۷۴ ریشم و دیبا کا لباس پہننا اور اس پر بیٹھنا ممنوع ہے
- ۲۷۶ ایک مسلمان کی بیع پر دوسرے مسلمان کو بیع کرنا ممنوع ہے
- ۲۷۶ مسلمان بھائی کے پیغام پر پیغام نکاح دینا ممنوع ہے
- ۲۷۶ ایک عورت کا دوسری کو طلاق دلوانا کہ خود اس کے شوہر سے نکاح کرے گناہ ہے۔
- ۲۷۶ دارالحرب میں قرآن کریم لیجانے کی ممانعت ہے
- ۲۷۷ مشک کے منہ سے پانی پینا ممنوع ہے
- ۲۷۷ نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنا منع ہے
- ۲۷۷ کسی کو اسکی جگہ سے ہٹا کر خود بیٹھنا ممنوع ہے
- ۲۷۸ پوری طرح کپڑے میں لپٹنے سے ممانعت فرمائی گئی
- ۲۷۸ شہر کے باہر ہی چیز خرید لینا اور بازار میں نہ پہنچنے دینا منع ہے
- ۲۷۸ اپنی مسلمان بہن کی طلاق کی شرط پر نکاح کرنا ممنوع ہے
- ۲۷۸ مسلمان بھائی کے بھاؤ پر، بھاؤ کرنا ممنوع ہے

- ۲۷۸ جانوروں کی فروخت کیلئے ان کے تھنوں میں دودھ چھوڑے رکھنا منع ہے۔
- ۲۷۹ نکاح شغار کے کہتے ہیں؟
- ۲۷۹ حضور اکرم ﷺ نے فتح خیبر کے سال متعہ اور پالتو گدھے کا گوشت حرام فرمادیا۔
- ۲۷۹ بیع محاقہ، محاضرہ، مزابنہ، ملامسہ اور منابذہ کی تعریفات و احکام۔
- ۲۸۰ قابل نفع ہونے سے پہلے پھلوں کی خرید و فروخت منع ہے۔
- ۲۸۰ سونے کو چاندی کے بدلے یا چاندی کو سونے کے عوض ادھار بیع کرنا ممنوع ہے۔
- ۲۸۱ ”ولا“ کی بیع و ہبہ ممنوع ہے۔
- ۲۸۱ ”بیع جبل الحبلہ“ کی تعریف اور حکم۔
- ۲۸۲ خون اور کتے کی قیمت، بدن گودنا گدوانا اور کاہن کی اجرت کے احکام۔
- ۲۸۲ سونے کی انگلی مردوں کے لئے ممنوع ہے۔
- ۲۸۳ عید الفطر اور ایام نحر کے روزوں کی ممانعت ہے۔
- ۲۸۳ حضور اقدس ﷺ نے قتل نسا و صبیان سے ممانعت فرمائی۔
- ۲۸۳ عورت کو شوہر کے علاوہ کسی اور پر تین دن سے زیادہ سوگ ممنوع ہے۔
- ۲۸۴ قسم مدعی علیہ پر ہوتی ہے۔
- ۲۸۴ حق شفعہ کہاں اور کب تک رہتا ہے۔
- ۲۸۵ حضور اقدس ﷺ نے غیر شادی شدہ زانی کے لئے ایک سال تک شہر بدر کرنے اور حد جاری کرنے کا فیصلہ فرمایا۔
- ۲۸۷ گرگٹ اور چھکلی کو ماڈالنے کا حکم ہے۔
- ۲۸۷ گرگٹ آتش نمرود بھڑکانے کے لئے پھونک مارتا تھا۔
- ۲۸۸ زہریلے جانور کے کاٹے پر دم کرنا۔
- ۲۸۸ حضور اقدس ﷺ نے بدگمانی، عیب چینی، تجسس، بغض و عناد اور قطع تعلق سے ممانعت فرمائی۔
- ۲۸۹ عورت کے لئے بغیر محرم کے سفر شرعی کرنا گناہ ہے۔
- ۲۹۰ عورت کو بے اذن شوہر صوم نفل کی اجازت نہیں۔

- ۲۹۲ نکاح کے لئے باکرہ کا سکوت بھی اذن ہے لیکن بیوہ کی صریح اجازت ضروری ہے
- ۲۹۲ مسائل مبہمہ بیان کرنا کیسا ہے؟
- ۲۹۲ خصی ہونا گناہ ہے
- ۲۹۲ مشترکہ کھجوریں ساتھی کی اجازت کے بغیر کھانا منع ہے
- ۲۹۳ نماز میں اقعاء و تورك منع ہیں
- ۲۹۴ رات کو کھجور توڑنے اور کھیتی کاٹنے سے منع فرمایا گیا ہے
- ۲۹۴ جمعہ کے دن بوقت خطبہ لوگوں کی گردنیں پھلانگنا ممنوع ہے
- ۲۹۵ احتکار، زہر کا استعمال اور چیتے کی کھال پر بیٹھنا ممنوع ہے
- ۲۹۶ نماز میں سدل ثوب اور ڈھاٹا لگانا منع ہے
- قبل طلوع آفتاب خرید و فروخت اور دودھ دیتے جانوروں کو ذبح کرنے سے منع فرمایا گیا
- ۲۹۶ کھڑے ہو کر کھانا پینا منع ہے
- ۲۹۶ مسجد میں خرید و فروخت، گرم شدہ چیز کی تلاش، شعر گوئی اور قبل جمعہ حلقہ بندی سے ممانعت کی گئی
- ۲۹۷ قبروں پر نماز پڑھنا گناہ ہے
- ۲۹۷ حمام میں نماز پڑھنا اور ننگے شخص کو سلام کرنا منع ہے
- ۲۹۷ خروج ریح پر ہنسنا منع ہے
- ۲۹۷ گرم گرم کھانا نہیں کھانا چاہیئے
- ۲۹۸ کھانے اور پینے کی چیز میں پھونک مارنے کی ممانعت ہے
- ۲۹۸ سجدے میں جاتے وقت زمین پر اور پانی میں پھونک مارنا منع ہے
- ۲۹۸ بھسمہ لگانے اور چہرے پر مارنے کی ممانعت ہے
- ۲۹۸ گودنا منع ہے
- ۲۹۸ بدکاروں کی دعوت کا حکم
- ۲۹۹ بلی کے گوشت اور اسکی قیمت کا حکم

۳۰۰ پیٹ کے بچہ کی بیع ممنوع ہے

۳۰۱ مساجد میں حد جاری کرنے کی ممانعت ہے

۳۰۱ مجوسی کا ذبیحہ اور اس کے کتے اور پرند کا شکار ناجائز ہے

۳۰۱ ”شریطۃ الشیطان“ کی تشریح اور حکم

۳۰۲ باندی کی کمائی کا حکم

۳۰۲ سفید بال اکھیرنا منع ہے

..... نماز میں کوئے کی طرح ٹھونگ مارتا، درندے کی طرح چہارزا نو بیٹھنا اور مسجد میں

۳۰۲ اپنے لئے ایک جگہ خاص کر لینا منع ہے

۳۰۲ مساجد میں فخر و ریا؟

۳۰۲ آدھا سایہ میں اور آدھا دھوپ میں بیٹھنا منع ہے

۳۰۲ کسی کو ننگی تلوار دینا منع ہے

۳۰۵ اسکی ممانعت ہے کہ امام اونچی جگہ پر ہو اور مقتدی اس کے پیچھے نیچی جگہ پر

۳۰۵ پھل دار درخت کے نیچے اور نہر جاری کے کنارے رفع حاجت منع ہے

۳۰۵ سوراخ میں پیشاب کرنا منع ہے

۳۰۵ حرب، ولید، مرہ، حکم، ابوالحکم، ایلح، نجح، یسار، نافع اور رباح ناموں کی ممانعت ہے

۳۰۶ رات میں قربانی کرنا؟

۳۰۶ مشرکین سے مصافحہ، تعظیم کے لئے ان کو کنیت سے پکارنا اور مرحبا کہنا منع ہے

۳۰۷ موزے پر سح اس کے اوپری حصہ پر کیا جائے گا

۳۰۷ ہر نماز کے لئے تازہ وضو بہتر ہے

۳۰۸ کھانے کے آخر میں انگلیاں اور پلیٹ چاٹنا سنت ہے

۳۰۸ افطار میں تعجیل کا حکم

۳۰۸ خطبہ مختصر ہونا چاہیئے

۳۰۹ گوبر اور مینگنی سے استنجاء ممنوع ہے

۳۰۹ ان عورتوں کے پاس جانا ممنوع ہے جن کے شوہر گھروں پر نہ ہوں

- پھوپھی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بیٹی سے اور خالہ کے ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ ۳۰۹
- سفر سے واپسی کے وقت گھر میں رات کو نہیں آنا چاہیئے۔ ۳۰۹
- اس بات کی ممانعت ہے کہ تین آدمیوں میں سے دو چپکے چپکے باتیں کریں اور تیسرا علیحدہ رہے۔ ۳۱۰
- حضور اقدس ﷺ کی طرف امر نہی اور قضا کی نسبت اتنی احادیث میں وارد ہے کہ ان کے جمع کو مجلد کبیر بھی نا کافی ہے۔ ۳۱۰
- حضور اقدس ﷺ کو احکام شرعیہ سے فقط آگاہی کی نسبت نہیں بلکہ آپ حاکم ہیں، صاحب فرمان مالک افتراض ہیں اور والی تحریم ہیں۔ ۳۱۱
- تفویہ الایمان کا رد۔ ۳۱۱
- قصیدہ بردہ شریف کے شعر ”نبینا الامرا لبح“ کی تشریح۔ ۳۱۱
- اللہ و رسول کو ایک ضمیر تشبیہ میں جمع کرنے کے بارے میں حضور کی ناپسندیدگی کی حکمت و توجیہ۔ ۳۱۲
- حضرت انکب نووی کی بیان کردہ توجیہ پر کلام۔ ۳۱۳
- اضمار کو اظہار مقصود میں وہاں مغل سمجھا جاتا ہے جہاں خوف التباس ہو۔ ۳۱۳
- صاحب تفویہ کے خانہ ساز شریکیات۔ ۳۱۷
- امام الطائفہ کی سخت عیاری و مکاری۔ ۳۱۷
- اللہ و رسول چاہیں تو یہ کام ہو جائے، امام الطائفہ کے اس کلمہ کو شرک کہنے کا رد۔ ۳۱۸
- حقیقت امر یہ ہے کہ مشیت حقیقہ ذاتیہ مستقلہ اللہ عز و جل کے ساتھ خاص ہے اور مشیت عطائیہ تابعہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو عطا کی ہے۔ ۳۲۰
- حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی نسبت امت مرحومہ کا اعتقاد۔ ۳۲۱
- ”واو“ مطلق جمع کے لئے ہے نہ مساوات و معیت کے واسطے اور اسکے شواہد۔ ۳۲۱
- اسماعیل دہلوی کی ذکر کردہ روایت منقطعہ کا جواب۔ ۳۲۳
- اس روایت سے متعلق شیخ محقق کا بیان کردہ نکتہ۔ ۳۲۴

- ۳۲۴ علامہ طہی کا ایک توجیہ لطیف و دقیق کی طرف اشارہ اور اسکی تقریر
- ۳۲۵ علامہ طہی کی توجیہ پر علامہ علی قاری کا نقض اور اس کا جواب
- ۳۲۶ ابو الطالب کو کفر کے باوجود حضور کی حمایت کرنے کا فائدہ پہونچا
- اس اعتراض کا جواب کہ کفار اعمال نیک کا آخرت میں کوئی ثواب نہ پائیں گے
- ۳۲۷ تو ابو طالب کو نفع کیسے پہونچا؟
- ۳۲۸ حضور اقدس ﷺ محمد، احمد، حاشر، ماجی، خاتم اور عاقب ہیں
- ۳۲۸ کفر بدترین بلا ہے
- ۳۲۹ وہابیہ ادعائے علم و ایمان کے باوجود شان خدا کے معنی نہ سمجھے
- ۳۲۹ وہ شان جس سے خدائی لازم آئے نبی کے لئے نہیں ہو سکتی
- بعضائے رحمانی دفع بلا، سماع ندا، فریادری وغیرہ امور نزاعیہ کا لزوم الوہیت سے
- ۳۲۹ کوئی تعلق نہیں

حضور تمام کائنات کے نبی ہیں

- ۳۳۱ پہلے نبی خاص قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے
- ۳۳۲ حضور سید عالم ﷺ کی رسالت کا تمام جن و انس کو شامل ہونا اجماعی ہے
- ۳۳۲ محققین کے نزدیک خاتم رسل کی رسالت ملائکہ کو بھی شامل ہے
- آیت کریمہ ”و ما رسلناک الا کافۃ للناس“ کی روشنی میں متعدد وجوہ سے
- ۳۳۲ حضور ﷺ کی افضلیت مطلقہ کا بیان
- انبیائے سابقین ایک شہر کے ناظم ہوتے تھے اور حضور پر نور سلطان ہفت کشور ہیں
- ۳۳۲ علیہم الصلوٰۃ والسلام
- ۳۳۳ اجر اور قدر بقدر مشقت و خدمت ہوتے ہیں
- ۳۳۳ حضور ﷺ کے علوم و معارف جمیع انبیاء سے اکثر و ادلی ہونے کی ایک دلیل
- انبیاء کو ادائے امانت و ابلاغ رسالت میں جن باتوں کی حاجت ہوتی ہے ان کا
- ۳۳۳ بیان اور آیات قرآنیہ سے استدلال
- ۳۳۴ یہ آدمی کی جبلت ہے کہ اپنے محسن سے محبت کرتا ہے

- ۳۳۴ نادانوں اور جاہلوں کو فیض پہونچانے کے لئے عفو و مغفرت ضروری ہے
- ۳۳۴ کمال عقل اصل فضائل و منبع فوائدِ فاضل ہے
- ۳۳۴ اہل بادیہ و سکانِ دہ کی طینت میں جفا و غلظت ہوتی ہے
- ۳۳۴ عورت اور اہل بادیہ و سکانِ دہ کو نبوت نہ ملی
- ۳۳۵ معوننت بقدر مونت اور صبر بقدر بلا دیا جاتا ہے
- ۳۳۶ حضور اکرم ﷺ اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوئے
- ۳۳۶ تمام اہل جہان کی عقل حضور ﷺ کی عقل کے آگے ایسی ہے جیسے تمام ریگستان دنیا کے آگے ریت کا ایک دانہ
- ۳۳۶ حضور ﷺ اس وقت بھی نبی تھے جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسد کے درمیان تھے
- ۳۳۶ جس کا خدا خالق ہے محمد ﷺ اس کے رسول ہیں
- ۳۳۸ رسول کا اپنی امت سے افضل ہونا بدیہی ہے
- ۳۳۸ حضور ﷺ کے خصائص شریفہ پر مشتمل ایک حدیث، جس کے بارے میں امام احمد رضا کا ارشاد ہے کہ ”مسلمان پر لازم ہے کہ اس نفیس حدیث شریف کو یاد کر لے“

فضائل رسول ﷺ

- ۳۳۴ خصائصِ نبوی کے بارے میں مختلف روایات باہم متعارض نہیں ہیں
- ۳۳۶ ابتداءً ایک ہی طریقہ سے حکمِ قراءت تھا، پھر دعائے نبوی سے دو قراتوں پھر سات قراتوں کی اجازت ملی
- ۳۳۶ ع۔ ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی
- ۳۳۷ ارشاد اقدس ”میرے گرد و پیش ہزار خادم دوڑتے ہوئے“ کی توجیہ رضوی اور امام زرقانی علیہ الرحمہ کی توجیہ پر کلام اور اس بات کا ذکر کہ انہیں اس توجیہ کی کیوں ضرورت پڑی
- ۳۵۱ ارشاد نبوی ”اختصر لی اختصاراً“ کے بارہ معانی

۳۵۴

روز قیامت امت محمدی تمام انبیاء کی امتوں سے زیادہ ہوگی
حضور اکرم نے حلقہ تلاوت و دعا اور حلقہ تعلیم دین میں سے دونوں کو خیر فرمایا

۳۵۵

لیکن تشریف فرما دوسرے حلقہ میں ہوئے

۳۵۶

اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کا ذکر کیسے بلند کیا؟

۳۵۷

ہر ایک کے ساتھ ایک ہمزاد فرشتہ اور ایک شیطان جن رہتا ہے

۳۵۸

مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ دعائے خلیل و نوید عیسیٰ علیہما السلام ہیں

۳۵۹

اللہ رب العزت خاک پائے رسول کی قسم یاد فرماتا ہے، اس جملہ کے بارے میں
حضرت شیخ محقق کا ارشاد

۳۶۰

حضرت آدم علیہ السلام نے حضور صاحب لولاک ﷺ کے صدقہ میں مغفرت
کی دعا فرمائی

تعظیم رسول ﷺ

۳۶۱

صحیحہ کرام مجلس حضور میں سر جھکائے گردنیں خم کئے بے حس و حرکت رہتے

۳۶۲

حضرت ابوالباب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس ہیبت پر رہنا گوارہ نہ کیا
جس کے لیے سرکارِ دو عالم ﷺ قیام فرماتے تھے

۳۶۳

حضرت ابوالباب انصاری بچا ہوا کھانا وہیں سے اٹھاتے جہاں سے سرکار نے
کھایا ہوتا

نور مصطفیٰ ﷺ

۳۶۴

حدیث نور عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تلقی امت بالقبول حاصل ہے۔

۳۶۵

تلقی علماء بالقبول وہ عظیم شئی ہے جس کے بعد ملاحظہ سند کی حاجت نہیں

۳۶۸

عرف عام میں نور کسے کہتے ہیں؟

۳۶۹

عند المحققین نور وہ ہے کہ خود ظاہر ہو اور دوسروں کا مظہر ہو

۳۷۰

حضور پر نور ﷺ اللہ تعالیٰ کے نور ذاتی سے پیدا ہیں

اللہ عزوجل حصے اور ٹکڑے اور کسی کے ساتھ متحد ہو جانے یا کسی شی میں حلول فرمانے سے پاک ہے۔

۳۷۰

حضور اللہ کے نور سے پیدا ہوئے اور ساری مخلوق نور نبی سے، اسکی تفہیم کے لئے مبسوط و مشرح کلام۔

۳۷۰

۱۰

۳۸۰

۳۷۴

اس شبہ کا دفع کہ کفار و مشرکین کہ محض ظلمت اور نا پاک ہیں نور پاک سے کیونکر بنے مرتبہ وجود میں صرف ایک ذات خدا ہے یونہی مرتبہ ایجاد میں صرف ایک ذات مصطفیٰ ہے۔

۳۷۵

عالم جس طرح ابتدائے وجود میں حضور کا محتاج تھا یونہی بقا میں آپ کا دست نگر ہے۔

۳۷۵

بلا واسطہ خدا سے حضور ہی مدد لیتے ہیں، اور تمام عالم مدد الہی حضور کی وساطت سے لیتا ہے۔

۳۷۷

۳۷۸

حدیث نور کے لفظ ”نور نبیک“ میں اضافت بیانہ ہے۔

۳۷۸

”نور نبیک“ میں اضافت بیانہ مراد نہ لینے میں کیا خرابی ہے۔

۳۷۸

علامہ زرقانی کا ایک قول اور اس کا رد۔

۳۷۸

اس اعتراض کا جواب کہ ”آخرت میں وزن اعمال ہوگا اور یہ اعراض و صفات ہیں ہوا ان کا قیام بنفسہ کیسے ہو گیا کہ ان کو وزن کیا جائے گا۔

۳۸۰

حدیث نور کا حاصل۔

”حضور اکرم ﷺ کا نور اقدس چراغ و خورشید پر غالب آتا“ اس سے کیا مراد

۳۸۱

ہے؟

۳۸۳

نور رخ اقدس سے حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سوزن گم شدہ ملنے کا واقعہ

۳۸۴

کان بجنے کا کیا سبب ہے؟

۳۸۵

ایمان و توحید آبا ئے کرام حضور سید الانام علیہ السلام کی ایک دلیل۔

علم غیب

- ۳۸۸ رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ دنیوی اور اس وقت کی حالت میں کچھ فرق نہیں۔
- ۳۸۹ علم الہی اور علم رسول میں عظیم تفرقوں کا ذکر
- جن آیات و احادیث میں علم غیب کو خاصہ خدا تعالیٰ بتایا گیا ہے منکرین کے ان
- ۳۹۱ سے استدلال کا رد۔
- ۳۹۲ کفارات و درجات کیا ہیں؟
- ۳۹۵ نماز کے بعد پڑھنے کی ایک دعا
- ۳۹۶ ”ولئن سالتهم ليقولن انما كنا نحوض الخ“ کا شان نزول
- نبی کی شان میں بے ادبی کا لفظ کلمہ کفر ہے اور اس کا قائل کافر ہے اگرچہ مدعی
- ۳۹۶ اسلام ہو۔
- ایک منافق نے حضور کی شان میں کہا ”وہ غیب کیا جانیں“ اللہ تعالیٰ نے اسے کافر
- ۳۹۶ قرار دیا۔
- ۳۹۶ علم غیب شان نبوت ہے۔
- ۳۹۶ بے خدا کے بتائے کسی کو ذرہ بھر علم ماننا ضرور کفر ہے۔
- ۳۹۹ راستہ سے اذیت ناک چیز ہٹانا نیکی ہے۔
- امام الوہابیہ کے نزدیک نبی ﷺ کی طرف آئندہ باتیں جاننے کی اسناد کرنا مطلقاً
- ۴۰۳ شرک ہے اگرچہ بے طائے الہی ہو۔
- ۴۰۴ انبیائے کرام کے لئے اطلاع علی الغیب کا مرتبہ قرآن مجید سے ثابت ہے۔
- آیت مقدسہ میں ”لا یظہر غیبہ علی احد“ نہ فرمایا بلکہ ”لا یظہر علی غیبہ
- ۴۰۴ احداً“ فرمایا ان دونوں میں فرق۔
- ۴۰۵ امام الوہابیہ کے دو فتراءات۔
- ”حدیث ربیع بنت معوذ بن عفرا“ جس سے امام الوہابیہ نبی کی طرف اطلاع علی
- الغیب کی نسبت کو شرک ثابت کرنا چاہتا ہے، خود اس سے ظاہر ہے کہ یہ نسبت ہرگز
- ۴۰۶ شرک نہیں۔

وقت حاجت بیان حکم فرض ہے اور تاخیر اصلاً روا نہیں۔
 ۴۰۶ منع لفظ بطلان معنی ہی میں منحصر نہیں بلکہ اس کے لئے اور وجوہ بھی ہو سکتی ہیں
 ۴۰۶ عقل و نقل کا قاعدہ مسلمہ ہے ”اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال“
 ۴۰۶ سرکارِ اقدس ﷺ نے بچیوں کو ”وفینا نبی یعلم ما فی غد“ کہنے سے کیوں
 روکا؟

۴۰۶ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ام الفضل سے فرمایا: تو حاملہ ہے تیرے پیٹ میں لڑکا
 ہے۔ جب لڑکے کی ولادت ہوئی تو آپ نے ان کا نام عبداللہ رکھا اور انہیں خلفا
 کا باپ فرمایا۔ اور فرمایا: انہیں میں سفاح ہے، انہیں میں مہدی ہے۔
 ۴۰۷ حضور اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے ساتھ
 سب سے زیادہ مشابہ تھے۔

۴۰۸ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بوقت وصال اپنی بیٹی ام کلثوم کی ولادت
 کی پیشین گوئی فرمائی۔

۴۰۹ نبی اکرم ﷺ نے جنگ بدر سے پہلے ہی اطلاع دی کہ فلاں کافر یہاں مرے گا
 اور فلاں کافر یہاں، اور جس کے لئے جو جگہ بتائی وہ بالکل اسی جگہ مرا۔

خصائص رسول

۴۱۸ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔
 ۴۱۸ انبیائے کرام کے افعال بشری اقامت سنت اور تعلیم امت کے لئے تھے۔
 ۴۱۹ حضور اکرم ﷺ کا ظاہر صورت بشری اور باطن ملکی ہے۔
 ۴۲۰ احتلام شیطانی وساوس کی بنیاد ہی پر ہوتا ہے۔
 اس روایت کی تحقیق کہ ”یا جوج ماجوج نطفہ احتلام سیدنا آدم علیہ السلام سے
 ۴۲۰ بنے ہیں“

صف بندی کے ساتھ نماز، سلام، اور آمین خصائص رسول سے ہیں۔ ہاں صرف
 ۴۲۲ حضرت ہارون نے حضرت موسیٰ علیہما السلام کی دعا پر آمین کہی۔
 ۴۲۳ حضور ﷺ کی امت خیر الامم ہے۔

۴۲۳

حضور اکرم ﷺ کو ”جوامع الکلم“ عطا ہوئے۔

آیات قرآنیہ کی روشنی میں حضور اکرم ﷺ کی شان کا جملہ انبیائے کرام سے بلند ہونے کا ثبوت۔

۴۳۰

۴۳۸

۴۳۹

۴۳۹

۴۳۹

بنی اسرائیل پر دو ہی وقت کی نماز فرض تھی، دو رکعت صبح اور دو رکعت شام۔ امت مسلمہ کے علاوہ کسی اور امت کے لئے پانچ نمازیں جمع نہ کی گئیں۔ نماز عشا امت محمدیہ کے ساتھ خاص ہے، کسی دوسری امت نے یہ نماز نہ پڑھی اس بات کی تحقیق کہ کیا ہمارے نبی ﷺ کے سوا کسی اور نبی کو بھی یہ پانچوں نمازیں نہ ملیں۔

حضور خاتم الانبیاء ہیں

حضور ﷺ کا بعثت میں آخر جمیع انبیاء بلا تاویل و تخصیص ہونا ضروریات دین سے ہے، جو اس میں ادنیٰ شک و شبہ بھی کرے کافر و مرتد ہے۔

۴۴۸

۴۵۰

۴۵۱

امت دعوت میں ستائیس دجال کذاب ہونگے ان میں سے چار عورتیں ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام نے حضور ﷺ کے توسل سے دعائے مغفرت کی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام پر وحی بھیجی اور اس میں حضور خاتم الانبیاء ﷺ کے فضائل کا ذکر فرمایا۔

۴۵۳

۴۵۳

۴۵۴

حضور ﷺ کا ایک اسم گرامی ”نبی ملائم“ بھی ہے۔ (یعنی جہادوں کے نبی)۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کو اس لئے بنایا کہ حضور ﷺ کی عزت و مرتبہ اس پر ظاہر فرمائے۔

۴۵۵

۴۵۵

۴۵۵

۴۵۷

۴۵۷

حضرت آدم علیہ السلام جنت سے ہند میں اترے۔ حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں آکر گھبرائے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اتر کر اذان دی۔ حضور اکرم ﷺ کے اسم مبارک ”نبی التوبہ“ کی سترہ توجہیں ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کے دست اقدس پر سب سے زیادہ بندگان خدا نے توجہ کی۔ اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، جن میں اسی (۸۰) امت محمدی کی ہوں گی۔

امت مرحومہ کی توبہ میں مجرد ندامت، ترک فی الحال، اور عزم امتناع پر کفایت کی گئی، اگلوں کی توبہ سخت سخت شرائط سے مشروط کی جاتی تھی

۴۵۸

حضور سید المعصومین علیہ السلام ہر روز سو بار استغفار فرماتے

۴۵۸

ہر ایک کی توبہ اس کے لائق ہوتی ہے، حضور علیہ السلام کی توبہ کس چیز سے تھی؟

۴۵۸

حضرت کعب ابن زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نعتیہ قصیدے ”بانت سعاد“ کے دو شعر

۴۵۸

بندوں کو حکم خداوندی ہے کہ بارگاہ حبیب خدا میں حاضر ہو کر توبہ کریں

۴۵۹

جہاں حاضری روضہ اقدس میسر نہ ہو وہاں آیت کریمہ ”ولو انهم اذ ظلموا

۴۶۰

انفسهم جاؤك“ پر عمل کی کیا صورت ہے؟

۴۶۰

روح نبی علیہ السلام ہر مسلمان کے گھر میں جلوہ گر ہے

۴۶۰

”میں لوگوں کو اپنے قدموں پر حشر دوں گا“ اس کا کیا مطلب ہے؟

۴۶۳

حضور علیہ السلام کے دس اسمائے طیبہ

۴۶۳

حضور علیہ السلام کی پکار پر سو سمارنے زندہ ہو کر آپ کے رسول اور خاتم ہونے کی

۴۷۰

گواہی دی

۴۷۰

حدیث پاک ”لو عاش ابراہیم لکان صدیقاً نبیاً“ پر امام نووی علیہ الرحمہ کا

۴۷۴

ایک اشتباہ اور اس کا جواب

۴۷۴

حضور علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ ”ہم اہل بیت نبوت پر دوسرے کو قیاس نہ کیا جائے

۴۷۵

تمیں دجال مدعیان نبوت میں سے مسیلمہ کذاب، اسود غسی اور مختار ثقفی ہے

۴۷۷

یہ تینوں غبیثت کتے، شیران اسلام کے ہاتھوں مارے گئے

۴۷۷

شاہ روم ہر قل نے صحابہ کرام کو انبیائے کرام کی تصویریں دکھائیں۔ ان کے

۴۸۶

ذریعہ انبیائے کرام کے حلیوں کا بیان

۴۸۶

یہ تصاویر ہر قل کے پاس کہاں سے آئیں؟

۴۸۸

ان احادیث کی تحقیق جن میں اعرابی کی گوہ اور دراز گوش کے ساتھ حضور علیہ السلام

۴۹۲

کا کلام کرنا مذکور ہے

- ۴۹۷ محمد ابن عدی ابن ربیعہ کے باپ نے دور جاہلیت میں ان کا نام محمد کیوں رکھا؟
- ۴۹۸ زید بن عمرو بن نفیل موحدان و مومنان عہد جاہلیت سے تھے۔
- ۴۹۹ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے زید کو جنت میں دامن کشاں دیکھا۔
- ۵۰۱ اسکندریہ کے ایک بڑے پادری کا بیان کہ ”کہ احمد علیہ السلام سب انبیاء سے بچھلے ہیں وہ نبی امی عربی ہیں، ان کو وہ خصائص ملیں گے جو کسی نبی کو نہ ملے۔
- ۵۰۲ مدینہ کے ایک یہودی کا اعلان کہ ”یہ احمد کے ستارے نے طلاع کیا اور اب سوائے احمد کے کوئی نبی نہیں ﷺ۔
- ۵۰۳ یہود اس بات کا ذکر کرتے تھے کہ ایک نبی کے ظہور کا وقت قریب ہے جس کا نام احمد ہے اور وہ آخری نبی ہیں۔
- ۵۰۴ حضرت کعب احبار کے باپ نے جو اعلم توراۃ تھے مرتے وقت انکو دو اوراق کی نشاندہی کی، جن میں لکھا تھا محمد رسول اللہ خاتم النبیین، لا نبی بعدہ مولدہ بمکہ و مہاجر و مدینہ۔
- ۵۰۵ حضور ﷺ کے اول و آخر، ظاہر و باطن ہونے کی تشریح۔
- ۵۰۶ سورہ ”اذا جاء نصر اللہ“ حضور ﷺ کے مرض وصال میں پنجشنبہ کو نازل ہوئی حبیب خدا ﷺ کی مدینہ طیبہ میں تشریف آوری کا روح پرور ذکر اور مجلس وصیت آخری کا پروردو پر اثر بیان۔
- ۵۰۷ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو برس کی سخت محنت و مشقت سے صرف پچاس اشخاص ہدایت یافتہ ہوئے۔
- ۵۰۸ سید المعصومین علیہ السلام بعد نماز فجر پاؤں بدلنے سے پہلے ۷۰ بار فرماتے سبحان اللہ و بحمدہ، استغفر اللہ، ان اللہ تو ابا۔
- ۵۰۹ حضرت ابن زل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک خواب اور حضور ﷺ کی بیان فرمودہ تعبیر۔

ولادت، بعثت، وصال

- ۵۱۱ صحیح یہ ہے کہ نور محمدی کی امانت حضرت عبداللہ سے حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف ماہ حج کی بارہویں تاریخ کو منتقل ہوئی اور اسکی تائید میں حدیث پاک

- ۵۱۲ حضور اکرم ﷺ پر نزول قرآن کی ابتدا پیر کے دن ہوئی
- ۵۱۳ وصال نبی ﷺ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کلمات اور اس بات کا بیان کہ ان کلمات سے نوحہ کا جواز ثابت نہیں ہوتا
- ۵۱۳ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد میری حیات اور وصال دونوں تمہارے لئے خیر ہیں اور اس کی وجہ

اخلاق، شمائل، تبرکات

- ۵۱۶ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے“
- ۵۱۶ سرکار اقدس ﷺ خوشبو کی چیز رد نہ فرماتے
- ۵۱۷ خوشبو کی چیز کو رد نہیں کرنا چاہئے
- ۵۱۷ اہل بیت نبی ﷺ دو دو ماہ تک چھوڑے اور پانی پر گزارہ فرماتے
- ۵۱۹ حضور سید المرسلین ﷺ نے جنگ حنین کے دن ایک مٹھی خاک کفار کی طرف پھینکی وہ خاک ان ہزاروں کافروں پر ایک ایک کی آنکھ میں پہونچی
- ۵۲۰ حضور ﷺ کی ۹ یا ۱۲ یا ۱۴ جدات کا نام عاتکہ تھا
- ۵۲۳ مشہور ہے کہ فائدہ یہ ہے کہ تلاحق انظار و افکار سے بارہا وہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ صاحب رائے کی نظر میں نہ تھی
- ۵۲۳ حضور سرور عالم ﷺ نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اونٹ خریدا پھر قیمت بھی عطا فرمائی اور اونٹ بھی نہ لیا
- ۵۲۳ یہ بات جائز ہے کہ بائع کوئی چیز بیچے اور اس مجلس خواہ دوسری مجلس میں کل ثمن یا بعض، مشتری کو معاف کر دے
- ۵۲۶ حضرت اسماء بنت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس رسول اللہ ﷺ کا ایک جبہ تھا جس کے دھوون سے مریض شفا حاصل کرتے
- ۵۲۶ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس سرکار اقدس ﷺ کا موئے مبارک تھا

حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور انور ﷺ کی ایک رضائی یا مبل اور ایک تہہ بند کی زیارت کرائی۔ جو بوقت وصال آپ کے استعمال میں تھے۔

۵۲۶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حضور ﷺ کے نعلین مبارک تھے۔

۵۲۷

حضور اکرم ﷺ نے سر مبارک کی داہنی جانب کے منڈے ہوئے سب بال حضرت ابو طلحہ کو عطا فرمائے اور بائیں جانب کے بال انہیں دیکر فرمایا انہیں لوگوں میں تقسیم کر دو۔

۵۲۷

حضور ﷺ کی تعظیم کا ایک جزیہ بھی ہے کہ جس چیز کو حضور سے کچھ علاقہ ہوا اسکی تعظیم کی جائے۔

۵۲۸

حضرت خالد بن ولید اور موئے مبارک حضور ﷺ کی عظمت و محبت منبر اطہر میں جو جگہ جلوس اقدس کی تھی حضرت عبداللہ بن عمر اسے ہاتھ سے مس کرتے اور ہاتھ منہ پر پھیر لیتے۔

۵۲۸

اہل مدینہ حصول برکت کے لئے اپنے برتنوں میں پانی لیکر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوتے اور آقا ﷺ ہر برتن میں اپنا دست اقدس ڈبوتے۔

۵۲۸

آثار صالحین سے تحصیل برکت کے جواز پر چند عبارات ائمہ و علما حضور سید المبارکین ﷺ مسلمانوں کے وضو کرنے کی جگہوں مثل حوض وغیرہ سے پانی منگا کر نوش فرماتے اہل اس سے مسلمانوں کے ہاتھوں کی برکت لینا چاہتے۔

۵۳۰

حضور ﷺ کا وضو گاہوں سے پانی منگا کر نوش فرمانا تعلیم امت کیلئے تھا۔

فضائل انبیائے کرام

۵۳۲

انبیائے کرام زندہ ہیں، اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں۔

۵۳۲

زمین انبیائے کرام کے جسموں کو نہیں کھا سکتی۔

چار نبی ایسے ہیں جنہیں اب تک لحوق موت اصلاً نہ ہوا، عیسیٰ و ادریس علیہما السلام

- ۵۳۳ آسمان پر اور الیاس و خضر علیہما السلام زمین میں
- ۵۳۳ مقام سیدنا مسیح علیہ السلام آسمان دوم ہے اور مشہور چہارم
- حضور رحمت عالم ﷺ نے اپنی خاص طور پر ملی ہوئی دعائے مقبول کو برائے
- ۵۳۴ شفاعت امت قیامت کے دن کے لئے اٹھا رکھا ہے
- ۵۳۵ بروز قیامت حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کو بھی حضور ﷺ کی ضرورت ہوگی
- ۵۳۶ حضور ﷺ سوال کے جواب میں ”نہ“ نہیں فرماتے تھے
- ۵۳۶ حضور ﷺ نے اعرابی سے فرمایا: جو تیرا جی چاہے ہم سے مانگ لے
- ایک بوڑھی کا واقعہ جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جنت میں ان کی مرافقت
- ۵۳۷ مانگی

- حدیث مولیٰ علی کی روشنی میں (جس میں بارگاہ رسالت میں ایک اعرابی کے سوال
- کا ذکر ہے) انبیائے کرام کے خداداد اختیارات کا اثبات اور امام الوہابیہ کے
- ۵۳۷ تفویہ الایمانی اقوال کا ردِ بلغ
- ۵۴۰ روانض کے بارے میں ایک لطیفہ
- ۵۴۴ حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ہزار برس ہوئی اور حضرت داؤد علیہ السلام کی سو برس
- ۵۴۶ حضور ﷺ جو چاہتے ہیں خدا وہی چاہتا ہے کہ یہ وہی چاہتے ہیں جو خدا چاہتا ہے
- ۵۴۷ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں تین لاکھ کرسیاں تھیں

فضائل شہین

- حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے اپنے کو صدیق و فاروق رضی اللہ
- ۵۵۱ تعالیٰ عنہما پر فضیلت دینے والوں کو مفتری قرار دیا
- حضرت مولیٰ علی نے حضور ﷺ کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر کو بتایا پھر
- ۵۵۱ حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر اپنے آپ کو۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم
- ۵۵۲ حضرت مولیٰ علی فرماتے ہیں ابوبکر چار وجہ سے مجھ سے سبقت لے گئے
- حضور ﷺ کے بعد سب سے پہلے جنت میں صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما

- جائیں گے۔ ۵۵۳
- کسی مومن کے دل میں حضرت علی کی محبت اور ابو بکر و عمر کی عداوت جمع نہیں ہو سکتی اور نہ اس کے برعکس ہو سکتا ہے۔ ۵۵۴
- حضرت امام محمد بن عبد اللہ محض رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد، ابو بکر و عمر دونوں میرے نزدیک بلاشبہ مولیٰ علی سے افضل ہیں۔ ۵۵۸
- حضرت امام محمد بن عبد اللہ محض کا تعارف۔ ۵۵۸
- حضرت سیدنا میر عبد الواحد بلگرامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کی تصنیف ”سبع سائل شریف“ کا بارگاہ رسالت میں مقام اور مسئلہ تفصیل میں آپ کا ارشاد۔ ۵۵۹
- مخدوم قاضی شہاب الدین فرماتے ہیں اے عزیز اگرچہ ”شیخین“ کی ”ختین“ پر فضیلت کا کامل اعتقاد رکھنا چاہیے لیکن اس طرح نہیں کہ حضرت عثمان و علی کے فضائل کے بارے میں تیرے دل میں کوئی کمی واقع ہو۔ ۵۶۲
- فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردار دو جہاں ☆ اے مرتضیٰ عتیق و عمر کو خبر نہ ہو۔ ۵۶۶
- حضور ﷺ نے حضرت علی سے یہ کیوں فرمایا: کہ یہ بات ابو بکر و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو نہ بتانا۔ ۵۶۶
- حضرت ابو بکر جس دن ایمان لائے ان کے پاس چالیس ہزار دینار یاد رہے تھے سب حضور ﷺ پر خرچ کر دیئے۔ ۵۶۹
- تفصیل شیخین کے بارے میں شیعہ عالم عبد الرزاق محدث، صاحب ”مصنف“ کا قول۔ ۵۷۲
- حضرت علی کی طرف سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی بیعت میں تاخیر کی وجہ۔ ۵۷۳
- حضرت عمر کے اسلام لانے کے بعد مسلمانوں نے اعلانیہ کعبہ معظمہ میں نماز ادا کی۔ ۵۷۴
- حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انصاف کا ایک واقعہ۔ ۵۷۶

فضائل عثمان و علی

غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دس ہزار اشرفیاں

- بارگاہ رسالت میں حاضر کیں
۵۸۰
- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ نے بیرومہ ۳۵ ہزار روپے میں خرید کر مسلمانوں
پر وقف فرمایا
۵۸۱
- حضرت علی فرماتے ہیں: میرے معاملہ میں دو شخص ہلاک ہو گئے ایک میری
تعریف میں حد سے بڑھنے والا، اور ایک دشمن مفتری
۵۸۸
- حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک ارشاد
۵۸۸
- سیاہ کی بے توقیری و تحقیر کے احکام
۵۹۵
- سب کی اولاد پر اپنے باپ کی طرف منسوب ہوتی ہیں لیکن اولاد فاطمہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ حضور اکرم ﷺ کی طرف منسوب ہوتی ہیں
جب حضرت فاطمہ خدمت اقدس میں حاضر ہوتیں تو حضور اکرم ﷺ قیام
فرماتے اور ہاتھ پکڑ کر بوسہ دیتے اور اپنی جگہ بٹھاتے
۵۹۷
- حضرت سیدہ کے اسم مبارک فاطمہ کی وجہ تسمیہ
۵۹۷
- حسین کریمین جو انان جنت کے سردار ہیں
۵۹۸
- حضور ﷺ کے ابوین کریمین کے اسلام کی ایک دلیل
۶۰۰
- حضرت غدیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا وصال دس نبوی میں ہوا، جون میں دفن ہوئیں
اس وقت نماز جنازہ مشروع نہیں ہوئی تھی
۶۰۰
- روافض کے احکام
۶۰۲
- حضور ﷺ نے حضرت جعفر ابن ابی طالب کو جنت میں بشکل فرشتہ اپنے پروں
سے اڑتے ہوئے دیکھا
۶۰۹
- حضرت عمرو ابن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر طعن کرنے والوں کا رد
۶۱۰
- حضور ﷺ نے دعا فرمائی الہی عبد اللہ (ابن عباس) کو دین کی سمجھ عطا فرما اور اپنی
کتاب کی تفسیر
۶۱۱
- عہد فاروقی میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے توسل سے بارش کی دعا کی
جاتی اور سیرابی حاصل ہوتی
۶۱۲

حضور ﷺ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے دعا کی: الہی!

۶۱۳ معاویہ کو راہ نما، راہ یاب کر اور اس کے ذریعہ لوگوں کو ہدایت دے۔

حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کے بارے میں فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کے

۶۱۳ بارے میں فرشتوں سے مباہات فرماتا ہے۔

۶۱۳ حضور ﷺ نے فرمایا: ابو درداء امت کے حکیم ہیں۔

۶۱۴ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا واقعہ۔

۶۱۵ والدہ علی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے حضور انور کی دعا۔

۶۲۴ نیکوں کی ہمسائیگی کی برکت۔

۶۲۴ مسلمین و مسلمات کے لئے ہر روز ۲۷ بار استغفار کرنیوالے کی فضیلت۔

۶۲۶ ابدال شام میں رہتے ہیں۔ اور ان کی تعداد میں یا چالیس ہے۔

۶۲۷ ابدال حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا پرتو ہوتے ہیں۔

۶۲۹ مقامات اولیا کا بیان۔

۶۲۰ قاریان قرآن کی تین اقسام کا بیان۔

۶۳۱ اہل بیت کرام امت کیلئے امان ہیں۔

۶۳۲ مدد کی ضرورت ہو اور کوئی ہمد نہ ہو یا جنگل میں جانور بھاگ جائے تو کیا کرے؟

۶۳۳ عداوت ولی سخت باعث ایذائے رب ہے۔

۶۳۳ مسلمان کے لئے نار، نارِ تطہیر ہے نہ نارِ لعنت و ابعاد و تذلیل و تحقیر۔

۶۴۲ ملائکہ کی پیدائش روزانہ جاری ہے۔

۶۴۲ ملائکہ تذکیر و تانیث اور سلسلہ توالد سے منزہ و پاک ہیں۔

۶۴۳ صحیح و معتمد یہی ہے کہ ملائکہ کرام کے لئے بھی موت ہے۔

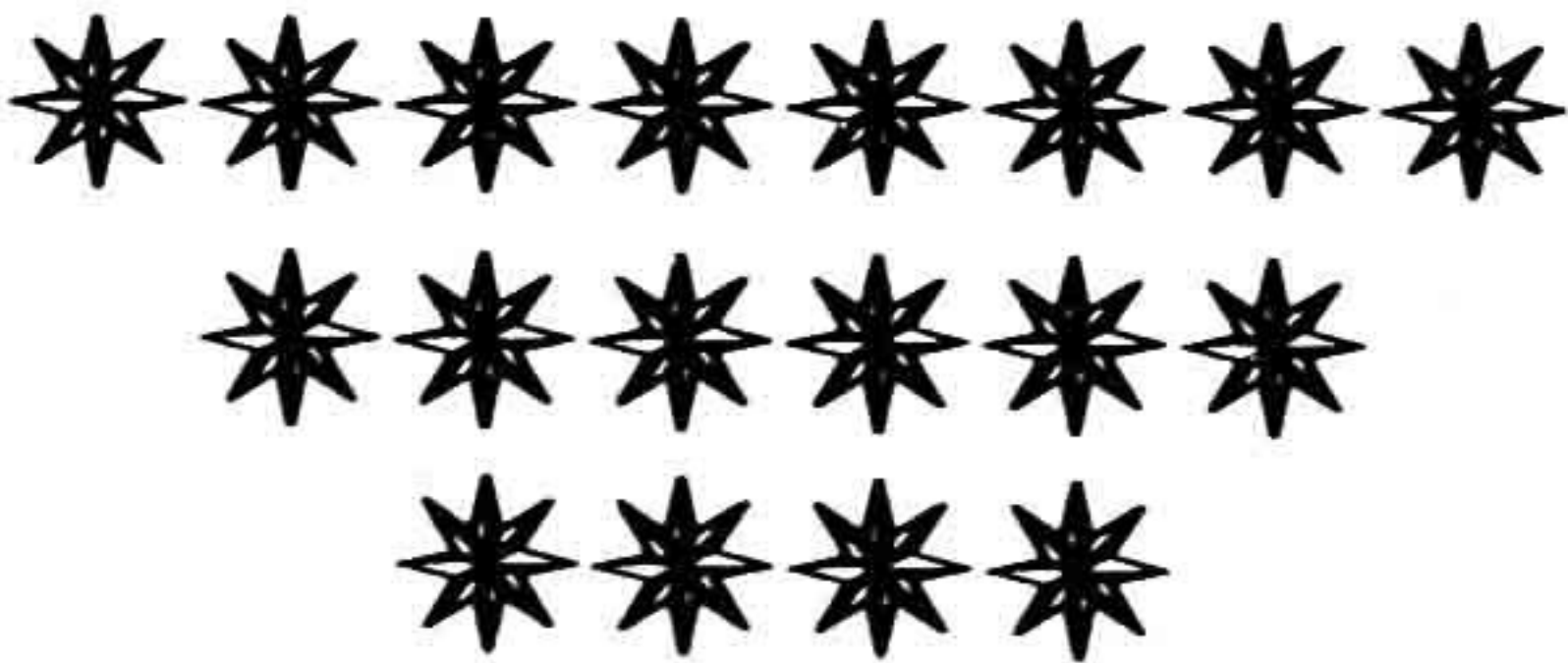
۶۴۳ فرشتوں میں سب سے پیچھے ملک الموت فنا ہونگے۔

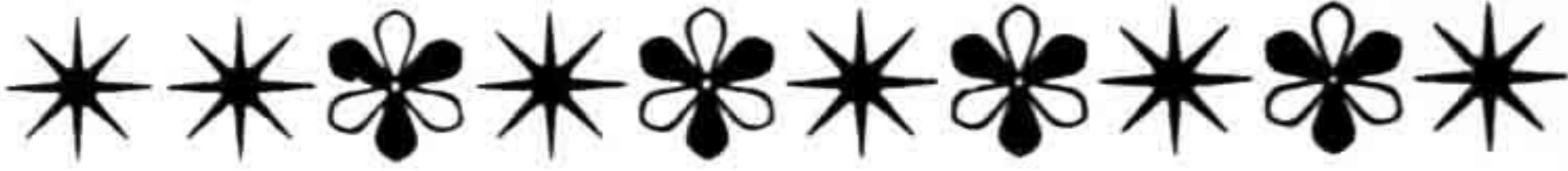
سب کے فنا ہونے کے بعد جبریل و میکائیل و ملک الموت باقی رہیں گے۔ پھر

۶۴۳ ان کو بھی موت آئے گی۔ ان کی موت کی کیفیت۔

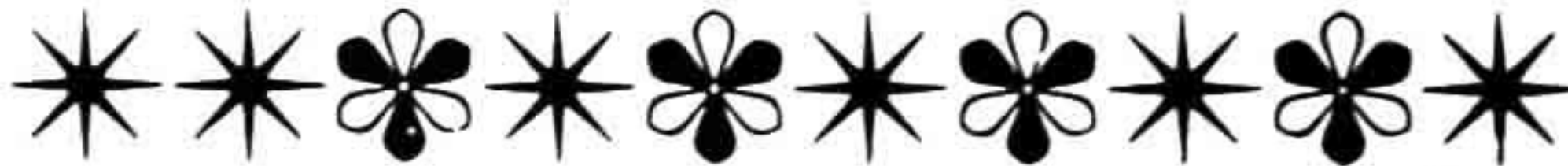
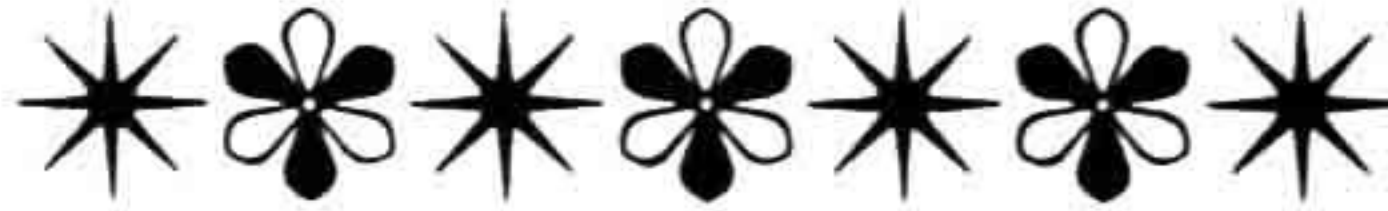
۶۴۵ ظاہر یہی ہے کہ ملائکہ کے لئے قیامت سے پہلے موت نہیں

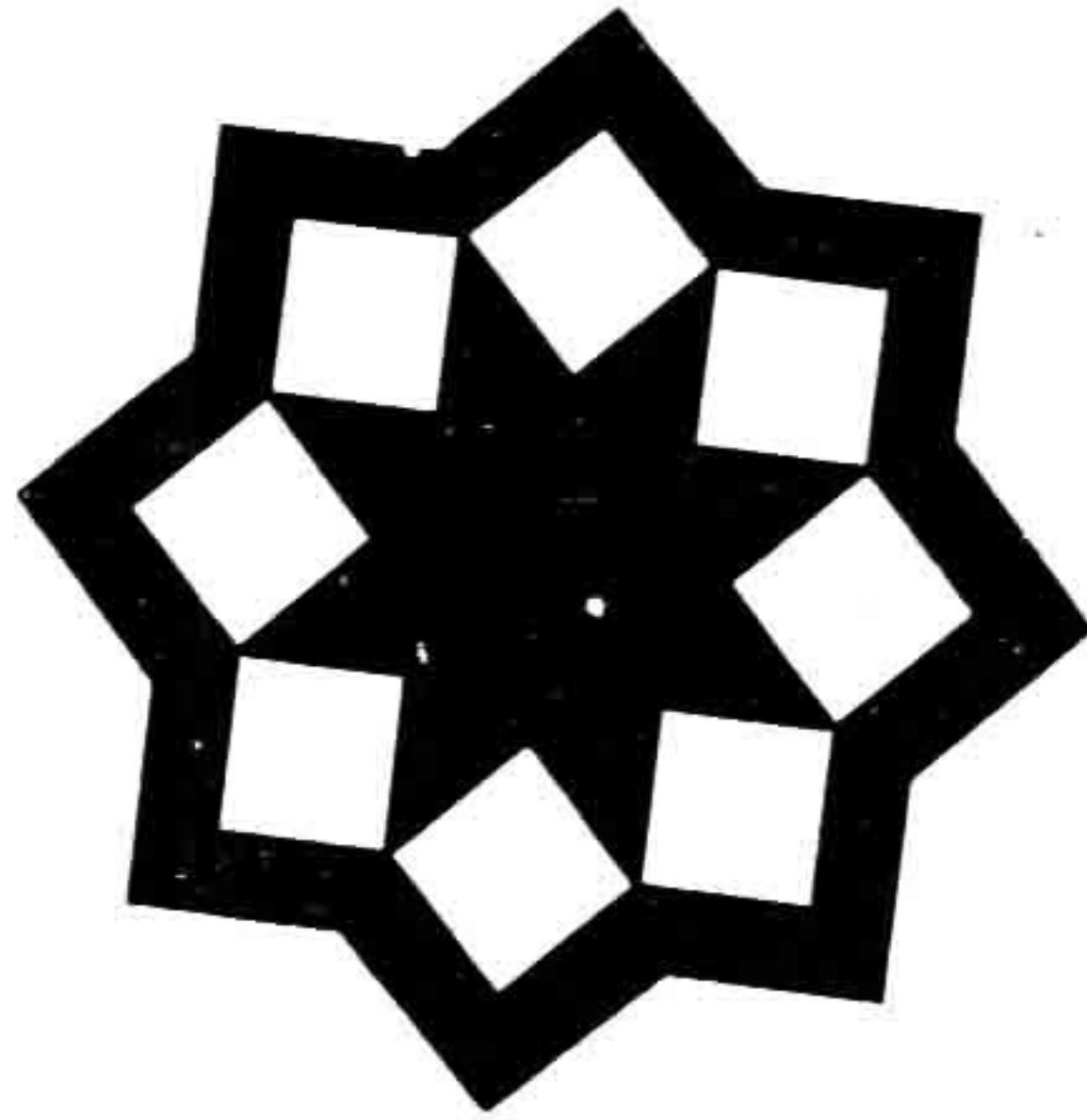
- چار فرشتے جبریل، میکائیل، عزرائیل اور اسرافیل علیہم السلام دنیا میں کاموں کی تدبیر کرتے ہیں اور ان کے کاموں کی تفصیل
- ۶۴۶ _____
- نطفہ پر چالیس راتیں گزر جاتی ہیں تب اس کے اعضا بنائے جاتے ہیں
- ۶۴۹ _____
- اس شخص کی فضیلت جو اپنے اس مسلمان بھائی کی حمایت کرے جس کو پیچھے برا کہا
- ۶۵۲ _____
- آیت کریمہ ”یا ایہا الذین امنوا! لاتسلوا عن اشیاء الخ“ سے معلوم ہوا کہ جن باتوں
- ۶۵۶ _____
- کا ذکر قرآن و حدیث میں نہ نکلے وہ ہرگز منع نہیں
- ۶۵۷ _____
- جو مشتبہ امور کو اختیار کرتا ہے وہ کھلے گناہ میں ملوث ہو سکتا ہے
- ۶۵۸ _____
- حلال و حرام و مشتبہ کی دل نشیں تمثیل اور دردمندانہ نصیحت
- ۶۵۸ _____
- ”حمی“ کسے کہتے ہیں؟
- ۶۵۹ _____
- صدق موجب اطمینان اور کذب موجب قلق ہے





حالات راویان حدیث





حالات راویان حدیث

ابواسحاق

آپ ابواسحاق سمیعی، ہمدانی، کوفی ہیں اور تابعی، بہت صحابہ سے آپ کی ملاقات ہے، شہادت عثمان سے دو سال پہلے پیدا ہوئے، اور ۱۲۹ھ میں وفات پائی، بڑے متقی عالم بڑے محدث ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۴۵۲۔

ابو امامہ بابلی

آپ ابو امامہ عدی بن عجلان بابلی ہیں، اولاً مصر میں پھر حمص میں رہے وہاں ہی وفات پائی، آپ شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین شام صحابہ سے خالی ہو گئی۔ ۹۱ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۳-۲۱۶-۲۳۸-۲۳۹-۲۵۶-۲۳۲-۲۵۵-۶۲۳-۸۰۳
۸۳۸-۹۰۰-۱۰۱۳۔

جلد دوم: ۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۲۳۹-۱۳۳۸-۱۳۹۲-۱۴۳۱-۱۵۷۹-۱۶۰۱
۱۶۵۴-۱۷۰۹-۱۷۲۹-۱۷۳۰-۱۷۹۹۔

جلد سوم: ۱۹۷۳-۱۹۷۴-۲۰۱۵-۲۰۶۳-۲۱۰۶-۲۱۵۳-۲۲۱۶-۲۲۲۱
۲۷۳۰-۲۷۷۶-۲۷۷۹-۲۷۸۰۔

جلد چہارم: ۳۰۳۱-۳۲۹۶-۳۴۱۲۔

ابو امامہ بن سہل بن حنیف

ابو امامہ کا نام سعد ہے، علماء تابعین سے ہیں، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات شریف سے دو سال پہلے ولادت ہوئی، خود حضور نے ان کا نام اور کنیت تجویز فرمائی

بہت لڑکپن کی وجہ سے زیارت نہ کر سکے، اپنے والد سہل اور ابوسعید خدری سے روایت لی ۱۰۰ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۲۸۲۔

ابوایوب انصاری

آپ کا نام خالد بن زید ہے، آپ انصاری خزرجی ہیں۔ تمام جنگوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہے، آپ کی وفات قسطنطنیہ میں ہوئی جسے اب استنبول کہتے ہیں، ۵۱ھ میں آپ کی وفات ہے۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں جب یزید ابن معاویہ کی سرکردگی میں قسطنطنیہ پر حملہ کیا تو آپ اس لشکر میں تھے، بیمار ہو گئے۔ جب مرض زیادہ ہوا تو وصیت کی کہ جب میں وفات پا جاؤں تو میری میت اپنے ساتھ رکھنا، جب تم دشمن کے مقابل صف آرا ہو تو مجھے اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا، چنانچہ ایسا ہی کیا گیا، آپ کی قبر قسطنطنیہ کے شہر پناہ کے پاس اب تک مشہور ہے، اس قبر کا اب تک بہت بڑا احترام ہے، لوگ آپ کی قبر کی برکت سے شفا حاصل کرتے ہیں انہیں شفا ملتی ہے، آپ سے بہت حضرات نے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۶-۳۲۲-۳۷۰-۴۳۴-۴۴۳-۹۱۲۔

جلد سوم: ۲۱۰۹-۲۲۰۴۔

جلد چہارم: ۳۲۳۶۔

ابو بردہ

آپ کا نام عامر بن عبد اللہ بن قیس ہے یعنی ابو موسیٰ اشعری کے بیٹے ہیں، کہ عبد اللہ بن قیس ابو موسیٰ اشعری کا نام ہے، آپ حضرت علی کے ساتھ رہے، قاضی شریح کے بعد کوفہ کے قاضی رہے، حجاج بن یوسف نے آپ کو معذول کیا، اپنے والد اور حضرت علی سے احادیث نقل کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۲۵۳۔

جلد سوم:- ۲۵۱۴۔

جلد چہارم:- ۳۲۹۱-۳۳۲۰۔

ابو برزہ

آپ کا نام فضلہ بن عبید ہے، اسلمی ہیں، پرانے مسلمان ہیں، عبداللہ بن حنظل کو حضور کے حکم سے آپ نے قتل کیا تھا۔ حضور انور کی وفات تک ہر غزوہ میں حضور کے ساتھ رہے پھر بصرہ چلے گئے۔ خراسان کے غزوہ میں شریک ہوئے، مقام مرو میں آپ کی وفات ۶۰ھ ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۸۵۷۔

ابو بکر صدیق

آپ کا نام شریف عبداللہ بن عثمان (ابو قحافہ) ابن عامر ابن عمرو بن کعب ابن سعد بن تیم بن مرہ ہے، یعنی ساتویں والد مرہ میں حضور سے ملتے ہیں، آپ کا لقب صدیق بھی ہے عتیق بھی، حضور نے فرمایا کہ جسے آتش دوزخ سے عتیق دیکھنا ہو وہ ابو بکر کو دیکھے، حضور انور کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے، زمانہ جاہلیت اور اسلام میں بھی کبھی حضور انور سے الگ نہ ہوئے۔ آپ سب سے پہلے مومن ہیں، قدرت خدا ہے کہ آپ کی کنیت ابو بکر ہے، یعنی اولیت والے، آپ ایمان، ہجرت، بعد رسول وفات وغیرہ سب میں اول ہی رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۶۸-۶۱۵-۱۰۱۶۔

جلد دوم:- ۱۸۲۲-۱۳۳۲۔

جلد سوم:- ۲۲۶۹-۲۳۷۳-۲۳۷۴-۲۳۷۵-۲۵۵۷۔

جلد چہارم:- ۳۳۸۶۔

ابوبکر بن سلمان بن ابی حشمہ

آپ کا نام عبداللہ بن حذیفہ ہے، عدوی مدنی ہیں، ثقہ اور انساب کے عارف تھے۔ اوساط تابعین میں شمار ہوتے ہیں، صحاح ستہ میں آپ کی روایات مذکور ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۶۵۵-۸۲۰

ابوبکرہ

آپ کا نام نقیع بن حارث بن کلدہ ثقفی ہے، طائف کے رہنے والے تھے، جب حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے طائف کا محاصرہ کیا تو آپ نے اپنے کو طائف کے قلعہ سے ایک بیرونی کنویں کی چرخی پر ڈال دیا اور اس طرح وہاں سے نکل کر حضور کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اسلام لے آئے، آپ کا نام ابو بکرہ یعنی چرخی والے، بکرہ چرخی کو کہتے ہیں، بعد میں بصرہ مقیم ہو گئے، ۹۲ھ میں وہاں ہی وفات پائی اور وہاں ہی دفن ہوئے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۱۴۱

جلد دوم: ۱۴۱۳-۱۵۹۰

جلد سوم: ۲۲۳۷-۲۲۳۸-۲۲۴۱-۲۶۲۹-۲۶۳۰

جلد چہارم: ۳۵۳۲-۳۶۵۳

ابو تمیمہ

آپ کا نام طریف بن خالد جمحی ہے یمن کے باشندے تھے۔ پھر بصرہ میں رہے آپ نے بہت صحابہ سے ملاقات کی ہے، ۹۵ھ میں وفات پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۶۴۴

ابو ثعلبہ

آپ اپنی کنیت میں مشہور ہیں، قبیلہ حشن سے ہیں، بیعة الرضوان میں شریک ہوئے،

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو اپنی قوم کا مبلغ بنا کر بھیجا، آپ کی تبلیغ سے وہ سب مسلمان ہو گئے، آپ کا قیام شام میں رہا، ۷۵ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۸۷۳-۱۸۷۴-۱۸۷۹-۱۸۸۰

جلد چہارم: ۳۶۲۳

ابو جحیفہ

آپ کا نام وہب بن عبد اللہ عامری ہے، آپ بہت نو عمر صحابی ہیں، حضور کی وفات کے وقت آپ نابالغ تھے، ۷۴ھ کوفہ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۹-۵۶۵-۵۶۷-۵۶۹

جلد دوم: ۱۸۳۰

جلد چہارم: ۳۰۶۷-۳۳۵۶-۳۳۸۵

ابو جعفر بن مہلب

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۱۲

ابو جھیم

آپ کا نام ابو جھیم ہے بعض نے فرمایا کہ عبد اللہ بن حارث بن صمہ ہے صحابی ہیں

انصاری ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۸۵۹

ابو حازم

ابو حازم غفاری مدنی ہیں، ابو رہم دینار غفاری کے آزاد کردہ ہیں، اوساط تابعین سے

ہیں، اور محمد بن عمرو بن علقمہ، عباد بن ابی علی، محمد بن عبد الرحمن، بن دؤیب سے روایت کرتے ہیں، ابن عبد البر اور حبان نے انکوثات میں شمار کیا ہے۔

ان سے صرف یہ ایک حدیث اس مجموعہ میں ذکر کی گئی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۶۳۔

ابو حاصر

ابو حاصر عثمان بن حاضر حمیری ازدی ہیں، تابعین میں شمار ہوتے ہیں، ابن عباس، ابن زبیر، اور بن عمر سے روایت کرتے ہیں، امام بغوی اور ابن حبان نے صحابہ میں شمار کیا ہے۔ اور حدیث مندرجہ ذیل اپنے موقف کی تائید میں پیش کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۱۲۹۔

ابو جحیرہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۳۶۳۔

ابو حذیفہ

ابو حذیفہ ثقفی ہیں، بیعت رضوان میں شریک تھے۔ غیاث بن مالک کی اولاد سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۳۷۔

ابو حمید ساعدی

آپ کا نام عبد الرحمن یا کچھ اور ہے، قبیلہ بنی ساعدہ سے ہیں، اپنے گاؤں میں رہتے تھے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے آتے رہتے تھے۔ اسی لئے اس موقع پر صحابہ نے بطور تعجب پوچھا کہ اے ابو حمید تم کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت زیادہ میسر نہ ہوئی تم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز سے زیادہ واقف کیسے ہو گئے، جیسا کہ ابو داؤد

کی روایت میں ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۶۵۳۔

جلد سوم: ۲۱۲۷۔

جلد چہارم: ۳۰۱۳۔

ابو حصیفہ

یہ عبداللہ بن یزید ہیں، امام طبرانی نے انکو صحابہ میں شمار کیا۔ بعض نے عبداللہ بن سعید بن شامہ کندی کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۰۱۔

جلد سوم: ۲۱۶۲۔

ابوداؤد

حالات محدثین کے تذکرہ میں ملاحظہ ہوں۔

ان سے اس مجموعہ میں ایک حدیث براہ راست بغیر اسناد مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۹۴۔

ابودرداء

آپ کا نام عویم بن عامر ہے، انصاری خزرجی ہیں، اپنی کنیت میں مشہور ہیں، درداء آپ کی بیٹی کا نام ہے اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔ آپ بڑے فقیہ عالم ہیں، شام میں قیام رہا۔ دمشق میں آپ کی قبر انور ہے، ۳۲ھ میں وفات پائی،

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں

جلد اول: ۱۱۶-۱۶۶-۱۶۷-۲۲۰-۲۳۱-۲۳۸-۶۴۵-۶۴۶-۹۲۳-۹۳۴۔

۹۹۵۔

جلد دوم: ۱۲۳۵-۱۳۵۲-۱۴۴۶-۱۵۱۵-۱۸۹۳-۱۹۰۱۔

جلد سوم: ۱۹۹۵-۲۱۷۸-۲۲۴۹-۲۲۷۷-۲۳۱۷-۲۳۴۶-۲۳۸۰-۲۵۵۱-
۲۷۴۲-۲۷۶۶

جلد چہارم: ۳۱۲۷-۳۲۵۴-۳۳۰۲-۳۵۶۳-۳۵۷۳

ابو ذر غفاری

آپ کا نام جندب بن جنادہ ہے، عظیم الشان صحابی ہیں، حضور کی ہجرت سے پہلے مکہ معظمہ آکر ایمان لائے، آپ پانچویں مومن ہیں، پھر اپنی قوم میں واپس گئے، پھر غزوہ خندق کے بعد حضور انور کی خدمت میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔ پھر خلافت عثمانیہ میں مقام ربذہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات پائی۔ ۳۲ھ میں آپ کی وفات ہے، آپ اسلام سے پہلے بھی موحد تھے۔ ایک اللہ کی عبادت کرتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹-۷۹-۱۱۹-۱۴۴-۵۰۳-۵۰۶-۳۹۲-۹۱۱

جلد دوم: ۱۲۶۹-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۳۱۲-۱۳۳۸-۱۵۸۹

جلد سوم: ۱۹۸۶-۲۰۷۳-۲۰۸۶-۲۰۹۹-۲۱۰۳-۲۱۱۷-۲۳۲۳-۲۶۸۷

۲۷۷۳-۲۷۷۹

جلد چہارم: ۳۲۶۱-۳۲۸۲-۳۳۴۵-۳۴۳۸-۳۵۹۶

ابو رافع

آپ کا نام مصعب یا ابراہیم ہے، کنیت ابو رافع ہے، آپ پہلے حضرت عباس کے غلام تھے۔ کسی قبیلے نے آپ کو عطیہ دیا تھا حضرت عباس نے بطور نذر حضور کو انکا مالک بنا دیا۔ بدر سے کچھ پہلے ایمان لائے مگر بدر میں حاضر نہ ہو سکے۔ جب انہوں نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت عباس کے ایمان لانے کی خبر دی تو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خوش ہو کر انہیں آزاد کر دیا۔ اکمال میں ہے کہ آپ کا انتقال شہادت حضرت عثمان سے کچھ پہلے ہوا ہے مگر بعض مورخین فرماتے ہیں، کہ آپ کا انتقال خلافت مرتضوی میں ہوا۔ آپ آزاد

ہونے کے بعد بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہی رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۵۱-۲۳۸-۶۳۱

جلد دوم:- ۱۳۲۳-۱۷۶۴

جلد سوم:- ۲۱۵۰-۲۲۸۶

جلد چہارم:- ۲۹۴۲

ابو الربيع

آپ عبد اللہ بن ثابت انصاری ہیں، ابو الربيع کنیت اور بنو ظفر بن خزرج کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے ظفیری بھی کہلاتے ہیں، عہد نبوی میں وصال ہے، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کی عیادت فرمائی، اور بعد انتقال اپنی قمیص مبارک میں کفن دیا، صحیحین میں آپ کی روایات مذکور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۰۲

جلد دوم:- ۱۲۱۸

ابورزین عقیلی

آپ کا نام لقیط ابن عامر بن صبرہ ہے، اور کنیت ابورزین ہے، عقیلی سے مشہور ہیں اور صحابی ہیں، اہل طائف سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۸۴۳

ابورمثہ

آپ ابن رفاعہ بن یثربی ہیں، اور تمیمی ہیں، القیس بن زید بن مناة بن تمیم کی اولاد سے ہیں، آپ کے نام میں بہت اختلاف ہے، عمارہ نام ہے یا کچھ اور، اور آپ اپنے والد کے ساتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہوتا ہے،

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۹۰۴۔

ابوریحانہ

آپ شعون بن یزید کے بیٹے ہیں قرظی ہیں، یعنی بنی قریظہ کے حلیف ہیں، اور انصاری ہیں، آپ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم ہیں، آپ کی بیٹی کا نام ریحانہ ہے۔ بڑے عالم زاہد تارک الدنیا تھے، آخر میں شام میں قیام رہا۔ آپ سے اس مجموعہ میں فقط ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۳۹۔

ابوالزناد

آپ کا نام عبد اللہ بن ذکوان ہے، قرشی مدنی ہیں، ثقہ اور فقیہ ہیں طبقہ خلمہ سے ہیں اور موطا امام مالک کے رجال سے۔ حضرت انس، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر وغیرہم سے روایت کرتے۔ ۶۶ سال کی عمر ہوئی اور ۱۳۰ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۵۳۔

ابوسعید خدری

آپ کا نام مبارک سعد بن مالک انصاری ہے، خدرہ انصار کا ایک قبیلہ ہے جس کی طرف آپ کی نسبت ہے۔ بڑے عالم احادیث کے ماہر صحابی ہیں، غزوہ خندق اور بارہ غزوں میں آپ حضور کے ساتھ شریک رہے، آپ نے ۸۴ سال کی عمر شریف پا کر ۶۴ھ میں وفات پائی جنت البقیع میں مدفون ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۶-۲۰-۱۳-۱۲۲-۱۶۱-۲۸۲-۲۹۳-۲۹۵-۳۱۳-۳۱۸-۴۷۱۔

۴۷۳-۴۳۹-۵۶۱-۵۶۲-۵۹۶-۶۶۳-۷۱۶-۷۲۹-۷۶۱-۷۹۷-۸۲۷۔

۸۲۸-۸۶۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۶۸۔

جلد دوم:- ۷۰۱۷-۱۱۸۴-۱۱۸۷-۱۳۷۶-۱۳۶۹-۱۴۱۵-۱۴۳۸-۱۵۷۴-

۱۵۸۵-۱۶۷۹-۱۷۰۴-۱۸۴۱-۱۸۵۵-۱۹۰۵-۱۹۲۲-

جلد سوم:- ۱۹۹۰-۲۰۲۱-۲۰۳۶-۲۱۲۰-۲۱۳۱-۲۱۳۳-۲۱۳۵-۲۳۲۰-

۲۳۳۷-۲۴۰۹-۲۴۱۰-۲۴۱۱-۲۴۲۵-۲۴۳۱-۲۴۳۹-۲۵۸۵-

۲۵۹۶-۲۶۰۲-۲۶۲۷-۲۶۷۶-۲۶۹۳-۲۷۰۵-۲۷۱۱-

جلد چہارم:- ۲۷۰۴-۲۸۴۴-۲۸۵۹-۲۸۶۸-۲۸۷۲-۲۹۵۰-۲۹۵۹-۲۹۷۹-

۳۰۰۳-۲۰۱۹-۳۰۴۸-۳۰۵۶-۳۰۷۰-۳۲۲۴-۳۲۸۰-۳۲۹۰-۳۳۱۶-

۳۳۳۰-۳۳۸۷-۳۵۲۱-۳۵۹۵-۳۶۰۱-۳۶۲۸-

ابو سلامہ

بعض نے انکو ابو سلمہ سلمی کہا ہے۔ نام خداش یا خرامش ہے صحابی ہیں، اور صحیحین میں آپ سے روایت آئی۔ صرف ایک حدیث ہی آپ سے مروی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۳۳۹

ابو سلمہ

عبداللہ بن الاسد بن ہلال مخزومی ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی اور پھوپھی زاد بھائی، سابقین اولین سے ہیں اور بدری صحابی ہیں، عہد نبوی میں وصال ہوا۔ آپ کی بیوہ ام سلمہ سے حضور نے نکاح فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۷۴۳

ابو شریح

آپ کا نام خویلد بن عمرو کعبی عدوی خزاعی ہے، کنیت ابو شریح، صحابی ہیں، فتح مکہ سے قبل ایمان لائے۔ ۶۸ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ اپنی کنیت میں مشہور ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۹۔

جلد دوم: ۲۷۲۲۔

جلد سوم: ۲۹۶۲۔

ابوالشعثاء

جابر بن زید ازدی بصری ہیں، کنیت سے مشہور ہیں، طبقہ ثالثہ میں شمار ہوتے ہیں۔
۹۳ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۵۹۔

ابوضمرہ

آپ کا نام انس بن عیاض بن ضمیرہ ہے۔ بعض نے عبدالرحمن کہا ہے، لیشی مدنی ہیں۔
ثقة ہیں۔ دو سو ہجری میں وصال ہے۔ ہشام بن عروہ، سہل بن ابی صالح اور صالح بن کیسان
وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ کے تلامذہ میں امام شافعی اور امام احمد بن حنبل، جیسے ائمہ
ہیں، طبقہ ثامنہ میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۶۹۔

ابوصفوان

آپ کا نام سوید بن قیس ہے۔ آپ کو ابو مرحب بھی کہا جاتا ہے، کوفہ میں رہے
اور صحابی ہیں، آپ کا واقعہ مشہور ہے جو اس حدیث میں مذکور ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۱۹۵۵۔

ابوالطفیل عامر

آپ کا نام عامر بن واثلہ ہے، لیشی کنعانی ہیں، حضور انور کی صحبت پاک میں آٹھ
سال رہے۔ ۱۰۲ھ میں وفات ہوئی، آپ آخری صحابی ہیں۔ کہ آپ کی وفات سے زمین صحابہ

سے خالی ہو گئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۵۷

ابو طلحہ

آپ کا نام زید بن سہل ہے، انصاری نجاری ہیں، اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔
حضرت انس کے سوتیلے والد اور اعلیٰ درجہ کے تیر انداز تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ
لشکر میں ابو طلحہ کی صرف آواز بڑی جماعت سے بہتر ہے۔ ۷۷ سال عمر پائی۔ ۳۱ھ میں وفات
ہوئی۔ بیعت عقبہ میں ۷۰ انصاریوں کے ساتھ آپ آئے تھے۔ پھر غزوہ بدر وغیرہ میں تمام
غزوات میں شامل ہوئے۔ آپ سے ایک جماعت نے روایات کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۵۸

جلد دوم: ۱۸۰۷

ابو عبد الرحمن سلمیٰ

آپ کا نام عبد اللہ بن حبیب بن ربیعہ ہے۔ تابعی کوفی مقری ہیں، اور کنیت سے مشہور
ہیں۔ آپ کے والد صحابی۔ ثقہ ثبت ہیں اور طبقہ ثانیہ میں شمار ہے۔ ۷۰ھ میں وصال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۳۸

ابو عثمان

آپ نہدی بصری ہیں، زمانہ جاہلیت پایا ہے، حضور انور کا زمانہ پایا مگر زیارت نہ کر
سکے۔ ساٹھ سال جاہلیت میں اور ساٹھ سال اسلام میں گزارے۔ قریباً ایک سو تیس سال عمر
ہوئی۔ ۹۵ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اور: ۵۳۳

ابو عسیب

آپ حضور انور کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ آپ کا نام احمد ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۵۲-۱۲۶۷

ابو عمیرہ

ابو عمیرہ ازدی مصری ہیں۔ اور صحابیت کا شرف بھی حاصل ہے

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۵۵۳

ابو عوام بصری

نام عبدالعزیز بن الربیع باہلی ہیں ثقہ اور طبقہ سابعہ سے ہیں، امام بخاری نے آپ

سے روایت لی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۴۱

ابوالغادیہ

ان کا نام یسار بن سبع ہے۔ بعض نے جھنی کہا اور بعض مزنی کہتے ہیں۔ امام بخاری

نے انکو صحابی مانا ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں۔ یہ ہی عمار بن یاسر کے قاتل ہیں کہ جنگ صفین

میں یہ واقعہ پیش آیا۔ بعض حضرات نے ابوالغادیہ کو جھنی اور مزنی کے علاوہ تیسرا شخص قرار

دیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۱۱۵

ابو غطف ہذلی

انکو بعض نے غطف اور غصیف بھی کہا ہے۔ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔ امام

ابو زرہ کہتے ہیں،۔ ان کا نام معلوم نہ ہو سکا۔ ابن یونس نے کہا:۔ یہ حاطب بن ابی بلتعہ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:۔ ۳۶۱

ابوقنادہ

آپ کا نام حارث بن ربیع ہے۔ حضور انور کے پیادہ سپاہیوں میں سے ہیں۔ ۵۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ بعض نے فرمایا کہ خلافت حیدری میں کوفہ میں فوت ہوئے۔ ستر سال عمر ہوئی۔ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول:۔ ۳۲۳-۳۲۵-۵۱۷-۶۶۱-۶۶۵-۸۲۹-۹۲۵-۱۰۰۲-۱۰۰۸-۱۴۲۵

جلد سوم:۔ ۲۳۹۰-۲۳۹۱
جلد چہارم:۔ ۲۸۴۳-۲۹۵۱-۳۰۵۰-۳۳۹۰-۳۶۳۲

ابوقرصافہ

نام جند رہ بن خیشہ ہے۔ کنعانی ہیں۔ صحابی ہیں اور شام میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ پھر عسقلان کو وطن بنایا اور یہاں ہی وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول:۔ ۷۴۳
جلد سوم:۔ ۲۱۴۲

ابوقلابہ

آپ کا نام عبداللہ بن زید ہے جرمی ہیں مشہور تابعی ہیں، حضرت انس وغیرہ سے ملاقات ہے، شام کے علماء میں سے ہیں۔ ایک سو چھ میں شام میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔ ۳۳۴۲

ابولبابہ

آپ کا نام رفاعہ بن عبدالمند رہے، اوسی انصاری ہیں، بیعت عقبہ، غزوہ بدر اور تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ بعض نے کہا کہ بدر میں شریک نہیں ہوئے، کیونکہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حکم سے مدینہ منورہ میں انتظام کیلئے رہے، مگر آپ کو غنیمت سے حصہ دیا گیا۔ حضرت علی کی خلافت میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۳۲

جلد چہارم: ۲۹۳۲

ابولیلی انصاری

آپ کا نام بلال ہے، اور بعض نے بلبل کہا ہے۔ اسکے علاوہ بھی کافی اختلاف ہے۔ احد میں شریک رہے۔ پھر کوفہ کو مسکن بنا لیا تھا۔ حضرت علی کے ساتھ جنگوں میں شریک رہے۔ کہتے ہیں کہ صفین میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۳۲۵

جلد سوم: ۲۳۱۵-۲۳۱۶

ابوما لک اشعری

آپ کا نام کعب بن عاصم ہے اشعری ہیں، خلافت فاروقی میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۲۲-۱۲۲۳

جلد سوم: ۱۲۹۱-۲۱۹۶

ابومحذورہ

آپ کا نام سمرہ بن مغیرہ ہے یا اوس بن مغیرہ۔ حضور انور کی طرف سے مکہ معظمہ میں موزن تھے۔ ۵۹ھ میں وفات پائی۔ آپ نے مکہ معظمہ سے ہجرت نہیں کی وہاں ہی رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۶۰۵۔

ابو مرشد غنوی

آپ کا نام کناز بن حصین ہے غنوی ہیں اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔ آپ اور آپ کے بیٹے مرشد غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ ۱۲ھ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۷۸۴-۸۰۵۔

ابو مسعود انصاری

آپ کا نام عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ ہے، دوسری بیعت عقبہ میں شریک تھے۔ کوفہ میں قیام رہا، اکتالیس ہجری یا بیالیس ہجری میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۷۰۶-۸۱۵۔

جلد دوم: ۱۷۵۵۔

جلد سوم: ۲۲۴۶۔

جلد چہارم: ۲۸۹۹۔

ابو مصعب انصاری

تابعی ہیں اور مرسل احادیث ذکر کرتے ہیں۔ لیکن ابو نعیم نے انکو صحابہ میں شمار کیا

ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۳۱۶۴۔

ابو منظور

ان کے حالات نہیں ملے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۷۳۔

ابو موسیٰ اشعری

آپ کا نام عبداللہ بن قیس ہے مکہ معظمہ میں ایمان لائے۔ پھر حبشہ ہجرت کر گئے۔ پھر کشتی والوں کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے، راہ میں خیبر میں حضور سے ملاقات ہو گئی۔ حضرت عمر فاروق اعظم نے آپ کو بیس ہجری میں بصرہ کا حاکم بنایا۔ آپ نے ابواز کا علاقہ فتح کیا۔ شروع خلافت عثمانیہ تک آپ بصرہ کے حاکم رہے۔ پھر حضرت عثمان نے آپ کو معذول کر کے کوفہ کا حاکم بنا دیا۔ آپ حضرت عثمان کی شہادت تک کوفہ کے حاکم رہے۔ حضرت علی نے آپ کو امیر معاویہ کے مقابلہ میں اپنا بیچ مقرر کیا تھا۔ اسکے بعد آپ مکہ معظمہ چلے گئے۔ وہاں ہی ۵۲ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۳-۲۵-۲۳۹-۲۸۷-۶۸۱-۹۳۳۔

جلد دوم: ۱۰۲۵-۱۰۴۷-۱۲۲۵-۱۲۵۴-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۳۷۳-۱۴۶۳۔

۱۵۱۸-۱۵۹۶-۱۶۱۹-۱۷۱۶-۱۷۲۷-۱۷۵۷-۱۷۷۳-۱۸۱۹-۱۸۲۱۔

جلد سوم: ۲۱۳۶-۲۱۵۲-۲۱۵۴-۲۱۵۷-۲۱۷۷-۲۲۵۹-۲۲۵۷-۲۳۸۵۔

۲۳۹۲-۲۵۵۲-۲۶۶۸-۲۷۳۵-۲۷۸۶-۲۸۰۰۔

جلد چہارم: ۲۸۳۸-۳۰۴۰-۳۲۹۷-۳۴۳۶-۳۵۸۷۔

ابونضرہ عبدی

ابن مالک آپ عبدی ہیں۔ بہت صحابہ سے ملاقات ہے بصری ہیں حسن بصری سے

کچھ پہلے وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۸۸

ابونعامة

ان کا نام عبد ربہ ہے، بعض نے عمرو کہا ہے۔ تابعین سے ہیں۔ عبد اللہ بن صامت اور ابو عثمان نہدی وغیرہما سے روایت کرتے ہیں۔ ایک جماعت نے انکو ثقہ کہا ہے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۳۸۸

ابونعمان ازدی

امام طبرانی کے جد اعلیٰ ہیں۔ اور آپ نے صحابہ میں شمار کیا ہے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۹۴

ابو واقد لیثی

آپ کا نام حارث بن عوف ہے، ابو واقد کنیت ہے، قبلیہ بنی لیث سے ہیں۔ قدیم الاسلام ہیں بدر میں حاضر ہوئے۔ بعد میں مکہ معظمہ میں رہے۔ وہاں ہی ۶۸ھ میں وفات ہوئی ۷۵ سال عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۴۸۱-۱۹۳۷

جلد چہارم: ۲۸۹۸

ابو وائل

آپ کا نام شفیق بن سلمہ ہے، کنیت ابو وائل کوئی ہیں، مخضرمی ہیں، جلیل القدر صحابی ہیں خلفائے راشدین سے احادیث لی ہیں، ۹۹ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۷

جلد دوم: ۱۲۳۱

جلد چہارم: ۳۶۵۴

ابو وفرہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۷۶

ابو وہب جثمی

صحابی ہیں، شام میں مقیم رہے۔ دو حدیثیں آپ سے مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۸۹

ابو ہریرہ

آپ کے نام اور نسب میں بہت ہی اختلاف ہے۔ زمانہ جاہلیت میں آپ کا نام عبد الشمس یا عبد عمرو تھا۔ اسلام میں آپ کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن ہوا۔ قوی یہ ہے کہ آپ دوسی ہیں، حاتم اور ابو احمد کہتے ہیں: کہ آپ کا نام عبد الرحمن بن صخر ہے مگر نام گم ہو کر رہ گیا۔ خیبر کی فتح کے سال ایمان لائے اور غزوہ خیبر میں شریک ہوئے۔ پھر حضور کیساتھ سایہ کی طرح رہے۔ علم کا بہت شوق تھا۔ ہر دم حضور کیساتھ رہتے تھے۔ اللہ نے آپ کو غضب کا حافظہ دیا تھا آپ نے ایک بار حضور انور کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میں حضور کے فرمان بھول جاتا ہوں، فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ۔ آپ نے پھیلائی حضور انور نے کچھ پڑھ کر دم فرمایا آپ نے چادر سینے سے لگائی پھر حافظہ بہت قوی ہو گیا۔ امام بخاری کہتے ہیں کہ آپ سے آٹھ سو حضرات سے زیادہ نے روایات لیں۔ حتیٰ کے حضرت ابن عباس، ابن عمر، جابر، اور انس نے بھی۔ آپ کی عمر ۷۸ سال ہوئی ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۲۹-۱۱۸-۷۸-۶۷-۴۵-۳۸-۳۳-۳۲-۲۶-۲۱-۱۷-۱۵-۳

۲۰۵-۲۰۱-۲۰۰-۱۹۹-۱۸۲-۱۷۵-۱۷۲-۱۶۸-۱۶۴-۱۶۳-۱۴۵-۱۵۳-۱۴۷-۱۱۲۶

۳۵۸_۳۵۰_۳۱۹_۳۰۳_۲۹۷_۲۸۵_۲۹۳_۲۷۹_۲۷۶_۲۱۵_۲۱۴_۲۰۹_۲۰۷
 ۲۷۸_۲۷۷_۲۳۶_۲۱۹_۲۰۹_۲۹۹_۲۹۴_۲۹۲_۲۷۵_۲۷۱_۲۶۶_۲۶۴
 ۵۹۷_۵۵۶_۵۰۴_۴۹۱_۴۶۱_۴۵۷_۴۵۴_۴۵۳_۴۵۲_۴۳۶_۴۳۵_۴۲۸_۴۲۱
 ۷۰۰_۶۸۷_۶۸۲_۶۶۲_۶۵۷_۶۴۰_۶۳۷_۶۳۶_۶۲۵_۶۲۰_۶۱۹_۶۱۷_۶۰۶
 _۷۷۵_۷۷۰_۷۶۸_۷۶۷_۷۶۰_۷۵۷_۷۴۸_۷۴۷_۷۱۹_۷۱۴_۷۱۳
 ۸۶۶_۸۶۳_۸۵۹_۸۵۳_۸۴۰_۸۲۶_۸۲۴_۸۲۲_۸۱۷_۷۹۶_۷۹۰_۷۷۷
 _۱۰۰۴_۹۸۰_۹۶۹_۹۳۱_۹۲۶_۹۱۷_۸۹۴_۸۷۹_۸۷۴

جلد دوم: ۱۰۵۶_۱۰۶۱_۱۰۶۳_۱۰۷۰_۱۰۷۵_۱۰۹۰_۱۱۰۲_۱۱۰۴_۱۱۱۷_۱۱۲۲

۱۲۲۴_۱۲۲۰_۱۲۰۳_۱۲۰۱_۱۱۹۷_۱۱۸۸_۱۱۶۹_۱۱۵۳_۱۱۴۹_۱۱۳۶_۱۱۳۴_۱۱۲۴
 _۱۲۲۱_۱۲۵۹_۱۲۵۵_۱۲۳۷_۱۲۸۷_۱۲۷۱_۱۲۷۰_۱۲۴۸_۱۲۴۱_۱۲۳۶_۱۲۳۳
 ۱۲۷۵_۱۲۷۴_۱۲۷۳_۱۲۷۰_۱۲۶۸_۱۲۶۲_۱۲۵۰_۱۲۴۴_۱۲۴۰_۱۲۳۱_۱۲۲۴
 _۱۵۵۱_۱۵۵۰_۱۵۴۷_۱۵۴۵_۱۵۲۷_۱۵۱۰_۱۵۰۵_۱۵۰۳_۱۵۹۲_۱۴۸۴_۱۴۷۸
 ۱۶۶۳_۱۶۵۵_۱۶۱۲_۱۵۹۵_۱۵۹۳_۱۵۸۷_۱۵۷۳_۱۵۷۱_۱۵۵۵_۱۵۵۴_۱۵۵۳
 _۱۷۱۵_۱۷۱۳_۱۷۱۲_۱۷۱۱_۱۷۰۶_۱۷۰۵_۱۶۹۴_۱۶۹۳_۱۶۸۱_۱۶۷۷_۱۶۶۶
 ۱۸۳۹_۱۸۲۵_۱۸۲۴_۱۸۰۹_۱۸۰۸_۱۸۰۵_۱۷۸۸_۱۷۲۶_۱۷۲۴_۱۷۲۲_۱۷۲۱
 ۱۹۱۹_۱۹۱۱_۱۹۱۰_۱۹۰۹_۱۹۰۷_۱۸۹۷_۱۴۹۴_۱۸۸۷_۱۸۶۲_۱۸۵۶_۱۸۵۳
 _۱۹۴۷_۱۹۴۶

جلد سوم: ۱۹۵۳_۱۹۵۷_۱۹۶۸_۱۹۷۲_۱۹۷۸_۱۹۸۲_۱۹۸۵_۲۰۰۰_۲۰۱۴

۲۰۱۶_۲۰۱۹_۲۰۲۳_۲۰۴۷_۲۰۶۶_۲۰۶۷_۲۰۹۲_۲۱۰۷_۲۱۰۹_۲۱۱۲_۲۱۱۶
 ۲۲۲۵_۲۲۱۸_۲۲۱۰_۲۲۰۹_۲۲۰۸_۲۲۰۷_۲۱۸۹۲۱۸۱_۲۱۶۱_۲۱۴۰_۲۱۲۹_۲۱۲۸
 ۲۳۲۶_۲۳۲۵_۲۳۱۹_۲۳۰۸_۲۲۹۱_۲۲۷۱_۲۲۵۸_۲۲۵۰_۲۲۳۳_۲۲۳۲_۲۲۲۷
 ۲۴۰۴_۲۴۰۱_۲۳۹۱_۲۳۸۶_۲۳۵۳۲۳۷۹_۲۳۷۲_۲۳۵۸_۲۳۴۸_۲۳۴۰_۲۳۲۷
 _۲۴۸۷_۲۴۸۶_۲۴۸۲_۲۴۶۶_۲۴۶۷_۲۴۶۳_۲۴۵۲_۲۴۵۱_۲۴۴۵_۲۴۴۰_۲۴۲۱
 ۹_۲۵۴۴_۲۵۴۱_۲۵۳۹_۲۵۲۹_۲۵۱۸_۲۵۱۷_۲۵۱۳_۲۴۹۸_۲۴۹۷_۲۴۹۶_۲۴۹۵

[illegible]

جلد چہارم: ۲۸۰۲-۲۸۰۳-۲۸۱۸-۲۸۱۹-۲۸۲۲-۲۸۲۳-۲۸۳۱-۲۸۳۵

[illegible]

ابوہیاج اسدی

آپ کا نام حبان بن حصین ہے، کوئی ہیں ثقہ ہیں اوساط تابعین میں شمار ہوتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:- ۱۸۸۔

ام ابی قرصافہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۴۶

ام ایمن

آپ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آزاد کردہ ہیں، آپ کا نام برکت ہے، حبشیہ ہیں، قدیم الاسلام ہیں، حبشہ اور پھر مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کی۔ حضور فرماتے ہیں کہ یہ میری ماں ہیں میری حقیقی ماں کے بعد۔ بچپن سے حضور کی پرورش آپ ہی کہ ہاتھوں سے ہوئی۔ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے انتقال کے بعد آپ ہی مکہ لیکر آئیں۔ اور پرورش میں مصروف رہیں۔

حضور نے آپ کا نکاح اپنے محبوب خادم زید بن حارثہ کے ساتھ کر دیا تھا۔ انہیں سے حضرت اسامہ پیدا ہوئے۔ حضور کے وصال کے پانچ ماہ بعد آپ کا بھی وصال ہو گیا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔ جلد چہارم: ۲۹۴۳

ام المؤمنین ام حبیبہ

آپ کا نام رملہ بنت ابوسفیان ہے۔ کنیت ابو حبیبہ امیر معاویہ کی بہن ہیں۔ آپ کی والدہ صفیہ بنت عاص یعنی حضرت عثمان غنی کی پھوپھی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کا نکاح نجاشی شاہ حبشہ نے کیا۔ ۴۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔ جلد دوم: ۱۵۳۸

ام درداء

آپ کا نام خیرہ بنت ابی الحدرد اسلمی ہے۔ اور ام درداء کبریٰ سے مشہور ہیں۔ حضرت ابو درداء کی زوجہ محترمہ ہیں۔ آپ سے طلحہ بن عبید اللہ اور معاذ بن انس اور میمون بن مہران نے روایات لیں۔ نہایت فاضلہ عاقلہ تھیں اور عابدہ زاہدہ۔ خلافت عثمانی میں شام میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۱۸۹-۱۷۷۹

جلد چہارم: ۲۸۸۲

ام سعد بنت زید بن ثابت انصاری

آپ حضرت سعد بن عبادہ کی والدہ ہیں۔ اور زید بن ثابت کی بیٹی۔ بیرام سعد کا واقعہ انہیں سے متعلق ہے، عہد نبوی میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۴۶۹

ام المومنین ام سلمہ

آپ کا نام ہند بنت ابی امیہ ہے، پہلے حضرت ابوسلمہ کے نکاح میں تھیں۔ ۴ھ میں جب ابوسلمی کا انتقال ہو گیا تو حضور انور کے نکاح میں آئیں۔ اسی سال شوال کے مہینہ میں نکاح ہوا۔ آپ کی عمر ۸۴ سال ہوئی۔ ۵۹ھ میں وفات ہوئی۔ آپ سے آپ کی بیٹی زینب اور عائشہ صدیقہ وغیرہم نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۳۸-۷۷۹

جلد دوم: ۱۰۲۱-۱۰۳۱-۱۳۱۵-۱۵۲۳-۱۵۵۲-۱۷۳۳-۱۸۳۷-۱۹۴۵

جلد سوم: ۱۹۸۱-۱۹۹۲-۲۰۵۱-۲۱۰۲-۲۳۰۶-۲۳۱۲-۲۶۲۳-۲۶۹۵

جلد چہارم: ۲۸۶۱-۳۰۰۵-۳۱۸۲-۳۱۹۲

ام سلیم

آپ ملحان کی بیٹی ہیں آپ کا نام سہیلہ یا رمانہ یا ملیکہ یا غمیصہ یا رمیصا ہے۔ آپ کا نکاح مالک بن نضر سے ہوا جو حضرت انس کے والد ہیں۔ حضرت انس مالک بن نضر کے بیٹے ہیں آپ کے شکم سے۔ پھر مالک مشرک ہو کر ہی قتل ہوئے۔ آپ ایمان لائیں ابو طلحہ نے آپ کو نکاح کا پیغام دیا۔ آپ بولیں کہ اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو تم سے نکاح کر لوں گی۔ اور سواء اسلام کے کوئی مہر نہ لوں گیں۔ چنانچہ ابو طلحہ ایمان لائے اور آپ سے نکاح کیا۔ ایک مخلوق

نے آپ سے احادیثِ روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۰۰۳-۲۶۰۶

ام شریک

آپ انصاریہ ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ام شریک عقبہ انصاری کی زوجہ ہیں۔ خیال رہے کہ ایک ام شریک قرشیہ بھی ہیں، جو لوی ابن غالب کی اولاد ہیں یہ انصاریہ ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۸۵

ام عطیہ

آپ کا نام نسیم بنت کعب ہے، کنیت ام عطیہ، اکثر غزوات میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیساتھ رہیں۔ بیماروں کی دوا، زخموں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ بصرہ ہی میں رہیں اور وہاں ہی انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۶۸-۸۷۰-۹۵۸

جلد دوم: ۱۰۲۷

جلد چہارم: ۲۹۸۹

ام عمارہ

آپ کا نام نسیم بنت کعب ہے انصاریہ ہیں بیعت عقبہ میں شریک ہوئیں۔ اپنے خاوند زید بن عاصم کے ساتھ غزوہ احد میں شریک ہوئیں۔ بھر بیعت الرضوان میں غزوہ یمامہ میں خود جہاد کیا حتیٰ کہ آپ کا ایک ہاتھ کٹ گیا اور سم پر بارہ زخم نیز ان تلواروں کے کھائے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۵۷-۲۵۸

ام الفضل

آپ کا نام لبابہ بنت حارث ہے۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب کی زوجہ ہیں عامریہ ہیں۔ ام المومنین میمونہ کی بہن ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ جناب خدیجہ الکبریٰ کے بعد عورتوں میں آپ ہی ایمان لائیں، آپ سے بہت احادیث مروی ہیں حضور انور کی چچی ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۶۹

ام کرز کعبیہ

آپ ام کرز خزاعیہ مکہ ہیں، چند احادیث آپ سے مروی ہیں۔ خصوصاً عقیقہ کی حدیث۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۸۵۱

جلد چہارم: ۳۳۵۲

ام ہانی

آپ کا نام فاختہ یا عاتکہ ہے۔ ابوطالب کی بیٹی جناب علی مرتضیٰ کی بہن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چچا زاد بہن ہیں۔ انہیں کے گھر سے حضور کو معراج ہوئی۔ فتح مکہ کے دن ایمان لائیں۔ حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ۵۱ھ میں وفات پائی۔ آپ سے حضرت علی اور عباس اور بہت تابعین نے روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۵۲۰

جلد سوم: ۲۲۱۳

جلد چہارم: ۲۸۶۷

ابن ابی ملیکہ

آپ کا نام عبد اللہ ابن ابی عبد اللہ ہے۔

ابن ابی نجیح

آپ کا نام عبد اللہ ہے۔ مکی ثقفی ہیں۔ تدلیس کرتے ہیں۔ طبقہ سادسہ میں شمار ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۰۵۴-۱۱۹۴

ابن امرأۃ عبادہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۹۱۵

ابن شہاب زہری

آپ کا نام محمد بن مسلم ہے اور زہرہ بن کلاب پر جا کر آپ کا نسب حضور سے مل جاتا ہے لہذا قریشی ہیں۔ کنیت ابو بکر ہے اور ابن شہاب زہری سے مشہور ہیں۔
۵۸ھ میں ولادت ہوئی۔ ۸۸ھ میں قرآن حفظ کیا، سعید بن مسیب کی خدمت میں آٹھ سال رہے۔ محدثین و فقہاء کی خدمت میں حاضر ہوتے تو قلم و قرطاس ساتھ ہوتا اور جو کچھ سنتے لکھتے جاتے۔ اس محنت و لگن کی بدولت تمام ہم عصروں پر فائق ہوئے۔
خلیفہ عبد الملک بن مروان کے عہد میں دمشق پہونچے اور دربار خلافت میں نہایت معظم و مکرم رہے۔ تدوین حدیث میں نمایاں کردار ادا کیا۔ خلیفہ راشد عمر بن عبد العزیز آپ کو نہایت عزت دیتے اور تدوین حدیث کیلئے آپ ہی نے ان کو معمور فرمایا تھا۔ حفظ و ضبط میں انفرادی شان رکھتے تھے۔

ایک مرتبہ ہشام بن عبد الملک نے آپ سے اپنے بیٹے کیلئے چار سو احادیث کا مجموعہ لکھوایا، پھر اس نوشتہ کو محدثین پر پیش کیا جو بالکل صحیح تھا۔ ایک سال کے بعد ہشام نے یوں ہی کہہ دیا کہ وہ نوشتہ تو ضائع ہو گیا ہے اب کیا ہو، فرمایا: کوئی حرج نہیں لاؤ انہیں احادیث پر مشتمل دوسرا لکھے دیتے ہیں: آپ نے جب تیار کر کے دیا تو ہشام نے پہلا نسخہ منگا کر جو دراصل ضائع

نہیں ہوا تھا بلکہ آپ کے حفظ کا امتحان لینا تھا، جب مقابلہ کرایا گیا تو بالکل درست تھا، ایک حرف بھی نہیں چھوٹا تھا۔

عمر بن عبدالعزیز فرماتے تھے:-

میں نے امام زہری سے بہتر کوئی عالم بالسنہ نہ دیکھا۔

امام احمد اور امام نسائی نے کہا:-

سب بہتر سند حدیث امام زہری کی ہیں۔

امام لیث بن سعد کہتے ہیں:-

میں نے آپ سے زیادہ جامع علم کسی کو نہ دیکھا۔

امام مکحول سے کسی نے پوچھا: آپ نے سب سے بڑا عالم کسے پایا، فرمایا: امام زہری کو،

عرض کیا: پھر، فرمایا: زہری کو، عرض کیا: پھر، فرمایا: زہری کو۔

آپ کا وصال ماہ رمضان ۱۲۴ھ میں ہوا۔ شارع عام کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا

تاکہ گزرنے والے آپ کے لئے دعائے خیر کرتے رہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۸۷۔

جلد دوم:- ۱۱۱۲۔

جلد سوم:- ۲۱۶۵۔

آمنہ والدہ ماجدہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آپ حضرت وہب بن مناف کی بیٹی ہیں۔ اور ہمارے حضور سرور کونین صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ، حضور کی عمر مبارک چھ سال تھی کہ مدینہ منورہ سے واپسی میں

انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۲۴۷۔

ابراہیم اشہلی

یہ ابراہیم بن اسمعیل بن حبیبہ انصاری اشہلی ہیں۔ ابواسمعیل کنیت ہے۔ مدنی ہیں اور طبقہ سابعہ میں شمار ہوتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۱۲۸

ابراہیم بن عبد الرحمن

آپ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے ہیں۔ بعض نے آپ کو صحابی کہا ہے اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ نے سماعت حدیث کی ہے۔ ۹۵ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۶۰

ابراہیم نخعی

ابو عمران، ابراہیم بن یزید بن قیس بن نخعی اور کوئی فقیہ عراق ہیں اور مشہور تابعی۔

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس وقت بچے تھے۔

تلامذہ: حماد بن سلیمان فقیہ، سماک بن حرب، حکم بن عقبہ بن عمون اعمش منصور اور

ایک جماعت نے آپ سے روایت کی۔

حضرت مغیرہ بن مقیم ضیفی کہتے ہیں: ہمارے قلوب پر انکار عب چھایا رہتا ہے جیسے

امراء و حکام کا۔

امام اعمش نے کہا:۔ بارہا میں نے انکو نماز پڑھتے دیکھا، پھر اسکے بعد ملاقات ہوتی تو

گویا میں انکو مریض پاتا۔ یعنی عبادت میں مشغولیت انکو تو انا رکھتی اور اسکے بغیر ان پر آثار

علالت و مرض نمایاں رہتے کہ اصل غذا انکی عبادت تھی۔ شہرت سے پرہیز رکھتے تھے۔

امام اعظم نے فرمایا: میں نے حجاج بن یوسف ظالم و جابر حاکم کی موت کی خبر جب

اسامہ حضور کے غلام اور غلام زادے تھے کہ زید ابن حارثہ بھی حضور کے غلام تھے اسامہ اور زید دونوں حضور کے بڑے پیارے تھے۔ حضور کی وفات کے وقت اسامہ بیس سال کے تھے۔ حضرت عثمان کی شہادت کے بعد آپ وادی قرالی میں رہے وہیں وصال ہوا۔ بعض نے کہا کہ آپ کی وفات ۵۴ھ میں ہوئی۔ ابن عبدالبر کہتے ہیں کہ یہ ہی قوی ہے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴-۱۹۵-۳۹۱-۵۵۸-۷۹۳

جلد دوم: ۱۹۲۹

جلد سوم: ۲۶۲۰-۲۶۲۱

جلد چہارم: ۲۸۷۷

اسامہ بن شریک

آپ ذیبائی ثعلبی ہیں کہ کوفہ میں آپ کی احادیث زیادہ مشہور ہوئیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۹۴۲

جلد چہارم: ۳۲۳۵

اسامہ بن عمیر

آپ اسامہ بن عمیر بن عامر اقیشر ہذلی ہیں اور صحابی۔ بصرہ میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ صحاح میں آپ کی احادیث مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۸۷

اسلم مولیٰ عمر

آپ کا نام اسلم ہے۔ کنیت ابو خالد ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام ہیں حبشی تھے۔ حضرت عمر نے آپ کو ۱۱ھ میں خریدا۔ بڑے متقی تابعی ہیں۔ مروان کی حکومت میں وفات پائی ۱۱۴ سال عمر ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۹-۱۹۸

جلد دوم: ۱۸۷۷-

اسماء بنت الصدیق

آپ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی ہیں، حضور انور کی سالی، آپ کا لقب ذات النطاقین یعنی دو کمر بند والی، کیونکہ ہجرت کی رات آپ نے اپنے کمر بند کے دو ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑے سے حضور انور کے سفر کا توشہ باندھا تھا، دوسرا ٹکڑا اپنے استعمال میں رکھا یا دوسرے سے حضور کے سفر کا مشکیزہ باندھا۔ آپ حضرت عبداللہ بن زبیر کی والدہ ہیں مکہ معظمہ میں ایمان لائیں آپ سے پہلے صرف سترہ آدمی ایمان لائے تھے آپ اٹھارہویں مومنہ ہیں۔ اپنی ہمشیرہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دس سال بڑی ہیں اپنے فرزند عبداللہ بن زبیر کی شہادت سے دس دن بعد وفات ہوئی ان کے صولی سے اوترنے کے بعد ۱۱۰ برس عمر ہوئی ۷۳ھ میں مکہ معظمہ میں وفات ہوئی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۶۳-

جلد دوم: ۱۵۷۶-

جلد سوم: ۱۹۹۸-۲۳۱۸

جلد چہارم: ۲۸۵۰-۳۰۲۶-۳۳۱۸

اسماء بنت عمیس

آپ حضرت جعفر ابن ابوطالب کی زوجہ ہیں اپنے خاوند کے ساتھ پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی وہاں ہی آپ کے بیٹے محمد۔ عبداللہ۔ عون پیدا ہوئے پھر مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئیں حضرت جعفر کی شہادت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق نے آپ سے نکاح کیا ان سے محمد ابن ابوبکر پیدا ہوئے۔ حضرت ابوبکر صدیق کی وفات کے بعد حضرت علی کے نکاح میں آئیں ان سے تکمیل بن علی پیدا ہوئے آپ سے بہت صحابہ نے روایات لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۹۳

اسماء بنت یزید

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد سوم: ۲۵۱۰
جلد چہارم: ۲۹۰۱-۲۹۹۰

اسمعیل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۷۵۰

اسمعیل بن ابی خالد

یہ صحابی ہیں اور بھہ میں قیام رہا۔ امام مسلم اور نسائی نے آپ سے روایات لی ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۶

اسود بن سریع

یہ اسود بن سریع بن حمیر بن عبادہ تمیمی سعدی مشہور شاعر ہیں۔ خود فرماتے ہیں کہ میں نے حضور کے ساتھ چار غزوؤں میں شرکت کی۔ قصہ گوئی میں مشہور تھے، بیالیس ہجری میں عہد معاویہ میں مقام بصرہ میں انتقال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۳۳

اسود بن مسعود ثقفی

یہ صحابی ہیں اور حضور کی بارگاہ میں مدحیہ اشعار سناتے تھے، انہیں اشعار سے یہ دو شعر ہیں۔

امسیت ربی لا شریک لہ

رب العباد اذا ما حصل الیسر

انت الرسول الذی ترجی فواضلہ

عند القحوظ اذا ما أخطا المطر

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۱۴

اسود بن وہب خال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماموں ہیں۔ حضور آپ کا احترام فرماتے، ایک مرتبہ حاضر ہوئے تو آپ نے اپنی چادر مبارک انکے لئے بچھائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۹۵

اسید بن حفصیر

آپ انصاری اوسی ہیں، آپ دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہیں آپ نقیبوں میں سے تھے، دونوں بیعت عقبہ میں ایک سال کا فاصلہ ہے آپ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے آپ سے جماعت صحابہ نے روایات لیں۔ مدینہ منورہ میں ۲۰ھ میں خلافت فاروقی میں وفات ہوئی بقیع میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۷۲

اسیر بن جابر

آپ اسیر بن جابر بن سلیم ہیں تمیمی ہیں۔ حضور کی خدمت میں حاضری دی ہے اور کلماتِ طیبات سے نوازے گئے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۵۵۸۔

اشعث بن قیس

آپ اشعث بن قیس بن معدیکرب ہیں، کنیت ابو محمد ہے کندی ہیں، کندہ کے وفد میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وفد کے سردار تھے یہ واقعہ ۱۰ھ میں ہوا، آپ زمانہ جاہلیت میں بھی اپنی قوم کے محترم سردار تھے اسلام میں بھی بڑے معزز رہے، حضور کی وفات کے بعد اسلام سے مرتد ہو گئے تھے پھر خلافت صدیقی میں دوبارہ مسلمان ہوئے، آخر میں کوفہ میں رہے وہاں ہی وفات ہوئی، امام حسن ابن علی نے جنازہ پڑھایا ۴۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۰۹۔

اصبغ بن نباتہ

آپ تمیمی خنظلی ہیں اور کوفہ میں سکونت تھی، ابو القاسم کنیت ہے متروک ہیں اور طبقہ ثالثہ میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۵۱۔

انس بن سیرین

آپ انصاری ہیں اور محمد بن سیرین کے بھائی۔ کنیت ابو موسیٰ یا ابو حمزہ ہے۔ ۱۸ھ میں وصال ہوا۔ اس مجموعہ میں مندرجہ ذیل احادیث منقول ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

اوس بن شریک

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۶۴

اوس بن عبد اللہ الربیع

کنیت ابوالجوزاء ہے آپ بصری تابعی ہیں اور ثقہ ہیں۔ عابد و فاضل۔ ۸۳ھ میں

وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۶۰۴

ایاس بن عبد اللہ

آپ دوسی مدنی ہیں آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے آپ سے صرف ایک حدیث

مروی ہے بیوی کو مارنے کے متعلق۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۴۸

ایاس بن معاویہ مزنی

آپ کی کنیت ابو وائلہ ہے، بصری مزنی ہیں، بصرہ کے قاضی تھے، امام طبرانی نے صحابہ

میں شمار کیا ہے۔

حضرت انس، سعید بن مسیب اور سعید بن جبیر وغیرہ ہم سے احادیث روایت کرتے

ہیں۔ حمید الطویل۔ حماد سفیان، شعبہ وغیرہ ہم آپ کے تلامذہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۲۰

براء بن عازب

آپ مشہور صحابی ہیں، انصاری حارثی ہیں، آخر میں کوفہ میں قیام رہا۔ ۶۴ھ میں کئی علاقہ کے فاتح آپ ہیں۔ جنگ جمل و صفین حضرت علی کے ساتھ تھے کوفہ ہی میں وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۴۷۔

جلد دوم: ۱۱۹۹۔ ۱۵۰۴۔

جلد سوم: ۲۰۵۷۔ ۲۰۵۸۔

بریدہ بن حصیب اسلمی

آپ مشہور صحابی ہیں آپ کا نام بریدہ ابن حصیب اسلمی ہے، حق یہ ہے کہ عین ہجرت کی حالت میں راستہ میں ایمان لائے۔ بصرہ میں قیام رہا خراسان کے جہادوں میں شریک رہے یزید ابن معاویہ کے زمانہ میں مقام مرو میں ۷۲ھ میں وفات پائی۔ شیخ محقق فرماتے ہیں کہ مرو میں آپ کی قبر کی زیارت ہوتی ہے جس سے برکتیں حاصل ہو جاتی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۳۴۔ ۷۶۵۔ ۹۵۹۔ ۹۶۱۔ ۹۷۳۔

جلد دوم: ۱۲۷۲۔ ۱۵۶۵۔ ۱۹۲۰۔ ۲۰۳۱۔

جلد سوم: ۲۱۷۱۔ ۲۱۷۲۔ ۲۱۷۶۔ ۲۲۷۶۔ ۲۳۶۰۔ ۲۵۰۹۔ ۲۶۱۸۔ ۲۶۳۶۔

جلد چہارم: ۲۸۷۸۔ ۳۱۳۶۔ ۳۵۰۴۔ ۳۵۸۶۔

بشیر بن خصاصیہ اسلمی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۹۸۔

بشیر بن خصاصیہ سدوسی

یہ بشیر بن معبد ہیں اور ابن خصاصیہ سے مشہور ہیں۔ ان کا نام زخم تھا حضور نے بشیر رکھا بصرہ میں رہے۔ بشیر بن نہیک نے آپ سے روایات لی ہیں۔

امام ابو حاتم نے ابن خصاصیہ نام سے دو حضرات کا ذکر کیا ہے، ایک اسلمی اور دوسرے سدوسی۔ امام بخاری اور ابن حبان نے بھی ایسا ہی فرمایا۔ لہذا اول الذکر اسلمی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۱۵۳

بکر بن عبد اللہ مزنی

کنیت ابو عبد اللہ ہے، مزنی بصری ہیں اور ثقہ تابعی۔ عابد و فاضل تھے۔ ابن سعد نے آپ کو ثقہ ثبت حجة اور فقیہ کہا ہے۔ ۱۰۸ھ میں وصال ہوا۔

حضرت انس، ابن عباس، ابن عمر، مغیرہ بن شعبہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے پچاس حدیثیں روایت کی گئی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۵۱-۱۰۵۵-۱۱۸۳-۱۱۹۵۔

جلد چہارم: ۳۲۸۹-۳۳۹۷

بلال بن رباح

بلال ابن حارث صحابی ہیں، مزنیہ کے وفد میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر اسلام لائے۔ ۸۰ سال عمر پائی۔ ۶۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۲

جلد سوم: ۲۴۳۳

جلد چہارم: ۳۳۶۷

بہز بن حکیم

آپ بہز بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ ہیں قشیری بصری ہیں آپ کے متعلق علماء میں اختلاف رہا۔ بخاری مسلم نے آپ کی کوئی حدیث روایت نہیں کی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۲۵۶

بھیسہ

آپ فزاریہ ہیں صحابیہ ہیں آپ نے اپنے والد سے بھی روایات لی ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۰۸۴

تمیم داری

آپ کا اسم شریف تمیم بن اوس بن دار ہے، آپ عیسائی تھے۔ ۹ھ میں ایمان لائے۔
آپ سے کل اٹھارہ احادیث مروی ہیں جس میں سے صرف یہ ایک حدیث ہے۔ آپ شب کو نوافل میں ایک رکعت میں قرآن مجید ختم کرتے تھے۔ اور کبھی ایک آیت صبح تک بار بار پڑھتے اور روتے رہتے تھے۔ اولاً مدینہ منورہ میں رہے حضرت عثمان کی شہادت کے بعد شام چلے گئے وہاں ہی وفات پائی۔ مسجد نبوی میں سب سے پہلے چراغ آپ ہی نے روشن کئے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۰۶۵

ثابت بن اسلم بنانی

آپ کی کنیت ابو محمد ہے بنانی ہیں تابعی ہیں اہل بصرہ سے ہیں مشہور محدث ہیں،
حضرت انس کے ساتھ چالیس سال رہے۔ ۸۶ سال عمر پائی ۱۲۳ میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۳۰

ثعلبہ بن ابی مالک

آپ قرظی ہیں، صحابیت میں اختلاف ہے، ابن حبان نے ثقات تابعین میں آپ کا ذکر کیا ہے، ابو حاتم کہتے ہیں۔ یہ تابعی ہیں اور انکی احادیث مرسل ہوتی ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۵۶۱۔

ثوبان

آپ کا نام شریف ثوبان ابن نجد ہے کنیت ابو عبد اللہ، حضور کی وفات کے بعد آپ شام چلے گئے مقام رملہ حمص میں مقیم رہے۔ آپ حضور کے آزاد کردہ مشہور غلام ہیں۔ جو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ سفر و حضر میں ملازم بارگاہ رہتے تھے۔ ۵۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۳۲-۳۰۶

جلد دوم: ۱۰۶۴-۱۳۰۳-۱۴۲۹

جلد سوم: ۲۱۰۴-۲۳۸۴-۲۶۶۶-۲۷۶۹

جلد چہارم: ۲۹۳۲-۳۲۵۸-۳۳۲۰-۳۳۶۰

جابر بن سمرہ

آپ مشہور صحابی ہیں، آپکی کنیت ابو عبد اللہ ہے عامری ہیں، حضرت سعد ابن وقاص کے بھانجے ہیں۔ آپکی والدہ خالدہ بنت ابی وقاص ہیں۔ کوفہ میں رہے وہاں ہی ۷۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۸۵-۷۱۰-۷۳۷-۷۳۸-۹۷۹

جلد دوم: ۱۵۰۶-۱۸۲۷-۱۸۲۹-۱۸۳۱

جلد چہارم: ۳۵۴۱

جابر بن عبد اللہ

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری ہیں سلمیٰ ہیں بہت احادیث آپ سے مروی ہیں، آپ بدر وغیرہ اٹھارہ غزوات میں شریک ہوئے حضور انور کی وفات کے بعد شام و مصر میں گئے آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔ آپ کی عمر چورانوے سال ہوئی ۷۷ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ آپ مدینہ منورہ کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین مدینہ صحابہ سے خالی ہو گئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷-۳۹-۵۷-۸۴-۱۹۳-۱۹۴-۲۱۳-۲۷۵-۳۲۰-۳۳۶-۳۹۷-۴۰۴-۴۴۲-۴۴۵-۴۶۵-۴۳۳-۴۴۲-۴۸۶-۴۹۴-۵۰۹-۵۶۶-۶۱۰-۶۱۸-۶۴۴-۶۵۳-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۷۵۰-۷۷۳-۸۰۰-۸۰۱-۸۱۶-۹۱۶-۹۴۳-۹۴۶-۹۶۲-۹۷۰-۱۰۰۰۔

جلد دوم: ۱۰۲۰-۱۰۲۶-۱۰۴۳-۱۰۴۶-۱۰۶۶-۱۰۷۱-۱۰۹۲-۱۰۹۸-۱۲۲۷-۱۲۴۴-۱۲۶۰-۱۲۶۴-۱۲۶۸-۱۲۸۸-۱۳۰۱-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۷۲-۱۳۷۶-۱۳۸۵-۱۴۸۵-۱۵۱۲-۱۵۳۲-۱۵۶۴-۱۶۸۰-۱۶۸۳-۱۶۸۶-۱۷۱۰-۱۷۳۳-۱۸۵۷-۱۸۶۴-۱۸۶۹-۱۸۷۵-۱۸۸۶-۱۸۹۵-۱۹۱۲-۱۹۱۴-۱۹۱۵-۱۹۳۴۔

جلد سوم: ۱۹۵۰-۱۹۵۱-۱۹۹۶-۲۰۸۰-۲۰۸۸-۲۰۹۳-۲۰۹۵-۲۱۸۲-۲۱۹۴-۲۱۹۸-۲۲۴۴-۲۲۵۳-۲۲۵۴-۲۲۲۱-۲۳۲۲-۲۳۴۲-۲۳۴۳-۲۳۶۹-۲۳۸۱-۲۴۴۴-۲۴۵۹-۲۴۶۸-۲۵۰۴-۲۵۷۵-۲۵۸۰-۲۶۳۵-۲۶۹۴-۲۷۳۱-۲۷۵۰-۲۷۹۰-۲۷۹۷۔

جلد چہارم: ۲۸۱۱-۲۸۱۲-۲۸۳۶-۲۸۴۸-۲۸۷۶-۲۸۸۶-۲۸۹۱-۲۹۰۴-۲۹۵۲-۲۹۶۸-۳۰۲۵-۳۰۳۹-۳۰۷۵-۳۰۷۸-۳۰۸۸-۳۱۱۹-۳۱۲۳-۳۱۲۶-۳۱۲۸-۳۱۳۶-۳۱۴۷-۳۱۵۳-۳۱۵۹-۳۱۶۰-۳۱۶۱-۳۱۶۴-۳۱۶۵-۳۱۶۶-۳۱۶۷-۳۱۸۳-۳۱۸۴-۳۱۹۸-۳۱۹۹-۳۲۰۰-۳۲۲۸-۳۲۶۳-۳۲۹۹-۳۳۱۲-۳۳۱۵-۳۳۲۳-۳۳۲۴-۳۳۱۵-۳۵۸۹-۳۵۵۰-۳۶۱۵۔

جابر بن عتیک

آپ انصاری ہیں اور مشہور صحابی ہیں، آپ کے جنگ بدر کی شرکت میں اختلاف ہے، باقی سارے غزووں میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ رہے، آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے عمر شریف ۹۱ سال ہوئی ۶۱ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۳۴-۱۲۵۱

جبیر بن مطعم

آپ جبیر بن مطعم ابن عدی بن نوفل بن عبد مناف ہیں کنیت ابو محمد ہے، فتح مکہ یا خیبر کے دن ایمان لائے، بڑے شاعر، نبیوں کے عالم سردار قوم تھے، حضرت ابو بکر صدیق کے شاگرد تھے۔ ۵۴ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۹۔

جلد دوم: ۱۸۱۰۔

جلد سوم: ۲۵۹۰-۲۷۵۲-۲۷۵۸

جلد چہارم: ۳۱۸۱-۳۳۲۹-۳۳۷۰

جبیر بن نفیر

یہ حضرمی ہیں زمانہ جاہلیت و اسلام دونوں پائے اہل شام کے ثقہ لوگوں میں سے ہیں ۸۰ھ میں وفات پائی یعنی حضور انور کا زمانہ پایا مگر ملاقات نہ ہو سکی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۰۳

جریر بن عبد اللہ بن جلی

آپ کی کنیت ابو عمرو ہے حضور انور کی وفات کے سال آپ ایمان لائے، خود فرماتے

ہیں کہ میں وفات سے چالیس دن پہلے ایمان لایا آخر میں کوفہ میں رہے پھر بستی قرقر میں
۵۱ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۲۶-۱۳۷۰

جلد سوم: ۲۶۶۷

جندب اسدی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۶۶۵

جندب بن عبد اللہ بجلی

آپ عبد اللہ بن سفیان کے بیٹے ہیں بجلی علقی ہیں، علق بجلی کا ایک خاندان ہے، واقعہ
عبد اللہ بن زبیر کے ۴ سال بعد وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۵۰-۲۵۱-۷۹۵-۹۵۱

ام المؤمنین جویریہ

آپ جویریہ بنت حارث ہیں۔ ۵ھ میں غزوہ مریسبع میں جسے غزوہ بنی مصطلق بھی
کہتے ہیں گرفتار ہو کر آئیں اور حضرت ثابت بن قیس کے حصے میں آئیں انہوں نے آپ کو
مکاتب کر دیا حضور انور نے آپ کی کتابت کا روپیہ ادا کر کے آپ کو آزاد کر کے آپ سے نکاح
کر لیا لہذا آپ ام المؤمنین ہیں، آپ کا پہلا نام برہ تھا حضور انور نے بدل کر جویریہ رکھا۔ آپ
نے ۶۵ سال عمر پائی ربیع الاول ۵۶ھ میں وفات ہوئی آپ کے بہت فضائل ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۱۹۶۰

حارث بن نوفل

حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہیں ہاشمی مطلبی ہیں، ابن حبان نے صحابہ میں ذکر کیا، خلافت عثمانی کے آخر میں مقام بصرہ میں وصال ہوا، بعض نے حضرت امیر معاویہ کے دور خلافت میں انتقال لکھا ہے، کہتے ہیں آپ حضور کے بہت مشابہ تھے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۲۵

حبان بن حیلہ تابعی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۳۳

حبان بن منقذ

آپ انصاری مازنی مدنی ہیں ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۱۰۱۱

حبشی بن جنادہ

آپ سلولی ہیں اور صحابی، کوفہ جائے سکونت تھا حجۃ الودع میں حضور کے ساتھ تھے اور حضور سے روایت کرتے ہیں، ابواسحاق اور عامر شععی آپ سے روایت کرتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۷۹

حبیب بن ابی ثابت

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار ہیں، بعض نے قیس بن ہند کہا ہے، کوفی ہیں اور تابعی۔ ابن عمر بن عباس اور انس وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

امام اعمش ابواسحاق شیبانی امام ثوری اور امام شعبہ آپ کے تلامذہ میں ہیں۔ ۱۱۹ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۶۳۰

حبیب بن مسلمہ

کنیت ابو عبد الرحمن ہے، قرشی فہری ہیں صحابی ہیں، حضور سے، سعید بن زید، اپنے والد مسلمہ، اور ابو ذر غفاری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ کے تلامذہ میں عوف بن مالک اشجعی، ابن ابی ملیکہ، ضحاک بن قیس ہیں۔ ۴۲ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:۔ ۲۵۴۸

حبیب بن یساف

تابعی ہیں، نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حبیب بن سالم نے روایت لی ہے ابو حاتم نے انکو مجہول کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:۔ ۹۲-۹۳

حجاج بن عمرو

حجاج بن عمرو بن عزیر انصاری مازنی مدنی صحابی ہیں۔ حضور سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن رافع، عکرمہ اور ضمہ بن سعید آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۹۲۴

حدیر سلمی

حدیر بن کریب حضرمی ہیں انکو ابو الزہرانیہ حمیری حمصی بھی کہا جاتا ہے۔ تابعی ہیں

حذیفہ بن الیمان، ابو درداء، ابو امامہ وغیرہم سے روایت لیتے ہیں۔ ۱۲۹ھ میں وصال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۴۰۶۔

حذیفہ بن اسید

آپ ابن امیہ بن اسید ہیں، کنیت ابو سرحہ اور غفاری ہیں، صلح حدیبیہ میں شریک تھے اور بیعت رضوان کے موقع پر بھی حاضر رہے، حضور، صدیق اکبر، علی، ابو ذر وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں
جلد دوم: ۱۰۷۶-۱۸۴۸۔

جلد چہارم: ۳۲۶۱-۳۳۵۱-۳۶۱۶-۳۶۱۷-۳۶۱۸۔

حذیفہ بن یمان

آپ کا نام حذیفہ بن یمان ہے کنیت ابو عبد اللہ آپ کے والد یمان کا نام جمیل تھا لقب یمان۔ آپ حضور کے صاحب اسرار صحابی ہیں آپ کو قیامت کے ایک ایک فتنہ کا علم تھا۔ آپ کا وصال ۳۵ھ یا ۳۶ھ میں حضرت عثمان غنی کی شہادت کے بعد مدائن میں ہوا وہیں آپ کا مزار شریف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۶۸-۲۱۸-۳۳۷-۴۲۴-۵۲۳-۸۱۴۔

جلد دوم: ۱۳۹۷-۱۸۳۳۔

جلد سوم: ۱۹۶۴-۲۰۵۴-۲۱۹۵-۲۶۳۲-۲۶۷۷-۲۷۲۰۔

جلد چہارم: ۲۹۰۸-۳۰۱۲-۳۰۴۴-۳۱۴۸-۳۱۷۲-۳۲۱۴-۳۲۳۳۔

۳۲۵۱-۳۲۶۰-۳۳۱۹-۳۳۳۱-۳۳۳۸-۳۴۹۶۔

حسان بن ثابت

آپ کی کنیت ابو الولید ہے انصاری خزرجی ہیں، آپ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

مخصوص شاعر ہیں۔ شاعروں کے سر تاج ابو عبید کہتے ہیں، اہل عرب متفق ہیں کہ شاعروں سے افضل شاعر حسان ہیں، آپ نے چالیس ہجری سے پہلے حضرت علی مرتضیٰ کی خلافت میں وفات پائی۔ ۱۲۰ سال عمر ہوئی۔ ۶۰ سال جاہلیت میں اور ۶۰ سال اسلام میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۸۳

حسان بن عطیہ

آپ محارب ہیں اور تابعی، ابو امامہ باہلی، عبسہ بن ابی سفیان، خالد بن معدان، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں۔ امام اوزاعی، ابو غسان مدنی اور عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان اور ولید بن مسلم آپ کے تلامذہ میں ہوتے ہیں۔ ۱۲۰ھ بعد وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۴۴۱

حسان بن مخارق

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۴۹

حسن بن کثیر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۵۹

حسن ضحیٰ کوفی

حسن بن حماد الضحیٰ کوفی ہیں، ابو علی الوراق البصری سے مشہور ہیں۔

ابن عیینہ، ابو امامہ، ابو خالد احمر، عبدالرحمن بن محمد محارب وغیرہم سے حدیث روایت

کرتے ہیں۔ اور آپ کے تلامذہ میں ابو یعلیٰ، ابو زرہ رازی، حسن بن سفیان وغیرہم شمار ہوتے ہیں، ثقہ مامون ہیں۔ ۲۳۸ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۳۲۷

حسن بن علی

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، سبط رسول اللہ، ریحانہ رسول، سید شباب اہل جنت، آپ کے القاب ہیں۔ ۱۵/رمضان ۳ھ میں آپ کی ولادت ہے۔ ۵۰ھ میں وفات جنت البقیع میں مزار مقدس ہے، اپنے والد ماجد علی مرتضیٰ کی شہادت کے بعد آپ خلیفہ ہوئے چالیس ہزار سے زیادہ لوگوں نے موت پر آپ سے بیعت کی، لیکن آپ نے مسلمانوں میں خوں ریزی دفع کرنے کیلئے امیر معاویہ کے حق میں خلافت سے دست برداری فرمائی یہ واقعہ پندرہ ۱۵/جمادی اولیٰ ۴۱ھ کو ہوا قریباً چھ ماہ خلافت کی۔ آپ کی وفات زہر دیئے جانے سے ہوئی انتیس صفر یا چار ربیع الاول شنبہ کی شب میں ہوئی، اس کے متعلق اور بھی قول ہیں مگر چہارم ربیع الاول قوی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۱۳

جلد دوم: ۱۳۱۹-۱۹۰۲

جلد سوم: ۲۰۶۹-۲۱۰۰

جلد چہارم: ۳۶۲۷

حسن بصری

نام حسن، کنیت ابو سعید والد کا نام ابو الحسن یسار، بصری تابعی ہیں۔
کہا جاتا ہے کہ آپ زید بن ثابت کے آزاد کردہ ہیں، بعض نے جمیل بن قطنہ کا آزاد کردہ کہا ہے، آپ کی والدہ خیرہ تھیں جو ام المومنین حضرت ام سلمہ کی آزاد کردہ تھیں۔
مدینہ منورہ میں پرورش پائی اور قرآن کریم خلافت عثمانی میں حفظ کیا۔ بڑے ہو کر اکثر

جہاد اور علم و عمل میں زندگی بسر فرمائی۔ آپ مرد مجاہد تھے۔

حضرت امیر معاویہ کے دور میں والی خراسان ربیع بن زیاد کے میرمنشی رہے۔ امیر المومنین حضرت عثمان، عمران بن حصین، مغیرہ بن شعبہ، عبدالرحمن سمرہ، سمرہ بن جندب بجلی، ابن عباس، ابن عمر، ابن بکرہ اور جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت قتادہ، ایوب، ابن عون، یونس خالد الحذاء، ہشام بن حسان، حمید الطویل، جرید بن حازم وغیرہم نے آپ سے روایت کی ہے۔
ابن سعد نے کہا:

آپ عالم رفیع الشان تھے، ثقہ اور حجت ہیں، عابد و زاہد اور فصیح و وجیہ تھے لیکن ارسال کریں تو حجت نہیں۔ مدلس ہیں لہذا حکم نہ پایا ان سے روایت کریں تو حجت نہیں۔ کبھی ان سے بھی تدلیس کرتے ہیں جن سے ملاقات ہے۔

ان تمام چیزوں کے باوجود حافظ و علامہ، فقیہ النفس کبیر الشان ہیں، بے نظیر واعظ اور ہر بھلائی کے جامع۔

امام ابو زرہ رازی فرماتے ہیں:-

آپ کی ہر روایت کی میں نے دوسری روایات میں اصل و مطابقت پائی چار احادیث کے سوا۔

علی بن مدینی نے آپ کی چند کے علاوہ تمام مرویات کو صحاح میں شمار کیا ہے جبکہ ثقات سے ہوں۔

یونس بن عبید کہتے ہیں، میں نے آپ سے پوچھا کہ آپ روایت حدیث کی بلا واسطہ حضور کی طرف نسبت کرتے ہیں حالانکہ آپ نے حضور کو نہ پایا۔ فرمایا: اے ابن انی، آج تم نے ایسی بات پوچھ لی جو کسی نے اب تک نہ پوچھی، سنو۔ میں نہایت ناگفتہ بہ حالات سے دوچار ہوں۔ جب میں ایسا کہوں تو سمجھ لو میری وہ روایت حضرت علی کے توسط سے ہے۔ لیکن اس دور میں ان کا نام لینا جرم سمجھا جاتا ہے۔ ۱۱۰ھ میں وصال ہوا ۸۸۱ سال عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۳۱۴

جلد دوم: ۱۱۱۳-۱۲۸۹-۱۸۱۶-۱۸۶۱-۱۸۸۹۔

جلد سوم: ۲۲۵۲-۲۲۹۹-۲۷۳۸-۲۷۳۹۔

جلد چہارم: ۲۸۵۸-۲۹۰۰-۳۰۰۷-۳۲۱۳۔

حسین بن علی

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور سبط رسول، ریحانہ رسول، سید شباب اہل الجنتہ آپ کے القاب ہیں۔ آپ پانچ شعبان ۴ھ کو حضرت فاطمہ زہرہ کے شکم پاک سے پیدا ہوئے، آپ حضرت حسن کی ولادت سے پچاس رات بعد حسین کی حاملہ ہوئی تھیں اور امام حسین کی شہادت دسویں محرم۔ ۶۱ھ جمعہ کے دن بعد زوال مقام کربلا میں ہوئی، کربلا عراق میں کوفہ اور جملہ کے درمیان مشہور بستی ہے، آپ کو سنان ابن انس نخعی نے یا شمر ذی الجوشن نے شہید کیا، خولی ابن یزید اصبحی نے آپ کا سر مبارک بدین شریف سے جدا کیا پھر یہی خولی عبید اللہ بن زیاد گورنر کوفہ کے پاس پہنچا اور کچھ اشعار پڑھ کر انعام کا طالب ہوا۔ ان اشعار کا ترجمہ یہ ہے۔

میری رکاب سونے چاندی سے بھر دے کیونکہ میں نے بڑے بادشاہ زادے کو قتل کیا ہے۔ میں نے اسے تیری خاطر قتل کیا ہے جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اشرف ہے جس کا نسب بہترین ہے۔

حضرت حسین کے ساتھ آپ کے خاندان کے یعنی اولاد بھائی بھتیجے میں اشخاص شہید ہوئے، آپ شہادت کے وقت ۵۸ سالہ تھے۔ آپ سے حضرت ابو ہریرہ، امام زین العابدین، فاطمہ اور سکینہ بنت حسین نے احادیث نقل فرمائیں۔ اللہ کی شان کہ ۶۷ھ میں عین عاشورہ کے دن عبد اللہ بن زیاد قتل کیا گیا۔ اسے مالک ابن اشتر نخعی نے قتل کیا اس کا سر مختار کے پاس بھیجا مختار نے حضرت عبد اللہ بن زبیر کے پاس اور عبد اللہ بن زبیر نے امام زین العابدین کے پاس بھیجا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۷۶-۱۶۷۳۔

جلد چہارم: ۲۹۳۸-۲۹۴۰-۳۱۰۷-۳۶۰۴۔

حصین بن وحوح

آپ انصاری اوسی مدنی ہیں، صحابی ہیں، جنگ قادسیہ میں شہید ہوئے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۰۲۹-۱۱۷۳

ام المومنین حفصہ

آپ ام المومنین ہیں حضرت عمر کی صاحبزادی، آپ کی ماں کا نام زینب بنت مظعون ہے، حضور انور سے پہلے حنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں، انکے ساتھ ہی ہجرت کی غزوہ بدر کے بعد حنیس فوت ہو گئے، حضرت عمر نے جناب ابو بکر صدیق سے عرض کیا کہ حفصہ سے نکاح کر لو حضرت عثمان سے بھی یہ ہی کہا اسکے بعد حضور انور نے پیغام نکاح دیا۔ چنانچہ ۳ھ میں حضور انور کے نکاح میں آئیں۔ ایک بار حضور انور نے انہیں ایک طلاق دیدی تھی مگر پھر رجوع فرمایا کیونکہ وحی الہی آئی کہ حفصہ آپ کی زوجہ ہیں، جنت میں بھی وہ بہت نمازی قائم اللیل ہیں، آپ سے جماعت صحابہ اور تابعین نے روایات لیں۔ شعبان ۴۵ھ میں وفات ہوئی مدینہ منورہ قبر انور ہے۔

حکم

حکم نام کے تہذیب میں سترہ راویان حدیث مذکور ہیں، ان میں سے کوئی ایسے نہ ملے جو عبد الملک سے روایت کرتے ہوں۔ لہذا تعین نہ ہو سکا کہ یہ کون ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۱۱۔

حکم بن حجل

حکم بن حجل ازدی بصری ہیں، حجر عدوی عطا اور ابی بردہ سے روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں۔ امام ترمذی نے آپ سے ایک حدیث روایت کی ہے۔
حجاج بن دینار، سعید بن ابی عروبہ اور دیلم بن غزو ان آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۴۵۵۔

حکم بن حرث

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۱۲۶۳۔

حکم بن حزن

آپ حکم بن حزن کلفی ہیں، کلفہ بن حنظلہ بن مالک بن زید مناة بن تمیم کی طرف منسوب ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد کے ساتھ حاضر ہوئے، شعیب بن زریق طالقہ نے آپ سے روایت لی ہے اور یہ حدیث سنن ابی داؤد میں خطبہ جمعہ میں مذکور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۹۴۴۔

حکم بن عمیر

اس نام کے کوئی راوی نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۰۳۹۔

حکیم بن حزام

آپ صحابی ہیں، حضرت خدیجہ الکبریٰ کے بھتیجے ہیں، آپ کی پیدائش خانہ کعبہ میں ہوئی، ایک سو بیس سال عمر شریف پائی۔ ۶۰ سال جاہلیت میں گزارے اور ۶۰ سال اسلام میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۱-۱۰۳

جلد دوم: ۱۰۸۵-۱۶۶۷

جلد چہارم: ۳۵۳۶

حلیس

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۶۰

حماد

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۳۸

حمزہ بن عبدالمجید

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۶۵۰

حظله کاتب

آپ تمیمی ہیں آپ کو کاتب کہا جاتا تھا کیونکہ آپ کاتب وحی رہے ہیں۔ حضور انور کے بعد آپ مکہ معظمہ چلے گئے، وہاں سے مقام قرقر گئے۔ وہاں ہی رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات آپ سے ابو عثمان اور یزید بن ثخیر نے احادیث لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۴۸۱

حویصہ بن مسعود

آپ انصاری اوسی حارثی ہیں۔ کنیت ابوسعہ ہے اور محیصہ کے حقیقی بھائی ہیں۔ احد، خندق اور تمام مشاہد میں شریک رہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۸۴۔

خارجہ بن زید

آپ زید بن ثابت کے بیٹے ہیں۔ انصاری مدنی ہیں تابعی ہیں۔ مدینہ منورہ کے سات بڑے فقہاء میں سے ہیں۔ ۱۹۹ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۲۸۱-۱۲۸۲

خالد بن معدان

آپ جلیل القدر عظیم الشان تابعی ہیں۔ آپکی کنیت ابو عبد اللہ ہے ملک شام میں مقام حمص کے رہنے والے ہیں۔ قبیلہ کلاع سے ہیں۔ ستر صحابہ سے ملاقات کی۔ ۱۰۴ھ میں مقام طرطوس میں آپکی وفات ہوئی وہیں قبر شریف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۹۹۳-۹۹۴

خبیب ہذلی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۵۴۔

خزیمہ بن ثابت

آپ کی کنیت ابوعمارہ ہے، انصاری ہیں اوسی ہیں، لقب ذو الشہادتین ہے، کیونکہ آپ

اکیلے کی گواہی دو گواہوں کے برابر تھی، غزوہ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ جنگ صفین میں حضرت علی کے ساتھ تھے، حضرت عمار بن یاسر کی شہادت کے بعد آپ نے تلوار سونپی اور قتال کرتے رہے حتیٰ کہ قتل ہو گئے، آپ سے بہت صحابہ نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۲۶۔

جلد چہارم: ۲۹۹۶-۳۰۲۸

خزیمہ بن فاتک اسدی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۴۰۔

خلیفہ بن عبدہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۸۰۔

خولہ بنت قیس

آپ جہمیہ ہیں آپ سے نعمان بن خربوز نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۱۷۔

جلد دوم: ۱۶۵۱۔

جلد چہارم: ۲۸۹۲۔

خیثمہ بن عبد الرحمن

آپ ابوسبرہ جعفی کے پوتے ہیں، ابوسبرہ کا نام یزید بن مالک ہے۔ خیثمہ عظیم الشان

تابعی ہیں، ابوواصل سے پہلے فوت ہوئے۔ حضرت علی اور ابن عمرو غیر ہم سے احادیث سنیں دو لاکھ روپیہ میراث میں ملے سارے علماء پر خرچ کر دیئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۳۷۔

جلد سوم: ۲۴۶۲۔

داؤد ابن صالح

آپ داؤد بن صالح بن دینار ہیں تمار ہیں انصاری مدنی ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۱۳۲۔

داؤدی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۹۲۔

ذکوان

آپ کا نام ذکوان بن جندب یا ابن عمرو ہے۔ چونکہ آپ نے قریش کے شر سے نجات حاصل کی تھی اس لئے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کا نام ناجیہ رکھا۔ یعنی بہت نجات پانے والا۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ آپ کا لقب صاحب بدن ہے یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدن لے جانے والے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۸۴۱۔

رافع بن خدیج

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے، حارثی ہیں انصاری ہیں، غزوہ احد میں آپ کو تیر لگا حضور

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت میں تمہارا گواہ ہوں۔ پھر عبد الملک بن مروان کے زمانہ میں یہ ہی زخم ہرا ہو گیا اس زخم سے آپ کی وفات ہوئی۔ آپ کی وفات مدینہ منورہ میں۔ ۷۷۳ھ میں ہوئی ۸۶ سال عمر پائی ایک خلقت نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۹۸-۲۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۸۸۸۔

جلد دوم: ۱۳۳۶-۱۴۰۴-۱۵۰۸-۱۶۶۴-۱۹۳۰-۱۹۳۲

جلد سوم: ۲۵۸۸۔

جلد چہارم: ۲۹۴۹-۳۰۷۲-۳۱۴۲۔

رافع بن مکیث الرضوانی

جہنی ہیں حدیبیہ میں حاضر ہوئے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۳۴۴۔

ربیع بن ایاس النصارى

آپ ربیع بن ایاس بن عمرو بن عثمان بن امیہ زید النصارى ہیں، بدری صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۲۵۰۔

ربیع بنت معوذ

آپ مشہور صحابیہ ہیں النصارى ہیں، مدینہ منورہ میں اور مصر میں آپ کی احادیث بہت

مشہور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۸۲-۳۶۰۔

جلد دوم: ۱۶۰۷۔

جلد چہارم: ۳۲۴۵-۳۲۶۶۸۔

ربیعہ بن کعب

آپ کی کنیت ابو فراس ہے، اسلمی ہیں، اصحاب صفہ میں سے تھے، پرانے صحابی ہیں۔ سفر و حضر کے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاص خادم ہیں۔ ۶۳ھ میں انتقال ہوا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:۔ ۲۸۸۰

ربیعہ بن وقاص

صحابی ہیں اور حضرت انس بن مالک آپ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔ ۲۵۵۳

رفاعہ بن رافع الزرقی

آپ انصاری بدری صحابی ہیں، آپ کے والد نقیب الانصار تھے، آپ کی وفات ۴۱ھ میں ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم:۔ ۲۷۴۸

رکانہ بن عبد یزید

آپ رکانہ ابن عبد بن یزید بن ہاشم بن عبد المطلب ہیں۔ آپ قرشی ہیں، حضرت عثمان کے زمانہ تک رہے۔ بعض نے فرمایا کہ۔ ۴۲ھ میں وفات پائی آپ اہل حجاز سے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۹۸۱-۹۸۶-۹۸۹

رکب مصری

ابن مندہ نے آپ کو صحابہ میں شمار نہیں کیا ہے، ابو عمرو کہتے ہیں یہ کنذی ہیں اور ایک حدیث حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں البتہ صحابہ کرام میں شمولیت

آپ کی غیر مشہور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۶۱۔

رویفیع بن ثابت

آپ کا نام رویفیع بن ثابت انصاری ہے، آپ کو امیر معاویہ نے طرابلس کا حاکم بنایا اور آپ نے افریقہ پر ۴۷ھ میں جہاد کیا اور آپ ۵۶ھ میں مقام رقہ میں فوت ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۲۹۔

زرارہ بن ابی اونی

آپ صحابی ہیں حضرت عثمان کے زمانہ میں آپ کی وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۰۱۔

زرارہ بن ابی اونی تابعی

آپ کی کنیت ابو صاحب ہے، حرشی ہیں بصرہ کے قاضی رہے۔ حضرت ابن عباس

وغیرہم سے ملاقات ہے، ایک بار آپ نے یہ آیت پڑھی ”فاذا نقر فی النافور“ اس پر بے

ہوش ہو کر گرے اور فوت ہو گئے آپ کی وفات ۹۳ھ میں ہے۔

زر بن حبیش

آپ کی کنیت ابو حریم ہے اسدی کوئی ہیں۔ ۱۲۰ سال عمر ہوئی ساٹھ سال جاہلیت میں

گزارے اور ساٹھ اسلام میں عراق کے بڑے قاریوں میں سے ہیں۔ حضرت عمر اور ابن مسعود

سے ملاقات ہے آپ سے ایک مخلوق نے فیض لیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۴۴۲۔

زہیر بن کیسان

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۵۱۱۔

زیاد بن حارث

آپ صدائی ہیں آپ نے جب حضور سے بیعت کی تو آپ کے سامنے اذان دی آپ کا شمار بصرہ والوں میں ہے۔

جلد اول:۔

زیاد بن عبد اللہ نخعی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۵۱۰۔

زیاد بن لبید

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری ہیں، زرقی ہیں، تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے، حضور نے حضور موت پر حاکم مقرر کیا۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۸۶۔

زیاد بن نعیم حضرمی

امام بغوی وغیرہ نے آپ کو صحابہ میں شمار کیا ہے لیکن ابن مندہ کہتے ہیں آپ تابعی ہیں۔ اسی لئے آپ کی روایات مرسل ہوتی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۸۶۔

زید بن ابی اونی

آپ اسلمی ہیں اور صحابی۔ اور عبداللہ بن ابی اونی کے بھائی، مدینہ میں سکونت تھی بعدہ
بصرہ میں قیام رہا۔ حدیث مواخات بین الصحابہ بھی آپ سے مروی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۷۸۔

زید بن ارقم

آپ مشہور صحابی ہیں۔ انصاری ہیں، خزرجی ہیں۔ کوفہ میں رہے وہاں ہی ۷۸ھ
میں وفات ہوئی۔ ۸۵ سال عمر ہوئی آپ کی کنیت ابو عمرو ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۳۸۳-۱۳۸۶۔
جلد سوم: ۲۱۹۹-۲۳۰۱۔
جلد چہارم: ۳۲۸۱-۳۳۶۸-۳۶۵۷۔

زید بن اسلم

آپ تابعی ہیں، حضرت عمر فاروق اعظم کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ بڑے فقیہ و عابد تھے
آپ کے درس میں چالیس فقہاء بیٹھتے تھے۔ حتیٰ کہ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
آپ کے درس میں شرکت فرماتے تھے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۵۸۲-۱۰۰۵-۱۲۶۵۔

زید بن ثابت

آپ مشہور صحابی ہیں، کاتب وحی ہیں، علم فرائض کے امام ہیں، زمانہ صدیقی میں قرآن جمع کرنے والوں میں آپ بھی تھے اور زمانہ عثمانی میں قرآن کو مصحفوں میں نقل کرنے والوں میں بھی آپ تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۰-۴۹۵-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۸۸۲-۸۸۳۔

جلد سوم: ۲۱۶۱۔

جلد چہارم: ۳۰۸۷-۳۱۲۲۔

زید بن حارث

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۶۰۹۔

زید بن حارثہ

آپ کی کنیت ابواسامہ ہے، آپ کی ماں سعدہ بنت ثعلبہ ہیں بنی معن قبیلہ سے۔ آپ کی والدہ آپ کو لیکر اپنی قوم کی طرف چلیں آپ پر معن ابن ابی الحریر والوں نے حملہ کر دیا، آپ کو غلام بنالیا۔ اس وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی، آپ کو عکاظ بازار میں لائے اور حکیم بن حزام نے اپنی پھوپھی خدیجہ بنت خویلد کے لئے چار سو درہم میں خرید لیا۔ جب حضرت خدیجہ حضور کے نکاح میں آئیں تو انہوں نے آپ کو حضور انور کی خدمت عالیہ میں پیش کر دیا۔ حضور انور نے قبول فرمالیا، اس کے بعد آپ کے والد حارثہ اور چچا کعب آپ کا فدیہ لے کر حضور کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یہ ہمارا بیٹا ہے ہم کو عنایت کر دیا جائے، حضور نے فرمایا: کہ زید کو اختیار ہے چاہیں میرے پاس رہیں چاہیں تمہارے پاس، آپ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے گھر بار ماں باپ قرابت دار آپ پر فدا آپ پر قربان، میں تو آپ ہی کے پاس رہوں گا آپ جیسا محسن اور محبت والا میں نے کوئی نہیں دیکھا۔ حضور انور آپ کو بیت اللہ شریف میں لائے اور فرمایا

کہ اے حاضرینِ کعبہ گواہ رہو کہ میں نے زید کو اپنا بیٹا بنالیا۔ چنانچہ آپ کو زید ابن محمد کہا جانے لگا پھر جب حضور انور نے نبوت کا اعلان فرمایا اور آیت کریمہ ”ادعوہم لابانہم“ تازل ہوئی تب آپ کو زید بن حارثہ کہا گیا۔

بعض مؤرخین نے کہا کہ پہلے آپ ہی حضور پر ایمان لائے حضور انور نے پہلے تو اپنی لونڈی ام ایمن سے آپ کا نکاح کیا جن سے اسامہ ابن زید پیدا ہوئے پھر زینب بن جحش سے آپ کا نکاح کیا۔ حضور کے محبوب ترین صحابی ہیں، قرآن مجید میں صرف آپ کا نام آیا ہے اور کسی کا نام نہیں آیا ”فلما قصی زید منها وطراً“ آپ غزوہ موتہ ۸ھ میں شہید ہوئے، اس لشکر کے آپ ہی امیر تھے آپ نے پچپن سال کی عمر شریف پائی غزوہ موتہ جمادی الاولیٰ ۸ھ میں ہی ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۳۹۸

زید بن جبیر

آپ طائی جشمی کوفی ہیں۔ ابن عمر، حشف بن مالک، ابو یزید ضحی، ابوالخثری سعید بن فیروز وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ اور آپ سے امام شعبہ، امام ثوری، ابوعوانہ، نے حدیث روایت کی ہے۔

ابن معین نے آپ کو ثقہ کہا ہے، عجل، ابن سنان اور امام نسائی نے بھی انکی توثیق کی ہے اور ابن ابی حاتم نے ثقہ صدوق فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۴۰۶

زید بن خارجہ

آپ انصاری خزرجی حارثی ہیں، بعض نے آپ کو بدری صحابی کہا ہے۔ آپ نے انتقال کے بعد کلام فرمایا یہ واقعہ مشہور ہے، کہ غزوہ احد کے دن آپ کو لوگوں نے مردہ پا کر ایک کپڑے سے ڈھانپ دیا تھا، اسکے بعد آپ کی سانس چلتی ہوئی پائی گئی تو صدیق اکبر اور فاروق کپڑے سے ڈھانپ دیا تھا، اسکے بعد آپ کی سانس چلتی ہوئی پائی گئی تو صدیق اکبر اور فاروق

اعظم اور عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آپ سے گفتگو کی، پھر انتقال ہو گیا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے
جلد سوم: ۲۴۹۳

زید بن خالد جہنی

آپ صحابی ہیں، جہنی ہیں، آپ کی وفات ۷۸ھ میں ہوئی پچاسی سال عمر پائی
عبدالملک کے زمانہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۱۲

جلد دوم: ۱۳۷۷

جلد چہارم: ۲۹۸۸-۳۰۳۵

زید بن علی بن الحسین بن علی

آپ کی کنیت ابو الحسین ہے مدنی ہیں اور امام زین العابدین کے صاحبزادے۔ تبع
تابعین سے ہیں، اہل کوفہ نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور ایک جم غفیر آپ کے ساتھ تھا۔
آپ نے بنو امیہ کے خلاف خروج کیا تھا اور اسی معرکہ میں ۱۲۲ھ میں شہید ہوئے۔

اپنے والد، اور بھائی امام باقر، ابان بن عثمان اور عروہ بن زبیر سے روایت کرتے
ہیں۔ آپ سے امام جعفر، امام زہری، امام اعمش اور امام شعبہ جیسے جلیل القدر محدثین نے
روایت لی ہے، تبع تابعین میں شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۷۳۶

جلد چہارم: ۳۴۶۶

زینب بنت ابی رافع

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے غلام ابو رافع کی صاحبزادی ہیں۔ آپ

سے جو روایت حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی فضیلت میں آئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ صحابیہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۴۱۔

زینب بنت ابی سلمہ

ان کا نام برہ تھا حضور انور نے زینب رکھا، آپ حضور کی سوتیلی بیٹی ہیں یعنی ام المومنین ام سلمہ کی دختر، آپ ملک حبشہ میں پیدا ہوئیں۔ عبد اللہ بن رافع کے نکاح میں آئیں اپنے زمانہ کی بڑی فقیہہ عالمہ تھیں واقعہ حرہ کے بعد وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۰۰۰۔

زینب بنت عبد اللہ امراۃ عبد اللہ

آپ حضرت عبد اللہ بن مسعود کی بیوی ہیں اور آپ کے والد کا نام بھی عبد اللہ تھا۔ بعض نے والد کا نام معاویہ کہا ہے۔ آپ کو ریٹھ اور راکھ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں آپ کے لقب ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۱۹۔

جلد دوم: ۱۳۳۲۔

سائب بن یزید

آپ کی کنیت ابو یزید ہے کندی ہیں، ۲ھ میں پیدا ہوئے، حجۃ الودع میں اپنے والد کے ساتھ شریک ہوئے، اس وقت سات سال کے تھے۔ ۸۰ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۱۱-۸۸۵۔

جلد دوم: ۱۶۱۰-۱۷۹۶-۱۸۶۳۔

جلد سوم: ۲۴۸۹۔

جلد چہارم: ۳۳۰۰۔

سالم بن ابی الجعد

آپ کے والد کا نام رافع ہے، کنیت ابو جعد ہے، آپ کو فی ہیں تابعین سے، ثقہ ہیں
۹۷ھ میں آپ کی وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم: ۳۴۷۶۔

سالم بن عبد اللہ

آپ حضرت عبد اللہ بن عمر کے بیٹے ہیں کنیت ابو عمرو ہے۔ قرشی عدوی مدنی ہیں
فقہائے مدینہ اور افضل تابعین سے ہیں۔ ۱۰۶ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۳۱۔ ۷۷۱۔ ۹۹۹۔

جلد چہارم: ۳۵۴۴۔

سبرہ بن معبد جہنی

آپ جہنی ہیں مدینہ منورہ میں رہے مصریوں میں آپ کا شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۲۹۔

سراقہ بن مالک

آپ مالک بن جہشم کے بیٹے ہیں مدحی کنعانی ہیں۔ اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے

بڑے شاعر تھے۔ ۲۴ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

سعد بن ابی وقاص

آپ کی کنیت ابواسحاق ہے آپ کے والد یعنی ابو وقاص کا نام مالک بن وہیب ہے آپ قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ میں سے ہیں پرانے مومن ہیں، سترہ سال کی عمر میں ایمان لائے آپ تیسرے مومن ہیں اور آپ نے سب سے پہلے کفار پر تیر چلایا، تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے آپ بڑے مقبول الدعائے آپ کا لقب مستجاب الدعوات تھا، لوگ آپ کی بددعا سے بہت ہی ڈرتے تھے۔ کیونکہ حضور نے آپ کیلئے دعا کی تھی ”اللهم سدد سهمہ واجب دعوتہ“ خدایا سعد کا نشانہ اور دعا کبھی خالی نہ جائے۔ حضور انور نے آپ سے اور حضرت زبیر سے فرمایا کہ تم پر میرے ماں باپ فدا ان کے سوا کسی سے نہ فرمایا۔ آپ کی وفات اپنی منزل عقیق میں ہوئی جو مدینہ منورہ سے قریب ہے، لوگ میت شریف مدینہ منورہ لائے مروان بن حکم نے آپ کا جنازہ پڑھایا کہ اس وقت وہی حاکم مدینہ تھا بقیع شریف میں دفن ہوئے۔ ۵۵ھ میں وفات ہے۔ ستر سال سے زیادہ عمر شریف ہوئی عشرہ مبشرہ میں آخری وفات آپ کی ہے۔ آپ کو حضرت عمر و عثمان نے کوفہ کا حاکم بنایا تھا۔ آپ سے ایک خلقت نے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۵۸-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۸-۶۸۳۔

جلد دوم: ۱۲۶۱-۱۳۶۰-۱۵۰۷-۱۶۷۵۔

جلد سوم: ۲۲۰۰-۲۳۱۸-۲۵۰۸-۲۵۸۴-۲۵۹۳-۲۶۱۲-۲۷۱۹-۲۷۵۷۔

جلد چہارم: ۲۹۳۸-۲۹۵۷-۳۱۰۴-۳۳۶۳-۳۵۷۴۔

سعد بن ثابت

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۸۵۔

سعد الجاری

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۴۹۵۔

سعد بن عبادہ

آپ کی کنیت ابو ثابت ہے انصاری سعدی خزرجی ہیں بارہ نقیبوں میں آپ بھی تھے۔
انصار کے سردار تھے، انصار کو اس کا اقرار تھا، آپ کی وفات خلافت فاروقی۔ ۱۵ھ میں ہوئی۔ شام
کے علاقہ میں مقام حوران میں اپنے غسل خانہ میں مردہ پائے گئے۔ لوگوں کو آپ کی موت کا علم
نہیں ہوا حتیٰ کہ کسی عیبیٰ آواز نے ان کو آپ کی موت کی خبر دی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کو جنات نے
قتل کیا، انہوں نے ہی اس شعر سے آپ کے قتل کی خبر دی۔

نحن قتلنا سید الخزرج سعد ابن عبادۃ۔ ورمینا ہ بسہمین فلم تحط فوادہ
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۱۷۶-۱۸۰۰-۱۸۹۰۔

جلد سوم: ۲۷۳۴۔

سعید بن ابراہیم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۵۶۔

سعید بن جبیر

نام سعید، والد کا نام جبیر بن ہشام، اسدی والبی ہیں، اکابر تابعین میں شمار ہوتے تھے
حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن عمر سے شرف تلمذ حاصل تھا۔
حضرت ابن عباس نے ایک دن فرمایا: حدیث بیان کرو، عرض کیا، آپ کی موجودگی
میں ہمت نہیں ہوتی، فرمایا: کیا تم پر یہ اللہ کا خاص انعام نہیں کہ میری موجودگی میں بیان کروا کر

صحیح روایت کرو گے تو ٹھیک ورنہ تمہاری اصلاح ہو جائے گی۔ آپ کے حضور فتویٰ سے گریز کرتے تھے آپ فرماتے ہیں: مجھ سے علم قرآن و تفسیر و قرأت حاصل کیا۔ اکثر ابن عباس ہی سے روایت کرتے ہیں۔

وفاء بن ایاس کہتے ہیں: مجھ سے ایک رمضان میں فرمایا قرآن کریم لو اور سنو، اسکے بعد ایک مجلس میں پورا قرآن کریم ختم فرمایا، خود فرماتے ہیں: میں نے بیت اللہ شریف میں ایک رکعت میں قرآن کریم ختم کیا۔

اسمعیل بن عبد اللہ کا قول ہے:-

حضرت سعید رمضان المبارک میں ہماری امامت فرماتے ایک شب میں عبد اللہ بن مسعود کی قرأت سے ختم فرماتے، دوسری شب میں حضرت زید بن ثابت کی قرأت، اسی طرح دوسری راتیں دوسری قرأتوں میں بسر ہوتیں۔ ہمیشہ آپ کا یہی معمول رہا۔
نصیف کا قول ہے:-

سعید بن مسیب تابعی ہیں طلاق کے مسائل سب سے زیادہ جانتے تھے۔ عطاء جج کے مسائل میں انہیں علم تھا۔ طاؤس حلال و حرام کے زیادہ جاننے والے تھے اور مجاہد تفسیر میں فائق تھے لیکن سعید بن جبیر ان سب کے جامع۔

عبد الملک بن مروان پر جب عبد الرحمن بن محمد بن اشعث نے خروج کیا تو آپ اس کے ساتھ تھے، جب عبد الرحمن قتل ہوا اور اس کا لشکر شکست خوردہ بھاگ گیا تو آپ بھی مکہ مکرمہ چلے گئے۔ وہاں اس وقت حاکم خالد بن عبد اللہ قسری تھا، اس نے آپ کو گرفتار کر کے حجاج بن یوسف ظالم و جابر فرمانروا کے پاس بھیج دیا۔

حجاج سے آپ کا جو مکالمہ ہوا وہ کچھ اس طرح ہے۔

حجاج: آپ کا نام کیا ہے؟

سعید: سعید بن جبیر۔

حجاج: نہیں، بلکہ شقی بن کسیر۔

سعید: میری والدہ تجھ سے میرے نام کے بارے میں زیادہ جانتی تھیں۔

حجاج: تم اور تمہاری ماں دونوں شقی ہو۔

- سعید: غیب کا علم تیرے علاوہ جاننے والا ہے۔
- حاج: تمہاری دنیا کو میں بھڑکتی آگ میں بدل دوں گا۔
- سعید: اگر میں یہ جانتا تو تیری عبادت کرتا۔
- حاج: محمد ﷺ کے بارے میں کیا کہتے ہو۔
- سعید: وہ نبی رحمت اور امام ہدی ہیں۔
- حاج: علی کے بارے میں کیا کہتے ہو جنتی ہیں یا جہنمی۔
- سعید: اگر میں وہاں داخل ہوا ہوتا تو پہچانتا۔
- حاج: خلفاء کے بارے میں کیا خیال ہے۔
- سعید: میں ان کا وکیل نہیں۔
- حاج: تمہیں ان میں کون زیادہ پسند ہے۔
- سعید: جو اپنے خالق سے زیادہ راضی ہو۔
- حاج: ان میں کون ایسا تھا۔
- سعید: اس کا علم اس ذات کو جو ان کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔
- اس کے علاوہ بھی گفتگو ہوئی اور آخر میں یوں ہوا۔
- حاج: اے سعید، تیرے لئے خرابی۔
- سعید: جو جہنم سے دور اور جنت میں داخل ہوا ان کیلئے کوئی خرابی نہیں۔
- حاج: اے سعید! تم جس طرح قتل ہونا پسند کرو وہ بتاؤ۔
- سعید: جیسے تو چاہے کہ اس کی آخرت میں ویسی ہی سزا تجھے ملے گی۔
- حاج: کیا آپ معافی چاہتے ہیں۔
- سعید: اگر معافی ہوگی تو اللہ کی جانب سے۔

حاج نے یہ سن کر کہا لے جاؤ ان کو قتل کرو، جب آپ وہاں سے چلے تو ہنسے، حاج نے بلا کر وجہ معلوم کی تو فرمایا: اللہ کے مقابل تیری دلیری اور تیرے سلسلہ میں اللہ کے حلم پر ہنسی آئی۔ پھر آپ کو زمین پر لٹایا گیا، آپ نے اس وقت آیت کی تلاوت کی ”انی وجہ الایۃ“ حاج نے کہا: اس کا منہ قبلہ سے پھیر دو۔ اس پر آپ نے یہ آیت پڑھی ”فاینما تولوا فثم وجہ اللہ

”یہ سن کر منہ کے بل لٹایا گیا تو آپ نے ”منہا خلقنا کم الآیۃ“ کی تلاوت فرمائی۔ حجاج نے غضب میں آکر کہا ذبح کر دو، لہذا آپ کو اسی وقت شہید کر دیا گیا، اس وقت آپ یہ پڑھ رہے تھے ”اما انی اشہد الا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمداً عبدہ ورسولہ“ خذھا منی حتی تلقانی یوم القیامۃ۔

اس وقت آپ نے یہ دعا بھی کی تھی الہی میرے بعد اس کو کسی کے قتل پر مسلط نہ فرماتا۔ آپ کی شہادت مقامِ واسط میں شعبان ۹۵ھ میں ہوئی، اور حجاج اسی سال رمضان میں مر گیا پھر کسی کو قتل نہ کر سکا، اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس آخری دعا کو شرف قبولیت بخشا۔ آپ کو واسط ہی میں دفن کیا گیا، آپ کی قبر انور زیارت گاہ خاص عام رہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ امام احمد فرماتے ہیں:-

آپ کی شہادت ایسے زمانہ میں ہوئی کہ روئے زمین پر ہر ایک آپ کے علم کا محتاج تھا۔ آپ کی شہادت پر آپ کے جسم سے خون بہت زیادہ نکلا تو حجاج نے اطبا کو بلا کر وجہ معلوم کی کہ اس سے قبل جو قتل کئے گئے ان کا معاملہ اس کے برخلاف ہے۔ اطبا نے کہا، یہ وقت قتل نہایت مطمئن تھے اور انہیں کوئی خوف حراس نہ تھا اور خون طمانیت قلب کے ساتھ ہوتا ہے، ان سے پہلے لوگ قتل سے خوف زدہ تھے اس لئے ان کا خون خود خشک ہو گیا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم:- ۳۴۴۳

سعید بن حبیب

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول:- ۳۱۵

سعید بن ذی خدان

آپ کوئی ہیں، حضرت سہیل بن صلیف علقمہ اور نمران بن سعید سے روایت کرتے ہیں

آپ کے تلامذہ میں ابواسحاق سبعمی ہیں، ابن حبان نے آپ کو ثقات میں ذکر فرمایا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۷۴۷

سعید بن ذی لعوہ

تابعین سے ہیں اور ضعیف شمار ہوتے ہیں حدیث میں ارسال کرتے ہیں بعض
حضرات نے صحابہ میں بھی شمار کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۷۴۸

سعید بن زید

آپ کی کنیت ابو الاعور ہے قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ میں سے ہیں، بڑے پرانے مومن
ہیں، بدر کے سوا سارے غزوات میں شریک ہوئے۔ بدر میں آپ حضرت طلحہ ابن عبد اللہ کے
ساتھ ابوسفیان کے قافلہ کی تلاش پر مامور تھے، اس لئے حضور انور نے آپ کو بدر کی غنیمت سے
حصہ دیا۔ حضرت عمر کی بہن فاطمہ بنت خطاب آپ کی بیوی تھیں جن کے ذریعہ حضرت عمر کو
ایمان ملا آپ مقام عقیق میں فوت ہوئے مدینہ منورہ لا کر بقیع میں دفن کئے گئے۔ ستر سال سے
زیادہ عمر پائی۔ ۵۱ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۱۷۔

جلد دوم: ۱۲۳۲۔

جلد سوم: ۲۲۶۱۔

جلد چہارم: ۳۲۶۵۔

سعید بن فیروز

آپ ابن ابی عمران ہیں اور کنیت ابوالبختری ہے۔ طائی کوفی ہیں۔ اپنے والد، ابن
عباس، ابن عمر اور ابو سعید وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ ثقہ ثبت ہیں۔ فضلاء کوفہ سے ہیں

۸۳ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۴۰۰

سعید بن مسیب

آپ کی کنیت ابو محمد ہے قرشی مخذومی مدنی ہیں، خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے، حدیث فقہ عبادت تقویٰ کے جامع تھے، صحابہ کرام سے ملاقات ہے چالیس حج کئے۔ ۹۳ھ میں مدینہ شریف میں وفات پائی۔

فقہائے مدینہ سے ہیں اور تابعین میں اعلیٰ مقام کے حامل۔ بعض اوقات امیر المومنین فاروق اعظم کے خطبہ سننے کا شرف بھی حاصل ہے۔

حضرت عثمان، زید بن ثابت، ام المومنین عائشہ، سعد بن ابی وقاص، ابو ہریرہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں

امام احمد نے فرمایا: سعید بن مسیب کی مرسل روایات صحیح ہیں۔

زہری، مکحول، اور قتادہ نے کہا: ہم نے آپ سے بڑا عالم نہ دیکھا،

علی مدینی نے کہا: میں تابعین میں آپ سے زیادہ وسیع علم والا نہیں جانتا۔ میرے نزدیک بزرگ ترین تابعی ہیں۔ تجارت کرتے اور حکام کے عطیات کبھی قبول نہ فرماتے۔

واقعہ حرہ کے موقع پر مسلم بن عتبہ اور اسکے لشکر نے جب مدینہ منورہ میں قتل و غارت کا بازار گرم کیا تو کچھ لوگ شہر چھوڑ گئے اور بعض گھروں میں روپوش تھے، باقی سب کو شہید کر دیا گیا تھا جن میں حضرات انصار، مہاجرین اور تابعین کے علاوہ سترہ سو باشندگان تھے، سات سو حفاظ قرآن اور ستانوے سردارانِ قریش کو ذبح کر ڈالا گیا۔

حضرت سعید نے اس وقت مسجد نبوی میں پناہ لی اور ایک مجنوں و دیوانہ کی شکل میں یہاں محفوظ رہے۔ ان ایام میں مسجد نبوی میں اذان نہ ہوئی لیکن روضۃ النور سے برابر اوقات نماز میں اذان کی آواز آتی، فرماتے ہیں، میرے سوا کوئی نماز پڑھنے والا نہ تھا۔

امام احمد نے آپ کو افضل التابعین فرمایا۔ حضور اور آپ کے خلفائے ثلاثہ کے شرعی فیصلوں کو سب سے زیادہ جاننے والے تھے، چالیس سال تک ہر نماز کیلئے اذان سے پہلے مسجد میں موجود

ہوتے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۵۳-۱۱۲۳-۱۱۲۷-۱۱۸۰-۱۲۱۰-۱۲۷۹-۱۷۶۵-۱۷۷۱۔

۱۷۷۲-۱۷۷۵۔

جلد سوم: ۲۰۹۴-۲۶۹۰۔

جلد چہارم: ۳۰۷۶-۳۴۸۱۔

سعدی بنت عوف

آپ طلحہ بن عبید اللہ جو عشرہ مبشرہ سے ہیں انکی زوجہ ہیں اور یحییٰ بن طلحہ کی والدہ۔ آپ کے والد عوف بن خارجہ بن سنان ہیں۔

آپ سے آپ کے بیٹے یحییٰ، زفر بن عقیل اور محمد بن عمران بن طلحہ نے روایت کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۲۶۔

سفیان بن حکم

یہ سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان ہیں، انکے سلسلہ میں کثیر اختلاف ہے، تہذیب میں دس اقوال اس سلسلہ میں منقول ہیں۔ امام ابو زرعة رازی نے آپکو صحابہ میں شامل مانا ہے اور امام بخاری وغیرہ نے نقل فرمایا کہ آپ صحابی نہیں ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۳۹۶۔

سفیان ثوری

نام سفیان، کنیت ابو عبد اللہ، والد کا نام سعید بن سرور ہے، ثوری قبیلہ مضر سے تعلق ہے۔ فقہائے کوفہ سے ہیں، اپنے والد، اسود بن قیس، زیاد بن علاقہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے روایت کرنے والوں میں ابن مبارک، یحییٰ قطان ابن وہب، کعب، فریابی، ابو نعیم، محمد بن کثیر، احمد بن یونس وغیرہ مشہور محدثین ہیں۔
 شعبہ، یحییٰ بن معین اور ایک جماعت کا قول ہے کہ آپ امیر المومنین فی الحدیث ہیں۔
 ابن مبارک فرماتے ہیں: میں نے گیارہ سو مشائخ سے حدیث لی ان سب میں سفیان
 ثوری افضل تھے۔

امام شعبہ نے فرمایا: سفیان مجھ سے زیادہ حافظ ہیں۔
 امام احمد نے فرمایا: میرے نزدیک ان پر کسی کو تقدم حاصل نہیں۔
 امام اوزاعی نے فرمایا:
 امت کسی پر جمع ہوئی تو وہ سفیان ہیں۔
 امام قطان نے کہا: سفیان کو امام مالک پر فوقیت حاصل ہے آپ کی ولادت ۹۷ھ اور
 وصال ۱۶۱ھ میں ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
 جلد دوم: ۱۰۵۲-۱۱۹۲

سلمہ بن اکوع

آپ کی کنیت ابو مسلم ہے اسلمی ہیں مدنی ہیں بیۃ الرضوان میں شامل ہوئے بڑے
 بہادر تھے پیدل کی لڑائی میں مشہور تھے ۸۰ برس عمر پائی مدینہ منورہ میں ۷۴ھ میں وفات ہوئی
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۱۱

جلد دوم: ۱۹۲۱

جلد چہارم: ۲۹۲۹-۲۹۳۰

سلمہ بنت جابر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۲۴

سلمان بن عامر

آپ ضحیٰ ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے بہت کم عمر صحابی ہیں یعنی لڑکپن میں حضور کی زیارت کی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۳۳۳

سلمان فارسی

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے آپ حضور انور کے آزاد کردہ ہیں آپ فارسی النسل رام ہرمز کی اولاد سے ہیں۔ فارس کے شہر اصفہان کے علاقہ کے رہنے والے تھے۔ تلاش دین میں دیس چھوڑ پر دیسی بنے، پہلے عیسائی بنے ان کی کتابیں پڑھیں، بہت مصیبتیں جھیلیں حتیٰ کہ انہیں بعض عربیوں نے غلام بنالیا اور یہود کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ ان کے آقا نے انہیں مکاتب کر دیا۔ حضور انور نے ان کا مال کتابت ادا کر کے آزاد کر دیا۔ آپ دس سے زیادہ آقاؤں کے پاس پہونچے حتیٰ کہ حضور انور تک پہونچ گئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ سلمان ہمارے اہل بیت سے ہیں جنت ان کی مشاق ہے بڑی عمر پائی ڈھائی سو بلکہ ساڑھے تین سو سال عمر ہوئی۔ ہمیشہ اپنے ہاتھ سے کما کر کھایا اور صدقہ کیا۔ مدائن میں وفات ہوئی وہاں ہی مزار ہے ۵۳ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۷۸-۴۰۸

جلد دوم: ۱۰۹۴-۱۱۸۱-۱۳۲۹-۱۳۸۷-۱۴۱۸-۱۴۵۳-۱۵۱۴-۱۸۸۴

جلد سوم: ۲۰۵۵-۲۲۹۷-۲۴۷۵-۲۵۰۷

جلد چہارم: ۲۸۱۳-۲۹۲۶-۳۱۹۳-۳۳۲۶-۳۶۲۲

سلیمان بن ابی حشمہ

آپ ابن غانم بن عامر بن عبد اللہ بن عوتج بن کعب قرشی عدوی ہیں۔ صحابی ہیں اور

آپ کی والدہ کا نام شفاء ہے۔

فضلاء مدینہ میں آپ کا شمار ہے اور نہایت صالح شخص ہیں، فاروق اعظم نے آپ کو سوق، کا حاکم بنایا تھا، لوگ قیام رمضان میں آپ کی افتاء میں جمع ہو کر تراویح ادا کرتے تھے۔ بعض نے آپ کو صف اول کے تابعین میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۶۵۶۔

سماک بن حرب

آپ ذیلی ہیں کنیت ابو مغیرہ ہے آپ سے دو سو احادیث مروی ہیں، ابن مبارک نے آپ کو ضعیف کہا۔ ۱۲۳ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۵۸۔

سماک ہانی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۹۸۔

سمرہ بن جندب

آپ انصار کے حلیف تھے حافظ قرآن تھے۔ حضور انور سے بڑے فیوض پائے، ۵۹ھ میں بصرہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۵-۸۶-۱۵۶۔

جلد دوم: ۱۶۷۶-۱۸۲۸-۱۸۸۵۔

جلد سوم: ۲۰۴۰-۲۲۰۱-۲۷۱۳-۲۷۲۳۔

جلد چہارم: ۱۳۰۳-۳۱۳۱-۳۳۱۳۔

سہل بن حنیف

آپ صحابی اور انصاری ہیں، بدر اور تمام غزوات میں حاضر ہوئے۔ غزوہ احد میں مسلمانوں کے قدم اکھڑ جانے پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ڈٹے رہے، پھر حضرت علی کے ساتھ رہے اور حضرت نے آپ کو مدینہ منورہ کا گورنر مقرر فرما دیا۔ پھر فارس پر۔ ۳۸ھ میں کوفہ میں وفات پائی۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت علی نے پڑھائی اور وہیں دفن کئے گئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۶۲۔

جلد چہارم: ۲۹۶۶۔

سہل بن ابی حشمہ

آپ کا نام عبد اللہ ہے، بعض نے عامر بتایا۔ بعض نے سہل بن عبد اللہ بن ابی حشمہ کہا ہے۔ کنیت ابو عبد الرحمن ہے، خزرجی انصاری ہیں اور صحابی۔ بدر کے تمام غزوات میں شریک رہے حضرت امیر معاویہ کے عہد میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۷۱۔

سہل بن سعد ساعدی

آپ انصاری ہیں، خزرجی ہیں، قبیلہ بنی ساعدہ سے ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت پندرہ برس کے تھے۔ مدینہ میں آخری صحابی آپ ہی ہیں یعنی سب سے آخر میں آپ ہی کا انتقال ہوا۔

آپ مشہور صحابی ہیں۔ آپ کا نام حرمین تھا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سہل رکھا۔ کنیت ابو العباس اور آپ کی وفات مدینہ منورہ میں۔ ۹۱ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۴۷-۲۴۸-۶۸۹-۸۴۸

جلد دوم: ۱۰۴۰-۱۳۵۳-۱۴۲۶-۱۴۴۵-۱۸۰۱

جلد سوم: ۲۵۳۳

جلد چہارم: ۳۱۶۲-۳۲۷۳-۳۳۷۰-۳۳۹۱

سوید بن غفلہ

آپ ابن عوجہ بن عامر بن وداع بن معاویہ بن الحارث جعفی ہیں، ابوہبشہ کنیت ہے۔
 اصح یہ ہے کہ آپ صحابی نہیں، کیونکہ آپ مدینہ شریف اس وقت پہونچے جب حضور سید عالم
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا تھا اور صحابہ کرام دفن سے فارغ ہو کر لوٹ رہے تھے۔
 خلفائے اربعہ، ابن مسعود، بلال وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، اور آپ سے امام
 شعبی اور امام نخعی وغیرہما نے روایت لی ہیں۔

نہایت متواضع اور زاہد تھے، ایک سو تیس سال کی عمر طویل پائی، اور ایک سو بیس سال کی
 عمر میں بھی کھڑے ہو کر اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۶۷

سوید بن قیس

آپ کی کنیت ابو صفوان ہے آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
 جلد سوم: ۱۹۵۴

سیاہ بن عاصم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
 جلد چہارم: ۳۴۰۶

شداد بن اوس

آپ کی کنیت ابو یعلیٰ ہے انصاری ہیں، حضرت حسان بن ثابت کے چچا زاد بھائی

ہیں آخر میں بیت المقدس میں رہے، ۷۶ سال عمر پائی۔ ۸۵ھ میں وفات پائی۔ شام میں مزار ہے۔ عبادہ بن صامت اور ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ انہیں علم و حکمت عطا ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۱۸۔

جلد سوم: ۲۱۲۲-۲۷۹۴

شرح بن عبیدہ

آپ حضری ہیں چند صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۴۷۔

جلد دوم: ۱۷۹۲۔

جلد چہارم: ۳۵۵۵۔

شرح حبیل بن سعد

آپ کی کنیت ابوسعید ہے خطمی مدنی ہیں اور انصار کے آزاد کردہ۔

زید بن ثابت، ابو رافع، ابو ہریرہ، ابوسعید وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

مغازی و اہل بدر کے حالات و کوائف کے عالم تھے، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا،

بعض نے ضعیف بھی کہا۔ ابن معین آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۵۸۔

شعیب بن جریر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۷۳۳۔

شقیق ابوالجدعاء

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۹۷

شیبہ بن عتبہ

آپ کا نام شیبہ بن عتبہ ہے۔ کنیت ابو ہاشم، ہندو بنت عتبہ کے بھائی حضرت امیر معاویہ کے ماموں ہیں کیونکہ ہندو امیر معاویہ کی والدہ ہیں۔ آپ فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔ شام میں قیام رہا خلافت عثمانی میں آپ کی وفات ہوئی۔ بڑے عالم فقیہ و صالح تھے۔ آپ سے حضرت ابو ہریرہ وغیرہ صحابہ نے احادیث کی روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۰۴

صالح بن کیسان

آپ کی کنیت ابو محمد ہے اور مدنی ہیں۔ عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر سے ملاقات ہے، ابن معین نے ان دونوں سے روایت کرنا بھی بیان کیا ہے۔ سلیمان بن ابی خیشمہ، سالم بن عبداللہ، اعرج، عروہ اور تافع وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۸۱۳

جلد سوم: ۲۰۴۴

صالح مولی التوأمہ

آپ صالح بن نھان ہیں، توأمہ بنت امیہ بن خلف مدنی کے آزاد کردہ ہیں۔

رداء، ام المؤمنین سے روایت کرتے ہیں۔

ابن معین نے آپ کو ثقہ اور حجت کہا ہے، بہت سے محدثین نے آپ کو قوی نہیں مانا۔
۱۲۵ ہجری میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۰۴

صعب بن جثامہ

آپ لیسی ہیں ودان اور ابواء میں قیام پذیر رہے تھے۔ خلافت صدیقی میں وفات ہے
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۲۹۶۱

صعصعہ بن صوحان

آپ کی کنیت ابو عمر اور عبدی کوئی تابعی ہیں۔ بعض حضرات نے ابو طلحہ اور ابو عکرمہ بھی
کنیت بیان کی ہے، حضرت عثمان غنی، مولیٰ علی، ابن عباس، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں
جنگ صفین میں حضرت علی کے ساتھ تھے اور ایک حصہ فوج کے امیر تھے۔
آپ سے ابو اسحاق سبعمی، ابن بربدہ، امام شعبی اور مالک بن عمیر وغیرہم روایت کرتے ہیں
۔ ثقہ ہیں البتہ قلیل الحدیث ہیں۔ خلافت معاویہ کے عہد میں مقام کوفہ وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے
جلد دوم: ۱۸۱۵

صفوان بن امیہ

آپ امیہ بن خلف کے بیٹے ہیں۔ حجازی قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن بھاگ گئے تھے، عمیر
ابن وہب نے آپ کیلئے امان حاصل کی حضور انور نے امن دیدی، عمیر آپ کو تلاش کر کے
لائے آپ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر بولے کہ عمیر نے مجھ سے کہا کہ آپ نے مجھے
اس شرط امان دی ہے کہ میں دو ماہ تک سفر میں رہوں، حضور انور نے امان عطا فرمائی آپ حنین
اور طائف میں شریک ہوئے حضور انور نے آپ کو غنیمت سے بہت مال عطا فرمایا آپ ہجرت
کر کے مدینہ منورہ حاضر ہوئے آپ کی بیوی آپ سے ایک ماہ پہلے ایمان لائیں صفوان کے

ایمان لانے پر حضور نے آپ کا نکاح قائم رکھا۔ حضرت صفوان نے مکہ معظمہ میں ۴۲ھ میں وفات پائی آپ غزوہ طائف میں ایمان لائے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۳۹-۱۶۶۲

صفوان بن سلیم

آپ جلیل القدر تابعی ہیں، بڑے عالم زاہد تھے۔ چالیس سال زمین سے اپنی پیٹھ نہ لگائی، زیادتی سجود کی وجہ سے پیشانی میں گڑھا پڑ گیا تھا۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف کے آزاد کردہ تھے بیٹھ کر جان دی۔ آپ کی ولادت ۶۰ھ میں ہوئی اور وفات ۱۳۲ھ ہجری میں۔ عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن جعفر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے ملاقات ہے اور ان حضرات سے روایت اور بہت سے تابعین سے روایت احادیث کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۴۴

جلد دوم: ۱۴۸۰

صفوان بن عسال

آپ مرادی ہیں کوفہ میں قیام رہا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۳۲

صلہ بن زفر

آپ کی کنیت ابو العلاء ہے عیسیٰ کوفی ہیں اور تابعی۔

عمار بن یاسر، حذیفہ بن الیمان، ابن مسعود اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے روایت کرنے والے آپ سے زیادہ عمر والے بھی ہیں، جیسے حضرت ابو وائل، اور ان کے علاوہ ربیع بن خراش مستورد بن احنف، ابواسحاق سمعی، ایوب سختیانی آپ سے روایت کرتے ہیں۔

محمد شین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۴۱۱

ام المومنین صفیہ بنت حی

آپ حی بن اخطب کی بیٹی ہیں، بنی اسرائیل سے ہیں، حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے، پہلے کنانہ ابن ابی حقیق کے نکاح میں تھیں جو جنگ خندق میں مارا گیا۔ یعنی محرم سنہ سات میں آپ قید ہو کر آہیں اور دھیہ کلبی ابن خلیفہ کلبی کے حصہ میں آئیں حضور انور نے سات غلام انہیں دے کر ان سے خرید لیں انہیں آزاد فرما کر خود ان سے نکاح فرمالیا۔ یعنی ام المومنین ہیں۔ ۵۰ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئیں۔

آپ سے حضرت انس اور عبد اللہ ابن عمر وغیرہما نے احادیث روایت کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۶۹

ضباعہ بنت الزبیر

آپ حضرت عبد المطلب کی پوتی اور حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چچا زادی ہیں، قرشیہ ہاشمیہ ہیں، مقداد بن عمر کی زوجہ ہیں، آپ کے بیٹے عبد اللہ اور بیٹی کریمہ تھیں، عبد اللہ جنگ جمل میں ام المومنین کیساتھ تھے اور اسی معرکہ میں شہید ہوئے۔

آپ سے حضرت ابن عباس، جابر، انس، اور ام المومنین وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۳۴

ضحاک بن قیس

آپ کی کنیت ابو انس ہے اور فہری قرشی صحابی ہیں، فاطمہ بنت قیس آپ کی بہن ہیں

بعض نے آپ کی صحابیت کو تسلیم نہیں کیا ہے۔

حضرت عمر فاروق اعظم، اور حبیب بن مسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے حضرت

معاویہ، حسن بھری، سعید بن جبیر اور سماک بن حرب وغیرہم نے روایات لی ہیں۔
فتح دمشق میں شریک تھے اور پھر یہاں ہی سکونت اختیار کر لی تھی، جنگ صفین میں
حضرت امیر معاویہ کے ساتھ تھے۔ یزید کے بعد دمشق میں حضرت عبداللہ بن الزبیر کے لئے
بیعت لی اور پھر اپنے لئے، مروان بن حکم سے مرج رلہط میں مقابلہ ہوا اور اس میں آپ شہید
ہوئے۔ یہ ۶۵ھ کا واقعہ ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۶۱۷

ضحاک بن مزاحم ہلالی

آپ کی کنیت ابو القاسم ہے، خراسانی ہیں، ابن عمر، ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید
خدری، اور زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔
جویر بن سعید، حکیم بن دیلم، عبدالرحمن بن عوہ وغیرہم آپ سے روایت کرتے ہیں۔
ابن معین، ابوزرعہ نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔ ابن حبان نے ثقات میں ذکر فرمایا۔ امام
دارقطنی نے بھی ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۲۲۷

ضمیرہ

آپ ضمیری ہیں اور صحابی، بعض نے سلمیٰ یا سلمیٰ کہا ہے، انکو حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ
کا دادا بتایا ہے، حالانکہ صحیح یہ ہے کہ وہ دوسرے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۳۱۷۵

طلحہ بن عبید اللہ

آپ کی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہیں، عشرہ مبشرہ سے ہیں پرانے مومن ہیں، سواء بدر کے

تمام غزوات میں شریک ہوئے، بدر کے دن حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں سعید بن زید کے ساتھ ابوسفیان کے قافلہ کی تحقیق کے لئے بھیجا تھا، آپ عین بدر کے دن واپس ہوئے، احد کے دن حضور انور کی حفاظت میں اپنے ہاتھ سے چوبیس زخم کھائے، ہاتھ کی انگلی بیکار ہو گئی بعض روایات میں ہے کہ اس دن آپ نے ۷۵ زخم کھائے، تلواروں نیزوں وغیرہ کے۔ جمل کے واقعہ میں جمعرات کے دن ۳۰ھ میں ۲۵ جمادی الاخریٰ کو شہید ہوئے۔

۶۴ سال عمر پائی، بصرہ میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۰۹۔

جلد دوم: ۱۴۰۳۔

جلد چہارم: ۳۵۴۳-۳۵۴۹۔

طلحہ بن معاویہ سلمی

آپ طلحہ بن معاویہ بن جاہم سلمیٰ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۳۴۵۔

طلق بن علی

آپ کی کنیت ابوعلیٰ ہے۔ حنفی ایرانی ہیں طلق بن ثمامہ بھی آپ کو کہا جاتا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۲۲۸۔

طاؤس بن کیسان

آپ خولانی ہمدانی ایرانی ہیں۔ اصل میں فارسی النسل ہیں بڑے عالم و عامل تھے۔

۱۰۵ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم: ۲۸۹۵-۳۶۹۷۔

طفیل بن خمرہ

آپ طفیل بن عبد اللہ بن خمرہ ہیں، قرشی ہیں، بعض نے ازدی اور اسدی بھی کہا ہے، صحابی ہیں، حضرت عائشہ صدیقہ کے اخیانی بھائی ہیں، آپ سے امام زہری، ربیع بن خراش، روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۱۷۴

عائذ بن عمرو مزنی

آپ ہلالی اور بصری ہیں، حدیبیہ میں شریک ہوئے۔ ۶۱ھ میں وصال ہے۔ رحال شیخین سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۴۲۔

ام المومنین عائشہ صدیقہ

ام المومنین ابوبکر صدیق کی دختر، آپ کی ماں ام رومان بنت عامر بن عویمر ہے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ سے نکاح کا پیغام دیا۔ نبوت کے دسویں سال مکہ معظمہ میں آپ سے نکاح کیا یعنی ہجرت سے تین سال پہلے۔

۲ھ شوال میں مدینہ منورہ میں رخصتی ہوئی، اس وقت آپ کی عمر شریف صرف نو برس تھی۔ ۹ سال حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ رہیں۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف ۱۸ سال تھی۔ آپ کے سوا کسی کنواری بیوی سے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نکاح نہیں کیا۔ بے مثال عالمہ فقیہہ فصیحہ فاضلہ تھیں۔ حضور انور سے بہت سی احادیث روایت فرمائیں۔

تاریخ عرب پر بڑی خبر تھی۔ اشعار عرب پر بڑی نظر تھی۔ مدینہ منورہ میں ۵۷ھ سترہ رمضان منگل کی رات وفات ہوئی۔ وصیت فرمائی تھی کہ مجھے رات میں دفن کیا

جاوے۔ آپ جنت البقیع میں مدفون ہیں، آپ پر حضرت ابو ہریرہ نے نماز پڑھائی۔ مروان بن حکم کی طرف سے اس وقت ابو ہریرہ مدینہ کے حاکم تھے۔ امیر معاویہ کا زمانہ خلافت تھا۔

صرف آپ کے بستر میں حضور پر وحی آئی۔ حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کو سلام کرتے تھے۔ آپ پر بہتان لگا تو سورہ نور کی قریباً ۱۸ آیتیں آپ کی برأت میں نازل ہوئیں، یعنی حضرت مریم اور حضرت یوسف کو بہتان لگا تو بچے گواہ مگر محبوبہ محبوب رب العالمین کو بہتان لگا تو خود رب تعالیٰ گواہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

یعنی ہے سورہ نور جنکی گواہ ☆ ان کی پور نور صورت پہ لاکھوں سلام

خلاصہ تہذیب میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دو ہزار دو سو دس احادیث مروی ہیں، جن میں ایک سو چوہتر متفق علیہ ہیں یعنی بخاری و مسلم دونوں کی روایات۔ اور ۵۴ احادیث صرف بخاری کی ہیں، ۶۸ احادیث صرف مسلم کی۔ عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے بڑھ کر کسی کو اشعار کا عالم نہ پایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۵۔ ۹۰ ۹۳ ۱۱۳ ۱۳۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱

۱۸۷ ۱۹۷ ۲۰۲ ۲۹۹ ۳۱۱ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۴۰

۳۴۱ ۳۷۶ ۳۹۳ ۴۰۳ ۴۰۷ ۴۲۶ ۴۲۹ ۴۳۳ ۴۴۶ ۴۴۹

۴۵۴ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۷۵ ۵۱۹ ۵۳۰ ۷۴۰ ۷۸۳ ۷۸۹

۷۹۱ ۸۷۷ ۸۶۹ ۸۹۲ ۸۹۳ ۹۰۳ ۹۰۵ ۹۱۹ ۹۲۱ ۹۲۲

جلد دوم: ۱۰۳۲۔ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۳۳ ۱۱۳۹ ۱۱۴۱ ۱۱۵۵ ۱۱۵۹

۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۸ ۱۲۴۰ ۱۲۴۶ ۱۲۵۵ ۱۲۸۶

۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۳۳۶ ۱۳۶۵ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۴۱۰ ۱۴۴۷ ۱۴۴۹ ۱۴۶۷

۱۴۶۹ ۱۵۳۴ ۱۵۳۹ ۱۵۶۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۳ ۱۵۹۲ ۱۵۹۸ ۱۶۱۳ ۱۶۰۴

۱۶۰۶ ۱۶۰۸ ۱۶۱۶ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۴۹ ۱۶۶۰ ۱۶۹۲ ۱۷۰۸

۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۹۸ ۱۸۱۲ ۱۸۵۹ ۱۹۰۰ ۱۹۱۳ ۱۹۱۷

جلد سوم: ۱۹۷۶۔ ۱۹۹۱ ۲۰۴۶ ۲۰۷۴ ۲۰۷۸ ۲۰۸۲ ۲۱۲۵ ۲۱۳۰

۲۱۵۵-۲۱۵۸-۲۱۶۶-۲۱۶۸-۲۱۶۹-۲۱۸۴-۲۱۸۶-۲۱۹۲-۲۲۰۵-۲۲۱۷
 ۲۲۲۶-۲۲۳۹-۲۲۷۴-۲۲۷۵-۲۳۰۲-۲۳۰۳-۲۳۰۹-۲۳۲۷-۲۳۵۱-۲۳۸۸
 ۲۴۰۰-۲۴۴۰-۲۴۷۰-۲۵۰۱-۲۵۱۲-۲۵۳۳-۲۵۵۹-۲۵۶۲-۲۵۷۶-۲۵۸۶
 ۲۵۹۲-۲۶۱۵-۲۶۴۰-۲۷۲۵-۲۷۵۵-۲۷۷۸-۲۷۹۹-۲۸۰۷-۲۸۲۳
 جلد چہارم:- ۲۸۷۰-۲۸۸۳-۲۹۰۶-۲۹۳۱-۲۹۹۸-۳۰۱۷-۳۰۲۲
 ۳۰۸۶-۳۲۷۱-۳۲۷۵-۳۳۸۸-۳۳۹۴-۳۴۱۶-۳۴۱۷-۳۴۴۴-۳۴۹۱-۳۵۱۹
 ۳۵۲۹-۳۶۵۹

عائشہ بنت سعد

آپ حضرت سعد بن ابی وقاص کی صاحبزادی ہیں اور صحابیہ ہیں، بعض نے اس نام سے دو کا ذکر کیا ہے، ایک عائشہ صغریٰ، دوسرے عائشہ کبریٰ، اول الذکر تابعیہ ہیں اور ان سے امام مالک کی ملاقات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
 جلد اول:- ۳۱۶

عاصم احول

آپ عاصم بن سلیمان احول ہیں، کنیت ابو عبد الرحمن ہے بصری ہیں، اور بنو تمیم کے آزاد کردہ، بعض نے حضرت عثمان کا آزاد کردہ بتایا ہے۔

حضرت انس، عبد اللہ بن سر جس وغیرہما سے روایت کرتے ہیں، تابعی ہیں، امام احمد نے آپ کو ثقہ فرمایا، ابن معین، ابن مدینی، نے ثبت وثقہ کہا ہے۔ دوسرے محدثین نے بھی آپ کی توثیق کی ہے، ۱۴۲ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
 جلد چہارم:- ۲۹۵۶

عاصم عدوی

آپ عاصم بن عبد اللہ بنو عاصم بن عمر بن الخطاب عدوی مدنی ہیں، اپنے والد، ابن عمر

سالم اور عبدالرحمن بن زید، جابر بن عبد اللہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔
 امام مالک، امام شعبہ، سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ شریک وغیرہم سے روایت کرتے
 ہیں، تابعی ہیں، امام عجللی نے لابأس بہ کہا ہے، اور اکثر نے ضعیف قرار دیا ہے۔
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
 جلد دوم: ۱۳۴۳

عامر شعبی

آپ کا نام عامر بن شریک جلیل ہے کوئی ہیں خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے۔ پانچو صحابہ
 کرام سے ملاقات ہوئی۔ ۸۲ سال عمر پائی۔ ۱۰۴ھ میں وفات پائی۔
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
 جلد اول: ۳۱۷

جلد دوم: ۱۱۱۰-۱۷۸۵-۱۷۹۵-۲۰۰۱۔

جلد سوم: ۲۰۸۳۔

جلد چہارم: ۲۸۵۱-۳۵۰۷-۳۵۰۸۔

عامر بن سعد

آپ زہری قریشی ہیں۔ ۱۰۴ھ میں وفات پائی۔
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
 جلد دوم: ۱۶۱۱

عامر بن عبد اللہ

آپ ابن عبد اللہ قشیری زاہد بصری ہیں، جو عامر بن عبد قیس سے بھی مشہور ہیں سادات
 تابعین میں شمار ہوتے ہیں۔

سلمان فارسی، عمر فاروق اعظم سے روایت کرتے ہیں اور آپ حسن بصری اور بن
 سیرین نے روایت لی ہے، امیر معاویہ کے زمانہ میں ملک شام میں وفات پائی۔
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۶۸

عامر بن وائلہ

آپ کا نام عامر بن وائلہ ہے، لیشی کنعانی ہیں۔ کنیت ابو طفیل، آٹھ سال حضور کی خدمت میں رہے۔ ۱۰۲ھ میں مکہ معظمہ میں وصال فرمایا۔ روئے زمین پر آپ ہی آخری صحابی ہیں جنکی وفات پر صحابیت ختم ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۶۵۔

جلد چہارم: ۳۳۳۳-۳۳۷۴۔

عبادہ بن صامت

آپ کی کنیت ابو الولید ہے۔ انصاری سالمی ہیں، نقیب انصار تھے۔ عقبہ کی دونوں بیعتوں میں شریک ہوئے۔ پھر بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو شام کا قاضی اور معلم بنا کر بھیجا۔ آپ حمص میں مقیم رہے۔ پھر وہاں سے فلسطین چلے گئے، رملہ یا بیت المقدس میں ۳۴ھ میں وفات پائی۔ مشہور صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۳-۲۳۰-۲۳۴-۵۹۳-۶۳۹-۶۴۷-۹۰۹۔

جلد دوم: ۱۲۳۷-۱۴۰۲-۱۶۳۲-۱۶۸۲-۱۸۴۱-۱۸۴۹۔

جلد سوم: ۲۱۴۹-۲۴۸۹-۲۵۳۱-۲۷۹۳۔

جلد چہارم: ۲۸۳۴-۲۹۰۹-۳۲۰۲-۳۲۲۸-۳۳۰۶-۳۳۶۸-۳۵۷۷۔

۳۶۴۶-۳۶۶۰۔

عباس بن عبدالمطلب

آپ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا ہیں، حضور انور سے دو سال بڑے۔ آپ کی والدہ نمرود بن قاسط قبیلہ کی ایک بیوی تھیں۔ آپ پہلی وہ بیوی ہیں جنہوں نے کعبہ معظمہ کو ریشمی اور اعلیٰ درجہ کے غلاف پہنائے۔ کیونکہ ایک بار حضرت عباس گم ہو گئے تھے تو انہوں نے

نظر مانی تھی کہ خدایا میرا بچہ مل جاوے تو میں کعبہ کو بہترین غلاف پہناؤں گی۔ زمانہ جاہلیت میں حضرت عباس خادم کعبہ حجاج کو زم زم دینے والے اور کعبہ کو آباد کرنے والے تھے۔ جو طواف کعبہ کرنے آتا اس سے آپ تقویٰ و طہارت کا عہد لیتے تھے، آپ نے اپنی وفات کے وقت ستر غلام آزاد کئے۔ واقعہ فیل سے پہلے پیدا ہوئے۔ ۸۸ سال عمر پائی ۱۲ رجب جمعہ کے دن ۳۲ ہجری کو وفات ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئے۔ آپ پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔

مگر اپنا ایمان ظاہر نہ کرتے تھے۔ بدر میں کفار جبراً آپ کو اپنے ساتھ لائے تھے۔ حضور انور نے اعلان فرمایا تھا کہ کوئی عباس کو قتل نہ کرے۔ وہ مجبوراً لائے گئے ہیں اسی غزوہ میں ابویسر یعنی کعب بن عمر نے آپ کو قید کر لیا تھا۔ آپ فدیہ دیکر چھوٹے مکہ معظمہ واپس گئے مکہ پھر مہاجر ہو کر مدینہ منورہ آئے۔ مترجم کہتا ہے کہ فتح مکہ کے لئے حضور مکہ جا رہے تھے، اور حضرت عباس مکہ سے مدینہ آ رہے تھے کہ راہ میں ملاقات ہوئی، حضور نے فرمایا کہ عباس خاتم النبیین یعنی آخری مہاجر ہیں جنت البقیع میں آپ کی قبر ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۸۴۲۔

جلد چہارم: ۲۸۰۹-۲۹۰۵-۳۰۳۲-۳۱۷۷۔

عباس بن مرداس

آپ کی کنیت ابوالشیم ہے قبیلہ بنی سلیم سے ہیں بڑے پایہ کے شاعر تھے۔ فتح مکہ سے کچھ پہلے ایمان لائے مولف القلوب سے تھے۔ فتح مکہ میں آپ پانچو ساتھیوں کے ساتھ شریک تھے۔ زمانہ جاہلیت میں آپ نے اپنے اور آپ کے ساتھیوں نے اپنے پر شراب حرام کر لی تھی اور آپ اپنے قوم کے سردار تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۵۴۰۔

عبداللہ بن ابی اوفی

آپ عبداللہ بن اسحاق بنی انصاری ہیں۔ اسحاق کی کنیت ابو اوفی ہے، باپ بیٹے

دونوں صحابی ہیں، غزوہ احد حدیبیہ اور تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ ہمیشہ مدینہ منورہ میں رہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کوفہ میں قیام رہا۔ حضرت اسش یعنی ابو اوفی کی وفات مدینہ منورہ میں ۵۴ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۱۹-۱۲۷۳-۱۵۶۶۔

جلد سوم: ۲۲۳۳-۲۵۶۵۔

عبداللہ بن ابی بکر صدیق

آپ حضرت ابو بکر صدیق کے بیٹے ہیں، حضور انور کے ساتھ طائف میں شریک ہوئے۔ وہاں ہی آپ کو ابو نجھن ثقفی نے تیر مارا۔ شوال ۱۱ھ میں شروع خلافت مدینہ میں وفات پائی پرانے مومنین میں سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۰۸۱۔

عبداللہ بن اعور مازنی عثمی

آپ صحابی ہیں اور مشہور شاعر، آپ کے والد کا نام اعور یا عبداللہ ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۸۹۷۔

عبداللہ بن ابی سلمہ

آپ عبداللہ بن ابی سلمہ ماجنون تیمی ہیں، آل منکدر کے آزاد کردہ غلام ہیں، والد کا نام

میمون یا دینار ہے۔

ابن عمر، مسعود بن حکم زرقی، مسعود بن مخرمہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ تابعی

ہیں۔

امام نسائی نے ثقہ کہا اور ابن حبان نے ثقات میں شمار فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم: ۲۸۵۳-۳۳۳۹

عبداللہ بن ام مکتوم

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۲۵

جلد چہارم: ۳۳۳۹

عبداللہ بن بسر

آپ سلمیٰ مازنی ہیں۔ آپ کے ماں باپ بھائی بہن عطیہ بن صمد سب صحابی ہیں شام میں رہے مقام حمص میں وفات پائی۔ آپ کی موت اچانک وضو کرتے ہوئے ہوئی، آپ شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہو گیا۔ بعض نے فرمایا کہ وہاں کے آخری صحابی ابو امامہ ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۱

جلد دوم: ۱۳۸۲-۱۳۳۶

جلد سوم: ۲۶۰۵

عبداللہ بن بشیر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۶۰۵

عبداللہ بن جراد

آپ عقیلی ہیں اور صحابی، اہل طائف سے ہیں، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اور حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۲۹۸

جلد سوم:- ۲۱۵۷

عبداللہ بن جعفر طیار

آپ عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب قرشی ہاشمی علی مرتضیٰ کے بھائی ہیں، حبشہ میں پیدا ہوئے۔ اسلام میں سب سے پہلے آپ کی پیدائش ہوئی۔ بہت نخی خوش خلق اور حلیم تھے۔ آپ کا لقب بحر الجود تھا۔ والدہ کا نام اسماء بنت عمیس ہے۔ ۹۰ سال عمر پائی۔ ۸۰ھ میں مدینہ طیبہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۱۳۳

جلد دوم:- ۱۲۷۲

جلد سوم:- ۲۲۲۲

جلد چہارم:- ۲۸۹۰

عبداللہ بن حارث

آپ صحابی ہیں جنگ بدر میں حاضر ہوئے پھر عہد فاروقی میں جہاد مصر میں شرکت کی۔ وہاں ہی وفات پائی۔ ۵۵ھ میں وفات ہے۔ آپ کی کنیت ابوالمحدث ہے نام عبداللہ، کبھی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۱۷۸

عبداللہ بن حنظلہ

آپ انصاری ہیں آپ کے والد حنظلہ غسیل المائکہ ہیں کہ انہیں فرشتوں نے غسل میت دیا عبداللہ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ سات سال کے تھے، آپ انصار کے سردار تھے، یزید کے مقابل اہل مدینہ نے

آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اسی وجہ سے فتنہ حرہ میں آپ قتل کئے گئے۔ ۶۲ سال میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۴۳۰

جلد دوم:- ۱۶۹۰

جلد چہارم:- ۳۱۵۷

عبداللہ بن خطب

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۸۲۳

عبداللہ بن دینار

آپ عدوی مدنی ہیں کنیت ابو عبد الرحمن ہے بن عمر کے آزاد کردہ ہیں، ابن عمر، انس سلیمان بن یسار، نافع، مولیٰ عمر سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے امام مالک امام شعبہ صفوان بن سلیم، عبد العزیز بن مسلم، قسطلی وغیرہم اور محدثین روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۵۸۵

عبداللہ بن زیاد

غالباً یہ ابو مریم اسدی کوئی ہیں، اور ثقہ تابعی، حضرت بن عمر، عمار بن یاسر، بن مسعود

امام حسن وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

ابن حبان نے انکو ثقات میں شمار کیا اور امام دارقطنی نے انکو ثقہ بتایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۷۳۷

عبداللہ بن زید بن عاصم

آپ انصاری مزنی ہیں، بدر میں شریک نہ ہوئے احد میں شریک ہوئے۔ آپ نے حضرت وحشی کے ساتھ مسلمانہ کذاب کو قتل کیا۔ آپ ۶۳ سال کی عمر میں حرہ کے واقعہ میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۴۱۰

جلد دوم:- ۲۰۳۵

جلد چہارم:- ۲۸۷۱-۲۹۸۶

عبداللہ بن الزبیر

آپ کی کنیت ابو بکر ہے اسدی قرشی ہیں، حضور انور نے آپ کے نانا جناب صدیق اکبر کی کنیت ابو بکر عطا فرمائی اور انہیں کا نام عبداللہ رکھا۔ آپ مہاجرین میں پہلے بچے ہیں جو سنہ ۱ھ مدینہ طیبہ میں پیدا ہوئے۔ ابو بکر صدیق نے کان میں اذان دی، مقام قبا میں بی بی اسماء بنت صدیق اکبر کے شکم شریف سے پیدا ہوئے۔ آپ انہیں حضور کی خدمت میں لائیں حضور انور نے چھو ہارے، سے تہدیک کی، آپ کے پیٹ میں سب سے پہلے حضور کا لعاب پہونچا پھر حضور نے آپ کو دعائے برکت دی۔ آپ کے سر اور چہرہ پر کوئی بال نہ تھا۔ آپ بہت زیادہ نماز روزے کے عادی تھے۔ آپ کے والد حضرت زبیر والدہ بنت صدیق نانا خود صدیق دادی بی بی صفیہ، حضور کی پھوپھی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ ہیں۔ آٹھ سال کی عمر میں حضور سے بیعت کی۔ آپ کو حجاج ابن یوسف نے مکہ معظمہ میں ۱۷ جمادی الاخریٰ ۷۳ھ منگل کے دن صولی دے کر ہلاک کیا۔ ۶۴ھ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی گئی۔ حجاز یمن، عراق، خراسان وغیرہ کے مسلمانوں نے آپ کی بیعت کر لی بھی شام کے مسلمانوں کے علاوہ۔ آپ نے اپنی خلافت میں آٹھ حج لوگوں کو کرائے۔

جلد سوم:- ۲۷۹۶

جلد چہارم:- ۳۳۶۲

عبداللہ بن زید بن عبد ربہ

آپ زید بن عبد ربہ کے فرزند ہیں انصاری خزرجی ہیں، بیعت عقبہ، بدر اور بعد کے تمام غزوات میں شریک ہوئے، اسلامی اذان آپ نے ہی خواب میں دیکھی تھی۔ ۶۴ سال عمر پائی۔ مدینہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۵۶-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۴

جلد چہارم: ۲۹۱۶

عبداللہ بن سائب

آپ قرشی مخزومی ہیں، اہل مکہ نے قرأت ان سے سیکھی۔ آپ شہادت ابن زبیر سے پہلے مکہ معظمہ میں فوت ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۵۵

عبداللہ بن سبع

ان کو ابن سبع بھی کہا جاتا ہے، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں، تابعی ہیں، ابن حبان نے انکو ثقات میں شمار کیا ہے۔ ان سے سالم بن ابی الجعد ہی روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۸۱۴

عبداللہ بن سر جس

آپ مزنی بصری ہیں، آپ کی احادیث بصرہ والوں میں بہت مشہور ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۱۲

جلد چہارم: ۳۱۵۰

عبداللہ بن سلام

آپ کی کنیت ابو یوسف ہے، اسرائیلی ہیں، یوسف علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، بنی ثوف ابن خزرج کے حلیف تھے۔ بنی اسرائیل کے چوٹی کے عالم تھے، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو جنتی ہونے کی شہادت دی۔ آپ کے بیٹوں میں یوسف اور محمد وغیرہم نے آپ سے روایات لیں۔ مدینہ منورہ میں ۴۳ھ میں وفات پائی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔ آپ کے متعلق بہت آیات ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۶۹۸-۱۷۰۳

جلد سوم: ۲۶۵۶

جلد چہارم: ۲۹۲۷-۲۹۷۱

عبداللہ بن سلامہ

آپ عبداللہ بن سلامہ بن عمیر اسلمی ہیں، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے متعدد سراپا میں آپ کو امیر بنا کر بھیجا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۶۹۸-۱۷۰۳

جلد سوم: ۲۶۵۶

جلد چہارم: ۲۹۲۷-۲۹۷۱

عبداللہ بن شخیر

آپ عامری ہیں، قبیلہ بنی عامر کے وفد میں آپ بھی تھے جو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۸

عبداللہ بن شفیق

آپ مشہور تابعی ہیں۔ بہت صحابہ سے آپ کی ملاقات ہے۔ ۱۰۸ھ میں وفات پائی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۴۱-۵۴۲-۸۸۴-۸۸۷

عبداللہ بن عباس

آپ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی ہیں، آپ کی والدہ لبابہ بنت
حارث ہیں یعنی ام المومنین میمونہ کی بہن۔ ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوئے۔ حضور کی
وفات کے وقت آپ کی عمر ۱۳ سال تھی۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو علم و حکمت
کی دعائیں دیں۔ آپ کا لقب حمز الامت ہے یعنی مسلمانوں کے بڑے عالم۔ آپ
نہایت حسین بڑے عالم فقیہ مجتہد تھے۔ حضرت عمر نے آپ کو اپنا مشیر خاص بنایا تھا۔ ہر بات
میں جلیل القدر صحابہ کے ساتھ آپ سے بھی مشورہ کرتے تھے۔ آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔
۶۸ھ میں طائف میں وفات پائی۔ ۷۱ سال عمر ہوئی۔ آپ سے ایک خلق نے روایت
لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۰-۳۰-۳۲-۴۰-۶۴-۸۲-۱۰۵-۱۱۱-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۹-۱۴۹۔

۱۵۰-۱۷۴-۱۷۷-۱۷۸-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۲۷۲-۲۸۴-۲۹۱-۲۹۶-۳۱۳-۳۱۸-۳۳۱۔

۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۸-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶۔

۳۵۷-۳۸۱-۳۸۳-۴۰۰-۴۱۴-۴۱۵-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۳۲-۴۶۷-۴۷۹۔

۴۴۳-۴۴۹-۴۶۰-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۸۹-۴۹۲-۵۰۸۔

۵۱۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۶۳۲-۶۳۱۔

۶۳۲-۶۸۶-۷۱۵-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۸۱-۷۸۵-۷۸۷-۸۱۱-۸۲۵-۸۵۸۔

۹۲۷-۹۳۹-۹۴۵-۹۴۸-۹۵۷-۹۶۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۸۵۔

جلد دوم: ۱۰۴۱-۱۰۷۴-۱۰۸۴-۱۰۸۴-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۹-۱۱۰۵-۱۱۰۶۔

۱۱۱۹-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۸۵-۱۱۹۶-۱۲۰۰-۱۲۰۲-۱۲۱۶-۱۲۶۶-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۳۱۴-
 ۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۶۲-۱۳۹۰-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۲۳-۱۴۳۰-۱۴۸۲-۱۴۸۷-
 ۱۴۸۹-۱۴۹۶-۱۴۹۹-۱۵۲۶-۱۵۳۱-۱۵۳۵-۱۵۴۰-۱۵۴۶-۱۵۶۳-۱۵۷۲-۱۵۷۷-
 ۱۵۷۸-۱۵۸۰-۱۵۸۶-۱۵۹۴-۱۶۰۹-۱۶۳۳-۱۶۷۸-۱۶۸۸-۱۷۰۰-۱۷۲۸-۱۷۹۴-
 ۱۷۹۷-۱۸۰۳-۱۸۳۲-۱۸۳۶-۱۸۳۶-۱۸۵۴-۱۹۱۶-۱۹۳۶-۱۹۳۹-۱۹۴۰-
 جلد سوم:- ۱۹۷۷-۱۹۷۹-۱۹۹۴-۲۰۰۵-۲۰۰۸-۲۰۱۱-۲۰۳۵-۲۰۵۳-
 ۲۰۶۸-۲۰۷۵-۲۰۷۷-۲۰۹۸-۲۱۲۷-۲۱۷۴-۲۲۰۳-۲۲۲۹-۲۲۶۵-۲۲۷۳-
 ۲۲۸۵-۲۲۹۰-۲۳۱۱-۲۳۱۴-۲۳۱۶-۲۳۶۷-۲۳۸۲-۲۳۹۸-۲۴۰۷-۲۴۲۳-
 ۲۴۶۰-۲۴۷۳-۲۴۹۱-۲۵۰۰-۲۵۴۳-۲۵۶۹-۲۶۰۳-۲۶۱۶-۲۶۴۹-۲۶۵۵-
 ۲۶۶۳-۲۶۹۱-۲۶۹۲-۲۶۹۶-۲۷۳۲-۲۷۴۱-۲۷۴۲-۲۷۸۲-۲۷۸۳-
 ۲۷۹۵-۲۸۰۱-۲۸۰۸-۲۸۱۴-۲۸۶۶-۲۸۲۹-۲۸۳۰-۲۸۴۷-۲۸۵۴-۲۸۵۵-
 ۲۸۵۶-۲۸۶۶-۲۸۸۸-۲۸۸۹-۲۸۹۴-۲۹۱۲-۲۹۱۷-۲۹۷۸-۲۹۷۲-۲۹۷۷-
 ۲۹۸۰-۲۹۸۲-۲۹۹۱-۲۹۹۲-۳۰۴۶-۳۰۶۴-۳۰۸۰-۳۰۸۹-۳۰۹۳-۳۱۳۲-
 ۳۱۳۵-۳۱۳۸-۳۱۴۰-۳۱۵۲-۳۱۸۵-۳۱۹۱-۳۱۹۴-۳۱۹۵-۳۲۳۰-۳۲۳۰-
 ۳۲۴۱-۳۲۴۲-۳۲۴۹-۳۲۵۳-۳۲۷۸-۳۲۸۳-۳۲۸۷-۳۳۲۵-۳۳۵۳-
 ۳۳۶۸-۳۳۷۳-۳۳۸۰-۳۳۸۸-۳۴۱۴-۳۴۲۵-۳۴۲۸-۳۴۳۰-۳۴۴۶-
 ۳۴۵۱-۳۴۶۳-۳۴۸۸-۳۴۹۲-۳۴۹۷-۳۶۰۸-۳۶۱۱-۳۶۲۰-۳۶۲۳-
 ۳۶۵۰-۳۶۴۱-

عبداللہ بن عبداللہ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی ہیں یعنی عبداللہ بن مسعود کے بھتیجے اور
 عمر بن عبدالعزیز کے استاد فقہائے مدینہ میں سے تھے۔ تابعی تھے نابینا تھے۔ ۹۲ھ میں وفات
 پائی۔ حق یہ ہے کہ انکے والد بھی تابعی ہیں ان کی وفات ۷۷ھ میں ہوئی۔
 اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم:- ۲۰۲۸

عبداللہ بن عمر

آپ قرشی عدوی ہیں، حضرت فاروق اعظم کے فرزند، اپنے والد کے ساتھ مکہ معظمہ میں ایمان لائے، بدر میں لڑکپن کی وجہ سے شریک نہ ہوئے۔ حق یہ ہے کہ غزوہ احد میں بھی حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انکے بچہ ہونے کی وجہ سے شریک نہیں کیا۔ غزوہ خندق میں شریک ہوئے۔ غزوہ احد میں آپ ۱۴ سالہ تھے۔ بڑے عابد زاهد محتاط اور متبع سنت تھے۔ حضرت جابر فرماتے ہیں: کہ ہم لوگوں کو دنیا نے اپنی طرف راغب کر لیا سوائے حضرت عبداللہ بن عمر کے۔ حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں: کہ میں نے ابن عمر جیسا متقی، ابن عباس جیسا عالم نہ دیکھا۔ حضرت نافع کہتے ہیں: کہ ابن عمر نے ایک ہزار غلام آزاد کئے۔ ظہور نبوت سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے۔ اور ۷۳ھ میں حضرت ابن زبیر کے قتل کے تین مہینہ بعد وفات پائی۔

آپ کی وصیت تو یہ تھی کہ آپ کو حل میں دفن کیا جائے۔ مگر حجاج نے ایسا نہ کرنے دیا تو آپ ذی طوی میں دفن کئے گئے، مہاجرین کے قبرستان میں۔ آپ کی وفات کا واقعہ یہ ہے کہ ایک بار حجاج نے جمعہ کا خطبہ دراز کیا آپ نے فرمایا: کہ سورج تیرا انتظار نہ کرے گا، وہ بولا: کہ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں اندھا کر دوں، آپ نے فرمایا: کہ اگر تو چاہے تو ایسا کر سکتا ہے کہ تو ایک احمق شخص ہے جو ہم پر مسلط کر دیا گیا ہے۔ نیز آپ حج میں حجاج سے پہلے ہی عرفہ میں حضور کی قیام گاہ میں جا کر ٹہر جاتے تھے۔ ان وجوہ سے حجاج آپ سے کینہ رکھنے لگا۔ اس نے ایک شخص سے کہا اس نے راہ چلتے ہوئے زہر یلانیزہ آپ کے تلوے میں چھو دیا۔ اس سے آپ کی موت واقع ہو گئی۔ ۸۴ یا ۸۶ سال آپ کی عمر ہوئی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۷-۲۸-۲۸-۵۸-۵۹-۶۶-۷۵-۱۱۲-۱۱۷-۱۲۸-۱۳۰-۱۴۲۔

۱۵۳-۱۵۹-۱۷۲-۱۸۳-۱۹۶-۲۰۳-۲۱۱-۲۷۸-۲۸۶-۳۰۳-۳۰۹-۳۲۱-۳۳۸

۳۵۹-۳۸۶-۴۰۵-۴۱۱-۴۷۲-۴۷۲-۴۷۲-۵۱۵-۵۲۶-۵۲۹-۵۲۸-۵۴۹-۵۸۷

۵۸۸-۵۸۹-۵۹۹-۶۲۷-۶۲۹-۶۳۵-۶۰۳-۶۰۵-۶۰۶-۷۳۹-۷۴۱-۷۵۱

۷۷۶-۷۷۸-۸۰۲-۸۰۲-۸۳۲-۸۵۲-۸۵۵-۸۵۷-۸۶۳-۸۷۲-۸۹۷

۹۱۰-۹۴۰-۹۴۲-۹۴۹-۹۵۲-۹۷۷-۹۹۸

جلد دوم: ۱۰۳۰-۱۰۳۳-۱۰۴۲-۱۰۶۸-۱۰۸۲-۱۱۰۷-۱۱۳۵-۱۱۴۷-۱۱۷۲

۱۲۰۴-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۵-۱۲۷۹-۱۲۹۲-۱۳۱۳-۱۳۶۸-۱۳۷۴-۱۳۸۱-۱۳۹۶

۱۴۰۵-۱۴۱۲-۱۴۳۲-۱۴۳۷-۱۴۳۹-۱۴۵۸-۱۴۶۶-۱۴۷۱-۱۴۸۸-۱۴۹۱-۱۴۹۳

۱۴۹۵-۱۴۹۸-۱۵۰۰-۱۵۰۹-۱۵۲۸-۱۵۹۹-۱۶۰۲-۱۶۱۸-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸

۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۵۰-۱۶۵۹-۱۷۱۸-۱۷۲۳-۱۷۵۲-۱۷۵۴-۱۷۶۱

۱۸۰۶-۱۸۳۵-۱۸۴۷-۱۸۵۰-۱۸۷۸-۱۸۸۸-۱۸۹۸-۱۹۰۶

جلد سوم: ۱۹۶۵-۱۹۷۰-۱۹۷۱-۱۹۸۳-۱۹۸۸-۱۹۸۹-۱۹۹۳-۲۰۱۶

۲۰۱۸-۲۰۲۲-۲۰۲۵-۲۰۳۰-۲۰۳۳-۲۰۶۱-۲۱۱۱-۲۱۱۹-۲۱۲۴-۲۱۵۶-۲۲۳۰

۲۲۳۲-۲۲۳۷-۲۲۶۰-۲۲۶۲-۲۲۶۷-۲۲۸۸-۲۳۱۵-۲۳۱۷-۲۳۳۰-۲۳۳۸

۲۳۵۳-۲۳۵۶-۲۳۵۷-۲۳۵۹-۲۳۷۰-۲۳۷۵-۲۳۷۶-۲۳۷۷-۲۳۸۰

۲۳۸۴-۲۳۸۵-۲۳۹۲-۲۳۹۳-۲۳۹۹-۲۴۰۳-۲۴۳۷-۲۴۴۱-۲۴۴۳-۲۴۷۸

۲۵۰۵-۲۵۲۳-۲۵۲۸-۲۵۳۵-۲۵۴۵-۲۵۴۶-۲۵۴۷-۲۵۸۱-۲۶۵۱-۲۶۵۴

۲۷۰۰-۲۷۰۳-۲۷۴۵-۲۷۷۲-۲۷۸۷

جلد چہارم: ۲۸۸۷-۲۹۷۸-۳۰۱۰-۳۰۱۴-۳۰۵۱-۳۰۵۴-۳۰۵۵-۳۰۵۸

۳۰۶۱-۳۰۶۲-۳۰۶۵-۳۰۶۶-۳۰۷۱-۳۰۸۲-۳۰۸۳-۳۰۸۴-۳۰۹۲-۳۰۹۴

۳۰۹۶-۳۰۹۸-۳۱۰۱-۳۱۰۲-۳۱۰۸-۳۱۲۹-۳۱۳۰-۳۱۳۹-۳۱۵۵-۳۱۵۸-۳۱۶۹

۳۲۲۴-۳۲۳۱-۳۲۶۶-۳۲۶۷-۳۲۶۹-۳۲۷۲-۳۲۷۹-۳۲۸۲-۳۲۸۸-۳۲۹۱-۳۲۹۸

عبداللہ بن عمرو

آپ سہمی قرشی ہیں آپ اپنے والد سے پہلے ایمان لائے۔ آپ کے والد آپ سے تیرہ سال بڑے تھے۔ آپ بڑے عالم حافظ تھے۔ آپ نے حضور انور سے احادیث لکھنے کی اجازت حاصل کی۔ آپ کی وفات میں بڑا اختلاف ہے۔ آپ کی وفات ۶۳ھ حرہ کے واقعہ میں ہوئی یا ۳۷ھ ۶۷ھ میں مکہ معظمہ میں یا ۵۵ھ میں، طائف میں، یا ۶۵ھ میں مصر میں یعلیٰ بن عطا اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت بن عمرو کے لئے سرمہ تیار رکھتیں تھیں تا کہ لگا کر سوئیں۔ مگر آپ چراغ گل کر دیتے تھے۔ پھر خوف خدا سے رویا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ

آپ کی آنکھیں ابھر گئیں تھیں یونی خراب ہو گئیں تھیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۳۱-۳۸۵-۲۲۶-۲۸۸-۴۹۰-۵۵۷-۷۷۹-۸۰۸-۸۹۹-۹۲۹

جلد دوم: ۱۱۴۰-۱۱۴۵-۱۱۷۰-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۲۳۸-۱۳۳۵-۱۴۴۱-۱۵۹۷-۱۶۶۸-۱۶۷۱-۱۶۷۲-۱۷۳۲

جلد سوم: ۱۹۶۷-۲۰۹۷-۲۱۲۱-۲۱۴۶-۲۳۲۸-۲۵۲۰-۲۵۲۷-۲۵۹۱-۲۵۹۵-۲۶۲۲-۲۶۳۳-۲۶۵۰-۲۶۶۳-۲۵۶۵

جلد چہارم: ۲۹۰۳-۲۹۳۵-۳۰۳۳-۳۰۳۴-۳۱۱۶-۳۱۳۳-۳۱۴۳-۳۲۲۲-۳۲۳۷-۳۲۳۹-۳۲۶۴

عبداللہ بن عمیر

آپ کی کنیت ابو محمد ہے اور ام الفضل کے آزاد کردہ ہیں، بعض حضرات ابن عباس کا آزاد کردہ کیا ہے۔ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، قلیل الحدیث تھے۔ ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے، ۱۱۰ھ میں وصال ہے۔ دیگر محدثین بھی آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔ جلد سوم: ۲۷۷۴۔

عبداللہ بن ابی فروہ

مدنی ہیں اور تابعی، ثقہ ہیں، ابن معین نے ثقات میں شمار کیا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔ جلد دوم: ۱۱۳۷۔

عبداللہ بن محمد بن عقیل

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، مدنی ہاشمی ہیں، اور حضرت علی کے نواسے۔ اپنے والد مامون محمد بن حنفیہ، بن عمر، انس، جابر اور ربیع بنت معوذ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ، ابو جریح وغیرہم آپ سے روایت کرتے ہیں، آپ کے سلسلہ میں ائمہ حدیث کا اختلاف ہے، لیکن امام احمد اور اسحاق بن راہویہ آپ کی مرویات کو قائل احتجاج مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۰۶۰

عبداللہ بن ابی مطرف

آپ ازدی ہیں اور صحابی، اہل شام سے ہیں، بعض نے آپ کو عبداللہ بن شیخیر کا پوتا کہا

ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:۔ ۱۴۰۷

عبداللہ بن مسعود

آپ کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے، ہذلی میں پرانے مومنین سے ہیں، حضرت عمر فاروق سے کچھ پہلے ایمان لائے۔ بلکہ آپ اسلام کے چھٹے صاحب ہیں۔ کہ آپ سے پہلے صرف پانچ آدمی ایمان لائے تھے۔ حضور انور کے خاص خادم تھے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صاحب اسرار تھے۔ سفر میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعلین مسواک وضو کا برتن آپ کے پاس رہتا تھا۔ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے جنتی ہونے کی گواہی دی۔ کہ میں اپنی امت کے لئے وہ چیز پسند کرتا ہوں جو بن مسعود پسند کرتے ہیں۔ اخلاق عادات طور طریقہ میں حضور سے بہت ملتے جلتے تھے۔

دبے دراز قد گندمی رنگ تھے۔ حضرت عمر کے زمانہ بلکہ شروع خلافت عثمانیہ میں بھی کوفہ کے حاکم رہے۔ پھر بیت المال کے محافظ پھر مدینہ منورہ آگئے وہاں ہی ۳۲ھ میں وفات ہوئی۔ ۶۰ سال سے زیادہ عمر پائی۔ خلفائے راشدین نے آپ سے احادیث لیں۔ مترجم کہتا ہے کہ صحابہ میں بڑے فقیہ صحابی ہیں۔ حتیٰ کہ امام اعظم ابو حنیفہ آپ کی اتباع کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۷۲۶۔

جلد سوم: ۲۱۸۰-۲۵۰۶۔

جلد چہارم: ۳۱۰۶-۳۵۳۸-۳۶۳۰-۳۶۳۹۔

عبداللہ بن ملکہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۱۹۷۶۔

عبداللہ بن ہوزنی

آپ عبداللہ بن محیی حمیری ہوزنی حمصی مخضرمی شامی ہیں، کنیت ابو عامر ہے، حضرت عمر فاروق اعظم، ابو عبیدہ، معاذ بن جبل، بلال، مقدم بن معدی کرب اور امیر معاویہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپ کے بیٹے ابو الیمان عامر، راشد بن سعد، اسعد بن عبداللہ حرازی وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

امام عجل نے آپ کو ثقہ کہا اور کبار تابعین میں شمار کیا۔ دیگر محدثین بھی آپ کو ثقہ کہتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۱۰۴۔

عبداللہ بن یزید خطمی

آپ خطمی انصاری ہیں۔ صلح حدیبیہ میں ۱۷ سالہ تھے۔ وہاں شریک ہوئے حضرت ابن زبیر کے زمانہ میں کوفہ کے گورنر رہے، اسی زمانہ میں کوفہ میں وفات پائی۔ امام شعبی آپ کے کاتب یعنی میر منشی تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۷۶۹

جلد سوم:- ۲۵۵۸

عبداللہ بن یسار

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۱۷۵

عبد بن عمر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۴۵۰

عبدالاعلیٰ بن عدی

آپ بہرانی حمصی تابعی ہیں، مرسل روایت کرتے ہیں، اور ثوبان، ابن عمرو سے

روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے، ۱۰۴ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۹۹۱

عبدالحمید بن زید

آپ حضرت زید بن خطاب کے صاحبزادے ہیں اور فاروق اعظم کے بھتیجے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۳۴۷

عبدالحمید بن عبدالرحمن

آپ زید بن خطاب کے پوتے ہیں اور مدنی ہیں، کنیت ابو عمر ہے، حضرت عمر بن عبد

العزيز نے آپ کو کوفہ کا عامل بنایا تھا۔ تابعی ہیں، اور اپنے والد، ابن عباس اور مقسم وغیرہم سے

روایت کرتے ہیں، ام المومنین حضرت حفصہ سے کبھی ارسال کرتے ہیں، امام نسائی وغیرہ محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۸۶۰

عبدالحمید بن محمود

آپ بصری تابعی ہیں، حضرت انس، اور ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، امام نسائی نے ثقہ کہا، اور دارقطنی آپ کو قابل احتجاج کہتے ہیں، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۹۷۵

عبدال مطلب بن ربیعہ

آپ ربیعہ بن حارث بن عبدال مطلب بن ہاشم کے بیٹے ہیں، قرشی ہیں۔ مدینہ منورہ میں رہے۔ پھر دمشق چلے گئے۔ وہاں ہی ۶۲ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:- ۱۳۱۸-۱۳۳۰

عبدالملک بن الطیفل جزری

آپ تابعی ہیں اور زیادہ معروف نہیں۔ حضرت عبداللہ بن مبارک آپ سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۷۷۸

عبید اللہ بن ابی جعفر

آپ مصری ہیں، کنیت ابو بکر ہے، تابعی فقیہ ہیں، اور بنو کنانہ یا بنو امیہ کے آزاد کردہ ہیں، اپنے زمانہ کے فقیہ تھے۔

آپ حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، ابوالاسود، محمد بن عبد الرحمن وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے ابن اسحاق، عمر بن حارث، سعید بن ابی ایوب، لیث، حیوۃ بن شریح، وغیرہم نے روایت کی ہے۔ ۶۰ھ میں ولادت اور ۱۳۲ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۲۷۷۔

عبید اللہ بن حفص

آپ عبید اللہ بن حفص بن انس ہیں، حضرت جابر سے حدیث روایت کرتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۵۵۔

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر

آپ کی کنیت ابوبکر ہے اہل مدینہ سے ہیں اپنے بھائی سالم سے پہلے فوت ہوئے۔
ثقہ ہیں۔ امام زہری کے شیخ ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۸۳۔

عبید بن مرزوق

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۰۸۔

عبید بن حصین

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۳۹

عبید بن صخر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۱۱

عبیدہ ملکی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۲۱

عبدالرحمن بن ابی بکر

آپ صدیق اکبر کے صاحبزادے ہیں، عائشہ صدیقہ کے سگے بھائی کہ دونوں کی ماں ام رومان ہیں۔ حدیبیہ کے سال اسلام لائے۔ ابوبکر صدیق کے سب سے بڑے بیٹے ہیں۔ ۵۳ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۲۳

عبدالرحمن بن ابی رافع

آپ تابعی ثقہ ہیں، ابن معین نے آپکو صالح الحدیث کہا، عبداللہ بن جعفر اور اپنی پھوپھی سلمیٰ اور چچا کے واسطے سے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۶۵۹

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

آپ کی کنیت ابو عیسیٰ ہے، ثقہ تابعی ہیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے

جب چھ سال باقی رہے تو آپ پیدا ہوئے۔ کوفہ کے رہنے والے ہیں۔ ۸۳ھ میں بصرہ کی نہر میں ڈوب کر آپ کی وفات ہوئی۔ بیس صحابہ کرام سے آپ کی ملاقات ہے جن میں حضرت عثمان و علی و ابوطالب انصاری، اور ابودرداء ہیں۔ آپ سے بہت لوگوں نے روایات لیں۔ آپ کے بیٹے کا نام محمد تھا۔ ابن ابی لیلیٰ کنیت تھی۔ کوفہ کے قاضی تھے بڑے فقیہ تھے۔ جب فقہاء ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں تو یہی مراد ہوتے ہیں۔ ۲۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۰۳

جلد دوم: ۱۰۵۳-۱۱۹۳-۱۷۹۰

عبدالرحمن بن سمرہ

آپ قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن ایمان لائے، پھر حضور انور کے ساتھ رہے، آپ کا شمار اہل بصرہ سے ہے، ۵۱ھ میں وہاں ہی وفات پائی۔ ایک خلقت نے آپ سے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۲۹۴-۲۳۷۱

عبدالرحمن بن شبیل

آپ کا نام عبدالرحمن بن شبیل بن عمر بن زید ہے۔ انصاری ہیں اوسی ہیں، بلکہ انصار کے نقیب رہے ہیں۔ حمص میں قیام رہا، امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۴۴

عبدالرحمن بن عبداللہ بن سابط

آپ کے نسب میں اختلاف ہے، بعض عبدالرحمن بن سابط کہتے ہیں۔ بعض عبدالرحمن بن عبداللہ بن سابط بن ابی حمیصہ بن عمر بن اہیب بن خزاعہ بن جمح الحمیری کہتے ہیں۔ بتاتے ہیں۔ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مرسل روایت کرتے ہیں، اور حضرت عمر

فاروق اعظم، سعد بن ابی وقاص، عباس بن عبد المطلب اور معاذ بن جبل وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، ثقہ اور کثیر الحدیث ہیں، ۱۱۸ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۰۶۔

عبدالرحمن بن عثمان

آپ تمیمی قرشی ہیں، طلحہ بن عبد اللہ کے بھتیجے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۵۳۔

عبدالرحمن بن علقمہ

آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے، وفد ثقیف کے ہدیہ کی حدیث آپ سے مروی ہے اور بعض نے اسکا راوی عبدالرحمن بن ابی عقیل ثقفی کو بتایا ہے، آپ عبد اللہ بن مسعود سے بھی روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۳۱۔

عبدالرحمن بن عوف

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، زہری قرشی ہیں اور عشرہ مبشرہ سے، حضرت ابو بکر صدیق کی تبلیغ سے آپ کے ہاتھ پر ایمان لائے، دو ہجرتوں والے ہیں، حضور کے ساتھ سارے غزوات میں شریک ہوئے۔ غزوہ احد میں حضور کے ساتھ ثابت قدم رہے۔ غزوہ تبوک میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے پیچھے فجر کی ایک رکعت نماز پڑھی۔ غزوہ احد میں بنی نہل سے زیادہ زخم کھائے، پاؤں میں زخم کی وجہ سے لنگ ہو گیا تھا۔ واقعہ فیل کے دس سال بعد پیدا ہوئے اور ۱۳۲ھ میں وفات ہوئی، ۷۲ سال عمر پائی بقیع میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۹۳۔

جلد دوم: ۱۲۵۹-۱۹۳۵

جلد سوم: ۲۷۳۶-

عبدالرحمن بن غنم

آپ اشعری شامی ہیں، آپ نے زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں پائے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایمان تولائے مگر زیارت نہ کر سکے۔ جب حضور نے معاذ بن جبل کو یمن بھیجا تب آپ انکے ساتھ رہے۔ اور پھر انکی وفات ہو گئی۔ شام کے مشہور فقیہ تھے۔ حضرت عمر فاروق سے ملاقات ہے۔ ۷۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۶۲-۱۲۶۳

جلد سوم: ۲۷۹۲-

جلد چہارم: ۲۸۲۵-

عبدالرحمن بن معاویہ مرادی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۴۱-

عبدالرحمن بن ہرمز

آپ عبدالرحمن اعرج مدنی تابعی ہیں، اور ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ۔ کنیت ابو داؤد ہے، حضرت ابو ہریرہ، ابوسعید خدری، ابن عباس، محمد بن مسلم، امیر معاویہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے صالح بن کیسان، ابو الزبیر، یحییٰ بن سعید، امام زہری، موسیٰ بن عقبہ، ابو الزناد، عبد اللہ بن ذکوان، اور ابن اسحاق وغیرہم کثیر محدثین روایت کرتے ہیں۔ ثقہ کثیر الحدیث ہیں، اسکندریہ میں ۱۱۷ھ کو وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول-۵۵۵

عبدالرحمن بن یزید

آپ انصاری مدنی ہیں، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہوئے، مگر ملاقات نہ ہوئی۔ ۹۸ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول-۵۱۸-۵۱۹

عبدالرحمن نخعی

آپ عبدالرحمن بن اسود بن یزید بن قیس نخعی تابعی ہیں، کنیت ابو حفص ہے، فقیہ ہیں، اپنے والد اور والد کے چچا علقمہ بن قیس، ام المومنین، انس، ابن الزبیر وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ابواسحاق سبعمی، ابوالحق شیبانی، مالک بن مغول، عاصم بن کلیب، اعمش، نے روایت کی ہیں۔

آپ کی ثقاہت کے محدثین معترف ہیں، اور ابن خراش نے تو خیار الناس سے بتایا۔ ۹۹ھ میں وصال ہوا ہے۔ ابو حاتم کہتے ہیں، ام المومنین کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب بچے تھے۔ لہذا آپ سے سماعت حاصل نہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۵۱۲

عبدالواحد بن معاویہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:- ۳۱۲۰

عتبہ بن عبداسلمی

بعض نے فرمایا کہ انہیں کا نام عتبہ بن منذر ہے، بعض نے کہا کہ یہ دو حضرات ہیں ان کا نام عتلمہ ہے۔ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عتبہ رکھا۔ غزوہ خیبر میں شریک ہوئے، ۹۴ سال عمر پائی۔ ۸۷ھ میں حمص میں وفات ہوئی۔ واقدی کہتے ہیں کہ آپ شام کے آخری صحابی ہیں جن کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہو گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۲۳-۱۶۱۴

جلد سوم: ۲۷۴۷

عتبہ بن غزو ان

آپ مازنی ہیں پرانے مومن ہیں، پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مدینہ منورہ کی طرف۔ بدر وغیرہ غزوات میں شریک ہوئے۔ آپ ساتویں مسلمان ہیں۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو بصرہ کا حاکم بنایا۔ پھر آپ حضرت عمرؓ کے پاس آئے تو آپ نے وہاں ہی واپس فرما دیا، راستے میں انتقال ہوا۔ ۵۷ سال عمر پائی۔ ۱۵ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۸۹

جلد چہارم: ۳۵۹۰

عتبہ بن فرقہ

آپ ابن یربوع بن حبیب بن مالک بن اسعد بن رفاعہ سلمیٰ ہیں، کنیت ابو عبد اللہ ہے۔ غزوہ خیبر میں شریک تھے۔ اور مال غنیمت کی تقسیم میں آپ کو بھی حصہ ملا تھا۔ دور فاروقی میں موصل فتح کیا۔ آخر میں کوفہ مسکن بنا لیا تھا، اور یہاں ہی وصال ہوا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۴۶

عثمان بن ابی طلحہ

آپ عبد ربی، قرشی، حمی ہیں۔ ۴۲ھ میں مکہ معظمہ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۳۸-۹۷۸

عثمان بن حنیف

آپ انصاری ہیں سہل کے بھائی ہیں آپ کو حضرت عمر نے سواد عراق اور جہانیہ کا حاکم بنایا تھا وہاں کے باشندوں کفار پر جزیہ قائم کیا تھا پھر بصرہ کا حاکم بنایا وہاں سے آپ کو طلحہ وزبیر نے نکال دیا جبکہ وہ دونوں جنگ جمل میں وہاں آئے پھر آپ کو فہ میں رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی آپ سے بہت لوگوں نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۸۱

جلد سوم: ۲۵۶۱

جلد چہارم: ۲۹۱۰-۲۹۱۱

عثمان بن ضحاک

آپ حجازی یا حزامی ہیں، آپ کے دادا کا نام بھی عثمان ہے۔ امام ترمذی نے آپ کو ضحاک بن عثمان بتایا ہے، کبار تبع تابعین سے ہیں۔

ابو حازم بن دینار، محمد بن یوسف بن عبد اللہ بن سلام، سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ابو حمزہ، عبد اللہ بن نافع اور محمد بن صدقہ فدکی نے روایت کی ہے۔ ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۶۵

عثمان بن العاص

آپ ثقفی ہیں، آپ کو حضور انور نے طائف کا حاکم بنایا، آپ وہاں حضرت عمر کی

خلافت کے دو سال تک حاکم رہے۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو وہاں سے ہٹا کر عمان اور بحرین کا حاکم بنایا۔ آپ حضور انورؐ کی خدمت میں وفد بنی ثقیف میں آئے تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۹ سال تھی۔ آپ ۱۰ھ میں آئے تھے، آخر میں بصرہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات ہوئی۔ ۵۱ھ میں وفات پائی۔ حضور انورؐ کی وفات کے بعد جب بنی ثقیف نے مرتد ہو جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: کہ اے میری قوم تم آخر مومنین ہو اب اول مرتدین نہ بنو۔ چنانچہ وہ لوگ اس حرکت سے باز رہے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے آپ سے احادیث روایت کیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۵۲۲

عثمان بن عبد اللہ

آپ ابن اوس ثقفی ہیں۔ اپنے والد اور اپنے دادا سے روایات لیتے ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۰۰۹-۲۰۱۰

امیر المومنین عثمان بن عفان

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ، اموی قرشی ہیں، آپ شروع اسلام میں ہی حضرت ابو بکر صدیقؓ کی تبلیغ سے انہیں کے ہاتھ پر اسلام لائے، ابھی حضور دار ارقم میں نہیں گئے تھے۔ آپ نے حبشہ کی طرف دو ہجرتیں کیں۔ آپ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے کیونکہ آپ کی زوجہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیمار تھیں۔ حضور انورؐ کے حکم سے مدینہ منورہ میں رہے، حضور نے بدر کی غنیمت سے حصہ آپ کو دیا، نیز صلح حدیبیہ کے موقع پر بیعت الرضوان میں جسما شریک نہ ہوئے کیونکہ حضور انورؐ نے آپ کو اپنا نمائندہ بنا کر اہل مکہ سے صلح کی بات چیت کرنے بھیجا تھا۔ اور یہ بیعت آپ کے پیچھے ہوئی تھی۔ اس خبر پر کہ عثمان کو اہل مکہ نے شہید کر دیا۔ حضور انورؐ نے اپنے بائیں ہاتھ کے متعلق فرمایا: کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ اور آپ نے داہنے ہاتھ کے متعلق فرمایا کہ یہ محمد مصطفیٰ کا ہاتھ ہے۔ اور بیعت کی چونکہ حضور انورؐ کی دو بیٹیاں رقیہ و کلثوم آگے پیچھے حضرت عثمان کے نکاح میں آئیں۔ اس لئے آپ کا لقب ذوالنورین ہے۔

یعنی دونوں والے۔ یکم محرم ۲۳ھ کو خلیفہ بنے بیاسی سال عمر پائی، بارہ برس خلافت کی، آپ کو اسود نجیحی، بصری، نے یا کسی اور نے شہید کیا۔ اور جنت البقیع کے کنارہ پر دفن ہوئے۔ شہادت ۱۸ ذی الحجہ جمعہ کے دن ۳۵ھ کو ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۶۳، ۴۳۵، ۶۵۴، ۷۳۳، ۷۵۸۔

جلد دوم: ۱۰۴۵، ۱۱۷۴، ۱۷۰۱۔

جلد سوم: ۲۷۲۶۔

جلد چہارم: ۳۵۰۰، ۳۵۱۲۔

عثمان عمری

آپ عثمان بن واقد بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر العدوی العمری مدنی ثم بصری ہیں، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انکے علاوہ نافع بن جبیر بن مطعم، نافع مولیٰ بن عمر، ابو نصیرہ مسلم بن عبد الواسطی، وکدام بن عبد الرحمن سلمیٰ وغیرہم سے بھی روایت کرتے ہیں۔ آپ سے امام وکیع، مخلد بن یزید، اور عبد الحمید حمانی وغیرہم نے روایات لی ہیں محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۸۳۔

عثیم بن کلیب

آپ عثیم بن کثیر بن کلیب حضرمی ہیں، بعض نے جھنی حجازی کہا ہے، دادا کی طرف منسوب ہو کر معروف ہیں، اپنے والد اور وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے محمد بن مسلم جوسق، عبد اللہ بن منیب، ابن جریج وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۵۲۔

آپ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں تابعی ہیں، ابو حاتم کہتے ہیں، صالح الحدیث ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد چہارم: ۳۰۰۹-۳۲۱۹

عدی بن حاتم

آپ امرء القیس مشہور شاعر جاہلیت کے خاندان سے ہیں، کنیت ابو طریف ہے، شعبان ۷ھ میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضور اور عمر فاروق اعظم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے عمر بن حریث، عبد اللہ بن مغفل، خثمہ بن عبد الرحمن، عامر الشعمی، سعید بن جبیر، قاسم بن عبد الرحمن وغیرہم روایت کرتے ہیں۔ فتح مدائن میں شریک تھے۔ جنگ جمل میں حضرت علی کے ساتھ رہے۔ ۶۸ھ کوفہ میں انتقال فرمایا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۹۳۱

جلد سوم: ۲۷۶۲

جلد چہارم: ۳۱۷۰

عرباض بن ساریہ

آپ صحابی ہیں، اہل صفہ سے تھے، آپ اس جماعت سے ہیں جنہوں نے جہاد کے لئے حضور انور سے سواریاں مانگیں مگر نہ پائیں تو روتے ہوئے واپس ہوئے۔ انکایہ واقعہ قرآن کریم میں مذکور ہے۔ ۵ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۰۵۳

جلد دوم: ۱۸۷۱

جلد دوم: ۱۸۷۱

جلد سوم: ۲۵۲۵

جلد چہارم: ۳۳۳۳

عروہ بن زبیر

آپ عروہ بن زبیر ہیں۔ قرشی ہیں، اسدی ہیں، جلیل القدر تابعی ہیں، مدینہ کے بڑے فقیہ اور محدث ہیں۔ صائم الدہر تھے۔ صدیق اکبر کے نواسے ہیں۔ یعنی حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق کے فرزند۔ ۲۲ھ میں ولادت ہوئی ۹۴ھ میں وفات ہوئی۔ آپ کا ایک باغ اور کنواں مدینہ منورہ میں اب تک مشہور ہے، لوگ برکت کے لئے اسکا پانی پیتے ہیں۔ بیر عروہ کے نام سے مشہور ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۶۳۳

جلد چہارم: ۲۹۲۰-۳۴۰۱-۳۵۰۱

عروہ بن مسعود ثقفی

آپ صلح حدیبیہ میں کافروں کی طرف سے آئے تھے، خود کافر تھے، پھر ۹ھ میں جب حضور طائف سے واپس ہوئے تو حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لائے۔ آپ کے نکاح میں اس وقت بہت عورتیں تھیں حضور انور نے حکم دیا کہ چار رکھو۔ باقی کو علیحدہ کر دو۔ پھر آپ حضور سے اجازت لے کر گھر واپس گئے اپنی قوم کو دعوت اسلام دی۔ انہوں نے انکار کیا، آپ فجر کے وقت اپنے گھر کی چھت پر چڑھ گئے وہاں اذان دی، کلمہ شہادت بلند آواز سے پڑھا۔ ایک ثقفی نے آپ کو وہاں ہی تیر مارا جس سے آپ شہید ہو گئے۔ حضور انور کو جب اس واقعہ کی خبر دی گئی تو فرمایا: عروہ سورہ یسین والے کی مثل ہیں کہ انہوں نے بھی اپنی قوم کو رب کی طرف بلایا تھا انہوں نے بھی انہیں اسی وجہ سے قتل کر دیا تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۲۵

عزیزہ بنت ابی تجرۃ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۶۶۰۔

عصمہ بن مالک

آپ انصاری خطمی ہیں، آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۲۲۸۔

جلد چہارم: ۳۳۷۲۔

عطا بن ابی رباح

آپ کی کنیت ابو محمد ہے، آپ ہاتھ پاؤں سے بیکار ایک آنکھ سے محروم تھے۔ آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔ مکہ معظمہ کے بڑے فقیہ تھے۔ امام اوزاعی کہتے ہیں کہ آپ مقبول ترین لوگوں سے ہیں، امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ علم کا خزانہ اللہ جسے چاہے دے اگر علم نسب سے ملتا تو حضور انور کی صاحبزادی اسکی مستحق ہوتیں، دیکھو عطا بن ابی رباح حبشی تھے مگر علم کے خزانے انہیں ملے سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ میں نے تین شخص دیکھے جن کا علم محض رضائے الہی کے لئے تھا۔ عطا، طاؤس، مجاہد حضرت عطا کی عمر اٹھاسی سال ہوئی۔ ۱۱۵ھ میں وفات ہوئی بہت صحابہ سے ملاقات ہوئی۔ ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید خدری وغیرہم۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۸۴-۹۳۶۔

جلد دوم: ۱۰۸۶-۱۰۹۲-۱۱۰۹۔

جلد سوم: ۲۱۶۳-۲۲۸۷۔

عطا بن عبد اللہ خراسانی

آپ تابعی ہیں۔ ۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۳۵ھ میں وفات پائی ابو حاتم کہتے ہیں کہ آپ ثقہ تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم:۔ ۱۰۵۹

جلد چہارم:۔ ۳۶۳۵

عطا بن دینار

آپ ہذلی مدنی ہیں، آپ نے سعید بن جبیر حکیم بن شریک ہذلی، عباس بن جلید حجری، ابو یزید خولانی، وغیرہم سے روایات کی ہے۔

آپ سے عمر بن حارث، سعید بن ابی ایوب تکلی بن ایوب، حیوۃ بن شریح، اور نافع بن یزید روایت کرتے ہیں۔

محدثین نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔ ۱۲۶ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:۔ ۸۱۰

عطا بن یسار

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم:۔ ۲۹۶۹

عفیف کنڈی

آپ اشعث بن قیس کے اخیانی بھائی اور چچا زادے ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔، جاہلیت اور اسلام دونوں میں آپ کو اپنے قبائل کی قیادت ملی تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلداول: ۸۲۱۔

عقبہ بن عامر

آپ عامر جہنی ہیں عقبہ ابن ابی سفیان کے بعد امیر معاویہ کی طرف سے مصر کے حاکم رہے۔ پھر امیر معاویہ نے آپ کو معزول کر دیا۔ ۵۸ھ میں مصر میں آپ کی وفات ہوئی، آپ سے چند صحابہ اور بہت سے تابعین نے احادیث نقل کیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلداول: ۴۷-۴۰۱-۹۲۷

جلد دوم: ۱۱۴۲-۱۱۴۸-۱۱۶۶-۱۱۶۷

جلد سوم: ۲۱۷۹-۲۳۰۷-۲۷۱۶

جلد چہارم: ۲۹۸۷-۳۳۵۴-۳۳۹۰-۳۵۴۸

عقیل بن ابی طالب

آپ حضرت علی کے برادر اکبر ہیں، کنیت ابو یزید ہے، فتح مکہ کے سال اسلام لائے، غزوہ بدر میں قید ہوئے تو چچا عباس نے فدیہ دیکر آزاد کرالیا تھا۔ پھر اسلام کے بعد غزوہ موتہ میں شریک ہوئے، غزوہ حنین میں بھی شریک تھے۔ اور ثابت قدم رہے۔

انساب قریش کے عالم تھے، اور نہایت حاضر جواب، حضرت علی کو چھوڑ کر امیر معاویہ کے ساتھ رہے، فیصلے خوب فرماتے تھے اور لوگوں کا آپ کی طرف اس سلسلہ میں رجوع تھا، حضرت امیر معاویہ کے آخر زمانہ میں یایزید کے ابتدائے دور میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلداول: ۴۶۶

جلد چہارم: ۳۳۷۹

عکرمہ

آپ تابعی ہیں، حضرت بن عباس کے کاتب اور آزاد کردہ غلام، فقہائے مکہ معظمہ سے ہیں، اسی سال عمر ہوئی، ۱۰۷ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۷۰-۷۲۹

جلد سوم: ۱۹۸۸

جلد چہارم: ۲۸۵۲-۳۶۰۲

علقمہ بن عبد اللہ

آپ ابن سنان مزنی بصری تابعی ہیں، اپنے والد، معتقل بن یسار، ابن عمر، سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے قتادہ حمیر بن عوف الاعرابی۔ ابو عمران جوئی وغیرہم روایت لیتے ہیں۔ محدثین آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔ ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی خلافت میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۴

جلد دوم: ۱۶۲۹

علقمہ بن قیس

آپ نخعی کوئی، تابعی ہیں، عہد نبوی میں ولادت ہوئی، عمر فاروق اعظم، عثمان غنی، مولیٰ علی سعد بن ابی وقاص، حذیفہ، ابودرداء، ابن مسعود، ابومسعود، اور کثیر صحابہ سے روایت کرتے ہیں، جلیل القدر تابعی ہیں، اور فقہ ابن مسعود کے امین و وارث تھے۔ چال ڈھال میں انکی شبیہ تھے۔ ۶۱ھ میں یا اسکے بعد وصال ہوا۔ اور کوفہ میں دفن ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۷۱

جلد دوم: ۱۲۹۱-۱۷۵۹-۱۷۶۰-۱۷۸۰

جلد چہارم: ۳۳۵۰

علاء بن زیاد

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۶۱

علاء بن ہارون

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۶۰۳

علی بن ابی طالب

آپ کی کنیت ابوالحسن ہے اور ابو تراب بھی، قرشی ہاشمی ہیں، حضور انور کے چچا زاد بھائی اور داماد، بعض نے فرمایا کہ مردوں میں سب سے پہلے آپ ایمان لائے۔ اس وقت آپ کی عمر شریف دس بارہ سال تھی۔ سوائے تبوک کے سارے غزوات میں حضور انور کے ساتھ شریک ہوئے۔ غزوہ تبوک میں حضور انور نے مدینہ منورہ اور اپنے گھریار کا انتظام کرنے کے لئے آپ کو مدینہ منورہ میں چھوڑا۔ اور فرمایا تم کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ آپ گندمی رنگ بڑی آنکھوں والے بڑے پستہ قد تھے۔ اٹھارہ ذی الحجہ جمعہ کے دن یعنی عین شہادت عثمان غنی کے دن ۳۵ھ میں خلیفہ ہوئے۔ آپ کو عبد الرحمن بن ملجم مرادی نے اٹھارہ رمضان المبارک جمعہ کے دن ۴۰ھ میں شہید کیا تین دن بعد آپ کو دفن کیا گیا۔ آپ کو حسنین کریمین اور عبد اللہ بن جعفر نے غسل دیا۔ امام حسن نے نماز پڑھائی عمر شریف تریسٹھ سال ہوئی۔ خلافت چار سال نو مہینہ چند دن ہوئی۔ آپ کے فضائل بیشمار ہیں۔ آپ کے گھر میں حضور انور نے اور حضور کے گھر میں آپ نے پرورش پائی۔ آپ ہی نسل مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اصل ہیں کوفہ کے قریب نجف شریف میں مزار انور ہے۔ حضرت علی سے پانچ سو چھیاسی احادیث مروی ہیں۔ جن میں سے بیس متفق علیہ ہیں نو بخاری کی ہیں، اور

پندرہ مسلم میں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵-۱۱-۱۰۶-۱۲۱-۱۳۵-۱۵۸-۱۶۰-۱۸۳-۱۸۶-۱۸۹-۲۹۳-

۳۳۹-۳۳۹-۳۳۸-۳۳۷-۳۳۶-۳۳۵-۳۳۴-۳۳۳-۳۳۲-۳۳۱-

۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۸-۷۴۳-۷۸۲-۸۷۳-۹۳۵-۹۳۸-۹۸۲-۹۸۳-

۹۹۰-۹۹۲-

جلد دوم: ۱۰۶۵-۱۱۱۳-۱۱۲۰-۱۱۷۵-۱۳۰۴-۱۳۰۶-۱۳۲۸-۱۳۰۹-۱۳۶۱-

۱۵۳۰-۱۵۴۳-۱۵۹۱-۱۶۲۳-۱۷۹۳-۱۸۲۰-۱۸۳۳-۱۹۰۳-۱۹۲۵-۱۹۲۶-

۱۹۳۳-۱۹۳۳-

جلد سوم: ۱۹۵۸-۱۹۶۳-۲۰۳۳-۲۰۳۸-۲۰۸۱-۲۰۹۶-۲۱۳۲-۲۱۴۱-۲۲۰۲-

۲۲۳۳-۲۲۸۱-۲۲۸۲-۲۲۸۳-۲۳۶۹-۲۳۹۳-۲۵۲۶-۲۵۳۸-۲۵۶۰-

۲۶۹۷-۲۶۹۸-۲۷۰۱-۲۷۰۷-۲۷۰۸-۲۷۱۰-۲۷۲۳-۲۷۵۱-۲۷۵۹-

۲۷۷۱-۲۷۹۷-۲۸۲۸-

جلد چہارم: ۲۸۸۵-۲۹۶۵-۲۹۸۳-۲۹۹۹-۳۰۳۶-۳۰۵۹-۳۱۱۳-۳۱۱۰-

۳۲۳۳-۳۲۵۹-۳۲۹۵-۳۲۹۸-۳۳۰۴-۳۳۳۷-۳۳۳۸-۳۳۳۹-

۳۳۵۲-۳۳۵۴-۳۳۷۳-۳۳۷۸-۳۴۰۹-۳۵۱۰-۳۵۱۱-۳۵۱۶-۳۵۱۷-

۳۵۱۸-۳۵۲۲-۳۵۳۹-۳۵۶۳-۳۵۷۸-۳۵۷۹-۳۶۶۳-۳۵۰۵-

۳۵۰۶-

علی بن حسین

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۶۳-

جلد چہارم: ۳۱۵۴-

عمار بن یاسر

آپ مشہور صحابی ہیں۔ آپ کے والد کا نام یاسر ہے، حضرت علی مرتضیٰ کے ساتھ رہے۔ صفین میں ۳۷ھ میں شہید ہوئے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ سے فرمایا تھا کہ تمہیں باغی جماعت قتل کرے گی۔ آپ نے ۹۳ سال کی عمر پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۹۵-۴۰۶-۱۰۱۵

جلد دوم: ۱۷۳۱

جلد سوم: ۱۹۶۹-۲۰۴۸

جلد چہارم: ۳۱۶۳-۳۲۶۰

عمارہ بن حزم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۵۹

جلد دوم: ۱۱۵۱

عمارہ بن خزیمہ

آپ ابن ثابت انصاری اوسی مدنی تابعی ہیں، کنیت ابو عبد اللہ ہے، اپنے والد، چچا عثمان بن حنیف عمرو بن عاص، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سے آپ کے بیٹے محمد، ابو خزیمہ، عمرو بن خزیمہ، امام زہری، ابو واقد، لیشی، یزید بن عبد اللہ بن الہاد وغیرہم روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ بتایا ہے، اور ابن حبان نے آپ کو ثقات میں شمار کیا ہے۔ ۱۰۵ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۲۹۹۵

عمر بن ابی سلمہ

آپ کے والد ابو سلمہ کا نام عبد اللہ بن عبد الاسد ہے۔ مخزومی قرشی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوتیلے بیٹے ہیں۔ یعنی جناب ام سلمہ کے فرزند، آپ حبشہ میں پیدا ہوئے۔ ۲ھ میں حضور انور کی وفات کے وقت نو سال کے تھے۔ عبد الملک بن مروان کی حکومت میں ۸۳ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۱۲

عمر بن حرث

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۴۶۱

امیر المومنین عمر بن الخطاب

آپ کا لقب فاروق ہے، کنیت ابو حفص عدوی قرشی ہیں، نبوت کے چھٹے یا پانچویں سال ایمان لائے۔ آپ سے پہلے چالیس مرد گیارہ عورتیں مسلمان ہو چکے تھے۔ بعض نے فرمایا کہ آپ سے چالیس مومنوں کا عدد پورا ہوا۔ آپ کے ایمان لانے کے دن مکہ میں اسلام چمکا تین دن پہلے حضرت حمزہ ایمان لا چکے تھے۔ آپ کی بہن فاطمہ بنت خطاب آپ کے ایمان کا ذریعہ بنیں اس دن حضور انور دار ارقم میں تھے صفا کے پاس۔ جب آپ وہاں پہنچے تو جناب حمزہ حضور کے پاس تھے، آپ نے دروازہ بجایا حاضرین بارگاہ باہر آئے، جناب حمزہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے کہا عمر ہیں، حضور انور باہر نکلے آپ کے دامن کو جھنکا دیا آپ کھڑے نہ رہ سکے، دوزانوں بیٹھ گئے، حضور نے فرمایا: کہ اے عمر! کیا ابھی تمہارے ایمان کا وقت نہیں آیا، آپ نے فوراً کلمہ پڑھ لیا، حاضرین نے خوشی سے نعرہ تکبیر لگایا جو حرم شریف میں سنا گیا۔ آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر اور کفار باطل پر نہیں ہیں؟ حضور انور نے فرمایا خدا کی قسم تم حق پر ہو۔ عرض کیا پھر چھپتے کیوں ہیں۔ چنانچہ مسلمان دو صفوں میں نکلے،

ایک میں حضرت حمزہ تھے۔ دوسری صف میں حضرت عمر، آپ کے سینے سے چکی کی سی آواز نکل رہی تھی۔ آپ کو اور حضرت حمزہ کو کفار قریش نے مومنین کی صف میں دیکھا تو انکے ہاں صف ماتم بچھ گئی۔ بہت ہی غمگین ہوئے حضور نے آپ کو فاروق کا لقب دیا۔ جب آپ ایمان لائے تو جبرئیل امین حاضر خدمت ہو کر بولے: یا رسول اللہ! آج حضرت عمر کے ایمان پر فرشتوں میں مبارک باد کی دھوم مچی ہے۔ حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ اگر تمام دنیا والوں کے علوم ایک پلہ میں رکھے جائیں اور حضرت عمر کا علم دوسرے پلہ میں تو حضرت عمر کا علم وزنی ہوگا۔ حضرت عمر کی وفات سے نو حصہ علم اٹھ گیا۔ دسواں حصہ باقی رہ گیا۔ آپ حضور کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ پہلے آپ ہی کا لقب امیر المومنین ہوا۔ ابو بکر صدیق کے بعد آپ خلیفہ ہوئے، آپ ۲۶ ذی الحجہ ۲۳ بدھ کے دن ایک یہودی غلام ابولولو کے خنجر سے محراب النبی میں نماز فجر پڑھاتے ہوئے زخمی ہوئے۔ اور تین دن بعد ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی یکم محرم ۲۴ھ کو پہلوئے مصطفوی میں گنبد خضرا کے اندر دفن کئے گئے۔ ساڑھے دس سال خلافت کی، حضرت صہیب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ خیال رہے کہ آپ سے ایک سو انتالیس احادیث مروی ہیں۔ دس حدیثیں متفق علیہ ہیں نو حدیثیں صرف بخاری میں ہیں۔ پندرہ حدیثیں مسلم میں ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱- ۳۷- ۴۹- ۷۶- ۱۰۷- ۱۰۸- ۳۱۰- ۳۳۵- ۴۸۳- ۵۲۴- ۵۹۵-

۶۶۳- ۶۸۴- ۹۶۶-

جلد دوم: ۱۰۶۹- ۱۱۸۶- ۱۲۰۵- ۱۲۰۹- ۱۲۱۴- ۱۳۸۳- ۱۴۴۳- ۱۴۹۴- ۱۵۲۵-

۱۵۳۷- ۱۷۳۹- ۱۸۰۴- ۱۸۸۳- ۱۸۹۴-

جلد سوم: ۱۹۵۹- ۱۹۶۱- ۱۹۶۲- ۲۱۲۳- ۲۱۸۳- ۲۲۷۰- ۲۳۱۳- ۲۳۸۸-

۲۵۵۵- ۲۵۵۶- ۲۷۸۸-

جلد چہارم: ۲۸۸۱- ۲۹۰۲- ۲۹۴۴- ۳۰۲۰- ۳۱۳۴- ۳۱۵۶- ۳۲۱۶- ۳۲۳۱-

۳۲۳۲- ۳۲۵۷- ۳۲۷۷- ۳۲۸۸- ۳۳۲۱- ۳۳۴۶- ۳۳۷۷- ۳۴۹۲-

عمر صنعانی

آپ عمر بن حوشب صنعانی ہیں، اسمعیل بن امیر سے روایت کرتے ہیں، آپ سے عبد الرزاق صاحب مصنف نے روایت لی ہیں، ابن حبان نے آپکو ثقات میں شمار فرمایا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۴۵

عمر بن علی

آپ حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے صاحبزادے ہیں، ہاشمی ہیں اور عمر اکبر کہلاتے ہیں، آپ کی والدہ صہبا بنت ربیعہ بنو ثعلبہ سے تھیں، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپ کی اولاد میں محمد، عبید اللہ، علی، روایت کرتے ہیں، اور انکے علاوہ امام ابو زرہ۔ عمرو بن جابر، خضرمی بھی روایت کرتے ہیں، فاروق اعظم نے آپ کا نام اپنے نام پر رکھا تھا۔

محدثین آپکو ثقہ مانتے ہیں، اولاد مولیٰ علی میں آپ کا انتقال سب سے بعد میں ہے، ولید بن عبد الملک کے زمانہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۵۳۲

جلد چہارم: ۳۳۹۵

عمر بن علیہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۴۰۲

عمران بن حصین

آپ کا نام عمران، کنیت ابو الخیر ہے، خزاعی کعمی ہیں۔ خیبر کے سال حصین اپنے والد کیساتھ ایمان لائے۔ عہد فاروقی میں بصرے بھیجے گئے۔ پھر وہاں رہ گئے۔ بصرہ ہی میں ۵۲ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۲-۳۶-۷۷-۸۹۸-۹۸۸۔

جلد دوم: ۱۰۷۲-۱۰۸۳-۱۲۱۷-۱۳۸۴-۱۶۶۹-۱۸۷۶۔

جلد سوم: ۱۹۶۶-۲۰۳۷۔

جلد چہارم: ۲۸۳۹-۳۱۲۵-۳۵۲۳۔

عمرہ بنت ابی طیخ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۹۴۰۔

عمرہ بنت عبد الرحمن

آپ عبد الرحمن بن سعید بن زرارہ کی دختر ہیں حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ کی پرورش کی آپ نے انہیں سے بہت احادیث روایت کیں۔ ۱۰۳ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۰۱۔

عمرو بن الخطب

آپ کی کنیت ابو زید ہے اسی سے مشہور ہیں انصاری ہیں، کئی غزوات میں حضور انور کے ساتھ حاضر ہوئے حضور انور نے آپ کے سر پر دست اقدس پھیرا، اور حسن و جمال کی دعا فرمائی۔ سو برس سے زیادہ عمر ہوئی مگر سر اور داڑھی میں صرف چند بال سفید ہوئے۔ آپ سے

بہت صحابہ نے احادیث نقل فرمائیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۵۶

عمر و بن امیہ ضمری

آپ ضمری ہیں بدر واحد میں مشرکوں کے ساتھ آئے تھے۔ مگر احد سے واپسی پر مسلمان ہو گئے۔ عرب کے مشہور بہادر تھے۔ مسلمانوں کے ساتھ پہلے غزوہ بیر معونہ میں شریک ہوئے۔ آپ کو عمار بن طفیل نے اس غزوہ میں قید کر لیا پھر چھوڑ دیا۔ ۶ھ میں حضور انور نے آپ کو دعوت اسلام کے لئے حبشہ بھیجا۔ آپ کا شمار اہل حجاز میں ہے۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ بعض نے فرمایا کہ ۶۰ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۴۳۲

عمر و بن حزم

آپ کی کنیت ابو ضحاک ہے، انصاری ہیں غزوہ خندق میں شریک ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر ۱۵ سال تھی۔ حضور انور نے آپ کو نجران کا حاکم بنایا۔ ۵۳ھ میں مدینہ منورہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۱۵۰۔

عمر و بن دینار

آپ کی کنیت ابو یحییٰ ہے سالم ابن عبد اللہ ابن عمرو غیر ہم سے ملاقات ہے:

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۹۸۔

جلد دوم: ۱۰۴۸-۱۰۵۰-۱۱۹۰-۱۱۹۱

عمر و بن سہل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۳۵

عمر و بن شعیب

ابن محمد ابن عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سہمی ہیں۔ آپ نے اپنے والد شعیب ابن مسیب طاؤس وغیرہم سے روایت لی بخاری مسلم نے ان کی کوئی حدیث نہ لی کیونکہ ان کی روایت میں عن ابیہ عن جدہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم آتا ہے، لہذا معلوم نہیں کہ ”جدہ“ سے ان کے اپنے دادا محمد مراد ہیں یا والد یعنی شعیب کے دادا ابن عمرو بن عاص مراد ہیں، محمد تابعی ہیں اور عبد اللہ بن عمرو صحابی ہیں تو پتہ نہیں لگتا کہ حدیث متصل ہے یا مرسل، نیز شعیب نے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو سے ملاقات نہیں کی۔ لہذا انکی احادیث میں تدلیس ہے، اس وجہ سے بخاری و مسلم نے انکی احادیث نہ لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۶۰-۴۲۳-۵۴۳-۶۳۴۔

جلد دوم: ۱۳۰۹

جلد سوم: ۲۰۸۹-۲۵۱۹-۲۶۱۳۔

جلد چہارم: ۳۳۸۹

عمر و بن عاص

آپ سہمی قرشی ہیں ۵ھ یا ۸ھ میں ایمان لائے۔ آپ اور خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ ایک ساتھ آ کر مسلمان ہوئے۔ حضور انور نے آپ کو عثمان کا حاکم بنایا۔ حضور کی وفات تک آپ حاکم رہے۔ پھر حضرت عمر، عثمان اور معاویہ نے آپ کو حاکم بنایا۔ مصر آپ نے ہی فتح کیا۔ اور وفات تک مصر کے حاکم رہے۔ حضرت عثمان نے چار سال تو آپ کو عامل رکھا، پھر معزول

کر دیا، پھر امیر معاویہ نے اپنی حکومت میں وہاں کا حاکم بنایا۔ ۹۰ سال عمر ہوئی۔ ۴۳ھ میں وفات پائی۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے عبداللہ بن عمرو مصر کے حاکم ہوئے۔ جنہیں حضرت معاویہ نے معزول کر دیا۔ بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔ جیسے عبداللہ بن عمر، قیس بن حازم، وغیرہم۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۴-۸۹۔

جلد دوم: ۱۰۳۸۔

جلد سوم: ۲۷۵۶۔

جلد چہارم: ۲۹۱۳۔

عمرو بن عبسہ

آپ مشہور صحابی ہیں، چوتھے مسلمان ہیں۔ شام کے رہنے والے ہیں۔ آپ نے صلح کے زمانہ میں رومی عیسائیوں کے سرحد پر پہنچ جانے کو بھی بدعہدی میں شمار فرمایا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۲۸۔

جلد دوم: ۱۸۰۲۔

جلد سوم: ۲۵۹۹۔

عمرو بن عوف

آپ انصاری ہیں بدر میں شریک ہوئے اور مدینہ منورہ میں رہے۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۳۔

جلد دوم: ۱۳۳۹۔

جلد سوم: ۲۷۸۹-۲۵۱۶۔

عمر و بن قیس بن ام مکتوم

آپ قرشی عامری ہیں آپ کا دوسرا نام عبداللہ ہے آپ ہی کو ابن ام مکتوم کہتے ہیں نابینا تھے آپ کی والدہ کا نام عاتکہ ہے آپ ام المومنین خدیجہ کبریٰ کے ماموں زاد یا خالہ زاد بھائی ہیں مکہ معظمہ میں اول ہی میں ایمان لائے۔ آپ نے مصعب بن عمیر کے ساتھ ہجرت کی مہاجرین اولین میں سے ہیں حضور انور نے آپ کو بار ہا مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا اور سفر میں تشریف لے گئے آخری بار حجۃ الودع کے موقع پر، وفات مدینہ منورہ میں ہوئی بعض کہتے ہیں۔ غزوہ قادسیہ میں شہید ہوئے۔ سورہ عبس و تولى آپ سے متعلق نازل ہوئی۔ اس سورۃ کے نزول کے بعد حضور انور آپ کیلئے اپنی چادر بچھا دیتے تھے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۲۱۵۔

عمر و بن مرہ

آپ کی کنیت ابو مریم ہے جہنی ہیں یا ازدی، اکثر غزوات میں شریک ہوئے، شام میں قیام رہا اور امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۰۳۶۔

عمر و بن میمون

آپ ادوی ہیں، زمانہ جاہلیت پایا ہے، حضور انور کی حیات شریف میں ایمان لائے مگر ملاقات نہ کر سکے، کوفہ کے عظیم تابعی ہیں۔ حضرت عمر، معاذ بن جبل اور ابن مسعود سے ملاقات ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ ۷۷ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۴۵۔

عمیر بن سعد

آپ عمیر بن سعد بن عبید بن نعمان بن قیس بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس

النزاری اوی ہیں، حضور بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے آپ کے بیٹے محمود اور ان کے علاوہ ابو اور لیس خولانی، حبیب بن عبید، راشد بن سعد، زہیر بن سالم، اور ابو طلحہ، خولانی غیر ہم روایت کرتے ہیں۔

شام کی فتوحات میں شریک ہوئے، پھر حضرت عمر نے حمص پر والی بنا دیا تھا۔ نہایت عابد و زاہد تھے اور آخر عمر تک یہاں ہی قیام رہا، امیر معاویہ کی خلافت میں انتقال ہوا۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۲۹۶

عوف بن مالک الشجعی

آپ صحابی ہیں، الشجعی ہیں، غزوہ خیبر اور فتح مکہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بلکہ فتح مکہ کے دن بنی الشجع کا جھنڈا آپ ہی کے ہاتھ میں تھا، شام میں قیام رہا اور وہاں ہی ۳۷ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۱۱۸-۱۵۱۹-۱۹۴۴

جلد چہارم: ۳۳۰۵-۳۳۳۵-۳۵۸۰

عیسیٰ بن ملھان

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۲۱

عیاض بن حمار مجاشعی

آپ تیمی مجاشعی ہیں اہل بصرہ میں آپکا شمار ہے حضور انور کا ان پر بہت کرم تھا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۱۰۱

غیلان بن سلمہ ثقفی

آپ ثقفی ہیں فتح طائف کے بعد ایمان لائے ثقیف کے سرداروں میں سے تھے بڑے شاعر اور عبادت گذار تھے۔ حضرت عمر فاروق کی خلافت میں وفات پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۵۶۲

جلد چہارم: ۲۸۷۹

فضالہ بن عبید الزہرانی

آپ انصاری صحابی ہیں، غزوہ احد اور بیعت الرضوان میں شریک ہوئے، خیبر کی فتح میں شامل تھے حضور کے بعد دمشق میں رہے، وہاں امیر معاویہ کی طرف سے دمشق کے گورنر رہے، امیر معاویہ کے زمانہ میں دمشق میں ۵۳ھ کو وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۵۱

جلد سوم: ۲۷۱۵

فضل بن عباس

ابن عبدالمطلب آپ حضور انور کے چچا زاد ہیں، حضور کے ساتھ غزوہ حنین میں شریک ہوئے اور ثابت قدم رہے، حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ تھے۔ حضور انور کو غسل دیئے والوں میں آپ بھی تھے۔ پھر شام میں جہاد کرتے رہے۔ اردن کے علاقہ میں وفات پائی۔ اٹھارہ سال عمر ہوئی۔ اپنے بھائی عبداللہ اور حضرت ابو ہریرہ سے روایات کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۸۸۱

فطیمہ

انکے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۸۵

قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق

آپ مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہاء میں ہیں اور تابعی، اپنے زمانے میں سب سے افضل تھے۔ یحییٰ بن سعید قطان کہتے ہیں: ہم نے مدنیہ منورہ میں آپ سے افضل کسی کو نہ پایا۔ آپ سے بہت صحابہ نے احادیث روایت کیں حتیٰ کہ ام المومنین عائشہ صدیقہ نے بھی۔ ۱۰۱ھ میں وصال ہوا۔ آپ امام جعفر صادق کے نانا ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۸۴

قاسم بن مخیرہ

آپ ہمدانی کوئی ہیں، کنیت ابو عمروہ ہے، دمشق میں رہے، تابعی ہیں، ابن عمرو، ابو سعید خدری، ابو امامہ باہلی، علقمہ بن قیس، مغیرہ وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ابو اسحاق سبعمی، سماک بن حرب، علقمہ بن مرشد، سلمیٰ بن کہیل، حسان بن عطیہ، اور امام اوزاعی وغیرہم روایت کرتے ہیں۔

محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔ ۱۰۰ھ کے قریب وصال ہے، صالحین کوفہ سے تھے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۵۸

قبیصہ بن ہلب

آپ طائی ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں آپ کے والد صحابی ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۸۷۲۔

قنادہ بن الربیع

آپ قنادہ بن وعامہ ہیں کنیت ابو الخطاب ہے۔ تابعینا تھے۔ حضرت انس اور عبداللہ ابن حسن صدیق سے ملاقات ہے۔ تابعی ہیں ۱۰۷ھ میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول۔ ۶۴۸

جلد دوم۔ ۱۲۱۱۔

جلد سوم۔ ۲۰۴۱

جلد چہارم۔ ۳۳۴۱۔ ۳۴۰۷۔ ۳۶۵۶۔

قتیلہ بنت صفی جھدیہ

ان کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۱۷۶۔

قرہ بن ایاس

آپ مزنی بصری ہیں آپ کے بیٹے معاویہ نے آپ سے احادیث لیں ازرقہ نے آپ کو قتل کیا اور کسی نے آپ سے احادیث نہ لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۹۷۴۔

قیس بن ابی حازم

آپ حمسی بجلی ہیں، زمانہ جاہلیت کو پایا ہے، آپ حضور انور سے بیعت کرنے مدینہ منورہ آئے تو معلوم ہوا کہ قریب ہی میں وفات شریف ہو چکی۔ آپ کوفہ کے تابعین میں سے ہیں، عشرہ مبشرہ سے روایات لیتے ہیں سوائے عبدالرحمن بن عوف کے۔ آپ کے سوا کسی تابعی نے عشرہ مبشرہ میں سے ۹ حضرات سے احادیث نہیں لیں نہروان میں حضرت علی کے ساتھ

تھے آپ نے سو برس سے زیادہ عمر پائی ۹۸ھ میں وفات ہوئی نہروانی خوارج پر جہاد کیا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۸۔

جلد سوم: ۱۹۵۲۔

قیس بن حمر

آپ تیمی کوئی ہیں، جزیرہ میں قیام رہا، تابعی ہیں، ابن عباس، ابن مسعود، سے روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے، اور بن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۶۲۔

قیس بن سعد

قیس بن سعد ابن عبادہ انصاری خزرجی بڑے مشہور صحابی ہیں صاحب کرم ذہین، فطین، معاملہ شناس، انتظام میں یکتا، دراز قد بھاری بھر کم تھے۔ خلافت حیدری میں آپ کی طرف سے مصر کے حاکم رہے۔ ۶۰ھ میں مدینہ منورہ میں شہید کئے گئے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۶۹۔

قیس بن عمرو

آپ انصاری مدنی ہیں اور صحابی، حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے قیس بن ابی حازم، آپ کے بیٹے سعید بن قیس وغیرہ روایت کرتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۹۵-۸۹۶۔

قیس بن نعمان

آپ عبدی ہیں، بعض نے سکونی کوئی کہا ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

روایت کرتے ہیں، ان سے زید بن علی ابوالقموص نے روایت کی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۷۶۳

کثیر بن شنظیر

آپ مازنی ہیں، بعض ازدی کہتے ہیں، کنیت ابو قرہ ہے، بصری ہیں اور تابعی یا تبع تابعی ہیں، صدوق ہیں۔

آپ عطا، مجاہد، حسن بصری، ابن سیرین، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، اور آپ سے روایت کرنے والے سعد بن ابی عروبہ، حماد بن زید، عبدالوارث بن سعید، ابان بن یزید عطار، عباد بن عباد، بشر بن مفضل، وغیرہم ہیں، رجال صحاح سے ہیں، امام بخاری اور امام مسلم نے آپ سے روایات لی ہیں، بہت محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۳۰

کریب بن ابی مسلم

کنیت ابورشید ہے، اور بن عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں۔
تابعی ہیں، ابن عباس، ام الفضل، ام المومنین عائشہ، ام المومنین ام سلمہ، ام ہانی، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں،
آپ سے آپ کے بیٹے محمد، اور رشید بن نیز سلیمان بن یسار، حبیب بن ابی ثابت، سالم بن ابی الجعد، مکحول شامی، بکیر، سلمہ بن کہیل، صفوان بن سلیم، عروہ بن دینار اور بہت سے محدثین روایت کرتے ہیں،
محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے، ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔ ۹۸ھ میں وصال

ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۱۶

کعب الاحبار

آپ کا نام کعب بن ماتع کنیت ابو اسحاق قبیلہ حمیر سے ہیں، یہود کے بڑے مشہور عالم تھے حضور انور علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا زمانہ پایا مگر ملاقات نہ کر سکے عہد فاروقی میں ایمان لائے اور خلافت عثمانی میں ۳۲ھ کو مقام حمس میں وفات پائی لہذا آپ تابعین میں سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۶۸۷

جلد سوم: ۲۳۶۱

جلد چہارم: ۲۸۶۹-۳۳۱۱-۳۶۰۰

کعب بن عجرہ

آپ صحابی ہیں بیعت رضوان میں حاضر تھے زمانہ جاہلیت میں عبادہ بن صامت سے دوستی تھی آپ کا ایک بت تھا جس کی پرستش کرتے تھے ایک دن حضرت عبادہ نے انکی غیر موجودگی میں بت توڑ دیا آپ نے آ کر بت کو ٹوٹا ہوا پایا اور حضرت عبادہ کو وہاں بیٹھا ہوا پایا تو حضرت عبادہ پر غصہ آیا مگر فوراً دل سے آواز آئی اے کعب اگر بت کچھ کر سکتے تو اپنے کو عبادہ سے کیوں نہ بچاتے، یہ خیال آتے ہی اسلام قبول کر لیا کوفہ میں قیام رہا مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ ۷۵ سال عمر شریف پائی۔ ۵۱ھ میں انتقال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۴۹-۸۲۳-۸۸۶

جلد دوم: ۱۶۵۶

کعب بن مالک

آپ انصاری خزرجی ہیں عقبہ ثانیہ کی بیعت میں شریک تھے سوائے غزوہ تبوک کے تمام غزوات میں حاضر رہے۔ حضور کے نعت گو شعراء میں سے ایک ہیں، آپ ان تین صحابہ میں سے ہیں جن کا غزوہ تبوک کے موقع پر بائی کاٹ کیا گیا اور پھر عرشِ اعظم سے جن کی قبولیت

توبہ سورہ توبہ میں اعلان ہوا آخر عمر شریف میں نابینا ہو گئے تھے۔ ۷۰ سال عمر ہوئی اور۔ ۵۰ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۰۰-۱۰۲

جلد چہارم: ۲۹۳۴

کنانہ عدوی

آپ کنانہ بن نعیم عدوی بصری ہیں، کنیت ابو بکر ہے، تابعی ہیں۔

ابو برزہ اسلمی، قبیصہ بن مخارق سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ثابت بنانی، عبد الزبیر بن صہیب، عدی بن ثابت، وغیرہم روایت کرتے ہیں، محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے، امام مسلم و نسائی نے آپ سے روایات لی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۶۱۴

لیث بن سعد

لیث بن سعد مشہور تابعی فقیہ ہیں مصر کے امام ہیں ان کے حالات قدر تفصیل سے تدوین حدیث میں گذرے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۹۴

امام مالک ابن انس

ان کے حالات مقدمہ میں تفصیل سے گذرے۔

مالک بن حویرث

آپ لیثی ہیں حضور انور کی خدمت میں وفد بن کر آئے اور حضور کے پاس بیس دن رہے آخر میں بصرہ میں قیام رہا وہاں ہی ۹۴ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۳۳-۸۰۷

مالک بن ربیعہ ساعدی

کنیت ابواسید ہے، انصاری ساعدی ہیں اور بدری صحابی، بدر، احد، اور تمام مشاہد میں شریک رہے، فتح مکہ کے دن بنو ساعدہ کا جھنڈا آپ ہی اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ سے آپ کے بیٹے حمید، زبیر وغیرہم تابعین سے روایت کرتے ہیں۔

امیر معاویہ کے سنہ وصال ۶۰ھ میں وصال ہوا اسی سال یا کچھ کم کی عمر پائی، بدری صحابہ، میں یہ آخری ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۳۵۴-۲۳۶۱-۲۳۶۲-۲۳۶۴

مالک بن صعصعہ

آپ انصاری مازنی ہیں بصرہ میں رہے احادیث کم روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۶۳۰

مالک بن ہبیرہ

آپ سکونی ہیں۔ اہل شام میں آپ کا شمار ہے امیر معاویہ کی طرف سے لشکروں کے

سردار رہے روم پر جہاد کیا یہ جہاد امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۰۸۷-۱۰۸۸

مالک الدار

آپ مالک بن عملیہ بن السباق بن عبدالدار ہیں، موسیٰ بن عقبہ نے آپ کو بدری صحابی

کہا ہے، میں نے مغازی موسیٰ بن عقبہ کا مطالعہ کیا تو مجھے آپ کا نام کہیں نہیں ملا، زبیر بن بکار

نے بنو عبدالدار کا نسب نامہ ذکر کر کے آپ کا نام لیا۔ لیکن اسلام لانے کے سلسلہ میں کچھ نہ لکھا۔ مغازی بن اسحاق اور مغازی واقدی میں بھی آپ کا ذکر نہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۵۵۴۔

مجاہد بن جبیر

آپ کی کنیت ابو حجاج ہے عبداللہ ابن سائب مخزومی کے آزاد کردہ ہیں، مکہ معظمہ کے عظیم الشان تابعی وہاں کے فقیہ بڑے قاری قراء کے امام، مفسرین کے پیشوا ہیں ۱۰۰ھ میں وفات ہوئی آپ مشہور تابعی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۷۰-۶۲۸

جلد دوم: ۱۰۴۹-۱۳۷۱-۱۶۲۵-۱۷۵۶

جلد چہارم: ۳۲۵۵۔

مجاہد مکی

آپ مجاہد بن جبیر مکی مخزومی مقبری تابعی جلیل ہیں، کنیت ابو الحجاج ہے، سائب بن ابی سائب کے آزاد کردہ حضرت علی، عبادلہ کثیر صحابہ سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ایوب سختیانی، عطاء کرمہ، ابن عون، عمرو بن دینار، ابو اسحاق سبعی، ابو زبیر مکی وغیرہم کثیر محدثین روایت کرتے ہیں، آپ کی جلالت شان پر اجماع امت ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۳۳۶۔

محجن بن الادرع اسلمی

آپ اسلمی پرانے مومن ہیں، دراز عمر پائی امارات امیر معاویہ کے آخر میں وفات

ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۵-۹۰۷

محمد باقر

آپ کا نام محمد بن حسین بن علی بن ابی طالب ہے، کنیت ابو جعفر، لقب باقر ہے۔ یعنی آپ امام زین العابدین کے بیٹے ہیں۔ امام جعفر آپ کے بیٹے ہیں۔ آپ تابعی ہیں حضرت جابر بن عبد اللہ سے ملاقات ہے۔ ۵۶ھ میں پیدائش اور ۱۱۷ھ میں وفات ہے۔ جنت البقیع میں دفن ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۳۴-۴۴۴-۴۵۱-۹۶۸

جلد سوم: ۲۷۴۶-۲۷۵۳

جلد چہارم: ۳۴۶۴

محمد بن ابراہیم تیمی

آپ قرشی تیمی مدنی ہیں، کنیت ابو عبد اللہ ہے، تابعی ہیں، ابو سعید خدری، جابر بن عبد اللہ، انس بن مالک، ام المومنین وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ہشام بن عروہ، ابن اسحاق، امام اوزاعی اسامہ بن زید لیثی اور آپ سے موسیٰ و تیمی روایت کرتے ہیں، انکے علاوہ محدثین کی کثیر جماعت نے آپ سے روایات لی ہیں محدثین نے آپ کو ثقہ کہا ہے۔ ۱۲۰ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۱۱۵-۱۱۳۱

محمد بن ایاس

آپ لیثی مدنی ہیں، آپ کے والد بدری صحابی ہیں، اور آپ تابعی جلیل، ابو ہریرہ ام المومنین، ابن عمرو، ابن عباس، ابن التبریر، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ابو سلمہ بن عبد الرحمن نافع مولیٰ بن عمر، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، نے

روایات لی ہیں، ابن سعد نے مشہور صحابیہ ربیعہ بنت معوذ کو آپ کی ماں کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۶۸۔

محمد بن حاطب

آپ قرشی تھیں، خود اور آپ کے ماں باپ آپ کے بھائی حارث اور چچا خطاب سب ہی صحابی ہیں۔ حبشہ میں پیدا ہوئے۔ ۷۷ھ میں مکہ معظمہ میں وفات پائی۔ سب سے پہلے آپ ہی کا نام محمد رکھا گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۰۵۔

محمد بن الحسن الشیبانی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۵۱۶۔

محمد بن حنفیہ

آپ محمد بن علی بن ابی طالب ہیں۔ کنیت ابو القاسم ہے۔ آپ کی والدہ خولہ بنت جعفر حنفیہ ہیں۔ پیامہ کے غزوہ میں وہ قید ہو کر مدینہ منورہ لائی گئیں۔ حضرت علی کو دی گئیں۔ اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ میں نے خولہ کو دیکھا سندی سیاہ فام تھیں، آپ سے آپ کے بیٹے ابراہیم نے روایات لیں، آپ کی عمر ۶۵ سال ہوئی۔ ۸۱ھ میں مدینہ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد چہارم: ۳۰۰۸-۳۲۲۸۔

محمد بن سیرین

آپ کا نام محمد ہے، حضرت انس کے آزاد کردہ غلام ہیں، شہادت حضرت عثمان سے دو برس پہلے پیدا ہوئے۔ تمیں صحابہ سے ملاقات ہوئی۔ فن حدیث و تعبیر خواب کے امام تھے۔ ایک بار جو زتارے کو ثریا سے آگے بڑھا ہوا پایا، تو فرمایا کہ میری موت قریب ہے۔ پہلے حسن بصری وفات پائیں گے، پھر میں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ سودن پہلے خواجہ حسن بصری فوت ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۷۶۶

محمد بن عبد اللہ بن جحس

آپ قرشی اسدی ہیں۔ ہجرت سے پانچ سال پہلے پیدا ہوئے، اپنے والد کی ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مکہ معظمہ آئے، پھر وہاں سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۴۹

محمد بن عمرو بن حسن بن علی

آپ حضرت جابر سے روایات لیتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۵۴۷

محمد بن کعب قرظی

آپ قرظی مدنی ہیں، ایک جماعت صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔ ۱۰۸ھ میں وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۰۲

محمد بن مسلم

آپ کی کنیت ابوالزبیر ہے، آپ کا ذکر ”ز“ کی تختی میں ہو چکا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۷۸۵

محمد بن مسلمہ

آپ انصاری حارثی ہیں، سواتبوک کے تمام غزوات میں شامل ہوئے۔ حضرت عمر
وغیرہم نے آپ سے روایات لیں، فضلاء صحابہ سے ہیں، ۷۷ سال عمر ہوئی، اور ۴۳ھ میں
مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد سوم: ۲۳۶۵-۲۶۷۲

محمد بن واسع

آپ ازدی ہیں، کنیت ابوبکر ہے، بعض نے ابو عبد اللہ بتائی ہے، بصری تابعی ہیں،
انس بن مالک، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن صامت، مطرف بن عبد اللہ، ابوصالح حنفی، ابوصالح
سمان، اور امام اعمش وغیرہم سے آپ نے روایت کی ہے۔
آپ سے ہشام بن حبان، محمد بن حجادہ، حماد بن ابی سلیمان، اسمعیل بن مسلم، ازہر بن
سنان قرشی عبد السلام بن حرب، نے روایت لی۔ ۱۲۳ھ میں وصال ہوا۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۳۸

محمود بن الربیع

آپ انصاری خزرجی ہیں، کنیت ابو نعیم ہے، عبادہ بن صامت کے داماد ہیں اور صحابی
صغیر ہیں، عبادہ، ابویوب انصاری عتبہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں۔
آپ سے انس بن مالک، امام زہری، رجاء بن حیوة، مکحول شامی، ہانی بن کلثوم،

وغیر ہم سے روایت کرتے ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال اقدس کے وقت آپ کی عمر تقریباً پانچ سال تھی، لہذا بعض حضرات نے حضور سے روایت کو تسلیم نہ کیا۔ اور بعض نے تو تابعین میں شمار کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۷۷۴

محمود بن لبید انصاری

آپ انصاری ہیں اشمیلی ہیں، آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے، امام مسلمہ نے آپ کو تابعی مانا ہے۔ امام بخاری آپ کو صحابی کہتے ہیں۔ امام بخاری کا قول قوی ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر پانچ سال تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۲۸۳-۱۷۳۵

مرشد بن عبد اللہ یزنی

آپ کی کنیت ابو الخیر ہے، مصری فقیہ تابعی ہیں، عقبہ بن عامر جہنی، عروہ بن عاص، عبد اللہ بن عمرو، ابو ایوب انصاری، ابو بصرہ غفاری، زید بن ثابت، وغیر ہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے یزید بن حبیب، جعفر بن ربیعہ، کعب بن علقمہ، عبد اللہ بن ابی جعفر، وغیر ہم روایت کرتے ہیں، اپنے زمانہ میں مصر کے مفتی تھے، ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے، دوسرے محدثین بھی آپ کو ثقہ کہتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۰۸۹

مروان بن سالم

آپ مروان بن سالم مقفع ہیں، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے حسین بن واقد، عزہ بن ثابت نے روایت کی ہے، ابن حبان نے ثقات

میں ذکر کیا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۰۱۳

مسافع دہلی

آپ عبد ریح ججی مکی تابعی ہے، عبد اللہ بن عمرو، معاویہ بن ابی سفیان، حسین بن علی عروہ بن زبیر اور امام زہری سے روایت کرتے ہیں، ان سے منصور بن صفیہ، مصعب بن شیبہ اور امام زہری نے بھی روایت کی ہے، محدثین نے ثقہ کہا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۵۷۱

مستورد بن شداد فہری

آپ فہری قرشی ہیں، اہل کوفہ سے ہیں، بصرہ میں قیام رہا۔ حضور انور کی وفات کے وقت یہ لڑکے تھے۔ مگر حضور سے سماع ثابت ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۷۴۹

مسلم قرشی

آپ مسلم بن عبد اللہ ہیں، یا ابن عبد اللہ بن مسلم ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۳۵

مسور بن فخرمہ

آپ کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے زہری قرشی ہیں، عبد الرحمن بن عوف کے بھانجے ہیں۔
۲۷ میں مکہ منظمہ میں پیدا ہوئے۔ ۸ میں آپ کو مدینہ منورہ میں لایا گیا۔ ذی الحجہ میں حضور انور کی وفات کے وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی، ان کے باوجود آپ نے حضور سے احادیث

سنیں، حفظ کیں، بڑے فقیہ دیندار پرہیزگار تھے۔ شہادت عثمان غنی تک آپ مدینہ منورہ میں رہے۔ پھر مکہ معظمہ چلے گئے۔ امیر معاویہ کی وفات تک وہاں رہے۔ یزید کی بیعت سے انکار کر دیا۔ جب یزید کی فوجوں نے مکہ معظمہ پر حملہ کر کے اس پر پتھر برسائے، منجنیق سے اس وقت آپ ھطیم میں نفل پڑھ رہے تھے۔ ایک پتھر آپ کے لگا جس سے آپ کی وفات ہو گئی۔ یہ واقعہ ربیع الاول، ۶۳ھ میں ہوا آپ سے ایک خلقت نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۵۲۶۔

مطلب بن ابی وداعہ

آپ کے والد حضرت ابووداعہ کا نام حارث ہے، سہمی قرشی ہیں، فتح مکہ کے دن ایمان لائے، پھر کوفہ میں بعد میں مدینہ منورہ میں رہے، آپ کے والد بدر کے دن قید کر لئے گئے تھے۔ تو آپ ان کا فدیہ یعنی چار ہزار درہم لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے آپ سے متعدد صحابہ و تابعین نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۷۷۳۔

معاذ بن انس

آپ جہنی ہیں، اہل مصر سے ہیں، آپ کے بیٹے سہل نے آپ سے احادیث لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۰۷-۶۰۸-۸۳۱-۸۵۱۔

جلد سوم: ۲۵۷۷۔

جلد چہارم: ۳۱۰۹-۳۶۲۱۔

معاذ بن جبل

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہیں خزر جی ہیں، بیعت عقبہ دوم میں ستر صحابہ میں

آپ بھی آئے۔ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے، حضور انور نے آپ کو یمن کا قاضی

و معلم بنا کر بھیجا، اٹھارہ سال کی عمر میں اسلام لائے، حضرت عمر نے ابو عبیدہ ابن جراح کے بعد آپ کو شام کا حاکم بنایا۔ اڑتیس سال عمر پائی۔ ۱۸ھ میں طاعون عموس میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۷۲-۱۲۶-۲۸۸-۳۷۷-۲۶۳-۵۵۳-۵۵۴-۶۳۷-۹۹۷۔

جلد دوم: ۱۰۲۴-۱۲۵۸-۱۳۷۵-۱۵۶۷-۱۵۶۸۔

جلد سوم: ۲۳۳۵-۲۳۳۶-۲۳۴۰-۲۳۴۶-۲۵۷۹-۲۶۰۸-۲۶۴۸-۲۷۸۴۔

جلد چہارم: ۳۲۵۲-۳۲۷۵-۳۳۰۹-۳۳۶۴-۳۳۷۲-۳۵۵۴-۳۵۹۴۔

معاذ بن زہرہ

آپ ہنسی تابعی ہیں، کنیت ابو زہرہ ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارسال کرتے ہیں، ابن حبان نے آپ کو ثقہ میں ذکر فرمایا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۴۵۵-۱۴۵۶۔

معاویہ بن ابی تکھی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۶۳۱۔

معاویہ بن حکم

آپ صحابی ہیں، قبیلہ بنی سلیم سے ہیں۔ اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔ مرقاۃ نے فرمایا کہ آپ سے صرف یہی حدیث مروی ہیں۔ ۷۱ھ میں وفات پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۹۵۔

جلد سوم: ۲۶۷۰۔

جلد چہارم: ۳۶۳۵

معاویہ بن حیدہ

آپ قشیری ہیں بصرہ میں سکونت تھی، صحابی ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد کے ساتھ حاضر ہوئے، آخر میں خراسان تشریف لے گئے، اور وہاں ہی وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۱۶۵۔

جلد دوم: ۱۳۲۶۔

جلد سوم: ۲۲۵۵-۲۲۰۶۔

معاویہ بن ابی سفیان

آپ قرشی اموی ہیں آپ کی ماں ہند بنت عتبہ ہیں اور فتح مکہ کے دن ایمان لائے، موافق القلوب میں سے ہیں۔ آپ حضور انور کے کاتب وحی تھے۔ بعض مورخین نے کہا کہ آپ کاتب وحی نہ تھے بلکہ دوسری تحریریں حضور انور کی طرف سے لکھتے تھے۔ آپ سے حضرت عبد اللہ بن عباس اور ابوسعید خدری نے احادیث لیں۔ خلافت فاروقی میں اپنے بھائی یزید بن ابوسفیان کے بعد شام کے حاکم بنے۔ پھر وفات تک وہاں ہی حاکم رہے۔ ۴۰ سال حکومت کی خلافت فاروقی میں چار سال، خلافت عثمانی میں پورے بارہ سال، پھر خلافت حیدری اور خلافت امام حسن میں اس طرح بیس سال حکومت کی پھر مستقل سلطان اسلام بنکر بیس سال سلطنت کی۔ ۴۱ میں امام حسن نے آپکو خلافت سونپ دی، خود علیحدہ ہو گئے۔ رجب ۶۰ھ میں وفات پائی۔ دمشق میں دفن ہوئے۔ ۴۸ سال عمر پائی۔ آخر عمر میں لقوہ ہو گیا تھا، آپ وفات کے وقت کہتے تھے کہ کاش میں ایک قرشی شخص ہوتا جو ذی طوی گاؤں میں رہتا۔ حکومت میں حصہ نہ لیتا۔ آپ کے پاس حضور انور کے تبرکات بال، ناخن شریف، تہبند تھے۔ وصیت کی کہ مجھے حضور انور کے تہبند میں لپیٹا جائے۔ ہونٹوں، ناک۔ نتھنوں آنکھوں میں حضور کے بال، ناخن رکھ دینا۔ پھر مجھے ارحم الراحمین کے سپرد کر دینا۔ آپ کی عمر شریف کے بیان میں غلطی غالباً

کاتب نے کی۔ آپ کی عمر ۷۸ سال ہوئی ہے۔ حق یہ ہے کہ آپ کاتب وحی رہے۔ اور آپ نے اپنا اسلام فتح مکہ کے دن ظاہر فرمایا۔ ایمان پہلے ہی لا چکے تھے۔ عمرہ قضا میں حضور انور کی حجامت آپ نے ہی کی تھی۔ جیسا کہ بخاری میں ہے۔ کاتب بجائے ثمان و سبعون کے ثمان و اربعون لکھ گیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۷۳۔

جلد دوم: ۱۸۱۸۔

جلد سوم: ۲۳۰۰۔ ۲۵۹۷۔

جلد چہارم: ۳۰۲۱۔ ۳۱۰۰۔ ۳۱۱۲۔

معاویہ بن جہمہ

آپ سلمیٰ ہیں، اور صحابی، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں جہاد کی اجازت کیلئے حاضر ہوئے تو آپ نے واپس فرمادیا تھا کہ اپنی والدہ کی خدمت کرو۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد سوم: ۲۳۴۴۔ ۲۳۴۶۔

معقل بن یسار

آپ شجرہ والے صحابہ سے ہیں، جنہوں نے حدیبیہ میں بیعت رضوان کی تھی بصرہ میں قیام رہا۔ خولجہ حسن بصری آپ کے شاگرد ہیں، امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۳۸۵۔ ۱۶۷۰۔

مغیرہ بن شعبہ

آپ قبیلہ بنی ثقیف سے ہیں، خندق کے سال ایمان لائے، امیر معاویہ کی طرف سے کوفہ کے گورنر رہے۔ ستر سال عمر پائی۔ ۵۰ھ میں کوفہ میں وفات پائی۔ آپ سے بہت احادیث مروی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۲۵۹-۸۸۹-۹۱۸

جلد دوم:- ۱۱۶۲-۱۳۸۰-۱۶۴۵

جلد سوم:- ۲۳۵۰-۲۴۲۹-۲۶۱۳

جلد چہارم:- ۳۳۸۲

مقداد بن اسود

آپ کا نام مقداد بن عمرو بن ثعلبہ کنذی ہیں، مگر مشہور ہیں مقداد بن اسود کے نام سے۔ اسلئے کہ آپ اسود کی پرورش میں رہے۔ آپ جلیل القدر صحابی اور چھٹے مومن ہیں۔ نوے سال کی عمر شریف، پاکر ۷۳ھ میں مدینہ منورہ سے تین میل دور مقام جرف میں وفات پائی۔ لوگ آپ کی میت، شریف کو کندھوں پر اٹھا کر لائے اور جنت البقیع میں دفن کیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۸۵۶

جلد چہارم:- ۳۰۳۷

مقدام بن معدی کرب

آپ کی کنیت ابو کریمہ ہے۔ کنذی ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے۔ اکیانوے سال عمر پائی۔ ستای ہجری میں شام میں وفات پائی۔ بہت احادیث کے آپ راوی ہیں مشہور صحابی ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول:- ۵۲-۲۲۲

جلد دوم:- ۱۳۵۳-۱۶۴۸-۱۸۵۸

جلد چہارم:- ۳۰۴۲-۳۵۳۳

مکحول

آپ کا نام مکحول بن عبد اللہ ہے، کنیت ابو عبد اللہ، شامی ہیں، حضرت لیث کے غلام امام

اوزاعی کے استاذ، تابعی ہیں، بہت صحابہ سے ملاقات کی، ۱۱۸ھ میں وفات ہوئی۔ آپ کی احادیث مبارکہ زیادہ مرسل ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۶۹

جلد چہارم: ۳۲۱۷

میمسرة الفجر

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۱۹۸

میمون بن شبيب

آپ تبعی کوئی ہیں، اور تابعی، معاذ بن جبل، عمر فاروق، مولیٰ علی، ابوذر غفاری، مقداد بن مسعود، قیس بن سعد، مغیرہ بن شیبہ، اور ام المومنین، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے ابراہیم نخعی، حبیب بن ابی ثابت، حکم بن عتیہ، منصور بن داذن نے روایت کی۔

ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔ ۸۳ھ میں وصال ہوا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول: ۲۴۰

میمون بن کردی

آپ کی کنیت ابو بصیر ہے، اپنے والد اور ابو عثمان نہدی سے روایت کرتے ہیں آپ سے مالک بن دینار، فضل بن عمیرہ، ابو خدرہ، اور حماد بن زید وغیرہم نے روایت کی ہے، ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے، دوسرے محدثین نے بھی آپ کو ثقہ کہا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۷۰۷

جلد سوم: ۲۷۲۹

ام المومنین میمونہ

آپ میمونہ بنت حارث ہیں، بلالیہ عامریہ ہیں، بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام برہ تھا۔ حضور انور نے میمونہ نام رکھا، آپ پہلے مسعود بن عمرو ثقفی کے نکاح میں تھیں، اس نے آپ کو طلاق دے دی۔ پھر آپ سے ابورہم نے نکاح کیا ان کی وفات کے بعد حضور نے آپ سے نکاح ذی القعدہ ۷ھ میں عمرہ قضاء کے موقع پر مقام سرف میں کیا۔ جو مکہ معظمہ سے دس میل ہے وہاں ہی آپ کی وفات ۶۱ھ میں واقع ہوئی۔ وہاں ہی آپ دفن ہوئیں، بلکہ عین نکاح کی جگہ ہی آپ کی قبر شریف ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ آپ ام الفضل زوجہ عباس کی بہن ہیں اسماء بنت عمیس کی بھی بہن ہیں۔ حضور انور کی آخری زوجہ آپ ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس کی خالہ ہیں۔ آپ سے حضرت عبداللہ بن عباس اور جماعت صحابہ نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۳۵۲-۳۷۳-۳۸۰

جلد دوم: ۱۰۹۱

جلد سوم: ۲۲۲۰

جلد چہارم: ۲۹۲۳

میمونہ بنت سعد

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خادمہ ہیں، حضور سے روایت کرتی ہیں آپ سے ایوب بن خالد بن صفوان، طارق بن عبد الرحمن، ہلال بن ابی ہلال مدنی نے روایت کی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۱۰۰۶۔

نافع

آپ حضرت عبداللہ بن عمر کے آزاد کردہ ہیں، دیلمی ہیں عظیم الشان تابعی ہیں، حضرت ابن عمر اور ابوسعید خدری سے روایات لیتے ہیں اور آپ سے زہری، امام مالک وغیرہ مشہور محدثین ثقہ علماء نے روایات لیں۔ حضرت بن عمر کی اکثر روایات آپ سے مروی ہیں۔ امام مالک فرماتے ہیں، کہ جب میں حضرت بن عمر کی احادیث نافع سے سن لیتا ہوں۔ تو مجھے کسی اور سے سننے کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ایک سوسترہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۸۵-۹۲۷-۵۲۸-۵۸۱-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۶۔

۶۷۵-۶۷۶-۷۳۴-۷۹۱-۹۱۴۔

جلد دوم: ۱۴۹۲-۱۹۲۷۔

جلد سوم: ۲۰۹۱-۲۴۱۲-۲۴۱۳۔

نبیشہ خیر ہذلی

آپ ہذلی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے۔ وہاں ہی آپ کی احادیث مشہور ہیں۔ اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۸۶۶-۱۹۱۸۔

نبیسط بن شریط

آپ اٹجعی کوفی ہیں اور صحابی، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، نیز سالم بن عبید، انس بن مالک سے بھی روایت کرتے ہیں، آپ سے آپ کے بیٹے سلمہ اور نعیم بن ابی ہند، ابو مالک اٹجعی نے روایت لی ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۲۲۸۰۔

نجیح بن عبد الرحمن

آپ سندى مدنى ہیں، بنو ہاشم کے آزاد کردہ، ابو معشر کنیت ہے، ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے ملاقات ہے، تابعی ہیں۔

سعید بن مسیب، محمد بن کعب قرظی، ہشام بن عروہ، موسیٰ بن یسار، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے آپ کے بیٹے محمد، لیث بن سعد، عبد اللہ بن ادریس، ہشیم، ابن مہدی، وکیع وغیرہم نے روایت لی۔ آپ کے سلسلہ میں محدثین مختلف ہیں، بعض توثیق کرتے ہیں اور بعض تضعیف۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۵۴۲

نزال بن سبرہ

آپ ہذلی کوئی ہیں، آپکی صحابیت میں اختلاف ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صدیق اکبر سے مرسل روایت کرتے ہیں۔

عثمان غنی، مہولی علی، ابن مسعود، سراقہ بن مالک، ابو مسعود انصاری سے روایت کرتے ہیں، آپ سے عامر شعبی، اسمعیل بن رجا، ضحاک بن مزاحم روایت کرتے ہیں،

امام عجل نے کہا: تابعین سے ہیں اور کوئی ثقہ ہیں، بن حبان نے ثقات میں ذکر کیا۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۴۹۹

نصر بن عاصم

آپ لیثی بصری ہیں، اور تابعی، عمر بن خطاب، مالک بن حویرث لیثی، ابو بکرہ، فروہ بن نوفل، عبد اللہ بن فطیمہ، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے محمد بن ہلال، قتادہ، عمران بن حدیر، بشر بن شعشاء، بشر بن عبید اور ابو سعید۔

بقال وغیرہم نے روایت لی ہے۔

امام نسائی نے ثقہ کہا، اور ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد چہارم: ۳۰۲۷۔

نعمان بن بشیر

آپ بہت خرد سال صحابی ہیں، ہجرت سے چودہ ماہ بعد تولد ہوئے، آپ انصار میں پہلے بچہ ہیں، جو پیدا ہوئے۔ جیسے مہاجرین میں اول حضرت عبداللہ بن زبیر پہلے بچے ہیں۔ حضور کی وفات کے وقت آٹھ سال سات ماہ کے تھے۔ کوفہ میں قیام رہا۔ امیر معاویہ کی طرف سے عراق کے حاکم تھے۔ جب حضرت امام حسین نے مسلم بن عقیل کو کوفہ بھیجا تو آپ اس وقت یزید بن معاویہ کی طرف سے کوفہ کے حاکم تھے۔ آپ نے حضرت مسلم سے کوئی تعارض نہ کیا اس لئے یزید نے آپ کو معزول کر دیا اور عبداللہ بن زیاد کو مقرر کیا۔ جب سر مبارک امام حسین کا کوفہ سے شام بھیجا گیا اس وقت اہل بیت پر یہی نعمان مقرر تھے۔ آپ نے راہ میں اہل بیت کی بہت خدمات انجام دیں۔ اور اہل بیت اطہار نے آپ کو بہت دعائیں دیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۸۴۴۔

جلد سوم: ۲۳۲۳-۲۳۵۶-۲۶۸۳-۲۶۸۶۔

جلد چہارم: ۳۶۲۵-۳۶۲۶۔

نعیم بن مسعود

آپ اٹھجی ہیں، غزوہ خندق میں حضور انور کی خدمت میں مہاجر ہو کر آئے۔ آپ ہی جنگ احزاب میں ابوسفیان اور بنی قریظہ کے درمیان رابطہ پیدا کئے ہوئے تھے۔ جنگ احزاب میں ابوسفیان کفار کے سردار تھے۔ یہ انکے خاص مددگار ایلچی آپ کا واقعہ مشہور ہے۔ آپ کی وفات خلافت عثمانیہ میں ہوئی بعض مورخین فرماتے ہیں کہ جنگ جمل میں قتل کئے گئے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد چہارم: ۳۳۷۶

نواس بن سمعان

آپ کلابی ہیں شام میں رہے ایک جماعت نے آپ سے روایات لیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۱۴۳

نویلہ بن مسلم

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۶۹۶

وائل بن حجر

آپ کا نام وائل بن حجر بن ربیعہ بن وائل بن یحمر ہے۔ کنیت ابو عبیدہ، قبیلہ بنی حزم سے ہیں۔ حضرت موت کے شہزادہ تھے۔ جب اسلام لانے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضور نے انکے لئے اپنی چادر بچھا دی اور اپنے قریب بٹھالیا اور فرمایا: کہ تم نے اللہ کے لئے بہت دراز سفر کیا، اور بہت دعائیں دیں۔ اور حضرت موت کا حاکم بنایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ کو ہمیشہ حاضری بارگاہ میسر نہ تھی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳

وابصہ بن معبد جہنی

آپ آخری صحابہ میں سے ہیں، ۹ھ میں ایمان لائے، بہت پرہیزگار ہمیشہ خوف خدا سے رونے والے تھے۔ آخر میں کوفہ قیام رہا، اور مقام رقعہ میں وفات ہوئی۔ آپ کی کنیت ابو شداد ہے قبیلہ اوس سے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۲۶۵۔

وائلہ بن اسقع

آپ لیثی ہیں، جب حضور انور غزوہ تبوک کی تیاری فرما رہے تھے۔ تب آپ ایمان لائے مشہور یہ ہے کہ آپ نے تین سال حضور انور کی خدمت کی۔ صفہ والوں سے تھے پہلے بصرہ میں رہے۔ پھر شام میں آپ کا گھر دمشق سے تین کوس دور بلاد میں تھا۔ پھر بیت المقدس چلے گئے وہیں وفات پائی۔ سو برس عمر پائی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۴۳۱-۴۵۳

جلد دوم: ۱۰۸۳-۱۱۲۶-۱۹۴۹

جلد سوم: ۲۰۰۶-۲۵۴۲-۲۷۷۵

جلد چہارم: ۲۶۴۲

وحشی بن حرب

آپ حبشی سوڈانی ہیں۔ جبیر بن مطعم کے غلام، آپ نے غزوہ احد میں حضرت حمزہ کو شہید کیا تھا۔ اس زمانہ میں آپ کافر تھے۔ پھر غزوہ طائف کے بعد ایمان لائے۔ خلافت صدیقی میں غزوہ یمامہ میں آپ شریک ہوئے مسلمانہ کذاب کو آپ ہی نے قتل کیا۔ آپ کہا کرتے تھے کہ میں نے اس نیزہ سے اگر ایک خیر الناس کو قتل کیا تھا تو ایک شر الناس کو بھی قتل کیا ہے، شام میں رہے۔ حمص میں وفات پائی۔ آپ سے آپ کے بیٹے اسحاق اور حرب نے روایات لیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم: ۱۸۸۲

وضمین بن عطاء

آپ خزاعی دمشقی تابعی ہیں، کنیت ابو کنانہ یا عبد اللہ ہے، ابو الاشعث صنعانی قاسم بن

عبدالرحمن، ابو عثمان صنعانی، محفوظ بن علقمہ، کھول شامی وغیرہم روایت کرتے ہیں، آپ سے حماد بن سلمہ، حماد بن سلیمان، بقیہ بن ولید، ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ۴۰۷ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۷۶۴

والد عبدالعزیز

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۳۶۹

وہب بن منبہ

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے صنعانی ہیں اولاد فارس سے ہیں حضرت جابر و بن عباس سے ملاقات ہے۔ ۱۱۴ھ میں وفات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد چہارم: ۲۸۲۱-۲۹۲۵-۳۳۲۲-۳۳۶۵-۳۶۰۵

ہالہ بن ابی ہالہ

آپ ام المومنین خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے صاحبزادے ہیں، اور صحابی، آپ سے آپ کے بیٹے ہند بن ہالہ روایت کرتے ہیں،
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۰۸۵

ہرمز

آپ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں، اور بدری صحابی۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۳۳۱

ہند بن ابی ہالہ

آپ ام المومنین خدیجہ الکبریٰ کے بیٹے اور حضور نبی کریم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تربیت میں پرورش پائی، بدری صحابی ہیں، جنگ جمل میں حضرت علیؑ کیساتھ تھے، اور اسی معرکہ میں شہید ہوئے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد چہارم: ۳۲۳۳-۳۵۳۵

ہشام بن ابی رقیہ

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۲۵۴۳

ہشام بن عروہ

آپ کی کنیت ابوالمزدر ہے، قرشی مدنی ہیں، مدینہ منورہ کے مشہور تابعی ہیں بڑے محدثین و علماء سے ہیں۔ حضرت بن زبیر بن عمرو وغیرہم سے روایات لیتے ہیں، بغداد میں خلیفہ منصور کے پاس تشریف لے گئے۔ ۶۱ھ میں پیدا ہوئے ۱۴۶ھ وفات پائی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۲۴۵

ہلال بن یساف

آپ انجیع کے آزاد کردہ ہیں حضرت علیؑ کی زیارت کی ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۳۸۳

یحییٰ بن حبیب

آپ اسدی کوئی ہیں، کنیت ابو عقیل ہے، اپنے چچا ابو ثابت، محمد بن اسمعیل، محمد بن قاسم اسدی، ابو اسامہ، جعفر بن عون، یحییٰ بن آدم وغیرہم سے روایت کرتے ہیں، آپ سے امام بخاری، ابن ابی حاتم، عبد اللہ بن احمد، احمد بن یحییٰ بن زہرہ، وغیرہم روایت کرتے ہیں، ثقہ ہیں، ابن حبان نے ثقات میں ذکر فرمایا ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد سوم: ۲۴۹۴

یحییٰ بن عبد الرحمن

ابن حاطب بن ابی بلتعہ آپ مدنی ہیں۔ جماعت صحابہ سے روایت لیتے ہیں۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۳۰۸

یحییٰ بن کثیر

آپ کی کنیت ابو الیسر ہے، اصلی باشندے بصرہ کے تھے۔ پھر یمامہ چلے گئے تھے۔
حضرت انس بن مالک سے ملاقات ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۶۹۴

جلد سوم: ۲۴۵۳

یزید بن اسود

آپ سوائی ہیں، اہل طائف میں آپ کا شمار ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۹۰۸-۹۱۳

یزید اووی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۴۹۷

یزید بن حبیب

آپ ازدی مصری ہیں، کنیت ابو رجاء ہے، تابعی ہیں، عبد اللہ بن حارث، ابو الطفیل عامر بن واہلہ، اسلم بن یزید، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین اور امام زہری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے سلیمان تیمی، محمد بن الحنفی، عمرو بن حارث، حیوۃ بن شریح، لیث بن سعد، سعید بن ابی ایوب، اپنے دور میں مفتی مصر تھے۔ مصر میں علم دین کا چرچہ آپ ہی کے ذریعہ ہوا۔ سب نے اپنا پیشوا مانا۔ محدثین آپ کو ثقہ مانتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد اول:- ۶۹۷

یزید بن رکانہ

آپ قرشی مطلبی ہیں، اور صحابی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد دوم:- ۱۱۲۱

یزید بن رومان

آپ اسدی مدنی ہیں، آل زبیر کے آزاد کردہ، کنیت ابو روح تھی، ابن زبیر، انس، سالم بن عبد اللہ، عید اللہ بن عبد اللہ، عروہ بن زبیر، امام زہری وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

آپ سے ہشام بن عروہ، ابن اسحاق، امام مالک وغیرہم نے روایت کی، محدثین آپ کو ثقہ کہتے ہیں، ۱۳۰ھ میں وصال ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد دوم: ۱۱۲۱

یزید بن عبداللہ بن مغفل

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔
جلد اول: ۷۲۵

یزید قسملی

آپ کے حالات نہیں مل سکے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد اول: ۳۰۰
جلد سوم: ۲۱۵۹

یعلیٰ بن عطا

آپ عامری لیشی طافی ہیں، اور تابعی، اپنے والد، اوس بن اوس، عمار بن حدید بجلی، عمرو بن الشریب، بن سوید، ابو علقمہ ہاشمی، جابر بن یزید، بن اسود، وغیرہم سے روایت کرتے ہیں آپ سے امام شعبہ، امام ثوری، حماد بن سلمہ، ہشیم، شریک بن ابوعوانہ وغیرہم نے روایت کی ہے، محدثین آپ کو ثقہ کہتے ہیں، ابن حبان نے آپ کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔
اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔
جلد دوم: ۱۲۷۷-۱۷۷۴

یعلیٰ بن مرہ ثقفی

آپ ثقفی ہیں حدیبیہ، خیبر، فتح مکہ حنین طائف، تبوک میں شریک ہوئے، آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد دوم: ۱۵۵۹-۱۶۷۴

جلد سوم: ۲۰۴۲-۲۰۷۰

جلد چہارم: ۳۱۸۶-۳۵۳۴

رجل من الصحابہ

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل احادیث مروی ہیں۔

جلد اول: ۲۲-۵۰-۱۰۹-۲۰۹-۳۶۲-۲۲۹-۱۰۱۴

جلد دوم: ۱۰۲۸-۱۲۹۰-۱۵۴۱-۱۶۹۶-۱۹۰۸

جلد سوم: ۱۹۷۵-۲۲۵۱

جلد چہارم: ۳۱۸۰-۳۵۰۲-۳۵۲۳-۳۵۹۹-۳۶۳۱

امراة من الصحابیات

اس کتاب میں ان سے مندرجہ ذیل صرف ایک حدیث مروی ہے۔

جلد سوم: ۲۳۰۴

امام احمد رضا قدس سرہ نے جن کتب سے احادیث نقل فرمائیں

نام کتاب	نام	متوفی
﴿الف﴾		
۱۔ الابانۃ عن اصول الديانۃ	ابو نصر السنجرى	
۲۔ الاتحاف السادة المتقين	السيد مرتضى الزبيدى	۱۲۰۵
۳۔ الانقان فى علوم القرآن	جلال الدين عبد الرحمن بن ابى ابكر السيوطى	۲۵۶
۴۔ الاجر الجزل فى الغزل	جلال الدين بن عبد الرحمن بن ابى بكر السيوطى	۹۱۱
۵۔ احياء العلوم	امام محمد بن محمد الغزالى	۵۵۰
۶۔ اخبار المدينة	زبير بن بكار الزبيرى	۵۲۵۶
۷۔ اخبار مدنيه	محمد حسن المدنى ابن زباله	۵۳۰۰
۸۔ الازدب المفرد	امام محمد بن اسماعيل البخارى	۲۵۶
۹۔ اربعين طائيه		
۱۰۔ اربعين سمى بالماء المعين	برهان خجندى تقريبا	۱۰۰۰
۱۱۔ ارشاد السارى شرح بخارى	شهاب الدين احمد بن محمد	

- ۹۲۳ القسطلانی الشافعی
۱۲۔ الاستیعاب فی معرفة الاصحاب ابو عمر یوسف بن عبد البر
۴۵۳
۱۳۔ اشعة اللمعات شیخ محقق عبد الحق الدہلوی
۱۰۵۲
۱۴۔ الاصابہ فی تمیز الصحابة ابو نعیم احمد بن عبد اللہ
۴۳۰ الاصبہانی
۱۵۔ اصطناع المعروف ابو بکر عبد اللہ محمد بن عبید
۲۸۱ بن ابی الدنیا
۱۶۔ الاطراف الحافظ شہاب الدین احمد بن
۹۷۳ حجر العسقلانی المکی
محمد بن جعفر الخرائطی
۳۲۷
۱۸۔ القاب الرواة احمد بن عبد الرحمن الشیرازی
۴۰۷
۱۹۔ اقتباس الانوار ابو عبد اللہ حریر بن علیر شاطی
ابراہیم بن عبد اللہ الیمینی
۲۰۔ اکتفا فی فضل الاربعۃ الخلفاء المدنی الشافعی
۱۳۰۴ قاضی عبد الجبار بن احمد
۴۱۵
۲۱۔ امالی فی الحدیث ابو القاسم عبد الملک بن محمد
۴۳۲ بن بشران
الحسن بن عبد الرحمن
۲۲۔ امالی فی الحدیث
۳۶۰ البرامہر مزی

محمد بن ادريس الشافعى ۲۰۴

ابو الحسن على بن

محمد الجزرى ۶۳۰

۲۴۔ الام للشافعى

اسد الغابة

﴿ب﴾

۲۵۔ الباب المزبور

جلال الدين عبد الرحمن بن

ابى بكر السيوطى ۹۱۱

علاء الدين بن ابى بن مسعود

الكاسافى ۵۸۷

حافظ شهاب الدين احمد بن

حجر عسقلانى المكى ۹۷۳

بدر الدين ابى محمد محمود

بن احمد العينى ۸۵۵

احمد بن محمد عبد ربه ۸۶۰

اسماعيل بن كثير القرشى

الدمشقى ۷۷۴

حافظ ابو بكر احمد بن عمرو

العنكى البزار ۲۹۳

۲۶۔ بدائع الصنائع فى ترتيب الشرائع

۲۷۔ بلوغ المرام

۲۸۔ البناية شرح الهداية

۲۹۔ بهجة المجالس

البداية و النهاية

البحر الزخار

﴿ت﴾

۳۰۔ تاريخ البخارى

امام محمد بن اسماعيل

البخارى ۲۵۶

امام احمد بن محمد بن حنبل

۲۴۱

ابو عبد الله الحاكم نساپورى

۴۰۵

۳۱۔ تاريخ نيشاپور

۳۲۔ تاريخ الحاكم

۳۳۔ تاریخ الطبری

ابو جعفر محمد بن جریر

الطبری ۳۱۰

۳۴۔ تاریخ دمشق

علی بن حق الدمشقی بابن

عساکر ۵۷۱

۳۵۔ تاریخ بغداد

علی بن حسن الدمشقی معروف

بابن عساکر ۵۷۱

۳۶۔ التاريخ

شمس الدین محمد صالح ۱۱۳

۳۷۔ التاريخ

الحافظ ابو بکر ابی خیمہ ۲۷۹

۳۸۔ تاریخ ابی اسحاق

ابو اسحاق الجوزجانی ۳۸۰

۳۹۔ تاریخ بغداد

محمد بن محمود حسن

البغدادی النجار ۶۴۳

۴۰۔ تبیین الحقائق

فخر الدین عثمان بن علی

الزیلعی ۷۴۳

۴۱۔ تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق (التبیین)

فخر الدین عثمان بن علی

الزیلعی ۷۴۳

۴۲۔ التجرید للصحاح و السنن

ابو الحسن احمد بن رزین

۵۳۵

۴۳۔ التحرير المختار

امام عبد القادر الرافی الفاروقی

۱۳۲۳

۴۴۔ تحفة الزائر

علی بن الحسن الدمشقی

معروف بابن عساکر ۵۷۱

۴۵۔ التحقيق فی فضل الصديق

ابراهيم بن عبد الله اليميني

المدنی الشافعی ۱۳۰۴

۴۶۔ تخريج احياء العلوم

حافظ شهاب الدين احمد بن

حجر عسقلانی المکی ۹۷۳

۴۷۔ تدرب الراوی فی شرح تقریب النواوی (التدرب)

جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر

السیوطی ۹۱۱

۴۸۔ تذکرۃ الحفاظ

امام ابو عبد اللہ الذہبی ۷۴۸

ابو عبد اللہ الفہری البستی

۴۹۔ ترجمان التراجم

ابو حفص محمد بن احمد

۵۰۔ ترغیب الذکر

بغدادی معروف بابن شاین ۳۸۵

حافظ زکی الدین عبد العظیم بن

۵۱۔ الترغیب و الترهیب

عبد القوی المنذری ۶۵۶

محمد بن نصر المروزی ۲۹۴

۵۲۔ تعظیم الصلاة

جلال الدین عبد الرحمن بن ابی

۵۳۔ التعقبات علی الموضوعات

بکر السیوطی ۹۱۱

ابو الشیخ محمد بن حبان

۵۴۔ تفسیر ابن حبان

۳۵۴

ابو محمد عبدالرحمن بن ابی

۵۵۔ تفسیر بن ابی حاتم

حاتم محمد الرازی ۳۲۷

ابو جعفر محمد بن جریر

۵۶۔ تفسیر ابن جریر

الطبری ۳۱۰

احمد بن موسی بن مردویہ ۴۱۰

۵۷۔ تفسیر ابن مردویہ

۵۸۔ تفسیر جویر

ابو اسحاق احمد بن محمد ۴۲۷

۵۹۔ تفسیر ثعلبی

ابو الحسن علی بن احمد

۶۰۔ تفسیر واحدی

الواحدی ۴۶۸

- ۶۱۔ التفسیر الکبیر امام فخر الدین الرازی ۶۰۶
- ۶۲۔ تفسیر لباب التاویل فی معانی التنزیل علاء الدین علی بن محمد البغدادی معروف بہ خازن ۷۴۱
- ۶۳۔ التقرب جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی ۹۱۱
- ۶۴۔ تقریرات الرافعی امام عبد القادر الرافعی فاروقی ۱۳۲۳
- ۶۵۔ تلخیص المتشابہ ابو بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی ۴۰۶۳
- ۶۶۔ تنبیہ الغافلین فقیہ ابو الیث نصر بن محمد بن ابراہیم سمرقندی ۳۷۳
- ۶۷۔ تہذیب الآثار ابو جعفر محمد بن جریر الطبرای ۳۱۰
- ۶۸۔ التہذیب جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی ۹۱۱
- ۷۰۔ تہذیب التہذیب امام ابو عبد اللہ الذہبی ۷۴۸
- ۷۱۔ التعمیر المناوی عبد الرؤف المناوی ۱۰۳۱



- الجامع الصحیح ، اول ، ثانی امام محمد بن اسماعیل البخاری ۲۵۶
- ۷۲۔ الجامع الصحیح امام مسلم بن حجاج القشیری ۳۶۱
- ۷۴۔ جامع الترمذی ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ

- الترمذی ۲۷۹
- جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی ۹۱۱
- جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی ۹۱۱
- شمس الدین محمد الخراسانی ۹۶۲
- القہستانی تقریباً ۹۶۲
- شیخ عبد الحق محدث الدہلوی ۱۰۵۲
- قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقي الانصاری ۵۳۵
- ابو عبد اللہ محمد بن مخلد دوری البغدادی ۲۳۱
- شاذان الفضلی
- ابو علی حسن بن عرفہ ۲۵۶
- ابو معاذ المروزی
- محمد بن المبارک بن الصباح
- ابو حاتم محمد بن عبد الواحد الخزاعی
- ابو العباس اصم
- عبد اللہ بن محمد البغوی ۵۱۶
- جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی ۹۱۱
- شہاب الدین بن احمد بن
- ۷۵۔ الجامع الکبیر
- ۷۶۔ الجامع الصغیر للسیوطی
- ۷۷۔ جامع الرموز
- ۷۸۔ جذب القلوب الی دیار المحبوب
- ۷۹۔ جزء حدیثی
- ۸۰۔ جزء حدیثی
- ۸۱۔ جزء رد الشمس
- ۸۲۔ جزء حدیثی حسن بن عرفہ
- ۸۳۔ جزء ابو معاذ مروزی
- ۸۴۔ جزء املا
- ۸۵۔ جزء حدیثی
- ۸۶۔ جزء حدیثی
- ۸۷۔ الجعديات
- ۸۸۔ جمع الجوامع
- ۸۹۔ جوہر منظم

حجر العسقلانی المکی ۹۷۳



۹۰۔ الحديقة الندية شرح الطريقة محمدیہ شیخ اسماعیل بن الغنی
النابلسی ۱۱۴۳

۹۱۔ الحرز المعانی

۹۲۔ حرز حدیثی

۹۳۔ حلۃ الاولیاء

ابو احمد دھقان

ابو نعیم احمد بن عبد اللہ

الاصبہانی ۴۳۰

علامہ ابراہیم الحلبي ۹۷۱

ابو بکر محمد بن الحسین

۹۴۔ الحلۃ

۹۵۔ حملۃ القرآن

الاجری ۳۰۶

ابو عیسیٰ محمد عیسیٰ

الترمذی، ۲۷۹

۹۶۔ الحمام



۹۷۔ خلاصۃ الحقائق

۹۸۔ خزائنة الرویات مستند مائة مسائل

۹۹۔ الخصائص الكبرى

قاضی جکن الخنفي

جلال الدین عبد الرحمن بن ابی

بکر السیوطی ۹۱۱

محي الدين زكريا يحيى بن

شرف لنوی ۶۷۶

محمد العاشق بن عمر الحافظ

المرومی الخنفي

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

۱۰۰۔ الخلاصۃ

۱۰۱۔ خلاصۃ الاخبار ترجمۃ خلاصۃ الوفا

۱۰۲۔ الاخلاقیات

البیہقی ۴۵۸
حسین بن محمد بن حسن دیار
بکری

۱۰۳۔ الخمیس فی احوال انفس نفیس



۱۰۴۔ الدر الثمینة فی تاریخ المدینة

ابن النجار ۶۴۳
جلال الدین عبد الرحمن بن ابی
بکر السیوطی ۹۱۱
امام ابو القاسم محمد لولوی
بستی

۱۰۵۔ الدر المنثور للسیوطی

۱۰۶۔ در منظم

محمد بن ابو الحسن المکی
ابو بکر احمد بن حسین بن علی
البیہقی ۴۵۸
ابو نعیم احمد عبد اللہ الاصبہانی
۴۳۰
محمد بن سلیمان الخزولی ۸۷۰

۱۰۷۔ دقائق الطريقة

۱۰۸۔ دلائل النبوة

۱۰۹۔ دلائل النبوة

۱۱۰۔ الدلائل (دلائل الخیرات)



عبد لاحکم بن ہوازن القشیری
۴۶۵

۱۱۱۔ رسالة قشيرية

ابو جعفر احمد بن احمد

۱۱۲۔ الرياض النضرة فی فضائل العشرة

الشہید بالمحب الطبری ۶۹۴



- ۱۱۳۔ زوائد کتاب الزہد
عبد اللہ بن الامام احمد ۳۹۰
- ۱۱۴۔ زائد مسند
عبد اللہ بن امام احمد ۲۹۰
- ۱۱۵۔ زواجر
الحافظ شہاب الدین احمد بن
حجر العسقلانی المکی ۹۷۲
- ۱۱۶۔ زیارت مسند مسدد

﴿س﴾

- ۱۱۷۔ سراج منیر شرح جامع صغیر
امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث
السجستانی، ۲۷۵
- ۱۱۸۔ السنن، اول، دوم
ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب
النسائی ۳۰۳
- ۱۱۹۔ السنن، اول، دوم
ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب
النسائی ۳۰۳
- ۱۲۰۔ السنن الکبریٰ
ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن
ماجہ ۲۷۲
- ۱۲۱۔ السنن اول دوم
ابو جعفر احمد محمد الطحاوی
۳۲۱
- ۱۲۲۔ السنن الطحاوی
- ۱۲۳۔ السنن الکبریٰ
ابو بکر احمد بن حسین بن علی
البیہقی ۳۵۸
- ۱۲۴۔ السنن
امام ابو الحسن علی بن عمر
الدرقطنی ۳۸۵
- ۱۲۵۔ السنن
عبد اللہ بن عبد اللہ الدارمی ۲۵۵
- ۱۲۶۔ السنن سعید بن السکن
ابن السکن سعیدی بن عثمان
۳۵۳

- ۱۲۷۔ المنن
سعيد بن منصور الخمراساني ۲۷۳
- ۱۲۸۔ المنن عثمان بن ابي شيبة
عثمان بن ابي شيبة الكوفي
۲۳۹
- ۱۲۹۔ السيرة الكبرى لابن اسحق
محمد بن اسحاق بن يسار ۱۵۱
- ۱۳۰۔ سيرت عمر محمد ملا
عمر بن محمد ملا
- ۱۳۱۔ سيرت بن هشام
ابو محمد عبد الملك بن هشام
۳۱۲
- ﴿ش﴾
- ۱۳۲۔ شرح معاني الآثار
ابو جعفر احمد بن محمد
الطحاوي ۳۲۱
- ۱۳۳۔ شرح السنة
عبد الله بن محمد البغوي ۵۱۶
- ۱۳۴۔ شرف النبوة
ابو سعيد الملك بن عثمان
حافظ ابو سعيد
- ۱۳۵۔ شرف المصطفى
علي بن سلطان ملا علي القاري
۱۰۱۴
- ۱۳۶۔ شرح الشفاء
- ۱۳۷۔ شرح الصدور
جلال الدين عبد الرحمن بن ابي
بكر السيوطي ۹۱۱
- ۱۳۸۔ شرح علامه بن قاصح
ابو العباس قصار
- ۱۳۹۔ شرح البرد
محمد بن احمد بن محمد بن
ابي بكر فرزوق التلمساني ۷۸۱
- ۱۴۰۔ شرح شفاء شريف
علامه محمد بن عبد الباقي
الرزقاني ۱۲۲
- ۱۴۱۔ شرح المواهب اللدنيه

۱۴۲۔ شرح السیر الکبیر

۱۴۳۔ شرح المہذب

۱۴۴۔ شرح مسند

محی الدین ابو زکریا یحی بن

شرف النووی ۶۷۶

عبد القادری الرافعی الفاروقی

۱۳۳۲

شرف الدین حسین بن محمد

بن عبد اللہ الطیبی ۷۴۳

سید مرتضیٰ بلگرامی ۱۲۰۵

شہاب الدین فضل بن حسین

توریشی حنفی ۶۶۱

۱۴۵۔ شرح الطیبی علی مشکوٰۃ المصابیح

۱۴۶۔ شرح احیاء العلوم

۱۴۷۔ شرح المصابیح

۱۴۸۔ شرح منتقى

۱۴۹۔ شرح المصابیح

قاضی ناصر الدین ابو الخیر عبد

اللہ بن عمر بن محمد بن الشیرازی

البیضاوی ۶۴۱ یا ۶۸۵

علامہ محمد بن عبد الباقي

۱۵۰۔ شرح المؤطا

الزرقانی ۱۱۲۲

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

البیہقی ۴۵۸

تقی الدین علی بن عبد الکافی

السبکی ۱۷۵۶

ابو الفضل عیاض بن موسیٰ ۵۴۴

قضاعی

ابو بکر احمد بن حسین بن علی

البیہقی ۴۵۸

۱۵۲۔ شفاء السقام فی زیارت خیر الانام

۱۵۳۔ الشفاء تعریف حقوق المصطفیٰ

۱۵۴۔ الشہاب

شعب الایمان

﴿ص﴾

- ۱۵۵۔ صحیح ابن حبان
 ۱۵۶۔ صحیح ابن ابان
 ۱۵۷۔ صحیح ابو عوانہ
 ۱۵۸۔ صحیح ابن خزيمة
 ۱۵۹۔ صحیح بن السکن
 ۱۶۰۔ صحیح التقاسیم و الانواع
 ۱۶۱۔ الصحاح
 ۱۶۲۔ صفة قبر النبی ﷺ
 ۱۶۲۔ الصواعق المحرقة
 ابو الشيخ محمد بن حبان ۳۵۴
 عیسیٰ بن ابان بن صدقة ۲۲۱
 یعقوب بن اسحاق الاسفرائنی ۳۱۶
 محمد بن اسحق بن خزيمة ۳۱۱
 ابن السکن سعید بن عثمان ۳۵۳
 ابو الشيخ محمد بن حبان ۳۵۴
 ابو عبد اللہ الحاکم نیشاپوری ۴۰۵
 ابوبکر محمد بن حسین الآجری ۳۰۶
 الحافظ شهاب الدین احمد بن حجر
 عسقلانی المکی ۹۷۳

﴿ض﴾

۱۶۴۔ الضعفاء

﴿ط﴾

- ۱۶۵۔ الطب النبوی
 ۱۶۶۔ طبقات ابن سعد
 ۱۶۷۔ طبقات الحفاظ
 ۱۶۸۔ الطحاوی علی الدر
 ۱۶۹۔ الطريق ابن الاعرابی
 ۱۷۰۔ الطیورات
 ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصبہانی
 ۴۳۰
 محمد بن سعد ۳۲۰
 امام ابو عبد اللہ الذہبی ۷۴۸
 سید احمد الطحطاوی ۱۳۰۲
 امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث
 السبجستانی ۲۷۵
 ابو طاهر السلفی ۵۷۶



- ۱۷۱ - علوم الحديث
ابو عبد الله الحاكم النيشاپورى ۴۰۵
- ۱۷۲ - عمى اليوم والليله
حافظ ابو بكر احمد بن محمد بن
- اسحاق بن السنن ۳۶۴
- ۱۷۳ - عمدة القارى شرح صحيح البخارى
علامه بدر الدين محمد احمد العيني
- ۸۵۵
- ۱۷۴ - العناية
اکمل الدين محمد بن محمد البابرى
- ۷۸۶
- ۱۷۵ - عوافى سعيد بن منصور
ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصبهاني
- ۴۳۰

۱۷۶ - عوالى الفرش الى معالى العرش



- ۱۷۷ - غاية البيان
شيخ اقوام الدين امير اکتب امير
- ۷۸۵
- ۱۷۸ - غاية سمعانية
امام ابو الحسن على بن عمر الدر قطنى
- ۳۸۵
- ۱۷۹ - غرائب امام مالك
ابو عبيد الله القاسم بن سلام ۲۲۴
- ابراهيم الحربى
- ۱۸۰ - غريب الحديث
ابو الحسن على بن مغيرة البغدادى
- ۱۸۱ - غريب الحديث
المعروف باثرم ۲۳۰
- ۱۸۲ - غريب الحديث
حسن بن عمار بن على ابو الاخلاص
- ۱۸۳ - غنية
الشر بنلالى ۱۰۶۹

۱۸۴۔ الغنیۃ شرح منیۃ

۹۷۱

علامہ ابراہیم الحلبی

۱۸۵۔ الفیلانیات

ابو بکر الشافعی

﴿ف﴾

۱۸۶۔ فتاویٰ امام سخاوی

شمس الدین محمد بن عبد الرحمن

۹۰۲

السخاوی

۱۸۷۔ فتوح المصر

ابو القاسم بن عبد الحکیم

۱۸۸۔ فتوح الشام

ابو حذیفہ

۱۸۹۔ فتح الملك المعجد

ابو منصور محمد بن احمد ۹۸۰

۱۹۰۔ فتح الله المعین السید

کمال الدین محمد بن عبد الواحد نابن

۱۹۱۔ فتح القدير

۸۶۱

الهمام

۱۹۲۔ فتح الغیب

شیخ محی الدین ابو محمد عبد

۵۶۱

القادر الجیلانی

۱۹۳۔ الفتوحات المکیہ

امام محی الدین محمد بن علی ابن

۶۳۸

العربی

۱۹۴۔ فتح الباری

الحافظ شہاب الدین احمد بن حجر

۱۷۳

العسقلانی المکی

۱۹۵۔ فتویٰ حدیثیہ

الحافظ شہاب الدین احمد بن حجر

۹۷۳

العسقلانی

۱۹۶۔ فتح القدير

محمد بن علی الشوکانی ۱۲۵۵

۱۹۷۔ الفجر المنیر

امام تاج الدین الخابانی

۱۹۸۔ فضائل الصحابة

ابو نعیم احمد بن عبد الله الاصبهانی

۴۳۰

ابو عبد الله محمد بن وضاح

۱۹۹۔ فضائل لباس العمائم

- ۲۰۰۔ فضائل القرآن لابن ضرین
 ۲۰۱۔ فضائل الصحابة
 ۲۰۲۔ فضائل الصديق
 ۲۰۳۔ فضائل مکہ
 ۲۰۴۔ الفوائد
 ۲۰۵۔ فوائد ثقیات
 ۲۰۶۔ فوائد نہاد
 ۲۰۷۔ فوائد الحلبي
 ۲۰۸۔ فوائد سمويه
 ۲۰۹۔ فوائد سورة الاخلاص
 ۲۱۰۔ فوائد ابو بکر بن خلاد
 ۲۱۱۔ فوائد ابو بکر بن خلاد
 ۲۱۲۔ قرۃ العین
 ۲۱۳۔ قصر الامل
 ۲۱۴۔ قضاء الحوائج
 ۲۱۵۔ قضاء الحوائج
 ۲۱۶۔ قمع الحرص
 ۲۱۷۔ قرة لقلوب فی معاملۃ المحبوب
- ابو عبیدہ معمر بن مثنیٰ ۷۲۸
 خثیمہ بن سلیمان الطرابی
 ابو طالب العشاری
 خلیل بن اسحاق الجندی ۷۷۶
 تمما بن محمد بن عبد اللہ الحلبي ۴۱۴
 ابو عبد اللہ الثقفی
 ابو الحسن علی بن الحسین الموصلی
 ۴۹۲
 اسماعیل بن عبد اللہ بن الملقب
 بسمويه ۲۶۷
 ابو بکر غلام الجلالی ۴۳۹
 ابو نعیم احمد بن عبد اللہ بن الاصبهانی
 ۳۳۰

﴿ق﴾

- شاهی ولی اللہ محدث الدہلوی ۱۱۷۶
 ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن عبید بن
 ابی الدنيا القرشی ۲۸۱
 ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن عبید بن
 ابی الدنيا القرشی ۱۸۱
 ابو الغنائم الفرسی
 محمد بن جعفر الخرائطی ۳۲۷
 ابو طالب محمد بن علی المکی ۳۸۶

٢١٨- القون الصواب في فضل عمر بن الخطاب / ابراهيم بن عبد الله المدني الشافعي

﴿ك﴾

- ٢١٩- كتاب الادب
 ٢٢٠- كتاب الاخوان
 ٢٢١- كتاب الاخوة
 ٢٢٢- كتاب الامثال
 ٢٢٣- كتاب الاحكام
 ٢٢٤- كتاب الاستذكار و التمهيد
 ٢٢٥- كتاب الاعتدال
 ٢٢٦- كتاب الايمان
 ٢٢٧- كتاب التمام في دخول الحمام
 ٢٢٨- كتاب الافراد
 ٢٢٩- كتاب الاشربة
 ٢٣٠- كتاب اتباع الاموات
 ٢٣١- كتاب الاموال
 ٢٣٢- كتاب الاحكام
 ٢٣٣- كتاب الاسماء و الصفات
 ٢٣٤- كتاب الآثار
- ابو جعفر محمد بن جرير الطبري ٣١٠
 ابو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن
 ابي الدنيا القرشي ٢٨١
 حافظ ابو بكر احمد بن محمد بن
 اسحاق بن السنن ٣٦٤
 حسن بن عبد الله ابو احمد العسكري
 ٣٨٢
 ضياء الدين محمد بن عبد الواحد
 المعروف بضياء المقدسي ٦٤٣
 ابو عمر يوسف بن عبد البر ٤٦٣
 محمد بن جعفر الخرائطي ٣٢٧
 عمر بن رسته ٣٠٠
 ابو المحاسن محمد بن علي
 ابو حفص محمد بن احمد بغدادى
 معروف بابن شابين ٣٨٥
 ابن قتيبة عبد الله بن مسلم الدينوري ٢٧٦
 ابراهيم الحربى
 ابو عبد القاسم بن سلام ٧٧٤
 ابن خراط امام عبد الحق اشبيلي ٥٨٢
 ابو بكر احمد بن حسين بن علي
 البيهقي ٤٥٨
 ابو عبد الله محمد بن الحسن الشيباني ١٨٩

ابو بکر احمد بنہیسن بن علی البیهقی

۱۳۵۔ کتاب البعث و النشور

۴۵۸

ابو بکر احمد بن علی الخطیب

۱۳۶۔ کتاب التاريخ

۴۶۳

البغدادی

۳۴

ابو الشیخ محمد حبان

۲۳۷۔ کتاب التوہیح

ابو بکر عبد اللہ بر محمد بن عبید بن

۲۳۸۔ کتاب التمهید

۲۸۱

ابی الدنيا القرشی

۲۳۹۔ کتاب التمهید

ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصبہانی

۴۳۰

امام ابو القاسم الاصبہانی

۲۴۰۔ کتاب الترغیب

ابو عبد اللہ محمد بن احمد القرطبی

۲۴۱۔ کتاب التذکرۃ

۶۷۱

امام ابو عبد اللہ النہبی

۲۴۲۔ کتاب التلخیص

ابو الشیخ محمد بن حبان

۲۴۳۔ کتاب الثواب

معافی

۲۴۴۔ کتاب الحبیر و الانیس

۲۴۵۔ کتاب الجامع لأداب الراوی و السامع / ابو بکر احمد بن علی الخطیب

۴۶۳

البغدادی

امام ابو القاسم اصبہانی

۲۴۶۔ کتاب الحجۃ

۴۹۰

اجرین ابراہیم المقدسی

۲۴۷، کتاب الحجۃ علی تارک الحجۃ

ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی

۲۴۸۔ کتاب الدعاء

۳۶۰

ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن عبید بن

۲۴۹۔ کتاب ذم الغیبة

۲۸۱

ابی الدنيا القرشی

۲۵۰۔ کتاب الرواۃ عن مالک ابن انس / ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصبہانی ۴۳۰

۲۵۱۔ کتاب الرياضة

۲۵۲۔ کتاب الرعاع عن محرمات اليهود و السماع / الحافظ شہاب الدین احمد بن

حجر العسقلانی المکی ۹۷۳

۲۵۳۔ کتاب الروضة

ابو الحسن ابن البراء

۲۵۴۔ کتاب الزهد

امام احمد بن محمد بن حنبل

۲۴۱

۲۵۵۔ کتاب الزهد

عبد اللہ بن المبارک ۱۸۰

یناد

۲۵۶۔ کتاب الزهد

امام محمد بن محمد الغزالی

۲۵۷۔ کیمائے سعادت

۵۰۵

۲۵۸۔ کتاب السنة

ابو القاسم ہنیۃ اللہ بن حسن

المعروف محدث (مکتبی ۴۱۸

۲۵۹۔ کتاب السنة ابن اسی عاصم

ابو حفص محمد بن احمد

۲۶۰۔ کتاب السنة

البغدادی معروف بابن شاہین

۳۸۵

۲۶۱۔ کتاب السنة

ابو القاسم اسماعیل بن محمد

بن الفضلی البلخی

۲۶۲۔ کتاب السنة

ابو القاسم

۲۶۳۔ کتاب الشمائل

ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ

۲۷۹

الترمذی

۲۶۴۔ کتاب الشافی

ابو بکر غلام الخلال ۴۳۹

ابن منده

۲۶۵۔ کتاب الصحابة

ابو الفرج عبد الرحمن بن علی

۲۶۶۔ کتاب الصفوة

- ۵۹۷ بن الجوزی
یحیٰی بن سلیمان الجعفی
محمد بن نصر المروزی ۲۹۴
ابو محمد بن الابر اہیمی
ابو جعفر محمد بن عمرو
العقیلی المکی ۳۲۲
ابو الشیخ محمد بن حبان ۳۵۴
حافظ ابو بکر احمد بن محمد
بن اسحق بن السنی ۳۶۴
ابو القاسم بن سلام ۲۲۴
علی بن معبد
ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ
الترمذی ۲۷۹
ابو الشیخ محمد بن حبان ۳۵۴
ابو محمد عبد الرحمن بن ابی
کاظم محمد الرازی ۳۲۷
ابو بکر عبد اللہ محمد بن عبید
اللہ بن ابی الدنیا القرشی ۲۸۱
ابو الفرج عبد الرحمن بن علی
بن الجوزی ۵۹۸
امام عبد الحق اشبیلی ۵۸۲
ابو الحسن التیمی
علاء الدین علی المتقی حسام
- ۲۶۷۔ کتاب الصغیر
۲۶۸۔ کتاب الصلاة
۲۶۹۔ کتاب الصلاة
۲۷۰۔ کتاب الصحابة
۲۷۱۔ کتاب الضعفاء الكبير
۲۷۲۔ کتاب الضعفاء
۲۷۳۔ کتاب الطب
۲۷۴۔ کتاب الطهور
۲۷۵۔ کتاب الطاعة و المعصية
۲۷۶۔ کتاب العلل
۲۷۷۔ کتاب العظمة
۲۷۸۔ کتاب العلل علی ابواب الفقه
۲۷۹۔ کتاب العقوبات
۲۸۰۔ کتاب العلل
۲۸۱۔ کتاب العاقبة
۲۸۲۔ کتاب العقل
۲۸۳۔ کنز العمال

- ۹۷۵ الدین الہندی
- ۲۸۴۔ کتاب العباد
- علی ابن احمد الغوری
- ۲۸۵۔ کشف الغمۃ عن جمیع الامۃ
- شیخ عبد الوہاب بن احمد
- ۹۸۳ الشعرانی
- ۲۸۷۔ کتاب فضل الصحت
- ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن
- عبدی ابن الدنیا القرشی ۲۸۱
- الموہبی
- ۲۸۸، کتاب فضل العلم
- ابو سعید ہشیم بن کلب الشاشی
- ۲۹۰۔ کتاب الفوائد
- ۳۳۵
- ۲۹۱۔ کتاب الفوائد
- الشیخ المخلص
- ۹۴۰
- ۲۹۱۔ کتاب الفوائد
- ابو الحسن بن بشران
- ۲۹۲۔ کتاب الفوائد
- حسن بن سفین النوی ۳۰۳
- ۲۹۳۔ کتاب الفوائد
- سفین ثوری الکوفی ۱۶۱
- ۲۹۴۔ کتاب الفتح
- نعیم بن حماد استاذ البخاری
- ۲۹۵۔ کتاب الفرائض
- ۱۲۵
- ۲۹۶۔ کتاب الفتن
- ابوبکر العاقولی
- ۲۹۷۔ کتاب الفوائد
- حاجب الطوسی
- ۲۹۸۔ کتاب الفوائد
- الدرلابی
- ۲۹۹۔ کتاب الفضائل
- ابو بکر احمد بن علی الخطیب
- ۳۰۰۔ کتاب القنوت
- البغدادی ۴۶۳
- ۳۰۱۔ کتاب القبور
- ابو بکر عبد اللہ بن محمد عبید
- بن ابی الدنیا القرشی ۲۸۱

- ۳۰۲۔ کتاب الکنی و الالقاب
ابو عبد اللہ الحاکم النیشاپوری
۴۵۰
- ۳۰۳۔ الکامل لابن عدی
ابو احمد عبد اللہ بن عدی
۳۶۵
- ۳۰۴۔ کتاب المراسیل
امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث
السجستانی ۲۷۵
- ۳۰۵۔ کتاب المناقب
امام احمد بن محمد بن حنبل
۲۴۱
- ۳۰۶۔ کتاب المعرفة
ابو بکر احمد بن حسین بن علی
البیہقی ۴۵۸
- ۳۰۷۔ کتاب المعجزات
ابو عبد اللہ الحاکم النیشاپوری
۴۵۰
- ۳۰۸۔ کتاب المتفق و المتفرق
ابو بکر احمد بن علی الخطیب
البغدادی ۴۶۳
- ۳۰۹۔ کتاب المعالم
عبد اللہ بن محمد البغوی ۵۱۶
- ۳۱۰۔ کتاب المواعظ
حسن بن عبد اللہ ابو احمد
العسکری ۳۸۲
- ۳۱۱۔ کتاب المعرفة
ابن منده
- ۳۱۲۔ کتاب المجالس
ابن قتیبہ عبد اللہ بن سالم
الدينوري ۲۷۶
- ۳۱۳۔ کتاب المصاحب
ابن الانباری
- ۳۱۴۔ کتاب المغازی
محمد بن عمر بن واقد الواقدي
۲۰۷
- ۳۱۵۔ کتاب المغازی
حافظ محمد بن عائذ

- ۳۱۶۔ کتاب المعرفة
ابو الحسن علی بن الماوردی
البصری ۴۵۰
- ۳۱۷۔ کتاب الرواة
ابو بکر بن المرزبان
- ۳۱۸۔ کتاب الناسخ و المنسوخ
محمد بن موسیٰ الحاذمی ۵۸۴
- ۳۱۹۔ کتاب الوفاء
سید نور الدین علی بن احمد
- ۱۲۰۔ کتاب الوفا
سمہروی المدنی الشافعی ۹۱۱
- ابو الفرج عبد الرحمن بن علی
الجوزی ۵۹۷
- ۳۲۱۔ کتاب الهوائف
محمد بن جعفر الخرائطی
- ۳۲۷

﴿ل﴾

- ۳۲۲۔ اللالی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة
جلال الدین عبد الرحمن بن ابی
بکر السیوطی ۹۱۱
- ۳۲۳۔ لسان المیزان
الحافظ شہاب الدین احمد بن۔
- ۳۲۶۔ لمعات
حجر عسقلانی المکی ۹۷۳
- شیخ محقق عبد الحق محدث
الدهلوی ۱۰۵۲

﴿م﴾

- ۳۲۵۔ مسند امام اعظم
امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت
- ۳۲۶۔ المدخل
ابو بکر احمد بن حسین بن علی
البیهقی ۴۵۸
- ۳۲۷۔ مسند امام احمد بن حنبل
امام احمد بن حنبل، ۱۴۱

- ۳۲۸۔ مؤطا امام مالک
امام مالک بن انس المدنی ۱۷۹
- ۳۲۹۔ مؤطا امام محمد
ابو عبد اللہ بن محمد بن الحسن
- ۳۳۰۔ معانی الآثار
الشیبانی ۱۸۹
ابو جعفر احمد بن محمد
- ۳۳۱۔ مکارم اخلاق
الطحاوی ۳۲۱
محمد بن جعفر الخرائطی
- ۳۳۲۔ مبسوط امام محمد
۳۲۱
ابو عبد اللہ عبد اللہ حسن
الشیبانی
- ۳۳۳۔ المہرانیات
ابو القاسم سلیمان بن احمد
- ۳۳۴۔ المعجم الاوسط
الطبرانی ۴۶۰
- ۳۳۵۔ الموتلف و المختلف
ابو بکر احمد بن علی الخطیب
- ۳۳۶۔ مصنف ابن ابی شیبہ
البغدادی ۴۶۳
ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن
- ۳۳۷۔ المائتین
احمد النسفی ۲۳۵
ابو عثمان اسماعیل بن عبد
- ۳۳۸۔ مشیخہ
الرحمن الصایونی ۴۴۹
ابو علی الحسن بن شاذان
- ۳۳۹۔ متبیخہ
احمد بن ابراہیم شاذان البراء
- ۳۴۰۔ المولد
ابو زکریا یحییٰ بن عائد
- ۳۴۱۔ مسند ابن منیع ابن منیع
حافظ اسحاق بن رایہ ۲۳۸
- ۳۴۲۔ مسند اسحاق بن راہویہ
۳۴۳۔ مسند بن سخبر (مسند سنجر ی) ابو اسحق و علیج ۳۵۱

- ۳۴۴۔ معجم ابن منیع
ابن منیع
- ۳۴۵۔ معجم ابن قانع (معجم الصحابة)
ابو الحسن عبد الباقي بن قانع
- ۳۴۶۔ معجم ابی یعلیٰ
احمد بن علی الموصلی ۳۰۷
- ۳۴۷۔ مستخرج اسماعیلی
ابو احمد بن ابراہیم اسماعیلی
- ۳۴۸۔ مسند ابو داؤد
سليمان بن داؤد الطيالسي
- ۳۴۹۔ موضوعات ابن جوزی
ابو الفرج عبد الرحمن بن علی
- ۳۵۰۔ مؤطا ابن ذؤیب
محمد بن عبد الرحمن بن ابی ذؤیب
- ۳۵۱۔ مائتین
محمد بن یحییٰ عدنی ۲۴۳
- ۳۵۲۔ مختصر ابی داؤد
للحافظ المنذری عبد العظیم
- ۳۵۳۔ مصنفات بن بشکوال
بن عبد القوی المنذری ۶۵۶
- ۳۵۴۔ مقدمة ابن الصلاح (علوم الحديث)
امام ابو القاسم بن بشکوال
- ۳۵۵۔ المیزان
امام ابو عبد الله الذهبي ۷۴۸
- ۳۵۶۔ مناهل
جلال الدين عبد الرحمن بن ابی بکر السيوطی ۹۱۱
- ۳۵۷۔ معرفت الاصحاب
حافظ ابو موسیٰ المدینی ۲۳۴
- ۳۵۸۔ مرسل و بلاغ مالک
امام مالک بن انس المدنی ۱۷۹

- ۳۵۹۔ مسند البزار ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق البزار ۲۹۲
- ۳۶۰۔ مجمع البحار (مجمع بحار الانوار) علامہ محمد بن طاہر الفتی (پٹنی) ہندی ۹۸۶
- ۳۶۱۔ مدارك التنزيل (تفسیر نسفی) ابو البركات عبد الله بن احمد لنسفی ۷۱۰
- ۳۶۲۔ مسند ترویانی
- ۳۶۳۔ الترویانی
- ۳۶۴۔ المفصل الحسنی فی الاحادیث الدائرة علی الاسنہ شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السنخاوی ۹۰۲
- ۳۶۵۔ مطلع المسرات ابو حامد بن ابی المحاسن یوسف بن محمد الفاسی ۱۰۵۲
- ۳۶۶۔ المغنی عن حمل الاسفار (مخرج احیاء العلوم) حافظ عبد الرحیم بن حسین العراقی ۸۰۶
- ۳۶۷۔ المنتقى فی الحدیث عبد الله بن علی جارود ۳۰۷
- ۳۶۸۔ المسند فی الحدیث ضیاء الدین محمد بن عبد الواحد المعروف بضياء المقدسی ۶۴۳
- ۳۶۹۔ مسند ذی الیدین امام احمد بن محمد بن حنبل ۲۴۱
- ۳۶۱۰۔ موجبات الرحمة و عزائم المغفرة ابو العباس احمد بن ابو بکر رواد الصوفی
- ۳۶۱۱۔ موجبات الرحمة و عزائم المغفرة احمد بن ملقن سراج الدین عمر ۸۰۵
- ۳۶۱۲۔ مسند سراج

۳۶۳۔ المستدرک للحاکم

ابو عبد اللہ الحاکم النیشاپوری

۴۰۵

۳۶۴۔ مکائد الشیطان

ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن

عبید بن ابی الدنیا القرشی ۲۸۱

ابو سعید النقاشی

۳۶۵۔ معجم الشیوخ

۳۶۶۔ وقایہ شرح مشکوٰۃ

علی بن سلطان ملا علی القاری

۱۰۱۴

۳۶۷۔ مدحل الشرع الشریف

ابن الحاج ابی عبد اللہ محمد

بن العبدری ۷۳۷

۳۶۸۔ میزان الشریعة الکبریٰ

شیخ امام عبد الوہاب بن

احمد الشعرانی ۹۷۳

۳۶۹۔ مسند شافعیین

ابو القاسم سلیمان بن احمد

الطبری ۳۶۰

۳۸۰۔ المعجم الصغیر

ابو القاسم سلیمان بن احمد

الطبرانی ۳۶۰

۳۸۱۔ مرقاة الصعود

جلال الدین عبد الرحمن بن ابی

بکر السیوطی ۹۱۱

۳۸۲۔ مصنف الطحاوی

ابو جعفر احمد بن محمد

الطحاوی ۳۲۱

۳۸۳۔ المطالب العالیہ

الحافظ شہاب الدین احمد بن

حجر عسقلانی المکی ۹۷۲

۳۸۴۔ مسند عبد بن حمید

ابو محمد عبد بن محمد حمید

الکشی ۲۳۸

۳۸۵۔ مسند مدنی

محمد بن یحیٰ المدنی ۲۴۳

- ۳۸۶۔ مصنف عبد الرزاق
ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام
الصنعانی ۲۱۱
- ۳۸۷۔ مقلعة غزنویة
۳۸۸۔ مسند الفردوس
۳۸۹۔ مسند قضاعی
۳۹۰۔ المعجم الكبير
۳۹۱۔ مسند كبير
۳۹۲۔ موضوعات كبير
۳۹۳۔ المراهب اللدنية۔
۳۹۴۔ مسند مسدد
۳۹۵۔ مشکوة امصايح للتبریزی
۳۹۶۔ منح المدح
۳۹۷۔ مصنفات مغلطائی
۳۹۸۔ مسند مدینی
۳۹۹۔ مصنف و کعب
﴿ن﴾
۴۰۰۔ نسخة
۴۰۱۔ نسیم الرياض
- شہر دار بن شیروہ الدیلمی ۸۵۸
ابو عبد اللہ محمد سلامہ
القضاعی ۲۹۴
ابو القاسم سلیمان بن احمد
الطبرانی ۳۶۰
علی بن سلطان ملا علی القاری
۱۰۱۱۴
شہاب الدین احمد بن محمد
القسطلانی الشافعی ۹۲۳
مسدود بن مسرہد ۹۳۸
شیخ ولی الدین العراقی ۷۴۲
ابو الفتح محمد بن محمد بن
سید الناس ۷۳۴
حافظ علاء الدین المغلطائی
۷۶۲
علی بن المدینی ۲۳۴
و کعب بن الجراح ۱۹۸
کامل الحجدری
علامہ شہاب الدین الخفاجی

۱۰۶۹

۴۰۲۔ نصب الراية في تخريج احاديث الهداية عبد الله بن يوسف الزيلعي ۷۲۶

۴۰۳۔ النجلاء ابو بكر احمد بن علي الخطيب

البغدادی ۴۶۳

۴۰۴۔ نواذر الاصول في معرفة اخبار الرسول ابو عبد الله بن محمد بن علي

الحكيم الترمذی ۲۵۵

۴۰۵۔ النهاية في غريب الحديث و الاثر محب الدين مبارك بن محمد

الجزري ابن اثير ۶۰۶

محمد بن علي الشوكاني ۱۲۵۵

۴۰۶۔ نيل الاوطار



۴۰۷۔ الوجيز في الفروع ابو حامد محمد بن محمد

الغزالي ۵۰۵

ابن زهيره

۴۰۸۔ وصايا العلماء عند العلماء

سيد نور الدين علي بن احمد

۴۰۹۔ وفاء الوفاء

سموهوي مدني الشافعي ۹۱۱



۴۱۰۔ الهداية

برهان الدين علي ابو الحسن

الفرغاني ۵۹۳ یا ۵۹۶



۴۱۱۔ اليوقيت و الجواهر

برهان الدين علي ابو الحسن

الفرغاني ۵۹۳ یا ۵۹۶

مآخذ و مراجع

کتاب

مطبع

احیاء العلوم للغزالی	ابناء مولوی غلام رسول ممبئی
الادب المفرد للبخاری	ابناء مولوی غلام رسول ممبئی
الاصابه فی تمیز الصحابة لا بن حجر	دار الکتب العلمیہ بیروت
اسد الغابة للجزری	دار احیاء التراث العربی بیروت
البداية والنهاية لا بن کثیر	دار المعرفة بیروت
البحر الزخار للبزار	مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ
تاریخ دمشق لا بن عساکر	دار احیاء التراث العربی
الترغیب والترہیب للمندری	ابناء مولوی غلام رسول ممبئی
	دار احیاء التراث العربی
التفسیر لا بن جریر	دار الفکر بیروت
التفسیر للبغوی	دار الفکر بیروت
تقریب التہذیب للعسقلانی	مکتبہ اشرفیہ دیوبند
تہذیب التہذیب للعسقلانی	دار الکتب العلمیہ بیروت
الجامع الصحيح للبخاری اول ثانی	فاروقیہ بکڈ پو، شید کتب خانہ
الجامع الصحيح للمسلم	فاروقیہ رشیدیہ
جامع الترمذی	کتب خانہ رشیدیہ
الجامع الصغير للسيوطی	دار الکتب العلمیہ بیروت
جذب القلوب الی دیار المحبوب للمشیح	رضوی کتاب گھر دہلی

بیروت	جمع الجوامع للسيوطی
دارالفکر۔ بیروت	حلیۃ الاولیاء لا بی نعیم
مرکز اہلسنت برکات رضا۔ پور بندر	الخصائص الکبریٰ للسيوطی
دارالفکر بیروت	الدر المنثور للسيوطی
دارالکتب العربیہ۔ بیروت	دلائل النبوة للبيهقي
تصویر مطبوعہ حیدرآباد۔ دکنی	دلائل النبوة لا بی نعیم
بیروت	الریاض النضرۃ فی فضائل العشرۃ المنصور
دارالاشاعت اسلامیہ۔ کلکتہ	السنن لا بی دائود
رحیمیہ۔ دیوبند	السنن للنسائی
مکتبہ اشرفیہ دیوبند۔ رحیمیہ دیوبند	السنن الکبریٰ للنسائی
یا سرندیم۔ دیوبند	السنن لابن ماجہ
رشیدیہ۔ دہلی	السنن للطحاوی
دارالکتب العلمیہ	السنن الکبریٰ للبيهقي
الطباعة الفنیہ	السنن للدارقطنی
بیروت	السنن للدارمی
	السنن لابن منصور
دارالکتب العلمیہ بیروت	السنن لابن ابی شیبہ
	شرح معانی الآثار للطحاوی
دارالکتب العلمیہ بیروت	شعب الایمان للبيهقي
ابوالخیر اکیڈمی۔	شفاء السقام فی زیارات حبر الانام للسکری
ملتان	التعانی تعریف حفوف المصطفیٰ للنفاصی
دارالکتب العلمیہ بیروت	شعب الایمان للبيهقي
دارالکتب العلمیہ بیروت	الصحيح لابن حبان
دارالکتب العلمیہ بیروت	الصحيح لا بی عوانہ

المکتبۃ الاسلامی	الصحيح لابن خزيمة
ملتان	الصواعق المحرقة للمكي
دارالکتب العلمیہ بیروت	الطبقات الكبرى لا بن سعد
دارالکتب العلمیہ بیروت	عمل اليوم واليلة لا بن السني
مکتبہ رشیدیہ۔ کوئٹہ	عمدة القاری للعيني
دارالفکر بیروت	فتح القدير لا بن الهمام
دارالکتب العلمیہ بیروت	فيض القدير للمناوي
ادارہ قرآن کراچی پاکستان	فتح الباری للعسقلانی
دارالديان، القاہرہ	كتاب الآثار لمحمد الشيباني
دارالمعراج الدولۃ ریاض	كتاب الزهد لا حمد بن حنبل
دارالفکر بیروت	كتاب الزهد لعبدالله بن مبارك
دارالاشاعت اسلامیہ کلکتہ	الکامل لابن عدی
بیروت	كتاب المراسيل لا بی داؤد
مجتبائی۔ دہلی	الآلی المصنوعة للسيوطی
دارالکتب العلمیہ بیروت	المسند للامام الاعظم
داراحیاء التراث العربی بیروت	المدخل
مجتبائی۔ دہلی	المسند لا حمد بن حنبل
رحیمیہ۔ دیوبند	الموطا لمالك
رحیمیہ دیوبند	الموطا لمحمد الشيباني
داراحیاء التراث العربی۔ بیروت	معانی الآثار للطحاوي
دارالحرمین قاہرہ	المعجم الصغير للطبرانی
داراحیاء التراث العربی۔ بیروت	المعجم الاوسط للطبرانی
دارالکتب العلمیہ بیروت	المعجم الكبير للطبرانی
	المصنف لابن ابی شیبہ

دارالقبلہ جدہ	المسند لا بی یعلیٰ
حیدرآباد۔ دکن	المسند لا بی داؤد الطیالسی
المکتب الاسلامی۔ بیروت	المصنف لعبدالرزاق
دارالکتب العربی۔ بیروت	المقاصد الحسنہ للسخاوی
دارالکتب العلمیہ بیروت	المستدرک للحاکم
	مدخل الشرع الشریف للعبدری
دارالکتب العلمیہ بیروت	المسند الفردوس للدیلمی
مرکز اہل سنت برکات رضا۔ پور بندر	المواہب اللدنیہ للقسطلانی
فاروقیہ بکڈ پو	مشکوۃ المصابیح للعراقی
دارالکتب العربیہ بیروت	نسیم الرياض للخفاجی
دارالکتب العلمیہ بیروت	نصب الراية للزیلعی
موسسة المعیلمیان ایران	النهاية فی غریب الحدیث للجزری

موسوعة اطراف الحديث النبوی سے جن کتب کا حوالہ لکھا گیا

الاتحافات السنیة
اخلاق النبوة
الاذکار النوویة
الاذکیا لا بن الجوزی
الاسرار المرفوعة لعلی القاری
الاستذکار لا بن عبد البر
الاشربة لاحمد بن حنبل
تاریخ اصبهان لا بی نعیم
الاولیاء لا بن ابی الدنیا
الایمان لا بن ابی شیبہ

- تجرید التمهید لا بن عبد البر
 تاریخ الكبير للبخاری
 تذکرة الموضوعات للفتنی
 تغلبق التعليق لا بن حجر
 تلبیس ابلیس لا بن الجوزی
 تلخیص الحبیر لا بن حجر
 التمهید لا بن عبد البر
 تنزیہ الشریعة لا بن عراق
 تاریخ جرجان للسهمی
 الشریعة للآجرى
 جمع الجوامع للسيوطی
 الحاوی للفتاوی للسيوطی
 موارد الظمان للهیثمی
 الحبائک فی الملائک للسيوطی
 مسند الربیع بن حبیب
 الفتاوی الحدیثیة للهیثمی
 المسند للحمیدنی
 جامع مسانید ابی حنیفة
 مسند ابی حنیفة
 قضاء الحوائج لا بن ابی الدنیا
 کشف الخفا للعجلونی
 الدر المنتثرة للسيوطی
 ریاض الصالحین للنووی
 عمل الیوم و البیلة لا بن السنی

الامالی للشجرى

السلسلة الصحيحة للالبانى

السلسلة الضعيفة للالبانى

الاسماء والصفات للبيهقى

التاريخ للطبرى

السنة لا بن ابى عاصم

الضعفاء للعقيلى

علل الحديث لا بن ابى حاتم

ارواء الغليل للالبانى

السنن للدارقطنى

لسان الميزان لا بن حجر

اللائى المصنوعة للسيوطى

العالم المتناهية لا بن الجوزى

المجروحين لا بن حبان

مجمع الزوائد للهيثمى

الجامع الكبير

القرل المسدد لا بن حجر

زاد المسير لا بن الجوزى

مشكل الآثار للطحاوى

المطالب العالية لا بن حجر

جامع بيان العلم لا بن عبد البر

المنتقى لا بن الجارود

منحة المعبود للساعاتى

السنن لسعيد ابن منصور

المنار المنیف لابن قیم

الموضوعات لابن الجوزی

مناہل الصفا

اسباب النزول للواحدی

فہرست اسمائے راویان حدیث

﴿الف﴾

۴۱۲	۱۸۔ ابو حذیفہ	۴۰۷	۱۔ ابواسحاق
۴۱۲	۱۹۔ ابو حمید ساعدی	۴۰۷	۲۔ ابوامامہ باملی
۴۱۳	۲۰۔ ابو خصیفہ	۴۰۷	۳۔ ابوامامہ بن سہل بن حنیف
۴۱۳	۲۱۔ ابو داؤد	۴۰۸	۴۔ ابویوب انصاری
۴۱۳	۲۲۔ ابو درداء	۴۰۸	۵۔ ابو بردہ
۴۱۴	۲۳۔ ابو ذر غفاری	۴۰۹	۶۔ ابو ہریرہ
۴۱۴	۲۴۔ ابو رافع	۴۰۹	۷۔ امیر المومنین ابو بکر صدیق
۴۱۵	۲۵۔ ابو ربیع	۴۱۰	۸۔ ابو بکر بن سلیمان بن ابی حمزہ
۴۱۵	۲۶۔ ابو رزین عقیلی	۴۱۰	۹۔ ابو بکرہ
۴۱۵	۲۷۔ ابو رمثہ	۴۱۰	۱۰۔ ابو تمیمہ
۴۱۶	۲۸۔ ابو ریحانہ	۴۱۰	۱۱۔ ابو ثعلبہ
۴۱۶	۲۹۔ ابو الزناد	۴۱۱	۱۲۔ ابو عقیفہ
۴۱۶	۳۰۔ ابو سعید خدری	۴۱۱	۱۳۔ ابو جعفر بن مہلب
۴۱۷	۳۱۔ ابو سلامہ	۴۱۱	۱۴۔ ابو جھیم
۴۱۷	۳۲۔ ابو سلمہ	۴۱۱	۱۵۔ ابو ہازم
۴۱۷	۳۳۔ ابو شریح	۴۱۲	۱۶۔ ابو حاصر
		۴۱۲	۱۷۔ ابو غیرہ

۴۲۳	۵۴۔ ابو مسعود انصاری	۴۱۸	۳۴۔ ابواشعثاء
۴۲۳	۵۵۔ ابو مصعب انصاری	۴۱۸	۳۵۔ ابو حمزہ
۴۲۴	۵۶۔ ابو منظور	۴۱۸	۳۶۔ ابو صفوان
۴۲۴	۵۷۔ ابو موسیٰ اشعری	۴۱۸	۳۷۔ ابو الطفیل عامر
۴۲۴	۵۸۔ ابو نضرہ عبدی	۴۱۹	۳۸۔ ابو طلحہ
۴۲۵	۵۹۔ ابو نعامہ	۴۱۹	۳۹۔ ابو عبد الرحمن سلمیٰ
۴۲۵	۶۰۔ ابو نعمان	۴۱۹	۴۰۔ ابو عثمان
۴۲۵	۶۱۔ ابو واقد لیشی	۴۲۰	۴۱۔ ابو عسیب
۴۲۵	۶۲۔ ابو وائل	۴۲۰	۴۲۔ ابو عمیرہ
۴۲۶	۶۳۔ ابو وفرہ	۴۲۰	۴۳۔ ابو عوام بصری
۴۲۶	۶۴۔ ابو وہب	۴۲۰	۴۴۔ ابو الغادیہ
۴۲۶	۶۵۔ ابو ہریرہ	۴۲۰	۴۵۔ ابو غطفیف ہذلی
۴۲۸	۶۶۔ ابوھیاج	۴۲۱	۴۶۔ ابو قتادہ
۴۲۸	۶۷۔ ام ابی قرصافہ	۴۲۱	۴۷۔ ابو قرصافہ
۴۲۹	۶۸۔ ام ایمن	۴۲۱	۴۸۔ ابو قتلابہ
۴۲۹	۶۹۔ ام المؤمنین ام حبیبہ	۴۲۲	۴۹۔ ابولبابہ
۴۲۹	۷۰۔ ام درداء	۴۲۲	۵۰۔ ابولیلی انصاری
۴۳۰	۷۱۔ ام سعد بنت زید	۴۲۲	۵۱۔ ابو مالک اشعری
۴۳۰	۷۲۔ ام المؤمنین ام سلمہ	۴۲۲	۵۲۔ ابو منذورہ
۴۳۰	۷۳۔ ام سلیم	۴۲۳	۵۳۔ ابو مرشد غنوی

۴۳۸	۹۴۔ اسماء بنت عمیس	۴۳۱	۷۴۔ ام شریک
۴۳۹	۹۵۔ اسماء بنت یزید	۴۳۱	۷۵۔ ام عطیہ
۴۳۹	۹۶۔ اسمعیل	۴۳۱	۷۶۔ ام شمارہ
۴۳۹	۹۷۔ اسمعیل بن خالد	۴۳۲	۷۷۔ ام الفضل
۴۳۹	۹۸۔ اسود بن سرج	۴۳۲	۷۸۔ ام کرز کعبیہ
۴۴۰	۹۹۔ اسود بن مسعود ثقفی	۴۳۲	۷۹۔ ام حانی
۴۴۰	۱۰۰۔ اسود بن وہب خال النبی ﷺ	۴۳۲	۸۰۔ ابن ابی ملیکہ
۴۴۰	۱۰۱۔ اسید بن حفیر	۴۳۳	۸۱۔ ابن ابی نخج
۴۴۱	۱۰۲۔ اسید بن جابر	۴۳۳	۸۲۔ ابن امراء عبادہ
۴۴۱	۱۰۳۔ اشعث بن قیس	۴۳۳	۸۳۔ ابن شہاب زہری
۴۴۱	۱۰۴۔ اصغ بن بنانہ	۴۳۴	۸۴۔ آمنہ والدہ ماجدہ حضور ید عالم ﷺ
۴۴۱	۱۰۵۔ انس بن سیرین	۴۳۵	۸۵۔ ابراہیم اشہل
۴۴۲	۱۰۶۔ انس بن مالک	۴۳۵	۸۶۔ ابراہیم بن عبد الرحمن
۴۴۳	۱۰۷۔ اوس بن اوس	۴۳۵	۸۷۔ ابراہیم نخعی
۴۴۴	۱۰۸۔ اوس بن شریل	۴۳۶	۸۸۔ ابی بن کعب
۴۴۴	۱۰۹۔ اوس بن عبد اللہ الربعی	۴۳۶	۸۹۔ اسامہ بن زید
۴۴۴	۱۱۰۔ ایاس بن عبد اللہ	۴۳۷	۹۰۔ اسامہ بن شریک
۴۴۴	۱۱۱۔ ایاس بن معاویہ مزنی	۴۳۷	۹۱۔ اسامہ بن عمیر
	﴿ب﴾	۴۳۷	۹۲۔ اسلم مولیٰ عمر
۴۴۵	۱۱۲۔ براء بن عازب	۴۳۸	۹۳۔ اسماء بنت الصدیق

۴۵۰	۱۲۹۔ جریر بن عبداللہ بکلی	۴۴۵	۱۱۳۔ بریدہ بن حصیب اسلمی
۴۵۱	۱۳۰۔ جندب اسدی	۴۴۵	۱۱۴۔ بشیر بن خصاصیہ اسلمی
۴۵۱	۱۳۱۔ جندب بن عبداللہ بکلی	۴۴۶	۱۱۵۔ بشیر بن خصاصیہ سدوسی
۴۵۱	۱۳۲۔ ام المومنین جویریہ	۴۴۶	۱۱۶۔ بکر بن عبداللہ مزنی
	﴿ح﴾	۴۴۶	۱۱۷۔ بلال بن رباح
۴۵۲	۱۳۳۔ حارث بن نوفل	۴۴۷	۱۱۸۔ بہز بن حکیم
۴۵۲	۱۳۴۔ حبان بن حیلہ تابعی	۴۴۷	۱۱۹۔ بھیسہ
۴۵۲	۱۳۵۔ حبان بن منقذ		﴿ت﴾
۴۵۲	۱۳۶۔ حبشی بن جنادہ	۴۴۷	۱۲۰۔ تمیم داری
۴۵۲	۱۳۷۔ حبیب بن ابی ثابت		﴿ث﴾
۴۵۳	۱۳۸۔ حبیب بن مسلمہ	۴۴۷	۱۲۱۔ ثابت بن مسلم بنانی
۴۵۳	۱۳۹۔ حبیب بن یساف	۴۴۸	۱۲۲۔ ثعلبہ بن ابی مالک
۴۵۳	۱۴۰۔ حجاج بن عمرو	۴۴۸	۱۲۳۔ ثوبان
۴۵۳	۱۴۱۔ حدیر سلمی		﴿ج﴾
۴۵۴	۱۴۲۔ حذیفہ بن اسید		
۴۵۴	۱۴۳۔ حذیفہ بن یمان	۴۴۸	۱۲۴۔ جابر بن سمرہ
۴۵۴	۱۴۴۔ حسان بن ثابت	۴۴۹	۱۲۵۔ جابر بن عبداللہ
۴۵۵	۱۴۵۔ حسان بن عطیہ	۴۵۰	۱۲۶۔ جابر بن عتیک
۴۵۵	۱۴۶۔ حسان بن مخارق	۴۵۰	۱۲۷۔ جبیر بن مطعم
۴۵۵	۱۴۷۔ حسن بن کثیر	۴۵۰	۱۲۸۔ جبیر بن نفیر

۴۶۲	۱۶۷۔ خبیب ہذلی	۴۵۵	۱۴۸۔ حسن صلی کوئی
۴۶۲	۱۶۸۔ خزیمہ بن ثابت	۴۵۶	۱۴۹۔ حسن بن علی
۴۶۳	۱۶۹۔ خزیمہ بن فاتک	۴۵۶	۱۵۰۔ حسن بصری
۴۶۳	۱۷۰۔ خلیفہ بن عبدہ	۴۵۸	۱۵۱۔ حسین بن علی
۴۶۳	۱۷۱۔ خولہ بن قیس	۴۵۹	۱۵۲۔ حصین بن وحوح
۴۶۳	۱۷۲۔ خیشمہ	۴۵۹	۱۵۳۔ ام المومنین حفصہ
	﴿و﴾	۴۵۹	۱۵۴۔ حکم
۴۶۴	۱۷۳۔ داؤد بن صالح	۴۵۹	۱۵۵۔ حکم بن جحل
۴۶۴	۱۷۴۔ داؤدی	۴۶۰	۱۵۶۔ حکم بن حرث
	﴿ز﴾	۴۶۰	۱۵۷۔ حکم بن حزن
۴۶۴	۱۷۵۔ ذکوان	۴۶۰	۱۵۸۔ حکم بن عمیر
	﴿ر﴾	۴۶۰	۱۵۹۔ حکیم بن حزام
۴۶۴	۱۷۶۔ رافع بن خدیج	۴۶۱	۱۶۰۔ حلیم
۴۶۵	۱۷۷۔ رافع بن مکیث	۴۶۱	۱۶۱۔ حماد
۴۶۵	۱۷۸۔ ربیع بن ایاس انصاری	۴۶۱	۱۶۲۔ حمزہ بن عبدالمجید
۴۶۵	۱۷۹۔ ربیع بنت معوذ	۴۶۲	۱۶۳۔ حظلہ کاتب
۴۶۶	۱۸۰۔ ربیعہ بنت کعب		۱۶۴۔ حویصہ بن مسعود
۴۶۶	۱۸۱۔ ربیعہ بن وقاص		﴿خ﴾
۴۶۶	۱۸۲۔ رفاعہ بن رافع زرقی	۴۶۲	۱۶۵۔ خارجہ بن زید
		۴۶۲	۱۵۶۔ خالد بن معدان

۴۷۲	۲۰۲۔ زید بن خالد جھنی	۴۶۶	۱۸۳۔ رکانہ بن عبد یزید
۴۷۲	۲۰۳۔ زید بن علی بن حسین	۴۶۶	۱۸۴۔ ركب مصری
۴۷۲	۲۰۴۔ زینب بنت ابی رافع	۴۶۷	۱۸۵۔ روفع بن ثابت
۴۷۳	۲۰۵۔ زینب بنت ابی سلمہ	﴿ ز ﴾	
۴۷۳	۲۰۶۔ زینب بنت عبد اللہ امراۃ عبد اللہ		
﴿ س ﴾		۴۶۷	۱۸۶۔ زرارہ بن ابی اوفی
		۴۶۷	۱۸۷۔ زرارہ بن ابی اوفی تابعی
۴۷۳	۲۰۷۔ سائب بن یزید	۴۶۷	۱۸۸۔ زر بن حبیش
۴۷۴	۲۰۸۔ سالم بن ابی الجعد	۴۶۸	۱۸۹۔ زہیر بن کیسان
۴۷۴	۲۰۹۔ سالم بن عبد اللہ	۴۶۸	۱۹۰۔ زیاد بن حارث
۴۷۴	۲۱۰۔ سبرہ بن معبد	۴۶۸	۱۹۱۔ زیاد بن عبد اللہ نخعی
۴۷۴	۲۱۱۔ سراقہ بن مالک	۴۶۸	۱۹۲۔ زیاد بن لبید
۴۷۵	۲۱۲۔ سعد بن ابی وقاص	۴۶۸	۱۹۳۔ زیاد بن نعیم حضرمی
۴۷۵	۲۱۳۔ سعد بن ثابت	۴۶۹	۱۹۴۔ زید بن ابی اوفی
۴۷۶	۲۱۴۔ سعد الجاری	۴۶۹	۱۹۵۔ زید بن ارقم
۴۷۶	۲۱۵۔ سعد بن عبادہ	۴۶۹	۱۹۶۔ زید بن اسلم
۴۷۶	۲۱۶۔ سعید بن ابراہیم	۴۷۰	۱۹۷۔ زید بن ثابت
۴۷۶	۲۱۷۔ سعید بن جبیر	۴۷۰	۱۹۸۔ زید بن حارث
۴۷۹	۲۱۸۔ سعید بن حبیب	۴۷۰	۱۹۹۔ زید بن حارثہ
۴۷۹	۲۱۹۔ سعید بن ذی خدان	۴۷۱	۲۰۰۔ زید بن جبیر
۴۸۰	۲۲۰۔ سعید بن ذی العوی	۴۷۱	۲۰۱۔ زید بن خارجہ

﴿ش﴾

- ۲۸۷ - ۲۳۱ شداد بن اوس
 ۲۸۸ - ۲۳۲ شریح بن عبیدہ
 ۲۸۸ - ۲۳۳ شریبیل بن سعد
 ۲۸۸ - ۲۳۴ شعیب بن جریر
 ۲۸۹ - ۲۳۵ شقیق ابوالجاء
 ۲۸۹ - ۲۳۶ شیبہ بن عتبہ

﴿ص﴾

- ۲۸۹ - ۲۳۷ صالح بن کیسان
 ۲۸۹ - ۲۳۸ صالح مولی التوامہ
 ۲۹۰ - ۲۳۹ صعب بن جشماء
 ۲۹۰ - ۲۵۰ صعصعہ بن صوحان
 ۲۹۰ - ۲۵۱ صفوان بن امیہ
 ۲۹۱ - ۲۵۲ صفوان بن سلیم
 ۲۹۱ - ۲۵۳ صفوان بن عسال
 ۲۹۱ - ۲۵۴ صلہ بن زفر
 ۲۹۲ - ۲۵۵ ام المومنین صفی

﴿ض﴾

- ۲۹۲ - ۲۵۶ ضباعہ بنت الزبیر

- ۲۸۰ - ۲۳۱ سعید بن زید
 ۲۸۰ - ۲۳۲ سعید بن فیروز
 ۲۸۱ - ۲۳۳ سعید بن مسیب
 ۲۸۲ - ۲۳۴ سعدی بنت عوف
 ۲۸۲ - ۲۳۵ سفیان بن حکم
 ۲۸۲ - ۲۳۶ سفیان الثوری
 ۲۸۳ - ۲۳۷ سلمہ بن اکوع
 ۲۸۳ - ۲۳۸ سلمہ بنت جابر
 ۲۸۴ - ۲۳۹ سلمان بن عامر
 ۲۸۴ - ۲۴۰ سلمان فارسی
 ۲۸۴ - ۲۴۱ سلیمان بن ابی حمزہ
 ۲۸۵ - ۲۴۲ سماک بن حرب
 ۲۸۵ - ۲۴۳ سماک بن حانی
 ۲۸۵ - ۲۴۴ سمرہ بن جندب
 ۲۸۶ - ۲۴۵ سہل بن حنیف
 ۲۸۶ - ۲۴۶ سہل بن ابی حمزہ
 ۲۸۶ - ۲۴۷ سہل بن سعد ساعدی
 ۲۸۷ - ۲۴۸ سوید بن غفلہ
 ۲۸۷ - ۲۴۹ سوید بن قیس
 ۲۸۷ - ۲۵۰ سیاہ بن عاصم

۴۹۲	۲۵۷۔ ضحاک بن قیس	۲۷۴۔ عبادہ بن صامت	۴۹۹
۴۹۳	۲۵۸۔ ضحاک بن مزاحم ہلالی	۲۷۵۔ عباس بن عبدالمطلب	۴۹۹
۴۹۳	۲۵۹۔ ضمیرہ	۲۷۶۔ عباس بن مرداس	۵۰۰
	(ط)	۲۷۷۔ عبد اللہ بن ابی اوفی	۵۰۰
۴۹۳	۲۶۰۔ طلحہ بن عبید اللہ	۲۷۸۔ عبد اللہ بن ابی بکر صدیق	۵۰۱
۴۹۴	۲۶۱۔ طلحہ بن معاویہ سلمی	۲۷۹۔ عبد اللہ بن اعمور مازنی	۵۰۱
۴۹۴	۲۶۲۔ طلق بن علی	۲۸۰۔ عبد اللہ بن ابی سلمہ	۵۰۱
۴۹۴	۲۶۳۔ طاؤس بن کيسان	۲۸۱۔ عبد اللہ بن ام مکتوم	۵۰۲
۴۹۵	۲۶۴۔ طفیل بن سخرہ	۲۸۲۔ عبد اللہ بن بسر	۵۰۲
	(ع)	۲۸۳۔ عبد اللہ بن بشیر	۵۰۲
۴۹۵	۲۶۵۔ عائد بن عمرو مزی	۲۸۴۔ عبد اللہ بن جراد	۵۰۲
۴۹۵	۲۶۶۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ	۲۸۵۔ عبد اللہ بن جعفر طیار	۵۰۳
۴۹۷	۲۶۷۔ عائشہ بنت سعد	۲۸۶۔ عبد اللہ بن حارث	۵۰۳
۴۹۷	۲۶۸۔ عاصم احول	۲۸۷۔ عبد اللہ بن خطلہ	۵۰۳
۴۹۷	۲۶۹۔ عاصم عدوی	۲۸۸۔ عبد اللہ بن خطب	۵۰۴
۴۹۸	۲۷۰۔ عامر شعبی	۲۸۹۔ عبد اللہ بن دینار	۵۰۴
۴۹۸	۲۷۱۔ عامر بن سعد	۲۹۰۔ عبد اللہ بن زیاد	۵۰۴
۴۹۸	۲۷۲۔ عامر بن عبد اللہ	۲۹۱۔ عبد اللہ بن زید بن عاصم	۵۰۵
۴۹۹	۲۷۳۔ عامر بن واثلہ	۲۹۲۔ عبد اللہ بن زبیر	۵۰۵
		۲۹۳۔ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ	۵۰۶

۵۱۶	۳۱۴۔ عبد اللہ بن یسار	۵۰۶	۲۹۴۔ عبد اللہ بن سائب
۵۱۶	۳۱۵۔ عبد بن عمر	۵۰۶	۲۹۵۔ عبد اللہ بن سبع
۵۱۶	۳۱۶۔ عبد الاعلیٰ بن عدی	۵۰۶	۲۹۶۔ عبد اللہ بن سر جس
۵۱۶	۳۱۷۔ عبد الحمید بن زید	۵۰۷	۲۹۷۔ عبد اللہ بن سلام
۵۱۶	۳۱۸۔ عبد الحمید بن عبد الرحمن	۵۰۷	۲۹۸۔ عبد اللہ بن سلامہ
۵۱۷	۳۱۹۔ عبد الحمید بن محمود	۵۰۷	۲۹۹۔ عبد اللہ بن ثخیر
۵۱۷	۳۲۰۔ عبد المطلب بن ربیعہ	۵۰۸	۳۰۰۔ عبد اللہ بن شقیق
۵۱۷	۳۲۱۔ عبد الملک بن طفیل جزری	۵۰۸	۳۰۱۔ عبد اللہ بن عباس
۵۱۷	۳۲۲۔ عبید اللہ بن ابی جعفر	۵۰۹	۳۰۲۔ عبد اللہ بن عبد اللہ
۵۱۸	۳۲۳۔ عبید اللہ بن حفص	۵۱۰	۳۰۳۔ عبد اللہ بن عمر
۵۱۸	۳۲۴۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر	۵۱۱	۳۰۴۔ عبد اللہ بن عمرو بن عاص
۵۱۸	۳۲۵۔ عبید بن مرزوق	۵۱۲	۳۰۵۔ عبد اللہ بن عمیر
۵۱۸	۳۲۶۔ عبید بن حصین	۵۱۲	۳۰۶۔ عبد اللہ بن ابی فروہ
۵۱۹	۳۲۷۔ عبید بن صحر	۵۱۲	۳۰۷۔ عبد اللہ بن محمد بن عقیل
۵۱۹	۳۲۸۔ عبیدہ ملیکی	۵۱۳	۳۰۸۔ عبد اللہ بن ابی مطرف
۵۱۹	۳۲۹۔ عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق	۵۱۳	۳۰۹۔ عبد اللہ بن مسعود
۵۱۹	۳۳۰۔ عبد الرحمن بن ابی رافع	۵۱۴	۳۱۰۔ عبد اللہ بن مغفل
۵۱۹	۳۳۱۔ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ	۵۱۵	۳۱۱۔ عبد اللہ بن ملیکہ
۵۲۰	۳۳۲۔ عبد الرحمن بن سمرہ	۵۱۵	۳۱۲۔ عبد اللہ بن ہوزنی
۵۲۰	۳۳۳۔ عبد الرحمن بن شبل	۵۱۵	۳۱۳۔ عبد اللہ بن یزید خطمی

۵۲۷	۳۵۴۔ عثیم بن کلیب	۵۲۰	۳۳۳۔ عبدالرحمن بن عبداللہ بن سابط
۵۲۸	۳۵۶۔ عدی بن حاتم	۵۲۱	۳۳۵۔ عبدالرحمن بن عثمان
۵۲۸	۳۵۷۔ عرباض بن ساریہ	۵۲۱	۳۳۶۔ عبدالرحمن بن علقمہ
۵۲۹	۳۵۸۔ عروہ بن زبیر	۵۲۱	۳۳۷۔ عبدالرحمن بن عوف
۵۲۹	۳۵۹۔ عروہ بن مسعود ثقفی	۵۲۲	۳۳۸۔ عبدالرحمن بن غنم
۵۳۰	۳۶۰۔ عزیزہ بنت ابی تجرۃ	۵۲۲	۳۳۹۔ عبدالرحمن بن معاویہ مرادی
۵۳۰	۳۶۱۔ عصمہ بن مالک	۵۲۲	۳۴۰۔ عبدالرحمن بن ہرمز
۵۳۰	۳۶۲۔ عطاء بن ابی رباح	۵۲۳	۳۴۱۔ عبدالرحمن بن یزید
۵۳۱	۳۶۳۔ عطاء خراسانی	۵۲۳	۳۴۲۔ عبدالرحمن نخعی
۵۳۱	۳۶۴۔ عطاء بن دینار	۵۲۳	۳۴۳۔ عبدالواحد بن معاویہ
۵۳۱	۳۶۵۔ عطاء بن یسار	۵۲۳	۳۴۴۔ عتبہ بن عبدالمسلمی
۵۳۱	۳۶۶۔ عفیف کندی	۵۲۴	۳۴۵۔ عتبہ بن غزوہ
۵۳۲	۳۶۷۔ عقبہ بن عامر	۵۲۴	۳۴۶۔ عتبہ بن فرقہ
۵۳۲	۳۶۸۔ عقیل بن ابی طالب	۵۲۵	۳۴۷۔ عثمان بن ابی طلحہ
۵۳۳	۳۶۹۔ عکرمہ مولیٰ بن عباس	۵۲۵	۳۴۸۔ عثمان بن حنیف
۵۳۳	۳۷۰۔ علقمہ بن عبداللہ	۵۲۵	۳۴۹۔ عثمان بن ضحاک
۵۳۳	۳۷۱۔ علقمہ بن قیس	۵۲۵	۳۵۰۔ عثمان بن العاص
۵۳۳	۳۷۲۔ علاء بن زید	۵۲۶	۳۵۱۔ عثمان بن عبداللہ
۵۳۳	۳۷۳۔ علاء بن ہارون	۵۲۶	۳۵۲۔ امیر المومنین عثمان بن عفان
۵۳۳	۳۷۴۔ امیر المومنین علی مرتضیٰ	۵۲۷	۳۵۳۔ عثمان عمری

۵۳۳	۳۹۵۔ عمرو بن عبسہ	۵۳۵	۳۷۵۔ علی بن حسین
۵۳۳	۳۹۶۔ عمرو بن عوف	۵۳۶	۳۷۶۔ عمار بن یاسر
۵۳۳	۳۹۷۔ عمرو بن قیس بن ام مکتوم	۵۳۶	۳۷۷۔ عمار بن حزم
۵۳۳	۳۹۸۔ عمرو بن مرہ	۵۳۶	۳۷۸۔ عمارہ بن خزیمہ
۵۳۳	۳۹۹۔ عمرو بن میمون	۵۳۷	۳۷۹۔ عمرو بن ابی سلمہ
۵۳۳	۴۰۰۔ عمیر بن سعد	۵۳۷	۳۸۰۔ عمرو بن حرث
۵۳۵	۴۰۱۔ عوف بن مالک الشجعی	۵۳۷	۳۸۱۔ امیر المومنین عمر بن الخطاب
۵۳۵	۴۰۲۔ عیسیٰ بن ملھان	۵۳۹	۳۸۲۔ عمر صنعانی
۵۳۵	۴۰۳۔ عیاض بن حمار مجاشعی	۵۳۹	۳۸۳۔ عمر بن علی
	﴿غ﴾	۵۳۹	۳۸۴۔ عمر بن علیہ
۵۳۶	۴۰۴۔ غیلان بن سلمہ ثقفی	۵۴۰	۳۸۵۔ عمران بن حصین
	﴿ف﴾	۵۴۰	۳۸۶۔ عمرہ بنت ابی یحییٰ
۵۳۶	۴۰۵۔ فضالہ بن عبیدزہرانی	۵۴۰	۳۸۷۔ عمرہ بنت عبدالرحمن
۵۳۶	۴۰۶۔ فضل بن عباس	۵۴۰	۳۸۸۔ عمرو بن اخطب
۵۳۶	۴۰۷۔ فطیمہ	۵۴۱	۳۸۹۔ عمرو بن امیہ ضمری
	﴿ق﴾	۵۴۱	۳۹۰۔ عمرو بن حزم
۵۴۷	۴۰۸۔ قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق	۵۴۱	۳۹۱۔ عمرو بن دینار
۵۴۷	۴۰۹۔ قاسم بن خیرہ	۵۴۲	۳۹۲۔ عمرو بن ہبل
۵۴۷	۴۱۰۔ قبصہ بن ہلب	۵۴۲	۳۹۳۔ عمرو بن شعیب
		۵۴۲	۳۹۴۔ عمرو بن عاص

۵۴۸	قنارہ بن ربیع	۴۲۶	مالک بن حویرث	۵۵۲
۵۴۸	قتیلہ بنت صفی جہدیہ	۴۲۷	مالک بن ربیعہ ساعدی	۵۵۳
۵۴۸	قرہ بن ایاس	۴۲۸	مالک بن صصہ	۵۵۳
۵۴۸	قیس بن ابی حازم	۴۲۹	مالک بن ہبیرہ	۵۵۳
۵۴۹	قیس بن جبر	۴۳۰	مالک الدار	۵۵۳
۵۴۹	قیس بن سعد	۴۳۱	مجاہد بن جبیر	۵۵۴
۵۴۹	قیس بن عمرو	۴۳۲	مجاہد کی	۵۵۴
۵۴۹	قیس بن نعمان	۴۳۳	مجن بن ادرع اسلمی	۵۵۴
	﴿ک﴾	۴۳۴	محمد باقر	۵۵۵
۵۵۰	کثیر بن شظیر	۴۳۵	محمد بن ابراہیم تیمی	۵۵۵
۵۵۰	کریب بن ابی سلمہ	۴۳۶	محمد بن ایاس	۵۵۵
۵۵۱	کعب احبار	۴۳۷	محمد بن حاطب	۵۵۶
۵۵۱	کعب بن عجرہ	۴۳۸	محمد بن احسن شیبانی	۵۵۶
۵۵۱	کعب بن مالک	۴۳۹	محمد بن حنیفہ	۵۵۶
۵۵۲	کنانہ عدوی	۴۴۰	محمد بن سیرین	۵۵۷
	﴿ل﴾	۴۴۱	محمد بن عبداللہ بن جحش	۵۵۷
		۴۴۲	محمد بن عمرو بن حسن	۵۵۷
۵۵۲	لیث بن سعد	۴۴۳	محمد بن کعب قرظی	۵۵۷
	﴿م﴾	۴۴۴	محمد بن مسلم	۵۵۸
۵۵۲	مالک بن انس	۴۴۵	محمد بن مسلمہ	۵۵۸

۵۶۵	۴۶۶۔ مقداد بن اسود	۵۵۸	۴۴۶۔ محمد بن واسع
۵۶۵	۴۶۷۔ مقدم بن معد یکر ب	۵۵۸	۴۴۷۔ محمود بن الربیع
۵۶۵	۴۶۸۔ مکحول	۵۵۹	۴۴۸۔ محمود بن لبید انصاری
۵۶۶	۴۶۹۔ میسرۃ الفجر	۵۵۹	۴۴۹۔ مرثد بن عبداللہ یزنی
۵۶۶	۴۷۰۔ میمون بن شیب	۵۵۹	۴۵۰۔ مردان بن سالم
۵۶۶	۴۷۱۔ میمون بن کردی	۵۶۰	۴۵۱۔ مسافع داکلی
۵۶۷	۴۷۲۔ ام المومنین میمونہ	۵۶۰	۴۵۲۔ مستور بن شداد فہری
۵۶۷	۴۷۳۔ میمونہ بنت سعد	۵۶۰	۴۵۳۔ مسلم قرشی
	ن	۵۶۰	۴۵۴۔ مسرر بن مخرمہ
۵۶۸	۴۷۴۔ نافع مولیٰ ابن عمر	۵۶۱	۴۵۵۔ مطلب بن ابی وداع
۵۶۸	۴۷۵۔ نبیثہ خیر ہذلی	۵۶۱	۴۵۶۔ معاذ بن انس
۵۶۸	۴۷۶۔ نبیط بن شریط	۵۶۱	۴۵۷۔ معاذ بن جبل
۵۶۹	۴۷۷۔ نجیح بن عبد الرحمن	۵۶۲	۴۵۸۔ معاذ زہرہ
۵۶۹	۴۷۸۔ نزال بن سبرہ	۵۶۲	۴۵۹۔ معاویہ بن ابی تکفی
۵۶۹	۴۷۹۔ نصر بن عاصم	۵۶۲	۴۶۰۔ معاویہ بن حکم
۵۷۰	۴۸۰۔ نعمان بن بشیر	۵۶۳	۴۶۱۔ معاویہ بن حیدہ
۵۷۰	۴۸۱۔ نعیم بن مسعود	۵۶۳	۴۶۲۔ معاویہ بن ابی سفیان
۵۷۱	۴۸۲۔ نواس بن سمعان	۵۶۳	۴۶۳۔ معاویہ بن جابمہ
۵۷۱	۴۸۳۔ نویلہ بنت مسلم	۵۶۳	۴۶۴۔ معقل بن یسار
		۵۶۳	۴۶۵۔ مغیرہ بن شعبہ

﴿و﴾

۵۰۰۔ یزید بن اسود ۵۷۵

۵۰۱۔ یزید اودی ۵۷۶

۵۰۲۔ یزید بن ابی حبیب ۵۷۶

۵۰۳۔ یزید بن رکانہ ۵۷۶

۵۰۴۔ یزید بن رومان ۵۷۶

۵۰۵۔ یزید بن عبداللہ بن مغفل ۵۷۷

۵۰۶۔ یزید قسمل ۵۷۷

۵۰۷۔ یعلیٰ بن عطا ۵۷۷

۵۰۸۔ یعلیٰ بن مرہ ثقفی ۵۷۷

۵۰۹۔ رجل من الصحابة ۵۷۸

۵۱۰۔ امرأة من الصحابیات ۵۷۸

۳۸۴۔ وائل بن حجر ۵۷۱

۳۸۵۔ وابصہ بن معبد جہنی ۵۷۱

۳۸۶۔ واثمہ بن اسقع ۵۷۲

۳۸۷۔ وحشی بن حرب ۵۷۲

۳۸۸۔ وضین بن عطاء ۵۷۲

۳۸۹۔ والد عبدالعزیز ۵۷۳

۳۹۰۔ وھب بن مہبہ ۵۷۳

﴿ه﴾

۳۹۱۔ ہالہ بن ابی ہالہ ۵۷۳

۳۹۲۔ ہرنز ۵۷۳

۳۹۳۔ ہند بن ابی ہالہ ۵۷۴

۳۹۴۔ ہشام بن رقبہ ۵۷۴

۳۹۵۔ ہشام بن عروہ ۵۷۴

۳۹۶۔ ہلال بن یساف ۵۷۴

﴿ی﴾

۳۹۷۔ یحییٰ بن حبیب ۵۷۵

۳۹۸۔ یحییٰ بن عبدالرحمن ۵۷۵

۳۹۹۔ یحییٰ بن کثیر ۵۷۵